

مشرق و جنوب کی اسلامی عربی عبادت
اس کے ترجمے و تفسیر جامع تفسیر اور آسان ہو سکیں
نصرت و توفیق کے ساتھ ایت مقرر کتاب

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

الشرح الکامل شرح شرح مائتہ عامل



مفتی محمد اکبر مہاراجہ
وکلای عظمیٰ



علماء اہلسنت کی کتب Pdf فائل میں حاصل
کرنے کے لئے

”فقہ حنفی PDF BOOK“

چینل کو جوائن کریں

<http://T.me/FiqahHanfiBooks>

عقائد پر مشتمل پوسٹ حاصل کرنے کے لئے

تحقیقات چینل ٹیلیگرام جوائن کریں

<https://t.me/tehqiqat>

علماء اہلسنت کی نایاب کتب گوگل سے اس لنک

سے فری ڈاؤن لوڈ کریں

[https://archive.org/details/](https://archive.org/details/@zohaibhasanattari)

[@zohaibhasanattari](https://archive.org/details/@zohaibhasanattari)

طالب دعا۔ محمد عرفان عطاری

زohaib حسن عطاری

شرح مائے عامل کی بلا اعراب عربی عبارت... اس کے ترجمے... مختصر و جامع تشریح... اور آسان
پیرائے میں حسب ضرورت ترکیب پر مشتمل ایک مفید کتاب

الشرح الکامل

شرح

شرح مائۃ عامل

مؤلف

مفتی محمد اکمل مدنی



مکتبہ اعلیٰ حضرت دربار مارکیٹ لاہور

042-7247301-0300-8842540

786

92

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله وعلى الك واصحابك يا حبيب الله

جمله حقوق محفوظ هیں

کتاب کا نام.....الشرح الكامل

مؤلف.....علامہ محمد اکمل عطاری مدظلہ العالی

صفحات.....416

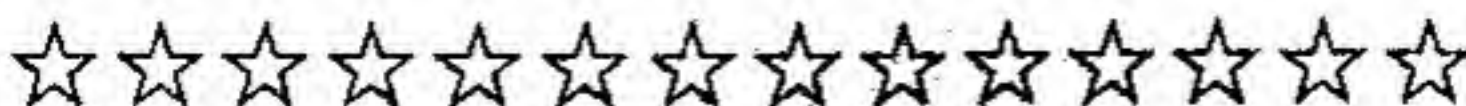
قیمت.....500

سن اشاعت.....ستمبر 2003ء



مکتبہ اعلیٰ حضرت دربار مارکیٹ لاہور

042-7247301-0300-8842540



پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اصلاحی و شرعی مسائل پر مشتمل مواد کی فراہمی کے ساتھ ساتھ مکتبہ اعلیٰ حضرت (رضی اللہ عنہ) نے درسی کتب کی تسہیل و توضیح و تشریح کی جانب بھی عملی قدم بڑھایا ہے۔ ہمیں بفضل تعالیٰ امید کامل ہے کہ دیگر کتب کی طرح ان کتب کو بھی عوام و خواص کی جانب سے زبردست پذیرائی حاصل ہوگی۔ اس سلسلے میں ہماری پہلی کوشش ”شرح مائۃ عامل“ کو آسان ترین بنانے کی جانب کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں ہم نے تین طرح کوشش کی ہے۔

﴿1﴾ اس کا متن بمع اعراب و ترجمہ، بنام ”المتدرج الکامل“، تلخیصہ شائع کیا ہے۔

﴿2﴾ شرح مائۃ عامل بمع عربی حاشیہ بنام التوضیح الکامل، بلا اعراب متن ہے۔

اور...

﴿3﴾ الشرح الکامل شرح شرح مائۃ عامل کے نام سے ایک مفید شرح آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس

میں اولاً بلا اعراب عربی عبارت... پھر اس کا ترجمہ... پھر مختصر و جامع تشریح... پھر آسان پیرائے میں حسب ضرورت ترکیب اور ترکیب کے بعد اساتذہ کرام اور تلامذہ کی سہولت کے لئے ”بخوف طوالت“ فقط ابتداء میں چند عبارات کے بارے میں ضروری سوالات درج کئے گئے ہیں، جن کے جوابات کے حفظ اور بار بار کی مشق کی برکت سے اعراب کو بمع دلائل سمجھنے اور دیگر کتب عربیہ کی عبارات کو حل کرنے میں بے حد آسانی اور مہارت پیدا ہونے کی امید ہے (ان شاء اللہ عزوجل)۔ نیز اس سے یہ بھی بخوبی واضح ہو جائے گا کہ ترکیب، فقط عبارات کو، بمع اعراب رٹ لینے کا نام نہیں، بلکہ ہر لفظ پر آنے والے اعراب کو بمع دلیل سمجھنے میں ملکہ حاصل کرنے کا نام ہے۔ اساتذہ کرام کی بارگاہ میں خصوصی گزارش ہے کہ اپنے تجربات اور مذکورہ سوالات کی روشنی میں پوری شرح مائۃ عامل کی ترکیب کراتے ہوئے اسی طریقہ کار کو اختیار فرمائیں، تاکہ آئندہ درجات میں بہتر نتائج حاصل کرنے میں آسانی رہے۔ مناسب معلوم ہو، تو ایک دن ترکیب اور دوسرے دن نئی ترکیب سے قبل، سابقہ ترکیب پر سوالات کئے جائیں۔ نئے اساتذہ کرام کو کسی بھی سوال کے جواب میں دشواری پیش آئے، تو ہماری مطبوعہ کتاب ”الترکیب“ کا مطالعہ فرمائیں۔

پوری شرح میں حتی الامکان ایک جیسی طرز قائم رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ بہت زیادہ تفصیل سے احتراز کیا گیا ہے، لیکن تفصیل پسند اساتذہ و تلامذہ کے جذبات و پسند کا احساس بھی دامن گیر رہا، چنانچہ وہ تمام امور جو اس شرح میں طوالت کا باعث محسوس ہوئے، بہت جلد منظر عام پر آنے والی بہترین کتاب ”الترکیب“ میں پوری شرح وسط کے ساتھ درج کر دئے گئے ہیں۔

اس شرح کو مرہب کرنے میں جس محنت اور مخلص کا مظاہرہ کیا گیا ہے، اس کا اندازہ بعد مطالعہ بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔ غالباً اس نے بہترین اور خوبصورت طریقے سے مرہب کردہ کسی اور شرح کا ماننا ممکن نہیں، تو مشکل ترین ضرورت ہے۔ حفاظت، کاغذ کے معیار اور اس پر کی گئی محنت کے باوجود اس کی مناسب ترین قیمت کا اندازہ کرنے کے لئے اس طرح کی دیگر کتب سے موازنہ ضرور کیجئے۔

مدارس عربیہ اہل سنت و جماعت میں ان کتب کو عام کر کے "دیگر غیر معیاری شروحات" سے جان چھڑانے کے سلسلے میں ہم سے ضرور تعاون فرمائیے۔

نوٹ:-

تشریح کے ضمن میں تقریباً مواد "البشیر الکامل" سے اخذ شدہ ہے۔ کہیں کہیں ضرورتاً کمی بیشی کی گئی ہے۔
ان شاء اللہ عزوجل بہت جلد، دیگر کتب درسیہ کی شروحات بھی منظر عام پر آنے والی ہیں۔

خادم مکتبہ اعلیٰ حضرت (قدس سرہ)

محمد اجمل عطاری

۲۴ رجب المرجب ۱۴۲۲ھ بمطابق ۲۲ ستمبر ۲۰۰۳ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ترجمہ۔ اللہ کے نام سے شروع، جو نہایت مہربان، بہت رحم فرمانے والا (ہے)۔

تشریح۔

ماتن نے کام الہی کی اتباع اور حکم رسول (ﷺ) کی تعمیل میں اپنی کتاب کو بسم اللہ شریف سے شروع فرمایا۔ رحمت عالم (ﷺ) کا فرمان ہے: "كُلُّ أَمْرٍ ذِي بَالٍ لَمْ يَتْلُ فِيهِ بِسْمِ اللَّهِ فَهُوَ آتِنُوْا" (یعنی ہر وہ ذی شان کام جو بسم اللہ سے شروع نہ کیا جائے، بے برکت رہتا ہے۔) لیکن ایک دوسری حدیث میں یہ الفاظ بھی ملتے ہیں کہ "كُلُّ أَمْرٍ ذِي بَالٍ لَمْ يَتْلُ فِيهِ بِحَمْدِ اللَّهِ فَهُوَ أَقْطَعُ" (یعنی ہر وہ ذی شان کام جو اللہ کی حمد سے شروع نہ کیا جائے، بے برکت رہتا ہے۔) دونوں احادیث میں باہم تعارض نظر آتا ہے۔ اس کی رفع کی صورت یہ ہے کہ "حدیث تسمیہ کو ابتدائے حقیقی پر اور حدیث تحمید کو اضافی یا عرفی پر محمول کیا جائے۔ یادوں کو ابتدائے عرفی پر محمول کیا جائے۔ اسم، اس چیز کو کہتے ہیں کہ جو اپنے مصداق کو واضح و روشن کر دے۔ اللہ، ایسی ذات واجب الوجود کا علم جو تمام صفات کمالیہ کی جامع ہے۔ رحمٰن و رحیم، بعض کے نزدیک دونوں کا معنی "رحمت والا" ہے۔ بعض ان میں معنوی لحاظ سے فرق کے قائل ہیں۔ چنانچہ زخشری کے نزدیک رحمٰن میں عموم ہے، کیونکہ اس کا معنی ہے، دنیا و آخرت میں اور مومن و کافر و انسان و حیوان سب پر مہربان۔ جب کہ رحیم میں خصوص ہے، کیونکہ اس کا مطلب ہے، آخرت میں مومنین پر کرم نوازی فرمانے والا۔ نیز رحمٰن کا اطلاق ذات باری تعالیٰ کے علاوہ کسی اور پر جائز نہیں، جب کہ رحیم کا جائز ہے۔

ترکیب۔ ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿اسم﴾ مضاف... ﴿اللہ﴾ اسم جلالت، موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿رحمن﴾ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں مضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل... صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر مشبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت اول... الف لام برائے تعریف... ﴿رحیم﴾ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں مضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل... صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر مشبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ثانی... ﴿اللہ﴾ اسم جلالت موصوف اپنی دونوں صفات سے مل کر مضاف الیہ... اسم مضاف، اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... حرف جار، اپنے مجرور سے مل کر "ابتدئی"، فعل مقدر کا ظرف مستقر... ﴿ابتدئی﴾ صیغہ واحد متکلم، اس میں انا مضمیر مرفوع متصل مستقر، اس کا فاعل... فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر لفظاً جملہ فعلیہ خبریہ اور معنی جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

سوالات:-

(1) اسم پر کسرہ کیوں ہے؟

- (2) اس پر تنوین نہ آنے کی وجہ؟
- (3) اس کے مضاف ہونے پر دلیل؟
- (4) اسم جلالہ پر کسرہ کیوں؟
- (5) اس پر تنوین کیوں نہیں؟
- (6) رحمن اور رحیم پر کسرہ کیوں؟
- (7) ان میں کون سی ضمیر پوشیدہ ہے اور اس پر دلیل؟
- (8) ان ضمائر کا مرجع کون ہے اور کس دلیل سے؟
- (9) جار مجرور مل کر کیا بنیں گے؟
- (10) انہیں ظرف مستقر کیوں کہا، ظرف لغو کیوں نہیں؟
- (11) جملے کو لفظ خبریہ اور معنی انشائیہ کیوں کہا؟

الحمد لله على نعمائه الشاملة والانه الكاملة

ترجمہ: تمام خوبیاں اللہ کے لئے ثابت ہیں اس کی ان تمام نعمتوں (کے انعام فرمانے) پر جو عام ہیں اور ان نعمتوں (کے عطا فرمانے) پر جو کامل ہیں۔
تشریح:

نعماء، بمعنی نعمۃ، اسم جمع ہے، جمع نہیں کیونکہ اس وزن پر جمع نہیں آتی۔ یہ بتقدیر مضاف ہے، یعنی انعام نعماء... شاملۃ، شمول سے ہے بمعنی عام ہونا اور شاملۃ نعمتوں سے مراد فواضل عالیہ ہیں۔ آلاء، بروزن فعلاء، الی کی جمع ہے بمعنی نعمۃ۔ یہاں بھی مضاف مقدر ہے یعنی اعطاء آلاء... کاملہ نعمتوں سے فضائل مختصہ مراد ہیں۔

ترکیب: الف لام برائے تعریف... ﴿حمد﴾ مبتداء... ﴿ل﴾ حرف جار... ﴿اللہ﴾ اسم جلالہ
 مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا، ثابت مقدر کا... ﴿علی﴾ حرف جار... ﴿نعماء﴾ مضاف...
 ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر، مجرور متصل، راجع بسوئے ”ذات جلالہ“، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿شاملۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث، اسم فاعل، اس میں حی ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع

بسوئے موصوف، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿الاء﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر، مجرور متصل، راجع بسوئے ذات جلالت، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿کاملۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث، اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور.... علی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا ثابت مقدر کا.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”مبتداء“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل، ظرف مستقر اور ظرف لغو سے مل کر، شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... الحمد، مبتداء اپنی خبر سے مل کر لفظاً جملہ اسمیہ خبریہ اور معنی جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

سوالات :-

﴿1﴾ الحمد پر الف لام کون سا ہے اور یہاں باقی اقسام مراد نہیں ہو سکتیں، اس پر کیا دلیل ہے؟

﴿2﴾ حمد پر رفع کیوں؟

﴿3﴾ اسم جلالت پر کسرہ کیوں؟

﴿4﴾ اس پر تنوین کیوں نہیں؟

﴿5﴾ نعاء پر کسرہ کیوں؟

﴿6﴾ اس پر تنوین نہ آنے کی وجہ؟

﴿7﴾ اس کے مضاف ہونے پر دلیل؟

﴿8﴾ ہ، ضمیر کے مضاف الیہ ہونے پر دلیل؟

﴿9﴾ الشاملة پر الف لام کون سا اور کس دلیل سے؟

﴿10﴾ اس پر کسرہ کیوں؟

﴿11﴾ اس میں کون سی ضمیر ہے اور اس پر دلیل؟

﴿12﴾ اس کا مرجع کون اور کس دلیل سے؟

(13) نعماء ہ اور الشاملۃ کا آپس میں کیا تعلق ہے اور کیوں؟

(14) الاء پر کسرہ کیوں؟

(15) نعمانہ الشاملۃ، مجموعہ کیا ہے اور کس دلیل سے؟

(16) اللہ اسم جلالیت پیچھے کے لئے کیا بنے گا اور کیوں؟

(17) علی اپنے مجرور سے مل کر پیچھے کے لئے کیا بنے گا اور کیوں؟

(18) الحمد کی "خبر محذوف ثابت" ... واحد، مذکر، مکررہ اور مرفوع کیوں نکالی؟

والصلوة علی سید الانبیاء محمد بن المصطفیٰ وعلی الہ المجتبیٰ

ترجمہ:- اور درود نازل ہوں انبیاء کے سردار یعنی محمد مصطفیٰ (ﷺ) پر اور آپ کی منتخب کردہ آل پر۔
تشریح:-

صلوٰۃ کی نسبت اللہ تعالیٰ کی جانب ہو تو رحمت کاملہ فرشتوں کی جانب ہو تو دعائے مغفرت، انسانوں کی جانب ہو تو رحمت کاملہ طلب کرنا اور پرندوں کی جانب ہو تو تسبیح مراد ہوتی ہے۔ ماتن نے سلام کو ترک فرما کر عدم کراہیت کی جانب اشارہ فرمایا ہے۔ سید الانبیاء سے رحمت عالم (ﷺ) کے اس فرمان مبارک کی جانب اشارہ ہے، "اَنَا سَيِّدٌ وَلَدِ آدَمَ وَلَا فَخْرَ لِي"۔ یعنی میں اولاد آدم علیہ السلام کا سردار ہوں اور مجھے اس پر فخر نہیں۔ "محمد، رحمت کو نین (ﷺ) کے اسمائے مبارکہ میں سے مشہور ترین ہے۔ اس نام مبارک کی خصوصیات میں سے یہ بھی ہے کہ جو یہ نام رکھے گا، جنت میں بغیر حساب و کتاب داخل ہوگا۔ مصطفیٰ اور مجتبیٰ دونوں ہم معنی الفاظ ہیں بمعنی چنے ہوئے۔ آل، اسم جمع ہے۔ اس سے مراد اہل بیت ہیں یا خصوصاً رسول اللہ (ﷺ) کی اولاد مبارکہ یا ہر مؤمن متقی۔ اس مقام پر آل کو مطلقاً ذکر کرنے کی بناء پر یہی آخری معنی مراد لینا زیادہ مناسب ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ عاطفہ یا مستانفہ... الف لام برائے تعریف... ﴿صلوٰۃ﴾ مبتداء... ﴿علی﴾ حرف جار...
﴿سید﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿انبیاء﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ...
﴿محمد﴾ اسم رسالت موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿مصطفیٰ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا نائب الفاعل... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل... مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور... علی، حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿علی﴾ حرف جار... ﴿آل﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر، مجرور

متصل، راجع بسوئے ذات و رسالت، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف.... الف لام برائے تعریف....
 ﴿مستجہی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا نائب الفاعل....
 اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور
 سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر "نازِلَة" مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿نازِلَة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم
 فاعل، اس میں می ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر
 شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر لفظ جملہ اسمیہ خبریہ اور معنی "جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔
 سوالات:-

- (1) الصلوٰۃ سے قبل واؤ کون سی ہے اور کس دلیل سے؟
- (2) اس پر الف لام کون سا ہے اور کس دلیل سے؟
- (3) اس پر رفع کیوں؟
- (4) سید پر کسرہ کیوں؟
- (5) اس پر تنوین کیوں نہیں؟
- (6) اس کے مضاف ہونے پر دلیل؟
- (7) الانبیاء پر الف لام کون سا ہے اور کس دلیل سے؟
- (8) اس پر کسرہ کیوں؟
- (9) اس پر تنوین نہ آنے کی وجہ؟
- (10) سید الانبیاء مجموعہ کیا واقع ہوا اور کیوں؟
- (11) محمد اور مصطفیٰ کا آپس میں کیا تعلق ہے اور کس دلیل سے؟
- (12) یہ مجموعہ کیا واقع ہو رہا ہے اور کیوں؟
- (13) مصطفیٰ کے بعد واؤ کون سی ہے؟
- (14) آل اور ہ ضمیر کا آپس میں تعلق؟

﴿15﴾ آل پر کسرہ آنے کی وجہ؟

﴿16﴾ اس پر تنوین کیوں نہیں آئی؟

﴿17﴾ المجتبیٰ پر الف لام کون سا اور کس دلیل سے؟

﴿18﴾ اس میں کون سی ضمیر ہے اور اس پر دلیل؟

﴿19﴾ اس کا مرجع کون اور کس دلیل سے؟

﴿20﴾ آلہ اور المجتبیٰ کا آپس میں تعلق اور اس پر دلیل؟

﴿21﴾ علی الہ المجتبیٰ کا عطف فقط سید الانبیاء پر درست ہے یا نہیں اور کس دلیل سے؟

﴿22﴾ علی اپنے مجرور سے مل کر پیچھے کے لئے کیا بنے گا اور کیوں؟

﴿23﴾ الصلوة کی ”خبر محذوف نازلہ“... واحد، مؤنث، نکرہ اور مرفوع کیوں نکالی؟

اعلم ان العوامل فی النحو علی ما الفہ الشیخ الامام افضل علماء الانام عبد
القاهر بن عبد الرحمن الجرجانی سقی اللہ ثراہ وجعل الجنة مثواه مائة عامل

ترجمہ:- جان تو کہ علم نحو میں عوامل اس طرز پر جنہیں شیخ، امام، زمانے کے علماء میں سے سب سے زیادہ فضیلت رکھنے والے
یعنی عبد القاهر بن عبد الرحمن جرجانی نے جمع کیا (اللہ تعالیٰ اس کی نمناک مٹی کو سیراب کرے اور جنت میں اس کا ٹھکانہ بنائے۔)، سو عوامل
ہیں۔

تشریح:-

عوامل، عامل کی جمع ہے۔ عامل وہ شے ہے، جو رفع، نصب، جر اور جزم کو پیدا کرنے کا سبب بنے۔ شیخ، اصطلاح میں وہ شخص ہے جو
فتون میں سے کسی فن میں مہارت کا ملکہ رکھتا ہو۔ کتب نحو و بیان میں لفظ شیخ سے اکثر یہی عبد القاهر جرجانی مراد ہوتا ہے، جب کہ کتب الحکمۃ میں ابو
علی سینا اور کتب کلام میں ابوالحسن الاشعری رحمہ اللہ تعالیٰ۔ امام، یعنی پیشوا۔ لیکن یہاں علوم دینیہ میں امام ہونا مراد نہیں بلکہ فقط علم نحو میں۔ کیونکہ
عقائد کے اعتبار سے یہ معتزلی ہے۔ علم نحو و معانی و بیان میں لفظ امام سے یہی عبد القاهر، فلسفہ میں امام فخر الدین رازی، تصوف میں امام غزالی،
حدیث میں امام بخاری اور فقہ میں ابو حنیفہ (رحمہم اللہ) مراد ہوتے ہیں۔ افضل، کا لفظ طلباء کو مصنف کے کلام کی جانب راغب کرنے کی غرض سے
لایا گیا ہے۔ جرجانی، کے بارے میں کئی اقوال ہیں۔ (۱) یہ خوارزم کے شہروں میں سے ایک شہر کا نام ہے۔ (۲) استرآباد کے مضافات میں سے
ہے۔ (۳) شیراز کا ایک گاؤں ہے۔ سقی اللہ الخ، اس دعاء میں اشارہ ہے کہ معتزلہ کافر نہیں۔ جعل الجنة الخ، یہاں جنت اور مثواه دونوں جعل

کے مفعول پہ ہیں، کیونکہ جعل جب صَبْر کے معنی میں ہو، تو متعدی بد و مفاعول ہوتا ہے۔ صَبْر، تَضْبِير سے ہے۔ جس کا معنی ہے ایک حالت سے دوسری حالت میں کر دینا۔ مائید عامل، یہ عبدالقاہر کی تالیف کے اعتبار سے ہیں۔ کیونکہ کئی عامل دیگر علمائے نحو کے نزدیک عامل نہیں، جب کہ عبدالقاہر نے انہیں عامل مانا ہے، جیسے حرف استثناء اور جب کہ کئی عامل اس کے نزدیک عامل نہیں، جب کہ دیگر ان کے عامل ہونے کے قائل ہیں۔ جیسے اسم تفضیل اور فعل تعجب۔

ترکیب:- ﴿اعلم﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، امر حاضر معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر اس کا فاعل....
 ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿عوامل﴾ ذوالحال.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿نحو﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ”مذکورۃ“ مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿مذکورۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ذوالحال، اس کا نائب الفاعل.... ﴿علی﴾ حرف جار.... ﴿ما﴾ اسم موصول.... ﴿الف﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے ”اسم موصول“، مفعول بہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿شیخ﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿امام﴾ صفت اول.... ﴿افضل﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”موصوف“ اس کا فاعل، اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مضاف.... ﴿علماء﴾ مضاف الیہ، مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿انام﴾ مضاف الیہ.... علماء، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم تفضیل کا مضاف الیہ.... افضل اسم تفضیل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر، صفت ثانی.... الشیخ موصوف اپنی دونوں صفات سے مل کر مبدل منہ.... ﴿عبد﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿قاہر﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف.... ﴿بن﴾ مضاف.... ﴿عبد﴾ مضاف الیہ، مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿رحمن﴾ مضاف الیہ.... عبد مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بن کا مضاف الیہ.... بن، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت اول.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جر جانی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم منسوب، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے عبد القاہر موصوف، اس کا نائب الفاعل، اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ثانی.... عبد لقاہر، موصوف اپنی دونوں صفات سے مل کر بدل.... مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر اَلْف کا فاعل.... اَلْف فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اسم موصول کا صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور.... علی حرف جار اپنے مجرور

سے مل کر مذکورہ کا ظرف لغو.... مذکورہ اسم مفعول اپنے نائب الفاعل، ظرف مستقر اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر ان حرف مشبہ بالفعل کا اسم....

﴿مسانة﴾ تمیز مضاف.... ﴿عامل﴾ تمیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر آن حرف مشبہ بالفعل کی خبر.... حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مفعول بہ.... اعلم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

سقى الله ثراه وجعل الجنة مثواه

ترکیب:- ﴿سقى﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿الله﴾ اسم جلالت اس کا فاعل.... ﴿ثراه﴾ مضاف.... ﴿ه﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے عبد القاهر، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر سقى فعل کا مفعول بہ.... سقى فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ دعائیہ انشائیہ معترضہ ہوا۔
﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿جعل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذات جلالت"، اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جنة﴾ مفعول بہ اول.... ﴿مشوا﴾ مضاف.... ﴿ه﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "عبد القاهر"، مضاف الیہ.... مضاف، اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ثانی.... جعل فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوفہ معترضہ ہوا۔
سوالات:-

- ﴿1﴾ اعلم ساکن کیوں ہے؟ اس کے بعد ان پڑھیں گے یا اُن؟ اور کیوں؟
- ﴿2﴾ العوامل پر الف لام کون سا ہے اور کس دلیل سے؟
- ﴿3﴾ النحو پر کسرہ کیوں؟ فی النحو ظرف کی کون سی قسم ہے اور کیوں؟ اس کا متعلق کیا اور کیوں؟
- ﴿4﴾ علی اپنے مجرور سے مل کر ظرف کی کون سی قسم بنے گا اور کیوں؟
- ﴿5﴾ ما کی قسم متعین فرمائیں؟
- ﴿6﴾ الف کے بعد ضمیر کون سی ہے؟ باقی اقسام کیوں نہیں ہو سکتیں؟ اور اس کا مرجع کون ہے اور کیوں؟

(7) الشیخ پر الف لام کون سا اور کس دلیل سے؟

(8) الشیخ کا الامام اور الفضل سے کیا تعلق ہے اور کس دلیل سے؟

(9) الشیخ، الامام اور الفضل پر تنوین کیوں نہیں؟

(10) علماء پر تنوین کیوں نہیں؟

(11) اس کے مابعد کی جانب مضاف ہونے پر دلیل؟

(12) الشیخ، الامام اور الفضل، مجموعہ کیا واقع ہوگا اور کس ضابطے کی رو سے؟

(13) عبد پر رفع کیوں؟ اور تنوین کیوں نہیں؟

(14) القاهر پر الف لام کون سا اور کس دلیل سے؟ اس پر تنوین نہ آنے کی وجہ؟ اس پر کسرہ کیوں؟

(15) بن آئے اور پیچھے کے لئے کیا بنے گا اور کس دلیل سے؟

(16) عبد پر سرہ کیوں؟ اور تنوین کیوں نہیں؟

(17) الرحمن پر الف لام کون سا اور کس دلیل سے؟ اس پر تنوین نہ آنے کی وجہ؟ اس پر کسرہ کیوں؟

(18) الجرجانی پر الف لام کون سا اور کس دلیل سے؟ اس پر تنوین نہ آنے کی وجہ؟ اس پر رفع کیوں؟

(19) سفی پر فتح کیوں؟

(20) اسم جلال پر رفع کیوں؟

(21) نورا کے مضاف ہونے پر دلیل؟

(22) اس کے بعد ضمیر کون سی ہے اور باقی اقسام کے نہ ہونے کی وجہ؟

(23) داؤ کون سی ہے؟

(24) جعل پر فتح کیوں؟

(25) اس کا قائل کون سی ضمیر بنے گی اور کیوں؟

(26) الجنة پر فتح کیوں؟ مٹواہ کی اعرابی حالت؟ اور کیوں؟

﴿27﴾ مثنوا کے مضاف ہونے پر دلیل؟

﴿28﴾ اس کے بعدہ ضمیر کون سی ہے اور باقی اقسام کے نہ ہونے کی وجہ؟

﴿29﴾ مائة پر رفع کیوں؟ اور تنوین نہ آنے کی وجہ؟

﴿30﴾ عامل پر کسرہ کیوں؟

﴿31﴾ اس کے واحد مجرور ہونے کا سبب؟

﴿32﴾ اَنّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر کیا بنے گا اور کیوں؟.....

لفظیہ و معنویہ

ترجمہ:- (ان میں سے بعض) لفظیہ اور (بعض) معنویہ ہیں۔

تشریح:-

عامل لفظی اسے کہتے ہیں کہ جس کا تلفظ کر سکیں یا جو اس پر دلالت کرتا ہو، اس کا تلفظ ہو سکے اور عامل معنوی وہ ہے جو ایسا نہ ہو۔ اس قول سے مقصود ان لوگوں کو رد کرنا ہے کہ جنہوں نے عامل معنوی کا انکار کرتے ہوئے مبتداء میں خبر اور خبر میں مبتداء کو، نیز فعل مضارع میں حرف مضارعت کو عامل قرار دیا ہے۔

ترکیب (۱):- پہلی ترکیب میں ذکر کردہ عبارت کا تعلق ماقبل سے قائم رہے گا، چنانچہ اس تعلق کا اعتبار کرنے پر ترتیب اس طرح ہوگی، ”اعلم ان العوامل فی النحو مائة عامل لفظیہ و معنویہ۔“ اس میں ماقبل کو مبدل منہ اور مذکورہ عبارت کو بدل بنائیں گے۔ جیسے

العوامل فی النحو حسب سابق، اَنّ کا اسم.... ﴿مائة﴾ ممیز مضاف.... ﴿عامل﴾ ممیز مضاف الیہ.... ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ.... ﴿لفظیہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اسمیں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ”عوامل“ اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... ”عوامل“ موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿معنویہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اسمیں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ”عوامل“ اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... ”عوامل“ موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر

معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر بدل.... مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر حرف مشبہ بالفعل کی خبر... حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مفعول بہ.... اعلم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ترکیب (۲):۔ اس ترکیب میں اس عبارت کا تعلق ماقبل سے منقطع ہو جائے گا، چنانچہ انہیں کسی مبتداء محذوف کی خبر بنائیں گے۔ جیسا کہ

﴿لفظیۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اسمیں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ”عوامل“، اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... عوامل موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء محذوف ”بعضہا“ کی خبر.... اس میں ﴿بعض﴾ مضاف.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”مائة عامل“، مضاف الیہ.... بعض مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ:- معنویۃ کی ترکیب بالکل اسی طرح ہوگی۔ بس آخر میں جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا، کہنا ہوگا۔

ترکیب (۳):۔ اس ترکیب میں بھی اس کا تعلق ماقبل سے منقطع ہو جائے گا۔ اس ترکیب میں انہیں ”اعنی“ فعل مقدر کا مفعول بہ بنائیں گے۔ چنانچہ

﴿لفظیۃ﴾، حسب سابق شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿معنویۃ﴾ حسب سابق شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اَعْنِی فعل مقدر کا مفعول بہ.... ﴿اعنی﴾ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر اس کا فاعل.... اَعْنِی فعل، اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فاللفظیۃ منها علی ضربین

ترجمہ:- پس ان میں سے لفظیہ دو قسموں پر ہیں۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ تفصیلیہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿لفظیۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اسمیں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ”العوامل“، اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر

شبیہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ذوالحال، مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ”ثابتہ“ مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اسمیں حمی ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”ذوالحال“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبیہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتداء.... ﴿علی﴾ حرف جار.... ﴿ضربین﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ”ثابتہ“ کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اسمیں حمی ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبیہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔

سماعیہ و قیاسیہ

ترجمہ:- (ان میں سے ایک) سماعی اور (دوسرا) قیاسی ہے۔

تشریح:-

عامل قیاسی وہ ہے کہ جس کا تعین مفہوم کلی کے اعتبار سے تو ممکن ہو، لیکن جزئیات کا حصر مشکل ہونے کی بناء پر متعین نہ ہو سکے۔ اور عامل سماعی وہ ہے کہ بالخصوص جس کا تعین ممکن ہو، اگرچہ مفہوم کلی کے اعتبار سے بھی اس کا ضبط ہو سکے۔ اور معنوی نہ سماعی ہوتا ہے، نہ قیاسی، کیونکہ یہ دونوں لفظی کی اقسام میں سے ہیں۔ عبدالقادر کے نزدیک، اسم تفصیل اور فعل تعجب عامل نہیں، اسی لئے سماعی اور قیاسی، کسی کے تحت ان کا ذکر نہ کیا۔ ترکیب:- یہاں بھی وہی تین تراکیب ہوں گی، جو لفظیہ و معنویہ کے تحت گزر گئیں یعنی

(1) ما قبل ”ضربین“ کو مبدل منہ اور اس مجموعہ کو بدل قرار دیں۔

(2) انہیں مبتداء محذوف کی خبر بنائیں۔ سماعیہ کا مبتداء ”أَحَدُهُمَا“ اور قیاسیہ کا ”ثَانِيَهُمَا“ نکالیں گے۔

(3) انہیں اَعْنٰی فعل مقدر کا مفعول بہ قرار دیں۔

فالسماعیۃ منها احد و تسعون عامل

ترجمہ:- پھر ان میں سے عوالم سماعیہ ۹۱ ہیں۔

تشریح:-

افعال ناقصہ، افعال مدح و ذم، افعال مقاربہ اور افعال قلوب، اگرچہ مطلق فعل کے تحت شمار ہوتے ہیں اور مطلق فعل عامل قیاسی

ہے، لیکن بعض احکام میں مطلق فعل سے ممتاز ہونے کی بناء پر ان میں شامل کیا گیا ہے۔ اسی طرح اعداد مرکبہ جیسے احدى عشر سے تسعة عشر، اگرچہ اسم تام اور ہائے تہا اضافت مستثنیٰ میں شمار ہوتے ہیں، لیکن بعض احکام کی تفصیل میں کی بناء پر شامل میں مذکور ہوئے ہیں۔ عوامل نامیہ الفاعلیہ اس وقت اکیانہ ہوں گے کہ اسمائے اعداد مرکبہ کو ایک عامل قرار دیا جائے، ورنہ زائد ہو جائیں گے۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ تفصیلیہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مسما عیة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اسمیں بھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "العوامل"، اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "ذوالحال"، مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابتہ" مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اسمیں بھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتداء.... ﴿احد﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿تسعون﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر میتر.... ﴿عاملا﴾ تمیز.... میتر اپنی تمیز سے مل کر خبر.... مبتداء اپنے خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔

والقياسية منها سبعة عوامل

ترجمہ:- اور ان میں سے قیاسیہ ۷ عوامل ہیں۔

تشریح:-

یعنی عوامل لفظیہ قیاسیہ سات ہیں، بشرطیکہ افعال تعجب اور اسم تفصیل کو عامل قیاسی قرار نہ دیں، ورنہ سات سے زائد ہو جائیں گے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ واو حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿قیاسیة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اسمیں بھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "العوامل"، اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ذوالحال، مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابتہ" مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اسمیں بھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتداء.... ﴿سبعة﴾ میتر

مضاف.... ﴿عوامل﴾ تمیز مضاف الیہ.... تمیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

والمعنویۃ منها عددان

ترجمہ:- اور ان میں سے معنویہ ۲ ہیں۔

تشریح:-

صاحب لباب کے نزدیک عامل معنوی کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) معنی فعل، جو کسی چیز سے ماخوذ ہوں۔ جیسے ہذا زید قائما کی ترکیب میں ہذا سے "أشیر" یا "أنبأ" فعل کا معنی اخذ کیا جاتا ہے۔ (۲) جو معنی فعل نہ ہوں۔ پھر اس دوسری قسم کی بھی دو قسمیں ہیں۔ (i) ابتداء۔ (ii) فعل مضارع کا عوامل نواصب و جوازم سے خالی ہونا۔ پس صاحب لباب کی تحقیق کے مطابق عامل معنوی تین ہوئے۔ اور سیبویہ کے نزدیک عامل معنوی دو ہیں۔ کیونکہ ان کے نزدیک معنی فعل، عامل معنوی نہیں، بلکہ عامل لفظی میں داخل ہے۔ شیخ نے اسی مذہب کو اختیار کیا ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ واؤ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿معنویۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اکسیں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "العوامل"، اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ذوالحال، مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتہ مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اکسیں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتداء.... ﴿عددان﴾ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

و تنوع السماعیۃ منها علی ثلثة عشر نوعا

ترجمہ:- اور ان میں سے سماعیہ ۱۳، انواع میں تقسیم ہوتے ہیں۔

تشریح:- تیرہ (۱۳) انواع میں صحر کی وجہ یہ ہے کہ

"عامل، حرف ہوگا.... یا.... اسم ہوگا.... یا.... فعل...."

اگر حرف ہے، تو اسم میں عامل ہوگا یا فعل میں.... اگر اسم میں عامل ہے، تو ایک اسم میں عمل کرے گا یا دو میں.... اگر ایک میں

مُل کرے گا، تو جر دے گا یا نصب۔ اگر جر دے گا، تو وہ "حروف جارہ" ہیں، جن کا بیان نوع اول میں ہے اور اگر نصب دے گا، تو وہ "حروف نصب" ہیں، جن کا بیان نوع رابع میں ہے۔ اور دو اسماء میں مل کرنے والا اگر پہلے اسم کو نصب اور دوسرے کو رفع دے گا، تو یہ "حروف مشبہ" بالفعل ہیں، جن کا بیان نوع ثانی میں ہوگا۔ اور اگر اول کو رفع اور ثانی کو نصب دے گا، تو یہ "ماولاء المشعشان بلعین" ہیں، جن کا ذکر نوع ثالث میں ہوگا۔ اور اگر حرف، فعل میں عامل ہوگا، تو اسے نصب دے گا یا جزم۔ اگر نصب دے گا، تو یہ "حروف نصبہ" ہیں، جن کا بیان نوع خامس میں مذکور ہے۔ اور اگر جزم دے گا، تو یہ "حروف جازمہ" ہیں، جن کا بیان نوع سادس میں کیا جائے گا۔ اس طرح حروف عالمہ کی یہ چھ اقسام ہوں گی۔

اور عامل اگر اسم ہے، تو اسم میں مل کرے گا یا فعل میں۔ اگر اسم میں مل کرے گا، تو فقط رفع دے گا۔ یا... رفع و نصب دونوں۔ یا جمہور کی بناء پر فقط نصب۔ پہلی صورت میں "اسم فعل" ہے، کیونکہ بمعنی ماضی ہونے کی صورت میں فقط فاعل کو رفع دیں گے اور بمعنی امر حاضر معروف ہونے کی صورت میں فعل کو رفع اور مفعول بہ کو نصب بھی۔ یہ نوع تاسع میں ذکر کئے گئے ہیں۔ اور اگر ان کا مل فقط نصب ہے، تو یہ "تکرات کو نصب دینے والے اسماء" ہیں، جنہیں نوع ثامن میں ذکر کیا گیا ہے۔ اور اگر وہ اسم، فعل میں مل کرے گا اور اس کا مل جزم ہے، تو یہ "اسمائے جازمہ فعل مضارع" ہیں، جن کا بیان نوع سابع میں ہوا۔ یوں اسمائے عالمہ کی تین اقسام ہوں گی۔

اور اگر عامل فعل ہے، تو ایک اسم میں مل کرے گا۔ یا... دو اسم میں۔ یا... ایک اسم اور ایک فعل میں۔ اگر ایک اسم میں مل کرے اور یہ مل، رفع ہے، تو یہ "افعال مدح و ذم" ہوں گے، جن کا ذکر نوع ثانی عشر میں ہے۔ اور اگر دو اسم میں مل کرے اور رفع کے بجائے نصب دے، تو یہ "افعال قلوب" ہیں، جن کو نوع ثالث عشر میں ذکر کیا گیا ہے اور اگر وہ مل، رفع و نصب ہے، تو یہ "افعال ناقصہ" ہیں، جو نوع عاشر میں مذکور ہیں۔ اور اگر ایک اسم اور ایک فعل میں مل کرے، تو یہ "افعال مقاربہ" ہیں، جنہیں نوع حادی عشر میں بیان کیا گیا ہے۔ اس طرح کل تیرہ انواع ہوں گی۔

ترکیب:- ﴿و﴾ عاطفہ... ﴿تنوع﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف... الف لام برائے تعریف... ﴿سماعیۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اسمیں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "الموامل"، اس کا نائب الفاعل... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال... ﴿من﴾ حرف جار... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ذوالحال، مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتہ مقدر کا ظرف مستقر... ﴿ثابتۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اسمیں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر حال... ﴿ثابتۃ﴾

اولوں اپنے حال سے مل کر فعل ﴿علی﴾ حرف جار ﴿ثلثہ عشر﴾ مینا ﴿لوعا﴾ تمنا ... نیز اپنا تھا سے
 مل کر ہند ... طرف جا اپنے ہند سے مل کر استوع " فعل کا طرف اور ... فتوع فعل اپنے فاعل اور طرف لغو سے مل کر ہند
 فعلیہ خبر یہ معلوم ہوا۔

۳	النوع الاول حروف تجر الاسم لفظ
---	--------------------------------

ترجمہ۔ پہلی نوع، وہ حروف ہیں، جو لفظ اسم کو جوڑ دیتے ہیں۔

ترکیب۔ الف لام برائے تعریف ... ﴿نوع﴾ موصوف ... الف لام برائے تعریف ... ﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر
 اسم تفضیل، ہمیں جو ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے بسوئے موصوف، اس کا فاعل ... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ
 اسمیہ موصوفت ... موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء ... ﴿حروف﴾ موصوف ... ﴿تجر﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب
 فعل مضارع مثبت معروف، ہمیں حمی ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے بسوئے موصوف، اس کا فاعل ... الف لام برائے
 تعریف ... ﴿اسم﴾ مفعول بہ ... فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر صفت ... موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ... مبتداء
 اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿ف﴾ فیسی ... ﴿قط﴾ اسم فعل بمعنی انتہہ یا صیغہ واحد مذکر حاضر معروف ... اس میں انت ضمیر مرفوع متصل
 مستتر، اس کا فاعل ... اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر شرط محذوف "اِذَا جَرَزْتُ بِهَا الْاِسْمَ" کے کی
 جزاء ... اس میں ﴿اِذَا﴾ حرف زمان، حتمی بمعنی شرط، مفعول فیہ مقدم ... ﴿جَرَزْتُ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی
 مثبت معروف، اس میں ہم ضمیر مرفوع متصل بارزاں کا فاعل ... ﴿ب﴾ حرف جار ... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور
 متصل برائے بسوئے حروف، مجرور ... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر جَرَزْتُ فعل کا ظرف لغو ... الف لام برائے تعریف ...
 ﴿اسم﴾ مفعول بہ ... جَرَزْتُ فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ مقدم، ظرف لغو اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ...
 شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

۴	وتسمى حروفا جارة
---	------------------

ترجمہ۔ اور ان کا نام حروف جار رکھا جاتا ہے۔

۱۔ یعنی وہ ضمیر جار ... ج ... یعنی جب تو ان کے ساتھ اسم کو جوڑے گا۔

تشریح:-

ان حروف کا نام حروف جر بھی ہے، اس سبب سے کہ یہ اپنے مدخول کو جردیتے ہیں۔ اور حروف جارہ بھی، اس وجہ سے کہ جر کا لغوی معنی ہے کھینچنا، چونکہ یہ معنی فعل کو کھینچ کر اپنی مدخول تک پہنچاتے ہیں، لہذا انہیں جارہ (کھینچنے والے) کہا جاتا ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ عاطفہ.... ﴿تسمی﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت مجہول، اسمیں حمی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے حروف، اس کا نائب الفاعل.... ﴿حروف﴾ موصوف.... ﴿جارۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اسمیں حمی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ.... تسمی، فعل اپنے نائب الفاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وہی سبعة عشر حرفا

ترجمہ:- اور وہ سترہ حروف ہیں۔

ترکیب:- ﴿و﴾ عاطفہ.... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع متصل، راجع بسوئے ”حروف جارۃ“، مبتداء.... ﴿سبعة عشر﴾ تیز.... ﴿حرفا﴾ تیز.... مبتداء اپنی تیز سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

الباء للالصاق

ترجمہ:- باء، الصاق کے لئے ہے۔

تشریح:-

نحویوں کی عادت ہے کہ وہ ایک حرفی لفظ کو اسم کے ساتھ اور دو حرفی کو کسی کے ساتھ تعبیر کرتے ہیں۔ اسی سبب سے شیخ نے باء، کاف اور داؤ کو اسم کے ساتھ اور بقیہ حروف کو کسی کے ساتھ ذکر کیا ہے۔ الصاق، بمعنی ملنا یا ملانا۔ لازم اور متحدی دونوں آتا ہے۔ مراد یہ کہ باء، معنی فعل کو اپنے مدخول کے ساتھ ملانے کے لئے آتی ہے۔

نوٹ:- یہاں باء کے پہلے معنی (یعنی الصاق) کو معطوف علیہ اور دوسرے (یعنی وللاستعانة) کو معطوف قرار دے کر خبر بنائیں گے۔ باقی تمام معانی کی ترکیب آگے آئے گی۔

ترکیب:- الف لام برائے تعریف.... ﴿باء﴾ مبتداء.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف....

﴿الصاق﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿لام﴾ حرف جار... ﴿اللام﴾
 لام برائے تعریف... ﴿استعانة﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل
 کر ثابتہ مقدار کا ظرف مستقر... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اکیس می ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے مبتداء...
 اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وهو اتصال الشئ بالشئ اما حقيقة نحو به داء واما مجازا نحو مودت
 بزید ای التصق مروری بمکان یقرب منه زید

ترجمہ:- اور وہ (یعنی الصاق) ایک شے کا کسی دوسری شے سے مل جانا ہے، یا تو حقیقی طور پر جیسے بہ داء (اس کے ساتھ بیماری
 ہے۔) اور یا مجازی طور پر جیسے مودت بزید یعنی میرا گزرتا ایسی جگہ سے مل گیا کہ جس سے زید قریب ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ عاطفہ... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع متصل، راجع بسوئے "الصاق"، مبتداء...
 ﴿اتصال﴾ مصدر مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿شی﴾ مضاف الیہ، اس کا فاعل... ﴿ب﴾ حرف
 جار... الف لام برائے تعریف... ﴿شی﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اتصال مصدر کا ظرف لغو... اتصال
 مصدر اپنے مضاف الیہ فاعل اور ظرف لغو سے مل کر میتر... ﴿اما﴾ حرف تردید... ﴿حقیقۃ﴾ معطوف علیہ... ﴿و﴾
 زائدہ... ﴿اما﴾ حرف عطف... ﴿مجازا﴾ معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تمیز... میتر اپنی تمیز سے مل کر
 خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نحو بہ داء

ترجمہ:- جیسے... (اس کے ساتھ بیماری ہے۔)

ترکیب (۱):- ﴿نحو﴾ مضاف... ﴿بہ داء﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالیہ

۱:- آپ نے پچھلی کتب میں پڑھا لیا ہے کہ مصدر اگر مفعول مطلق نہ ہو تو اپنے فعل معروف والا عمل کرتا ہے۔ فعل لازم کا مصدر فاعل کو رفع، جب
 کہ فعل متعدی کا مصدر فاعل کو رفع دینے کے ساتھ ساتھ مفعول بہ کو نصب بھی دیتا ہے۔ لیکن اس کا فاعل یا مفعول بہ اکثر مضاف الیہ ہونے کی بناء
 پر لفظاً مجرور ہوتا ہے۔ ملاحظہ فرمائیے "نحو الکبیر صفحہ نمبر ۱۶۹"۔ چنانچہ شئیء، مضاف الیہ ہونے کی بناء پر لفظاً مجرور، جب کہ فاعل ہونے کی
 بناء پر مفعولاً مرفوع ہے۔ مصدر کے مضاف الیہ کے بارے میں آخر تک اس امر کا لحاظ رکھا جائے۔ (۱۲ منہ)

مقدر کی خبر... اس میں ﴿مِثَالُ﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "اتصال حقیقی"، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲): ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے غائب مجرور... جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدر کا ظرف مستقر... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں موصیہ مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ء"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم... ﴿ء﴾ مبتدائے مؤخر... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نحو مروت بزید

ترجمہ:- جیسے... (میں زید کے ساتھ سے گزرا۔)

ترکیب (۱): ﴿نحو﴾ مضاف... ﴿مروت بزید﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مِثَالُہ مقدر کی خبر... اس میں ﴿مِثَالُ﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے اتصال مجازی، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲): ﴿مروت﴾ موصیہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿زید﴾ مجرور... جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو... مروت فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ای التصق مروری بمکان یقرب منه زید

ترجمہ:- یعنی میرا گزرتا ایک ایسی جگہ کے ساتھ مل گیا، جس سے زید قریب تھا۔

ترکیب:-

﴿ای﴾ حرف تفسیر... ﴿التصق﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف... ﴿مروری﴾ مصدر مضاف... ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، مجرور متصل، مضاف الیہ اس کا فاعل... مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل سے مل کر التصق کا فاعل... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿مکان﴾ موصوف... ﴿یقرب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف... ﴿من﴾ حرف جار... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے موصوف، مجرور... جار اپنے مجرور

سے مل کر طرف لغو.... ﴿زید﴾ ءِ اعل.... یقرب فعل اپنے ءِ اعل اور طرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت.... موصوف
اپنی صفت سے مل کر مجرور.... ﴿ب﴾ حرف جار اپنے مجرور سے مل کر التصق فعل کا طرف لغو.... التصق فعل اپنے فاعل اور
طرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

وللاستعانة نحو كبت بالقلم

ترجمہ:- اور استعانت کے لئے ہے۔ جیسے میں نے کھاتم کی مدد سے۔

تشریح:-

یعنی فاعل کا فعل کو صادر کرنے میں باء کے مدخول سے مدد طلب کرنا۔ چونکہ یہ باء آکہ فعل پر داخل ہوتی ہے، اس لئے اسے بائے آکہ بھی
کہتے ہیں۔

نوٹ:- للاستعانة کی ترکیب بالباء للالصاق کے ساتھ گزر گئی۔ اور.... نحو کبت بالقلم کی حسب سابق دو ترکیبیں
ہوں گی۔

ترکیب (۱):- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿کبت بالقلم﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل
کر مثالۃ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر عائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”باء کا
معنی استعانت کے لئے استعمال ہوتا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ
اسمییہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿کبت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل....
﴿ب﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿قلم﴾ مجرور.... جار اپنے مجرور سے مل کر طرف لغو.... کبت فعل اپنے
فاعل اور طرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وقد تكون للتعليل

ترجمہ:- اور بھی وہ تعلیل کے لئے ہوتی ہے۔

تشریح:-

یعنی کسی چیز کی علت بیان کرنے کے لئے لائی جاتی ہے۔ گویا کہ متکلم اس کے ذریعے بتاتا ہے کہ باء کا مدخول کسی چیز کے لئے علت
ہے۔ اسے بائے سبب بھی کہتے ہیں۔

نوٹ:- یہاں للتعلیل کو معطوف علیہ اور باقی معانی کو معطوف قرار دے کر ترکیب کی جائے گی۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل.... ﴿تکون﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف از افعال ناقصہ، اس میں ہی، ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "الباء"، اس کا اسم.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿لتعلیل﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مصحابة﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿تعدية﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مقابله﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿قسم﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿استعطاف﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ظرفية﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿زیادة﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف.... للتعلیل، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر ثابتہ مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اسمیں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "تکون کا اسم"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... تکون فعل ناقص، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو قوله تعالى انکم ظلمتم انفسکم بالتخاذکم العجل

ترجمہ:- جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان، "بے شک تم نے پچھڑے کو معبود بنانے کی وجہ سے اپنے آپ پر ظلم کیا۔"

ترکیب:- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿قول﴾ مصدر مضاف الیہ، مضاف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ذات جلالت، ذوالحال.... ﴿تعالی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ہو، ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل.... تعالیٰ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ، قول مصدر کا فاعل....

﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿کم﴾ ضمیر جمع مذکر حاضر، منصوب متصل، ان کا اسم.... ﴿ظلمتم﴾ میضارع
مذکر حاضر، اس میں تم ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿انفس﴾ مضاف.... ﴿کم﴾ ضمیر جمع مذکر حاضر، مجرور متصل
مضاف الیہ.... انفس مضاف، اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ....

﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿اتخاذ﴾ مصدر مضاف.... ﴿کم﴾ ضمیر جمع مذکر حاضر، مجرور متصل، مضاف الیہ، اس
کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿عجل﴾ مفعول بہ اول.... ﴿الہا﴾ مقدر، مفعول بہ ثانی.... اتخاذ، مصدر اپنے
مضاف الیہ فاعل اور دونوں مفعولات سے مل کر مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظلمتم فعل کا ظرف لغو.... ظلمتم
فعل، اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر ان حرف مشبہ بالفعل کی خبر.... ان حرف مشبہ بالفعل،
اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مراد اللفظ مقولہ.... قول مصدر مضاف، اپنے مضاف الیہ فاعل اور مقولے سے مل
کر نحو کا مضاف الیہ.... نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مِثَالُہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾
مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ”باء کا تعلیل کے لئے استعمال ہونا“ مضاف الیہ....
مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنے خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

و للمصاحبة نحو اشتریت الفرس بسرجه

ترجمہ:- اور مصاحبت کے لئے ہے۔ جیسے میں نے گھوڑے کو اس کی زین سمیت خریدا۔
تشریح:-

اس کا اور آئندہ آنے والے باقی معانی کا عطف للتعلیل پر ہے، جس سے واضح ہوا کہ ان تمام میں بھی باء کا استعمال قلیل ہے۔ مصاحبت
کی علامت یہ ہے کہ اگر باء کی جگہ مع لایا جائے، تو معنی کا حسن باقی رہے۔

نوٹ:- للمصاحبة کی ترکیب، وقد تكون للتعلیل کے ساتھ گزر گئی۔

ترکیب (۱):- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿اشتریت الفرس بسرجه﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے

مضاف الیہ سے مل کر مِثَالُہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع
بسوئے مفہوم ”باء کا معنی مصاحبت کے لئے استعمال ہونا“ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء
اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲): ﴿اشتريت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل... الف لام برائے تعریف... ﴿فوس﴾ مفعول بہ... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿سوج﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے فوس، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو... اشتريت فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وللتعدیة نحو قوله تعالى ذهب الله بنورهم

ترجمہ: اور لازم کو متعدی بنانے کے لئے ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ اللہ ان کے نور کو لے گیا۔
تشریح:

باء تعدیہ کا طریقہ یہ ہے کہ فعل لازم کے فاعل پر باء داخل کریں، تو یہ فاعل، مفعول غیر مرتفع ہو جاتا ہے۔ ذہبت بزید کہ اصل میں ذہب زید تھا۔

نوٹ: وللتعدیة کی ترکیب، وقد تكون للتعلیل کے ساتھ گزر گئی۔

ترکیب: ﴿نحو﴾ مضاف... ﴿قول﴾ مصدر مضاف الیہ، مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ذات جلالہ، ذوالحال... ﴿تعالی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ہو، ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”ذوالحال“، اس کا فاعل... تعالیٰ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ، قول مصدر کا فاعل...

﴿ذهب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف... ﴿اللہ﴾ اسم جلالہ، اس کا فاعل... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿نور﴾ مضاف... ﴿ہم﴾ ضمیر جمع مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”الذی استوقد“، مضاف الیہ... نور، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر، مجرور... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو... ذهب فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مراد اللفظ مقولہ... قول مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور مقولے سے مل کر مضاف الیہ... نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مِثَالُہُ مقدر کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”باء کا معنی تعدیہ کے لئے استعمال ہونا“، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ونحو ذہبت بزید ای اذہبتہ

ترجمہ:- اور جیسے... ذہبت بزید... یعنی میں زید کو لے گیا۔

ترکیب (۱):- ﴿و﴾ عطفہ... ﴿نحو﴾ مضاف... ﴿ذہبت بزید﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مِثَالُہُ مقدر کی خبر... اس میں ﴿مِثَالُ﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”باء کا معنی تعدیہ کے لئے استعمال ہونا“، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿ذہبت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿زید﴾ مجرور... جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو... ذہبت فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿ای﴾ حرف تفسیر... ﴿اذہبت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے زید مفعول بہ... اذہبت فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وللمقابلة نحو اشتریت العبد بالفرس

ترجمہ:- اور مقابلے کے لئے ہے۔ جیسے میں نے غلام کو گھوڑے کے بدلے میں خریدا۔
تشریح:-

اس کا معنی ہے کہ کسی چیز کا مجرور باء کے مقابل واقع ہونا۔ یہی وجہ ہے کہ یہ باء اعواض واثمان پر داخل ہوتی ہے اور اسے بائے عوض... یا... بائے بدل بھی کہتے ہیں۔

نوٹ:- للمقابلة کی ترکیب، وقد نکون للتعلیل کے ساتھ گزر گئی۔

ترکیب (۱):- ﴿نحو﴾ مضاف... ﴿اشتریت العبد بالفرس﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مِثَالُہُ مقدر کی خبر... اس میں ﴿مِثَالُ﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”باء کا معنی مقابلہ کے لئے استعمال ہونا“، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی

خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲): ﴿اشتریت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل... الف لام برائے تعریف... ﴿عبد﴾ مفعول بہ... ب حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿فوس﴾ مجرور... جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو... اشتریت فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وللقسم نحو بالله لافعلن كذا

ترجمہ: اور قسم کے لئے ہے جیسے خدا کی قسم میں ضرور ضرور اس طرح کروں گا۔
تشریح:

اس باء سے، مقسم بہ کے ساتھ قسم کا الصاق مقصود ہوتا ہے۔ باء حرف قسم میں اصل ہے، اسی واسطے اس کا فعل کبھی مذکور ہوتا ہے اور اکثر محذوف۔ کیونکہ قسم کثیر الاستعمال ہے اور کثرت استعمال، اختصار کا تقاضا کرتا ہے اور حذف سے اختصار حاصل ہوتا ہے۔
نوٹ: للقسام کی ترکیب، وقد تكون للتعلیل کے ساتھ گزر گئی۔

ترکیب (۱): ﴿نحو﴾ مضاف... ﴿بالله لافعلن كذا﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مِثَالُہٗ قدر کی خبر... اس میں ﴿مِثَالُہٗ﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”باء کا معنی قسم کے لئے استعمال ہونا“، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲): ﴿ب﴾ حرف جار برائے قسم... ﴿الله﴾ اسم جلالت، مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اُقْسِمُ فعل کا ظرف مستقر... ﴿اُقْسِمُ﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر اس کا فاعل... اُقْسِمُ فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

﴿لا فعلن﴾، صیغہ واحد متکلم، لام تاکید بانون تاکید در فعل مستقبل معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر اس کا فاعل... ﴿کذا﴾، اسم کنایہ مفعول بہ... لا فعلن، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

وللاستعطاف نحو ارحم بزيد

ترجمہ: اور مہربانی طلب کرنے کے لئے ہے۔ جیسے زید پر رحم کر۔

تشریح:-

قسم استعطف وہ ہے کہ جس کا جواب جملہ انشائیہ ہو۔ اور اس کے لئے حروف قسم میں سے صرف باء آتی ہے۔ یہاں مثال شرح درست نہیں، کیونکہ رحم متعدی بنفسہ ہے، اس کے مفعول پر باء نہیں آتی۔

نوٹ:- للاستعطف کی ترکیب، وقد تكون للتعلیل کے ساتھ گزر گئی۔

ترکیب (۱):- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿ارحم بزيد﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مِثَالُہٗ مقدار کی خبر.... اس میں ﴿مِثَالُ﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”باء کا معنی استعطف کے لئے استعمال ہوتا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿ارحم﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، امر حاضر معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر اس کا فاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿زيد﴾ مجرور.... جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... ارحم فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

وللظرفية نحو زيد بالبلد

ترجمہ:- اور ظرفیت کے لئے ہے۔ جیسے زید شہر میں ہے۔

تشریح:-

ظرفیت کی علامت یہ ہے کہ اس کی جگہ فی کالانا درست ہو۔

نوٹ:- للظرفية کی ترکیب، وقد تكون للتعلیل کے ساتھ گزر گئی۔

ترکیب (۱):- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿زيد بالبلد﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مِثَالُہٗ مقدار کی خبر.... اس میں ﴿مِثَالُ﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”باء کا معنی ظرفیت کے لئے استعمال ہوتا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿زيد﴾ مبتداء.... ﴿ب﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿بلد﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابث مقدار کا.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو، ضمیر مرفوع متصل

مستتر، راجع بسوئے مبتداء اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر، شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... زید، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَلِلزِّيَادَةِ نَحْوُ قَوْلِهِ تَعَالَى وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ

ترجمہ:- اور زیادت کے لئے ہے جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے اپنے ہاتھوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔
تشریح:-

زیادت کی علامت یہ کہ اس کے حذف سے اصل معنی میں کوئی تغیر واقع نہیں ہوتا۔ لیکن یہ اپنے مابعد کو لفظاً جزر و رد دے گا۔

نوٹ:- للزِّيَادَةِ کی ترکیب، وَقَدْ تَكُونُ لِلتَّعْلِيلِ کے ساتھ گزر گئی۔

ترکیب:- ﴿نَحْوُ﴾ مضاف.... ﴿قَوْلُ﴾ مصدر مضاف الیہ، مضاف.... ﴿وَ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ذاتِ جلالت، ذوالحال.... ﴿تَعَالَى﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ہو، ضمیر، مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل.... تعالیٰ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ، قول مصدر کا فاعل....

﴿وَ﴾ حرف عطف.... ﴿لَا تُلْقُوا﴾ صیغہ جمع مذکر حاضر، نہی حاضر معروف، اس میں واو ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل.... ﴿بِأَيْدِي﴾ مضاف.... ﴿كُم﴾ ضمیر جمع مذکر حاضر، مجرور متصل، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر، باعتبار محل، مفعول بہ.... ﴿إِلَى﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿تَهْلُكَةِ﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... ﴿لَا تُلْقُوا﴾ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوفہ ہو کر، مراد اللفظ مقولہ.... قول مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور مقولے سے مل کر نحو کا مضاف الیہ.... نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مِثَالُ﴾ مضاف.... ﴿وَ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”باء کا معنی زیادت کے لئے استعمال ہونا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

واللام للاختصاص

ترجمہ:- اور لام اختصاص کے لئے ہے۔

نوٹ:- یہاں بھی حسب سابق، لام کے پہلے معنی کو معطوف علیہ اور باقی کو معطوف قرار دے کر خبر بتائیں گے۔ پھر امثلہ کی ترکیب علیحدہ سے لکھی جائے گی۔

تشریح:-

بعض کے نزدیک اس کا مطلب ہے کہ "لام کے مدخول کے ساتھ کسی چیز کا خاص ہونا۔" لیکن تحقیق یہ ہے کہ "اختصاص سے مراد نہیں، بلکہ یہ بمعنی ارتباط ہے۔ یعنی مدخول لام کے ساتھ کسی چیز کا تعلق رکھنا۔ یہ تعلق خواہ بصورت ملک ہو، جب کہ یہ لام دو ذاتوں کے درمیان واقع ہو اور ان میں سے ایک دوسرے کی مالک ہو، جیسے الْمَالُ لِزَيْدٍ۔ یا بصورت تملیک، جیسے جَعَلْتُ لِزَيْدٍ دِينَارًا۔ یا بصورت نسبت جیسے الْوَلَدُ لِلزَّيْدِ۔ یا بصورت استحقاق، جب کہ ایک معنی اور ایک ذات کے درمیان ہو، جیسے الْحَمْدُ لِلَّهِ۔ یا اختصاص، جب کہ دو ذاتوں کے درمیان واقع ہو اور ان میں سے کوئی دوسرے کی مالک نہ ہو، جیسے الْجَلُّ لِلْفَرَسِ۔ خیال رہے کہ اختصاص بمعنی ارتباط، جس کو مقسم قرار دیا گیا ہے، وہ اختصاص سے عام ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿لام﴾ مبتداء... ﴿لام﴾ حرف جار...

﴿اختصاص﴾ بحرور... حرف جار اپنے بحرور سے مل کر معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿لام﴾ حرف جار...

الف لام برائے تعریف... ﴿زیادہ﴾ بحرور... حرف جار اپنے بحرور سے مل کر معطوف... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿لام﴾ حرف جار...

حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿تعلیل﴾ بحرور... حرف جار اپنے بحرور سے مل کر معطوف... ﴿و﴾ حرف عطف...

عطف... ﴿لام﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿قسم﴾ بحرور... حرف جار اپنے بحرور سے مل کر معطوف...

﴿و﴾ حرف عطف... ﴿لام﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿معاقبہ﴾ بحرور... حرف جار اپنے بحرور سے مل کر معطوف...

مل کر معطوف... معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر ثابۃً مقدار کا ظرف مستقر... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اسمیں ہی ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ

جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو الجمل للفروس

ترجمہ:- جیسے جھول گھوڑے کے لئے ہے۔

ترکیب (۱):- ﴿نحو﴾ مضاف... ﴿الجمل للفروس﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل

کر مثالہ مقدار کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر عائب، بحرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، "لام

کا معنی اختصاص کے لئے استعمال ہوتا، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲) :- الف لام برائے تعریف.... ﴿جـل﴾ مبتداء.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فوس﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو، ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے مبتداء اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر، شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَلِلزِّيَادَةِ نَحْوُ رَدْفٍ لَكُمْ أَيْ رَدْفِكُمْ

ترجمہ :- اور زیادت کے لئے ہے۔ جیسے ردف لکم یعنی ردفکم۔

نوٹ :- للزِّيَادَةِ کی ترکیب ﴿واللام للاختصاص﴾ کے ساتھ گزر گئی۔

ترکیب (۱) :- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿ردف لکم﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدار کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”لام کا معنی زیادت کے لئے استعمال ہوتا، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲) :- ﴿ردف﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿بعض﴾ اس کا فاعل، جو آگے آیت پاک میں موجود ہے۔ ﴿لام﴾ حرف جار زائد.... ﴿کم﴾ ضمیر جمع مذکر حاضر، مجرور متصل، باعتبار محل، مفعول بہ.... ردف فعل، اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿ردف﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿بعض﴾ اس کا فاعل، جو آگے آیت پاک میں موجود ہے۔ ﴿کم﴾ ضمیر جمع مذکر حاضر، منصوب متصل، مفعول بہ.... ردف فعل، اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

وَلِلتَّعْلِيلِ نَحْوُ جِئْتُكَ لَا كَرَامِكُ

ترجمہ :- اور تعلیل کے لئے ہے جیسے.... (میں تیرے پاس تیری تعظیم کی غرض سے آیا۔)

تشریح :-

لام کا تعلیل کے لئے ہونے کا مطلب یہ ہے کہ "اسے کسی چیز کی علتِ ذہنی بیان کرنے کے لئے لایا جاتا ہے، جو علتِ غائیہ ہوتی ہے۔ یا علتِ خارجی بیان کرنا مقصود ہوتا ہے، جو سببِ باعث ہوتی ہے۔ علتِ غائیہ سے مراد وہ علت ہے، جو وجودِ ذہنی کے اعتبار سے معلول سے مقدم اور وجودِ خارجی کے اعتبار سے معلول سے مؤخر ہوتی ہے۔ جیسے جنتک لا کرامک۔ یہاں اکرام، معجیء کے لئے علتِ غائیہ ہے، اور ذہن میں اس سے پہلے اور اپنے وجود کے اعتبار سے معجیء سے مؤخر ہے۔ اور علتِ خارجیہ یا باعثِ وہ علت ہے، جو اپنے وجودِ ذہنی اور وجودِ خارجی دونوں اعتبار سے معلول سے پہلے ہوتی ہے۔ جیسے خَرَجْتُ لِمَخَافَتِكَ کہ یہاں خوف، مخاطب، خروج کیلئے ذہن و خارج دونوں میں علتِ واقع ہو رہا ہے۔

نوٹ :- وللتعلیل کی ترکیب، واللام للاختصاص کے ساتھ گزر گئی۔

ترکیب (۱) :- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿جنتک لا کرامک﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، "لام کا معنی تعلیل کے لئے استعمال ہوتا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲) :- ﴿جنت﴾ صیغہ واحد شکم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿ک﴾ ضمیر واحد مذکر حاضر، منصوب متصل، مفعول بہ.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿اکرام﴾ مصدر مضاف.... ﴿ک﴾ ضمیر، واحد مذکر حاضر، مجرور متصل، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... جنت فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وللقسم نحو لله لا يؤخر الاجل

ترجمہ :- اور قسم کے لئے ہے، جیسے.... (خدا کی قسم موت مؤخر نہ کی جائے گی۔)
تشریح :-

لام قسم کا فعل ہمیشہ مخذوف ہوتا ہے۔ اور یہ لام اسمِ جلالت کے ساتھ خاص ہے۔

نوٹ :- وللقسم کی ترکیب، واللام للاختصاص کے ساتھ گزر گئی۔

ترکیب (۱) :- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿لله لا يؤخر الاجل﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ

سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم،
 "لام کا معنی قسم کے لئے استعمال ہونا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ
 اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲) :- ﴿لام﴾ حرف جار برائے قسم.... ﴿اللہ﴾ اسم جلالت، مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل
 کر اقسام فعل مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿اقسم﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل
 مستتر اس کا فاعل.... اقسام فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

﴿لا یؤخر﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی مجہول.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اجل﴾ نائب
 الفاعل.... لا یؤخر فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

وللمعاقبة نحو لزوم الشر للشقاوة

ترجمہ :- اور معاقبت کے لئے ہے۔ جیسے.... (اس نے شر کو بد بختی کے لئے لازم کر دیا۔)
تشریح :-

معاقبت کے لغوی معنی ہیں کسی کے پیچھے آنا۔ یہاں یہ بیان کرنا مقصود ہے کہ یہ لام اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اس کے مجرور کا حصول
 جو کہ مطلوب نہیں، فعل مذکور کے بعد ہوا ہے۔ چنانچہ مثال مذکور کے معنی یہ ہوئے کہ "فلاں نے شریعتی بد عملی اور شریروں کی صحبت کا التزام کیا، جس
 کے نتیجے میں شقاوت حاصل ہوئی، جو کہ غیر مطلوب ہے۔ اس لام کا نام لام صیروت، لام مآل اور لام تعقیب بھی ہے۔

نوٹ :- وللمعاقبة کی ترکیب، واللام للاختصاص کے ساتھ گزر گئی۔

ترکیب (۱) :- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿لزم الشر للشقاوة﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ
 سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم،
 "لام کا معنی معاقبت کے لئے استعمال ہونا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر
 جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲) :- ﴿لزم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے
 غائب، اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿شر﴾ مفعول بہ.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف....

﴿شقاوة﴾ بحرور... حرف جار اپنے بحرور سے مل کر ظرف لغو... لزوم فعل، اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر خبر ہو۔
فعلیہ خبر یہ ہوا۔

ومن وہی لا ابتداء الغاية

ترجمہ:- اور من اور وہ مسافت کی ابتداء کو (بیان کرنے کے) لئے ہے۔
تشریح:-

غایت، نہایت کے معنی میں ہے اور یہاں مجازاً مسافت مراد ہے۔ تو مطلب یہ ہوا کہ من اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ مسافت کی ابتداء میرے مدخول سے ہوئی ہے۔

نوٹ:- یہ امر ملحوظ رہے کہ ذیل میں من کے پہلے معنی کے ساتھ ساتھ بقیہ معانی کی ترکیب بھی کی جائے گی۔

ترکیب:- ﴿واو﴾ عاطفہ... ﴿من﴾ مبتدائے اول... ﴿و﴾ زائدہ... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب مرفوع منفصل، راجع بسوئے مبتدائے اول، مبتدائے ثانی... ﴿لام﴾ حرف جار... ﴿ابتداء﴾ مصدر مضاف... الف... برائے تعریف... ﴿غایۃ﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بحرور... حرف جار اپنے بحرور سے مل کر معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿لام﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿تبعیض﴾ بحرور... حرف جار اپنے بحرور سے مل کر معطوف... ﴿لام﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿تیین﴾ بحرور... حرف جار اپنے بحرور سے مل کر معطوف... ﴿لام﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿زیادۃ﴾ بحرور... حرف جار اپنے بحرور سے مل کر معطوف... معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر ثابتہ مقدار کا ظرف مستقر... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی، ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے مبتدائے ثانی، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر، شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر مبتدائے ثانی کی خبر... مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مبتدائے اول کی خبر... مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نحو سرت من البصرة الى الكوفة

ترجمہ:- جیسے... (میں نے بصرہ سے کوفہ تک سیر کی۔)

ترکیب (۱):- ﴿نحو﴾ مضاف... ﴿سرت من البصرة الى الكوفة﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف

اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، "من کا معنی ابتدائے غایت کے لئے استعمال ہوتا،" مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲) :- ﴿سورت﴾ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل... ﴿من﴾ حرف جار... الف لام زائد... ﴿بصورة﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول... ﴿الی﴾ حرف جار... الف لام زائد... ﴿کوفہ﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی... سورت فعل اپنے فاعل، ظرف لغو اول اور ثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وللتبعيض نحو اخذت من الدراهم اى بعض الدراهم

ترجمہ :- اور تبعیض کے لئے ہے۔ جیسے میں نے کچھ دراہم لئے یعنی بعض دراہم لئے۔
تشریح :-

من کے تبعیض کے لئے آنے کا مطلب یہ ہے کہ من اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ کوئی چیز مدخول کا بعض ہے۔ اب وہ چیز مذکور ہو، جیسے "اخذت شئاً من الدراهم" یا "مقدر جیسے،" اخذت من الدراهم "کہ اس صورت میں مفعول بہ صریح "شئاً" مقدر ہے۔ من تبعیض کی علامت یہ ہے کہ اس کی جگہ لفظ بعض رکھنے سے معنی درست رہتے ہیں۔
نوٹ :- وللتبعيض کی ترکیب، لا بتداء الغایة کے ساتھ گزر گئی۔

ترکیب (۱) :- ﴿نحو﴾ مضاف... ﴿اخذت من الدراهم اى بعض الدراهم﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، "من کا معنی تبعیض کے لئے استعمال ہوتا،" مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲) :- ☆ ﴿اخذت﴾ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل... ﴿من﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿دراہم﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو، ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے موصوف مقدر

”شیئاً“ اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر، شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ... اخذت فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿ای﴾ حرف تفسیر... ﴿بعض﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿در اہم﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ”فعل محذوف اخذت“ کا مفعول بہ... ﴿اخذت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل... اخذت فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

والتبيين نحو قوله تعالى فاجتنبوا الرجس من الاوثان اى الرجس الذى هو الاوثان

ترجمہ:- اور تمہیں کے لئے ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان (پس تم بتوں کی گندگی سے بچو) یعنی گندگی وہ بت ہی ہیں۔
تشریح:-

تبيين کے لئے آنے کا معنی یہ ہے کہ یہ کسی امر مبہم سے مراد ظاہر کرنے کے لئے آتا ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ اس کی جگہ اسم موصول کا لانا درست ہو۔ ماتن کے قول ”ای الرجس الذى“ میں اسی طرف اشارہ ہے۔

نوٹ:- وللتبيين کی ترکیب، لا ابتداء الغایۃ کے ساتھ گزر گئی۔

ترکیب:- ☆ ﴿نحو﴾ مضاف... ﴿قول﴾ مصدر مضاف الیہ، مضاف... ﴿ہو ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ذات جلالت، ذوالحال...﴾ ﴿تعالی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل... تعالیٰ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ اور قول مصدر کا فاعل...

﴿ف﴾ سییہ... ﴿اجتنبوا﴾ صیغہ جمع مذکر حاضر، امر حاضر معروف، اس میں واو ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل... الف لام برائے تعریف... ﴿رجس﴾ ذوالحال... ﴿من﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿اوثان﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر، شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ... اجتنبوا فعل اپنے فاعل، مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر، مراد اللفظ

مقولہ... قول مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور مقولے سے مل کر نحو کا مضاف الیہ... نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، "من" کا معنی تبیین کے لئے استعمال ہونا، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿ای﴾ حرف تفسیر... الف لام برائے تعریف... ﴿رجس﴾ موصوف... ﴿الذی﴾ اسم موصول... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے اسم موصول، مبتداء... الف لام برائے تعریف... ﴿اوٹان﴾ خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت... رجس موصوف اپنی صفت سے مل کر فعل محذوف اجتنبوا کا مفعول بہ... اجتنبوا صیغہ جمع مذکر حاضر، امر حاضر معروف، اس میں واو ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل... اجتنبوا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ مفسرہ ہوا۔

وللزیادة نحو قوله تعالى يغفر لكم من ذنوبكم

ترجمہ:- اور زیادت کے لئے جیسے اللہ کا فرمان، "وہ تمہارے لئے تمہارے گناہوں کو بخش دے گا۔" ۱۔
تشریح:-

زیادت کے لئے جمہور کے نزدیک تین شرطیں ہیں۔ (۱) کلام نفی، نفی یا استفہام پر مشتمل ہو۔ (۲) مدخول نکرہ ہو... اور... (۳) مدخول فاعل ہو یا مفعول بہ یا مفعول مطلق یا مبتداء۔ جیسے ماجاءنی من احد وغیرہ۔
اور کو فہم اور انخفش کے نزدیک اثبات میں بھی زائد ہو سکتا ہے۔ یہ لوگ مذکورہ آیت سے استدلال کرتے ہیں۔ سیبویہ کے نزدیک اس آیت میں من برائے تبعیض ہے۔

نوٹ:- وللزیادة کی ترکیب، لا ابتداء الغایة کے ساتھ گزر گئی۔

ترکیب:- ﴿نحو﴾ مضاف... ﴿قول﴾ مصدر مضاف الیہ، مضاف... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ذاتِ جلالت، ذوالحال... ﴿تعالیٰ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل... ﴿تعالیٰ﴾ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ اور قول مصدر کا فاعل...۔

۱:- اس مثال میں ﴿یغفر﴾ فعل کا مجزوم ہونا، جواب امر واقع ہونے کی بناء پر ہے۔ امر قرآن پاک میں ماقبل مذکور ہے۔ (۱۴ منہ)

﴿یغفر﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ذات جلالہ، اس کا فاعل... ﴿لام﴾ حرف جار... ﴿کم﴾ ضمیر جمع مذکر حاضر، مجرور متصل، مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر یغفر فعل کا ظرف لغو... ﴿من﴾ حرف جار زائد... ﴿ذنوب﴾ مضاف... ﴿کم﴾ ضمیر جمع مذکر حاضر، مجرور متصل، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر باعتبار محل، مفعول بہ... یغفر فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر، مراد اللفظ مقولہ... قول مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور مقولے سے مل کر نحو کا مضاف الیہ... نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، "من کا معنی زائد کے لئے استعمال ہوتا"، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

والی لانتہاء البغایۃ فی المکان

ع

ترجمہ:- اور الی "مکان میں" مسافت کی انتہاء بیان کرنے کے لئے آتا ہے۔

نوٹ:- بقیہ معانی کی ترکیب بھی ذیل میں مذکورہ معنی کے ساتھ ہی درج ہوگی۔

ترکیب:- ﴿واو﴾ عاطفہ... ﴿الی﴾ مراد اللفظ مبتداء... ﴿لام﴾ حرف جار... ﴿انتہاء﴾ مصدر مضاف... الف لام برائے تعریف ﴿غایۃ﴾ مضاف الیہ... ﴿فی﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿مکان﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر انتہاء مصدر کا ظرف لغو... ﴿انتہاء﴾ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مجرور... ﴿لام﴾ حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿لام﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿مصاحبة﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ثابتہ مقدر کا ظرف مستقر... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر، شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... ﴿السی﴾ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نحو سرت من البصرۃ الی الکوفۃ

ع

ترجمہ:- جیسے... (میں نے بصرہ سے کوفہ تک سیر کی)۔

ترکیب (۱) :- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿سرت من البصرة الى الكوفة﴾ مراد اللفظ مضاف الیه.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مقبوم، الی کا معنی انتہائے غایت کے لئے استعمال ہوتا، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲) :- ﴿سرت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿من﴾ حرف جار.... الف لام زائد.... ﴿بصورة﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول.... ﴿الی﴾ حرف جار.... الف لام زائد.... ﴿کوفة﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی.... سرت فعل اپنے فاعل، ظرف لغو اول اور ثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

و للمصاحبة نحو قوله تعالى و لا تاكلوا اموالهم الى اموالكم ای مع اموالكم

ترجمہ :- اور مصاحبت کے لئے ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان (اور تم ان کے مال اپنے مالوں کے ساتھ نہ کھاؤ یعنی اپنے مالوں کے ساتھ)۔
تشریح :-

یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں کہ جب ایک چیز کو دوسری چیز میں ضم کرنا مقصود ہو۔

نوٹ :- و للمصاحبة کی ترکیب، لانتہاء الغایة کے ساتھ گزر گئی۔

ترکیب :- ☆ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿قول﴾ مصدر مضاف الیہ، مضاف.... ﴿ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ذات جلال، ذوالحال....﴾ ﴿تعالی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ہو، ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل.... تعالیٰ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ، قول مصدر کا فاعل....

﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لا تاكلوا﴾ صیغہ جمع مذکر حاضر، نبی حاضر معروف، اس میں واد ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل.... ﴿اموال﴾ مضاف.... ﴿هم﴾ ضمیر جمع مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "یتامی" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ.... ﴿الی﴾ حرف جار.... ﴿اموال﴾ مضاف.... ﴿کم﴾ ضمیر جمع مذکر حاضر،

مجرور متصل، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... لا تا کلو
فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوف ہو کر، مراد اللفظ مقولہ.... قول مصدر مضاف اپنے
مضاف الیہ فاعل اور مقولے سے مل کر نحو کا مضاف الیہ.... نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی
خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”الی“ کا معنی مصاحبت
کے لئے استعمال ہوتا، ”مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
☆ ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿مع﴾ مضاف.... ﴿اموال﴾ مضاف الیہ، مضاف.... ﴿کم﴾ ضمیر جمع
مذکر حاضر، مضاف الیہ.... اموال مضاف، اپنے مضاف الیہ سے مل کر مع مضاف کا مضاف الیہ.... مع مضاف، اپنے
مضاف الیہ سے مل کر فعل محذوف ”لا تا کلو اموالہم“ کا مفعول فیہ.... اس میں ﴿لا تا کلو﴾ صیغہ جمع مذکر حاضر، نہی
حاضر معروف، اس میں واو ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل.... ﴿اموال﴾ مضاف.... ﴿ہم﴾ ضمیر جمع مذکر غائب، مجرور
متصل، راجع بسوئے ”یتامی“ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ.... لا تا کلو فعل اپنے فاعل،
مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ مفسرہ ہوا۔

و قد یكون ما بعدها داخل في ما قبلها ان كان ما بعدها من جنس ما قبلها

ترجمہ:- اور کبھی اس کا ما بعد اس کے ماقبل میں داخل ہوتا ہے، اگر اس کا ما بعد اس کے ماقبل کی جنس سے ہو۔
تشریح:-

الی کے ما بعد کے، ماقبل کے حکم میں داخل ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں چند مذاہب ہیں۔ (۱) دخول حقیقہ اور خروج مجازاً۔
(۲) خروج حقیقہ اور دخول مجازاً۔ اس مذہب کی بناء پر موافق کا ماقبل کے حکم میں دخول مجازاً ہوگا۔ تلوخ کے مطابق یہ اکثر نحو یوں کا مذہب ہے، جب
کہ ایضاً میں ہے کہ جمہور نحو یوں کا ہے۔ (۳) اشتراک یعنی دخول و خروج دونوں بطریق حقیقت۔ (۴) الی، خروج و دخول دونوں میں سے کسی پر
دلالت نہیں کرتا، بلکہ ہر ایک دلیل پر موقوف ہوتا ہے۔ تلوخ میں فرمایا کہ یہ مذہب مختار ہے اور باقی ضعیف۔ (۵) تفصیل۔ شارح نے قول مذکور
سے اسی جانب اشارہ فرمایا ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ عاطفہ.... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل.... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع
مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿ما﴾ اسم موصول.... ﴿بعد﴾ مضاف.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور
متصل، راجع بسوئے ”الی“ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ”تبت“ فعل مقدر کا مفعول فیہ.... تبت، صیغہ

واحدہ کر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں مضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے اسم موصول، اس کا فاعل... ثبوت... اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر یکون کا اسم... ﴿داخلا﴾ صیغہ واحد نہ کر اسم فاعل، اس میں مضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "یکون کا اسم" اس کا فاعل... ﴿فسی﴾ حرف جار... ﴿ما﴾ اسم موصول... ﴿قبل﴾ مضاف... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "الی" مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "ثبوت" فعل مقدر کا مفعول فیہ... ثبوت صیغہ واحد نہ کر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں مضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے اسم موصول، اس کا فاعل... ثبوت، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور... ﴿فسی﴾ حرف جار اپنے مجرور سے مل کر داخلا اسم فاعل کا ظرف لغو... داخلا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزائے مقدم....

﴿ان﴾ حرف شرط... ﴿کان﴾ صیغہ واحد نہ کر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ... ﴿ما﴾ اسم موصول... ﴿بعد﴾ مضاف... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "الی" مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "ثبوت" فعل مقدر کا مفعول فیہ... ثبوت صیغہ واحد نہ کر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں مضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے اسم موصول، اس کا فاعل... ثبوت، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر ﴿کان﴾ کا اسم... ﴿من﴾ حرف جار... ﴿جنس﴾ مضاف... ﴿ما﴾ اسم موصول... ﴿قبل﴾ مضاف... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "الی" مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "ثبوت" فعل مقدر کا مفعول فیہ... ثبوت صیغہ واحد نہ کر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں مضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے اسم موصول، اس کا فاعل... ثبوت، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... ﴿من﴾ حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد نہ کر اسم فاعل، اس میں مضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کان کا اسم" اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط مؤخر... شرط مؤخر اپنی جزائے مقدم سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

ترجمہ:- جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان.. (پس تم اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھوؤ۔)

ترکیب:- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿قول﴾ مصدر مضاف الیہ، مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ذاتِ جلالت، ذوالحال.... ﴿تعالیٰ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل.... تعالیٰ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ اور قول مصدر کا فاعل....

﴿ف﴾ جزائیہ.... ﴿اغسلوا﴾ صیغہ جمع مذکر حاضر، امر حاضر معروف، اس میں واو ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل.... ﴿وجوہ﴾ مضاف.... ﴿کم﴾ ضمیر جمع مذکر حاضر، مجرور متصل، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ایدی﴾ مضاف.... ﴿کم﴾ ضمیر جمع مذکر حاضر، مجرور متصل، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ.... ﴿الی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿موافق﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اغسلوا فعل کا ظرف لغو.... اغسلوا فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قرآن پاک میں ماقبل مذکور شرط، إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ کی جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر، مراد اللفظ مقولہ.... قول مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور مقولے سے مل کر نحو کا مضاف الیہ.... نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”شرط مذکور کے ساتھ الی کے مابعد کا ماقبل کے حکم میں داخل ہوتا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَقَدْ لَا يَكُونُ مَا بَعْدَهَا دَاخِلًا فِي مَا قَبْلَهَا اِنْ لَمْ يَكُنْ مَا بَعْدَهَا مِنْ جِنْسِ مَا قَبْلَهَا

ترجمہ:- اور کبھی اس کا مابعد اس کے ماقبل میں داخل نہیں ہوتا، اگر اس کا مابعد اس کے ماقبل کی جنس سے نہ ہو۔

تشریح:-

شراح کا جنسیت وعدم جنسیت کو دخول و خروج کے لئے ضابطہ قرار دینا یقینی نہیں، بلکہ بطریق ظہور ہے اور وہ بھی اس وقت جب کہ قرینہ نہ ہو۔ جیسا کہ معنی اللیب میں ہے کہ جس وقت مابعد کے دخول وعدم دخول پر کوئی قرینہ دلالت کرے، تو اس پر کاربند ہونا چاہیے۔ اور رضی میں ہے

کہ جب الی کا مابعد، اس کے ماقبل کی جنس سے ہو، تو ظاہر دخول ہے ورنہ بظاہر عدم دخول۔ اس تقریر کے بعد یہ اعتراض وارد نہ ہوگا کہ "قـرات الكتاب الی باب القیاس" میں مابعد کے ماقبل کی جنس سے ہونے کے باوجود مابعد الی، ماقبل کے حکم سے خارج ہے۔ اور آیت کریمہ "سبحن الذی اسری بعبدہ لیلان المسجد الحرام الی المسجد الاقصی" میں الی کا مابعد، ماقبل کی جنس میں داخل نہ ہونے کے باوجود اس کے حکم میں داخل ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ عاطفہ.... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل.... ﴿لایکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿ما﴾ اسم موصول.... ﴿بعد﴾ مضاف.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "الی" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "ثبت" فعل مقدر کا مفعول فیہ.... ثبتہ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے اسم موصول، اس کا فاعل.... ثبت، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر لایکون کا اسم.... ﴿داخلا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "لایکون کا اسم" اس کا فاعل.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿ما﴾ اسم موصول.... ﴿قبل﴾ مضاف.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "الی" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "ثبت" فعل مقدر کا مفعول فیہ.... ثبتہ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے اسم موصول، اس کا فاعل.... ثبت، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور.... فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر دخلا اسم فاعل کا ظرف لغو.... دخلا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... لایکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزائے مقدم....

﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿لم یکن﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿ما﴾ اسم موصول.... ﴿بعد﴾ مضاف.... ﴿ہا﴾ ضمیر، واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے الی، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "ثبت" فعل مقدر کا مفعول فیہ.... ثبتہ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے اسم موصول، اس کا فاعل.... ثبت، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر لم یکن کا اسم.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿جنس﴾ مضاف....

﴿ما﴾ اسم موصول.... ﴿قبل﴾ مضاف.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "الی" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "ثبت" فعل مقدر کا مفعول فیہ.... ﴿ثبت﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے اسم موصول، اس کا فاعل.... ﴿ثبت﴾ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... مسن حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "لم یکن کا اسم" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... لم یکن فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط مؤخر.... شرط مؤخر اپنی جزائے مقدم سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

فاعل

نحو قوله تعالى ثم اتموا الصيام الى الليل

ع

ترجمہ:- جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان... (پھر تم روزوں کو رات تک پورا کرو۔)

ترکیب:- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿قول﴾ مصدر مضاف الیہ، مضاف.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ذات جلالت، ذوالحال.... ﴿تعالی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل.... تعالیٰ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ، قول مصدر کا فاعل....

﴿ثم﴾ حرف عطف.... ﴿اتموا﴾ صیغہ جمع مذکر حاضر، امر حاضر معروف، اس میں واو ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿صیام﴾ مفعول بہ.... ﴿الی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿لیل﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اتموا فعل کا ظرف لغو.... اتموا فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوفہ ہو کر مراد اللفظ مقولہ.... قول مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور مقولے سے مل کر نحو کا مضاف الیہ.... نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں مثال مضاف.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، "شرط مذکور کے ساتھ الی" کے مابعد کا ماقبل کے حکم میں داخل نہ ہونا، مضاف

الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

و حتی لانتہاء الغایۃ فی الزمان نحو نمت البارحة حتی الصباح
وفی المكان نحو سرت البلد حتی السوق

ترجمہ:- اور حتی کسی چیز کی انتہاء کے لئے بیان کے لئے ہے، زمانے کی جیسے (میں گزشتہ رات صبح تک سویا)۔ اور.. مکان کی جیسے (میں نے شہر کی بازار تک سیر کی)۔
تشریح:-

حتی تین قسم پر ہے۔ (۱) عاطفہ۔ یہ انتہائے غایت کا فائدہ دینے میں حتی حرف جار کی مثل ہے۔ لیکن اس قسم کے لئے ضروری ہے کہ اس کا معطوف معروف اور معطوف علیہ کا جزو قوی یا ضعیف ہوتا کہ معطوف کا معطوف علیہ کے لئے غایت ہونا درست ہو جائے۔ جیسے مات الناس حتی الانبیاء.. اور.. جاء الناس حتی السحجامون۔ (۲) ابتدائیہ، اسے استینافیہ بھی کہتے ہیں۔ اس کے مابعد کلام متانف ہوتا ہے، جواز روئے اعراب ماقبل سے تعلق نہیں رکھتا، اگرچہ معنوی تعلق رکھتا ہو۔ جیسے خرجت النساء حتی هند خارجه۔ (۳) جارہ، یہاں اسی کا بیان مقصود ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ عاطفہ... ﴿حتی﴾ مبتداء... ﴿لام﴾ حرف جار... ﴿انتہاء﴾ مصدر مضاف... الف لام
برائے تعریف... ﴿غایۃ﴾ مضاف الیہ... ﴿فی﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿زمان﴾ مجرور... حرف جار
اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿فی﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿مکان﴾
مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر انتہاء مصدر کا ظرف لغو... انتہاء
مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مجرور... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف
عطف... ﴿لام﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿صاحبة﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر
معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ثابتہ مقدر کا ظرف مستقر... ﴿ثابتہ﴾، صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس
میں بھی، ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے مبتداء اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر، شبہ جملہ اسمیہ
ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو نمت البارحة حتی الصباح

ع

ترجمہ:- جیسے... (میں گزشتہ رات صبح تک سویا)۔

ترکیب (۱) :- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿نمت البارحة حتى الصباح﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں مثال مضاف.... ہ، ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”حتی کا زمان کی انتہاء کے لئے استعمال ہونا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲) :- ﴿نمت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿بارحة﴾ مفعول فیہ.... ﴿حتى﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿صباح﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر نمت فعل کا ظرف لغو.... نمت فعل، اپنے فاعل، مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نحو سرت البلد حتی السوق

ۛ

ترجمہ :- جیسے... (میں نے شہر کی بازار تک سیر کی۔)

ترکیب (۱) :- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿سرت البلد حتی السوق﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں مثال مضاف.... ہ، ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”حتی کا مکان کی انتہاء کے لئے استعمال ہونا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲) :- ﴿سرت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿بلد﴾ مفعول فیہ.... ﴿حتى﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿سوق﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر سرت فعل کا ظرف لغو.... سرت فعل، اپنے فاعل، مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وللمصاحبة نحو قرات وردی حتی الدعاء ای مع الدعاء

ترجمہ :- اور مصاحبت کے لئے ہے جیسے... (میں نے اپنا ورد دعا تک پڑھا یعنی دعا سمیت پڑھا۔)

تشریح :-

مصاحبت کے لئے ہونا کا مطلب یہ ہے کہ حتیٰ کا مابعد، ماقبل کے ساتھ کسی امر میں معیت رکھتا ہے۔ اس میں غایت کا لحاظ نہیں ہوتا۔

نوٹ:- وللمصاحبة ترکیب، و حتی لانتہاء الغایۃ کے ساتھ گزر گئی۔

ترکیب (۱):- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿قرات وردی حتی الدعاء﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں مثال مضاف.... ہ، ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”حتی کا معنی مصاحبت کے لئے استعمال ہونا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ☆ ﴿قرات﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿ورد﴾ مضاف.... ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، مجرور متصل، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ.... ﴿حتی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿دعاء﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر قرات فعل کا ظرف لغو.... قرات فعل، اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿مع﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿دعاء﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قرات وردی مقدر کا مفعول فیہ.... اس میں ﴿قرات﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿ورد﴾ مضاف.... ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، مجرور متصل، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ.... قرات فعل، اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

وما بعدها قد یكون داخلًا فی حکم ما قبلها

ترجمہ:- اور کبھی اس کا مابعد اس کے ماقبل کے حکم میں داخل ہوتا ہے۔

تشریح:-

مجرور حتی، کبھی ماقبل کا جزو اخیر ہوتا ہے، جیسا کہ ”اکلت السمكة حتی رامها“ میں۔ اور کبھی جزو اخیر کے ملاتی، جیسے ”نمت البارحة حتی الصباح“ میں کہ صبح، شب کا جزو اخیر نہیں ہے بلکہ جزو اخیر یعنی صبح کا ذب کے ملاتی ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ عاطفہ.... ﴿ما﴾ اسم موصول.... ﴿بعد﴾ مضاف.... ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور

متصل، راجع بسوئے "حتی" مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "ثَبَّتَ" فعل مقدر کا مفعول فیہ... ثَبَّتَ، صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے اسم موصول، اس کا فاعل... ثَبَّتَ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتداء... ﴿قَدْ﴾ حرف تحقیق برائے تَقْلِیل... ﴿يَكُونُ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا اسم... ﴿دَاخِلًا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "يَكُونُ" کا اسم "اس کا فاعل... ﴿فِي﴾ حرف جار... ﴿حَكْمٍ﴾ مضاف... ﴿مَا﴾ اسم موصول... ﴿قَبْلَ﴾ مضاف... ﴿هَا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "حتی" مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "ثَبَّتَ" فعل مقدر کا مفعول فیہ... ثَبَّتَ، صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے اسم موصول، اس کا فاعل... ثَبَّتَ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ... حکم مضاف، اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر داخل اسم فاعل کا ظرف لغو... داخل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... یکنون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر... ما بعدہا مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو اكلت السمكة حتى راسها

۷

ترجمہ :- جیسے... (میں نے مچھلی کو اس کے سر سمیت کھایا۔)

ترکیب (۱) :- ﴿نحو﴾ مضاف... ﴿اكلت السمكة حتى راسها﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... اس میں مثال مضاف... ۵، ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، "حتی کے مابعد کا ماقبل کے حکم میں داخل ہونا"، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲) :- ﴿اکلت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس فاعل... الف لام برائے تعریف... ﴿سمكة﴾ مفعول بہ... ﴿حتى﴾ حرف جار... ﴿راس﴾ مضاف...

﴿مسا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "حتی" مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... حتی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اکلت فعل کا ظرف لغو... اکلت فعل، اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وقد لا یكون داخلا فیہ

ترجمہ:- اور کبھی وہ اس میں داخل نہیں ہوتا۔

ترکیب:- ﴿و﴾ عاطفہ... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل... ﴿لا یكون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف، از افعال ناقصہ... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "حتی" کا مابعد "اس کا اسم"... ﴿داخلا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "لا یكون کا اسم" اس کا فاعل... ﴿فی﴾ حرف جار... ﴿ہ﴾ ضمیر، واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "حتی کا ماقبل" مجرور... فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر داخلا اسم فاعل کا ظرف لغو... داخلا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... لا یكون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو المثل المذكور

ترجمہ:- جیسے مذکورہ مثال۔

ترکیب:- ﴿نحو﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿مثال﴾ موصوف... الف لام بمعنی "الذی" اسم موصول... ﴿مذکور﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اسم موصول"، اس کا نائب الفاعل... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ... الذی اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت... مثال موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ... نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، "حتی کے مابعد کا ماقبل کے حکم میں داخل نہ ہونا"، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وہی مختصة بالاسم الظاهر بخلاف الی

ترجمہ۔ ہر اسم کے برعکس، اسم ظاہر کے ساتھ خاص کیا گیا ہے۔
تشریح۔

بعد یہ ہے کہ ظنی اصل ہے اور حسی فرع۔ اور فرع کا مرتبہ اصل سے کم ہوتا ہے۔ نیز اگر حسی ضمیر پر داخل ہو، تو اس کا الف اپنے حال پر رہے گا۔ یہ اس سے بدل جائے گا۔ بصورت اول اس کے غیر ممکن اور السی کے ساتھ مخالفت لازم آئے گی کہ ان کا الف بدل جاتا ہے۔ جیسے "لمی" سے "لعمہ" "لہزالی" میں "الہ"۔ اور دوسری صورت میں بلا ضرورت تعریف ہوگا، جو جائز نہیں۔

ترکیب۔ ﴿و﴾ ماضی... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع متصل، راجع بسوئے "حتی" مبتداء...
﴿مختصة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ہی، ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے مبتداء، ذوالحال... ﴿ب﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿اسم﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿ظاہر﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل... اس میں ہو، ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفت... موصوف اپنی مفت سے مل کر مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ﴿مختصة﴾ کا ظرف لغو... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿خلاف﴾ مضاف... ﴿الی﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتہ مقدار کا ظرف مستقر... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی، ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "ذوالحال" اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مختصة کا نائب الفاعل... مختصة اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا۔

فلا یقال حتاہ

ترجمہ۔ چنانچہ "حتاہ" نہ کہا جائے۔

ترکیب۔ ﴿ف﴾ فصیحہ... ﴿لا یقال﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی مجہول... ﴿حتاہ﴾ مراد اللفظ فعل مجہول کا نائب الفاعل... لا یقال فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط محذوف "اذا کان الامر کذا لک" کی جزاء اس میں ﴿اذا﴾ متضمن بمعنی شرط، ظرف زمان، مفعول فیہ مقدم... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ... الف لام برائے تعریف... ﴿امر﴾ کان فعل ناقص کا اسم...

﴿ک﴾ حرف جار.... ﴿ذالک﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتہ مقدار کا ظرف لغو.... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں می، ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کان کا اسم" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... کان فعل ناقص اپنے اسم، خبر اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

و يقال اليه

ترجمہ:- اور "اليه" کہا جاسکتا ہے۔

ترکیب:-

﴿و﴾ عاطفہ.... ﴿يقال﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول.... ﴿اليه﴾ مراد اللفظ فعل مجہول کا نائب الفاعل.... يقال فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وعلى للاستعلاء

ع

ترجمہ:- اور على استعلاء کے لئے ہے۔

تشریح:-

على کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) ایسی معنی فوق۔ یہ اس وقت ہے کہ جب اس پر من حرف جار داخل ہو۔ (۲) حرفی۔ یہ آٹھ معانی میں استعمال ہوتا ہے، جن میں سے تین کثیر الاستعمال کو یہاں ذکر کیا گیا ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿على﴾ مراد اللفظ مبتداء.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے

تعریف.... ﴿استعلاء﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتہ مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں می، ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو زيد على السطح و عليه دين

ترجمہ:- جیسے (زيد چھت پر ہے)۔ اور.. (اس پر قرضہ ہے)۔

تشریح:-

عَلَمَهُ ذَنْبٌ مَوْكِنَهُ ذَنْبٌ (یعنی اس پر قرض سوار ہو گیا) کی طرح ہے کہ دین کو دینی شے کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے۔ گویا وہ دین کی گردن پر پشت پر سوار ہے۔

ترکیب (۱) :- ﴿نحو﴾ مضاف... ﴿زید علی السطح﴾ معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿علیہ﴾ دین ﴿معطوف﴾... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ... نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... اس میں مثال مضاف... ۵، ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”علی کا معنی استعمال میں استعمال ہوتا“، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲) :- ☆ ﴿زید﴾ مبتداء... ﴿علی﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿سطح﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدر کا ظرف مستقر... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”مبتداء“ اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... ﴿زید﴾ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿علی﴾ حرف جار... ﴿۵﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے زید، مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدر کا ظرف مستقر... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”مبتداء“ اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم... ﴿دین﴾ مبتداء... ﴿مؤخر﴾... مبتداء مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ع	وقد تكون بمعنى الباء
---	----------------------

ترجمہ :- اور کبھی وہ باء کے معنی میں ہوتا ہے۔

تشریح :-

یعنی برائے الصاق۔

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل... ﴿تكون﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ... اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”علی“ اس کا اسم ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿معنی﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿باء﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ

سے مل کر مجرور.... بستر جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں می ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "تکون کا اسم" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر تکون کی خبر.... تکون فعل ناقص، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ذو الحال والی	نحو مروت علیہ بمعنی مروت بہ	۷
---------------	-----------------------------	---

ترجمہ:- جیسے مروت علیہ، مروت بہ کے معنی میں ہے۔
تشریح:-

کیونکہ علی کو اس کے معنی میں رکھنے کی صورت میں مجرور، من جانب فوق ثابت ہوگا۔ اسی بناء پر رضی کے کلام سے مفہوم ہوتا ہے کہ اس مثال میں علی برائے استعلائے مجازی ہے۔

ترکیب:- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿مروت علیہ﴾ مراد اللفظ ذو الحال.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿معنی﴾ مضاف.... ﴿مروت بہ﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں می ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "ذو الحال" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... مروت علیہ ذو الحال اپنے حال سے مل کر نحو کا مضاف الیہ.... نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، "علی کا معنی باء میں استعمال ہونا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۸	وقد تکون بمعنی فی	
---	-------------------	--

ترجمہ:- اور وہ کبھی فی کے معنی میں ہوتا ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل.... ﴿تکون﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں می ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "علی" اس کا اسم ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿معنی﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فی﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل

کر مجرور... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتہ مقدار کا ظرف مستقر... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں
 می ضمیر مرفوع متصل مستقر راجع بسوئے "تکون کا اسم" اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ ہوا۔
 اسمیہ ہو کر تکون کی خبر... تکون فعل ناقص، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو قوله تعالى ان كنتم على سفر ای فی سفر

ترجمہ: جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان، "ان كنتم على سفر یعنی اگر تم سفر میں ہو۔"

ترکیب: ☆ ﴿نحو﴾ مضاف... ﴿قول﴾ مصدر مضاف الیہ، مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر
 غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "ذاتِ جلالت" ذوالحال... ﴿تعالیٰ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف،
 اس میں ضمیر مرفوع متصل مستقر راجع بسوئے "ذوالحال" اس کا فاعل... تعالیٰ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر
 حال... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ، قول مصدر کا فاعل....

﴿ان﴾ حرف شرط... ﴿كنتم﴾ صیغہ جمع مذکر حاضر، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ، اس میں تم ضمیر
 مرفوع متصل بارز اس کا اسم... ﴿على﴾ حرف جار... ﴿سفر﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتین مقدار کا
 ظرف مستقر... ﴿ثابتین﴾ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل، اس میں اتم ضمیر مرفوع متصل مستقر اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل
 اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ اسمیہ ہو کر خبر... ﴿كنتم﴾ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط... اس کی
 جزا "فرمان مقبوضہ" قرآن پاک میں مذکور ہے۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر مراد اللفظ مقولہ... ﴿قول﴾
 مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور مقولے سے مل کر نحو کا مضاف الیہ... نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر
 مثالہ مقدار کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، "علی
 کا، فی کے معنی میں استعمال ہوتا، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ
 اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿ای﴾ حرف تفسیر... ﴿فی﴾ حرف جار... ﴿سفر﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتین مقدار
 کا ظرف مستقر... ﴿ثابتین﴾ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل، اس میں اتم ضمیر مرفوع متصل مستقر اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے

فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر ان کنتم مقدر کی خبر.... اس میں ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿کنتم﴾ صیغہ جمع مذکر حاضر، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ، اس میں تم ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا اسم.... کنتم فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... اس کی جزا ”فرہان مقبوضۃ“ قرآن پاک میں مذکور۔ اس میں ﴿ف﴾ جزائیہ.... ﴿فرہان﴾ موصوف.... ﴿مقبوضۃ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں می ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے موصوف، اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف، اپنی صفت سے مل کر مبتداء.... اس کے بعد تستوثقون بہا مقدر.... اس میں ﴿تستوثقون﴾ صیغہ جمع مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں واؤ ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مبتداء، مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر تستوثقون فعل کا ظرف لغو.... تستوثقون فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

و عن للبعد و المجاوزة

ترجمہ:- اور عن، بعد اور مجاوزۃ کے لئے ہے۔

تشریح:-

عن، تین طرح مستعمل ہے۔ (۱) مصدریہ۔ لیکن یہ فقط بنی تمیم کی لغت میں ہے کہ وہ اعجبنی ان یفعل میں ”عن یفعل“ کہتے ہیں۔ (۲) اسمیہ بمعنی جانب۔ یہ دو جگہ آتا ہے۔ (i) جب کہ اس پر من جارہ آجائے۔ جیسے جنت من عن یمنک۔ یہ کثیر ہے۔ ابن مالک اسے زائد اور دوسرے برائے ابتدائے غایت کہتے ہیں۔ (ii) جب اس پر علی جارہ آجائے۔ جیسے، علی عن یمنی موت الطیر سُخَا۔ یہ بے حد قلیل ہے۔ (۳) جارہ۔ یہ آٹھ معانی میں مستعمل ہے۔ یہاں فقط ایک بیان ہوا، بقیہ کو بوجہ قلت چھوڑ دیا گیا۔

بعد اور مجاوزت یعنی ایک چیز کا دوسری سے دور ہونا۔ اس کا سبب فعل کا عن کے ساتھ معتدی ہونا قرار دیا جاتا ہے۔ مجاوزۃ کے ساتھ لفظ بعد کا ذکر کرنا، اس طرف اشارہ ہے کہ مجاوزۃ اصل فعل کے معنی میں ہے، مشارکت کے لئے نہیں کہ جو مفاعلہ کا خاصہ ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ عاطفہ.... ﴿عن﴾ مراد اللفظ مبتداء.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿بعد﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ عاطفہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مجاوزۃ﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتۃ مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم

فاعل، اس میں حمی، ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شجرہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو رمیت السهم عن القوس

ترجمہ:- جیسے... (میں نے تیر کو کمان سے پھینکا۔)

ترکیب (۱):- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿رمیت السهم عن القوس﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ه﴾ ضمیر واحد مذکر عائب، مجرور متصل راجع بسوئے مفہوم، ”عن کا، بعد اور مجاوزۃ کے معنی میں استعمال ہوتا، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿رمیت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿سهم﴾ مشغول بہ.... ﴿عن﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿قوس﴾ مجرور.... عن حرف جار اپنے مجرور سے مل کر رمیت فعل کا ظرف لغو.... رمیت فعل، اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

و فی للظرفیة

ترجمہ:- اور فی ظرفیہ کے لئے ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ عاطفہ.... ﴿فی﴾ مراد اللفظ مبتداء.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ظرفیة﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿استعلاء﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ثابتہ مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں حمی، ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر، شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا۔

نحو المال فی الكیس و نظرت فی الكتاب

ترجمہ:۔۔۔ (مال، جیب میں ہے۔)۔۔۔ اور۔۔۔ (میں نے کتاب میں نظر کی۔)

ترکیب (۱)۔۔۔ ﴿نحو﴾ مضاف۔۔۔ ﴿المال فی الکیس﴾ معطوف علیہ۔۔۔ ﴿و﴾ حرف عطف۔۔۔ ﴿نظرت فی الکتاب﴾ معطوف۔۔۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ۔۔۔ ﴿نحو﴾ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر۔۔۔ اس میں ﴿مثال﴾ مضاف۔۔۔ ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، "فی" کا معنی ظرفیت میں استعمال ہوتا، مضاف الیہ۔۔۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲)۔۔۔ ﴿الف لام برائے تعریف۔۔۔ ﴿مال﴾ مبتداء۔۔۔ ﴿فی﴾ حرف جار۔۔۔ الف لام برائے تعریف۔۔۔ ﴿کیس﴾ مجرور۔۔۔ حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدر کا ظرف مستقر۔۔۔ ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو، ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے مبتداء اس کا فاعل۔۔۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔۔۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿و﴾ حرف عطف۔۔۔ ﴿نظرت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل۔۔۔ ﴿فی﴾ حرف جار۔۔۔ الف لام برائے تعریف۔۔۔ ﴿کتاب﴾ مجرور۔۔۔ فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر نظرت فعل کا ظرف لغو۔۔۔ نظرت فعل، اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

و للاستعلاء نحو قوله تعالى و لا صلبنکم فی جذوع النخل

ع

ترجمہ:۔۔۔ اور استعلاء کے لئے ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان۔۔۔ (اور ضرور ضرور میں تمہیں کھجور کی ٹہنیوں پر سولی دوں گا۔)

نوٹ:۔۔۔ والاستعلاء کی ترکیب اوپر گزر گئی۔

ترکیب:۔۔۔ ﴿نحو﴾ مضاف۔۔۔ ﴿قول﴾ مصدر مضاف الیہ، مضاف۔۔۔ ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "ذات جلالت" ذوالحال۔۔۔ ﴿تعالی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ہو، ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "ذوالحال" اس کا فاعل۔۔۔ تعالیٰ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال۔۔۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ، قول مصدر کا فاعل۔۔۔

﴿و﴾ حرف عطف۔۔۔ ﴿لا صلبن﴾ صیغہ واحد متکلم، لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف، اس میں انا

ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿کس﴾ ضمیر جمع مذکر حاضر، منصوب متصل، مفعول بہ.... ﴿فسی﴾ حرف جار
 ﴿جذوع﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿نخل﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر لاصلین فعل کا ظرف لغو.... لاصلین فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہو کر مراد اللفظ مقولہ.... قول مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور مقولے سے مل کر نسحو کا
 مضاف الیہ.... نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں مثال مضاف.... ہ ضمیر واحد مذکر
 غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”نی کا علی کے معنی میں استعمال ہونا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر
 مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

و الکاف للتشبیہ

ع

ترجمہ:- اور کاف تشبیہ کے لئے ہے۔

تشریح:-

کاف کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) اسی معنی مثل۔ یہ اپنے مدخول کی جانب مضاف ہوتا ہے۔ سیبویہ وغیرہ ضرورت شعری کی بناء پر جائز رکھتے
 ہیں۔ اس کی علامت یہ ہے کہ اس پر حرف جار داخل ہوتا ہے۔ جیسے یضحکن عن کالبرد (وہ اولوں کی مثل سفید دانتوں کے ساتھ ہنستی ہیں۔)
 (۲) حرفی، یہاں اسی کا بیان مقصود ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ عاطفہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿کاف﴾ مبتداء.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام
 برائے تعریف.... ﴿تشبیہ﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتہ مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد
 مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی، ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتداء“ اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر
 سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو زید کالاسد

ع

ترجمہ:- جیسے... (زید شیر کی مثل ہے۔)

ترکیب (۱):- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿زید کالاسد﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... نحو مضاف اپنے مضاف الیہ
 سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ہ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے

معلوم، "کاف" کا معنی تشبیہ میں استعمال ہوتا، "مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲) :- ﴿زید﴾ مبتداء.... ﴿ک﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اسد﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثنابت مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سے	وقد تكون زائدة
----	----------------

ترجمہ :- اور کبھی وہ زائدہ ہوتا ہے۔

تشریح :-

یہ تاکید کی غرض سے زائدہ ہوتا ہے۔ ابن جنی نے اس کی تصریح کی ہے کہ جب کبھی کاف پر لفظ مثل آئے یا مثل پر کاف، تو کاف کی زیادت کا حکم دیا جائے گا۔

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل.... ﴿تكون﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ہی، ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کاف" تکون کا اسم.... ﴿زائدة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی، ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے تکون کا اسم، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل کے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر تکون کی خبر.... فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

سے	نحو قوله تعالى ليس كمثله شيء
----	------------------------------

ترجمہ :- جیسے اللہ تعالیٰ کا قول، "اس کی مثل کوئی شے نہیں ہے۔"

تشریح :-

یہاں کاف کے زائد ہونے پر قرینہ واضح ہے کہ اگر اسے زائد قرار نہ دیا جائے، تو اللہ عز و جل کے مثل کی نفی نہیں، بلکہ اس کے مثل کی مثل کی نفی ہوگی، چنانچہ اللہ تعالیٰ کے لئے مثل کا ثابت ہونا لازم آئے گا اور یہی محال و ممنوع۔

ترکیب :- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿قول﴾ مصدر مضاف الیہ، مضاف.... ﴿و﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "ذات جلال" ذوالحال.... ﴿تعالیٰ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں

ہو، ضمیر، مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال" اس کا فاعل.... تعالیٰ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ، قول مصدر کا فاعل....

﴿لیس﴾ میغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿ک﴾ حرف جار زائد.... ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ذات جلالہ، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر، خبر مقدم.... ﴿شیء﴾ اسم مؤخر.... فعل ناقص اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مراد اللفظ مقولہ.... قول مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور مقولے سے مل کر نحو کا مضاف الیہ.... نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، "کاف کا معنی زیادت میں استعمال ہونا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

و مذومند لا ابتداء الغایۃ فی الزمان الماضي

ے

ترجمہ:- اور مذ اور منذ زمانہ ماضی میں غایت کی ابتداء کے لئے (وضع کئے گئے) ہیں۔

تشریح:-

یعنی اس بات کا فائدہ دیتے ہیں کہ فعل مثبت یا منفی کی ابتداء اس زمانہ ماضی سے ہے کہ جس پر یہ داخل ہیں اور وہ زمانہ اگرچہ وقت تکلم تک دراز ہے، لیکن علم ہونے کی بناء پر اس کی درازی کے بیان سے خاموشی اختیار کی گئی ہے۔ اس صورت میں ان کا مدخول مفرد معرق ہوتا ہے اور یہ بمعنی من ابتداء سیہ.... یا... اس بات کا فائدہ دیتے ہیں کہ فعل مثبت یا منفی کا کل زمانہ ان کا مدخول ہے، جس کا آخر وقت تکلم سے پیوستہ ہے۔ اس صورت میں ان کا مدخول کمرہ معدودہ ہوتا ہے اور یہ بمعنی من اور الی۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿مذ﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿مند﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مبتداء.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿ابتداء﴾ مصدر مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿غایۃ﴾ مضاف الیہ.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿زمان﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ماضی﴾ میغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... فی حرف جار اپنے

بمجرد سے مل کر ابتداء مصدر مضاف کا ظرف لغو.... ابتداء مصدر مضاف، اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مجرد....
لام حرف جار اپنے مجرد سے مل کر وضعتا فعل مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿وضعتا﴾ صیغہ تثنیہ مؤنث غائب، فعل ماضی
ثبت مجہول، اس میں الف ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا نائب الفاعل.... وضعتا فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور ظرف مستقر
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو ما رایتہ مذ یوم الجمعة او منذ یوم الجمعة

ع

ترجمہ:- جیسے میں نے اسے جمعہ کے دن سے نہیں دیکھا... یا... جمعہ کے دن سے۔

ترکیب (۱):- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿ما رایتہ مذ یوم الجمعة﴾ معطوف علیہ.... ﴿او﴾ حرف
عطف.... ﴿منذ یوم الجمعة﴾ ما رایتہ فعل مقدر کے ساتھ، معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ
مضاف الیہ.... نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں مثال مضاف.... ہ ضمیر واحد مذکر
غائب، مجرد متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”مذ اور منذ کا ابتدائے غایت فی الزمان کے معنی میں استعمال ہونا“، مضاف
الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ☆ ﴿ما رایت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی منفی معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا
فاعل.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے ”غائب“ مفعول بہ.... ﴿مذ﴾ حرف جار.... ﴿یوم﴾
مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جمعة﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرد.... مذ حرف جار
اپنے مجرد سے مل کر ما رایت فعل کا ظرف لغو.... ما رایت فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ
ہوا۔

☆ ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿مذ﴾ حرف جار.... ﴿یوم﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جمعة﴾
مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرد.... ﴿مذ﴾ حرف جار اپنے مجرد سے مل کر ما رایتہ مقدر کا ظرف
مستقر.... ﴿ما رایت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی منفی معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿ہ﴾ ضمیر
واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے غائب، مفعول بہ.... ﴿ما رایت﴾ فعل، اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف
مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ترجمہ۔ یعنی میرے اسے نہ دیکھنے کی ابتداء جمعے کے دن سے اب تک ہے۔

ترکیب۔ ﴿ای﴾ حرف تفسیر... ﴿ابتداء﴾ مصدر مضاف... ﴿عدم﴾ مضاف الیہ، مضاف... ﴿رؤیت﴾ مصدر مضاف الیہ، مضاف... ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، مجرور متصل، مضاف الیہ، باعتبار محل مصدر کا فاعل... ﴿ایاہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے غائب، مصدر کا مفعول بہ... رؤیت مصدر مضاف، اپنے مضاف الیہ فاعل اور مفعول بہ سے مل کر عدم مضاف کا مضاف الیہ... عدم مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ابتداء مصدر مضاف کا مضاف الیہ... ابتداء مصدر مضاف، اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل، ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ... اس میں ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”مبتداء“ اس کا اسم... ﴿یوم﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿جمعة﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر کان کی خبر... ﴿الی﴾ حرف جار... ﴿الان﴾ حرف جار اپنے مجرور سے مل کر کان کا ظرف لغو... کان فعل ناقص، اپنے اسم، خبر اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وقد تكونان بمعنى جميع المدة

ترجمہ۔ اور کبھی یہ دونوں کل مدت کے معنی میں ہوتے ہیں۔

ترکیب۔ ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تکیل... ﴿تكونان﴾ صیغہ ثنیہ مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ... اس میں الف، ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا اسم... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿معنی﴾ مضاف... ﴿جميع﴾ مضاف الیہ، مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿مدة﴾ مضاف الیہ... جميع مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معنی مضاف کا مضاف الیہ... معنی مضاف، اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابَتینِ مقدر کا ظرف مستقر... ﴿ثابَتین﴾ صیغہ ثنیہ مؤنث اسم فاعل، اس میں ہما، ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”تكونان“ اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... تكونان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف ہوا۔

ع

نحو ما رایتہ مذ یومین او منذ یومین

ترجمہ:- جیسے میں نے اسے دو دن سے نہیں دیکھا یا دو دن سے نہیں دیکھا۔

تشریح:-

یہ کہنا اس وقت درست قرار پائے گا کہ جب وقت تک دو دن پورے ہو جائیں۔ پس اگر یہ قول اتوار کے دن کے آخر میں صادر ہوا اور ہفتے سے نہ دیکھا تھا تو دو دن پورے ہو گئے، چنانچہ قول درست ہے۔ اور اگر اتوار کے شروع یا درمیان میں کہا، تو درست نہیں کہ عدم رؤیت کے دو دن پورے نہیں ہوتے البتہ اگر اتوار کے دن کے بعض حصے کو مجازاً کامل شمار کر لیا جائے تو درست ہوگا۔ اور اگر جمعہ سے نہ دیکھا تھا تو یہ قول کسی طرح درست نہیں ہو سکتا۔ نہ ہیئتہ مجازاً۔

ترکیب (۱):- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿ما رایتہ مذ یومین﴾ معطوف علیہ.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿او﴾ منذ یومین ﴿ما رایتہ فعل مقدر کے ساتھ، معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.... ﴿نحو﴾ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں مثال مضاف.... ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”مذاور منذ کا جمع مدت کے معنی میں استعمال ہوتا“ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ☆ ﴿ما رایت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی منفی معروف، اس میں ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے غائب، مفعول بہ.... ﴿مذ﴾ حرف جار.... ﴿یومین﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ﴿ما رایت﴾ فعل کا ظرف لغو.... ﴿ما رایت﴾ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿مذ﴾ حرف جار.... ﴿یومین﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ﴿ما رایتہ﴾ مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ما رایتہ﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی منفی معروف، اس میں ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے غائب، مفعول بہ.... ﴿ما رایتہ﴾ فعل، اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع

ای جمیع مدة انقطاع رویتی ایہ یومان

ترجمہ:- یعنی میرے اسے دیکھنے کے منقطع ہونے کی کل مدت دو دن ہے۔

مکتبہ اعلیٰ حضرت لاہور

ترکیب:- ﴿ای﴾ حرف تفسیر... ﴿جمع﴾ مضاف... ﴿مدۃ﴾ مضاف الیہ، مضاف... ﴿انقطاع﴾ مضاف الیہ، مضاف... ﴿رؤیت﴾ مصدر مضاف الیہ، مضاف... ﴿ی﴾ ضمیر، واحد متکلم، مجرور متصل، مضاف الیہ، باعتبار محل، مصدر کا فاعل... ﴿ایسا﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب منفصل، راجع بسوئے غائب، مصدر کا مفعول بہ... ﴿رؤیت﴾ مصدر مضاف، اپنے مضاف الیہ فاعل اور مفعول بہ سے مل کر انقطاع مضاف کا مضاف الیہ... انقطاع مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مدۃ مضاف کا مضاف الیہ... مدۃ مضاف، اپنے مضاف الیہ سے مل کر جمع مضاف کا مضاف الیہ... جمع مضاف، اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... ﴿یومان﴾ خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

ورب للتقلیل

ترجمہ:- اور رب تقلیل کے لئے ہے۔
تشریح:-

یعنی ذہن متکلم میں موجود قلت مدخول بیان کرنے کے لئے لایا جاتا ہے، نہ وہ جو خارج میں ہے۔ پس یہ بیان انشاء ہوا نہ کہ اخبار۔ نیز یاد رکھا جائے کہ رب کے معنی کے بارے میں آٹھ اقوال ہیں۔ (۱) ہمیشہ برائے تقلیل۔ یہ اکثر کا قول ہے۔ (۲) ہمیشہ برائے تکثیر۔ یہ ابن دستور یہ وغیرہ کا قول ہے۔ (۳) برائے تقلیل غالباً اور برائے تکثیر قلیلاً و نادراً۔ اس کو علامہ سیوطی (رحمہ اللہ) نے ابو نصر فارابی کی موافقت میں مختار قرار دیا۔ (۴) برائے تکثیر غالباً اور برائے تقلیل نادراً۔ اسے ابن ہشام نے مغنی اللیب میں اختیار کیا۔ (۵) تقلیل و تکثیر دونوں کے لئے برابر آتا ہے۔ اسے متاخرین نے مختار مانا۔ (۶) برائے اثبات ہے۔ تقلیل و تکثیر، کسی پر دلالت نہیں کرتا۔ بلکہ یہ دونوں کسی قرینہ خارجہ سے مفہوم ہوتے ہیں۔ یہ ابو حیان کا مختار ہے۔ (۷) مقام افتخار میں برائے تکثیر اور اس کے ماسوا میں برائے تقلیل۔ یہ ابن البید کا قول ہے۔ (۸) عدد مبہم کی تقلیل و تکثیر کا افادہ کرتا ہے۔ یہ ابن طاہر کا قول ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ عاطفہ... ﴿رب﴾ مراد اللفظ مبتداء... ﴿لام﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف...

﴿تقلیل﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتۃ مقدار کا ظرف مستقر... ﴿ثابتۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے مبتداء اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر، شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... رب مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ترجمہ:- اور اس کا مجرور صرف نکرہ موصوفہ ہی ہوتا ہے۔

تشریح:-

اس کے مدخول کا نکرہ ہونا اس لئے ضروری ہے کہ یہ جنس کی نوع بھم کی تفصیل پر دلالت کرتا ہے اور نوع مبہم یقیناً نکرہ ہی ہوگی، معارفہ نہیں۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لا یكون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف، از افعال

ناقصہ.... ﴿مجرور﴾ مضاف.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”رب“ مضاف الیہ....

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر لا یكون کا اسم.... ﴿الا﴾ حرف استثنیٰ.... ﴿نکرة﴾ موصوف.... ﴿موصوفہ﴾

صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“ اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے

نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مستثنیٰ مفرغ ہو کر لا یكون کی خبر.... لا

یكون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ولا یكون متعلقہ الا فعلا ماضیا

9

ترجمہ:- اور اس کا متعلق فقط فعل ماضی ہی ہوتا ہے۔

تشریح:-

متعلق سے مراد وہ فعل ہے کہ معنوی حیثیت سے رب کے مدخول کی تقلیل اس سے متعلق ہو اور مدخول رب کے ساتھ اس فعل کا تعلق

چاہے اس حیثیت سے ہو کہ وہ فعل اس سے صادر ہوا ہو یا اس جہت سے کہ اس پر واقع ہو رہا ہو۔ اس فعل کو جواب رب کے نام سے موسوم کیا جاتا

ہے۔ نیز فعل کا ماضی ہونا چاہے لفظاً ہو، جیسے کہ کتاب میں مذکور ہے اور یا معنی، جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان، ”ربما یود الذین

کفروا لو کانوا مسلمین۔ میں یود، ود کے معنی میں ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے مستقبل کی خبر، محقق کی مثل ہے۔ نیز اس فعل کا ماضی

ہونا اکثر نحو یوں کا مذہب ہے۔ مگر صحیح یہ ہے کہ ماضی، حال، مستقبل تینوں ہوتا ہے، اگرچہ ماضی ہونا اکثر ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لا یكون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف، از افعال

ناقصہ.... ﴿متعلق﴾ مضاف.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، باعتبار لفظ راجع بسوئے رب، مضاف الیہ....

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر لا یكون کا اسم.... ﴿الا﴾ حرف استثنیٰ.... ﴿فعلا﴾ موصوف.... ﴿ماضیا﴾ صیغہ واحد

مذکر اسم فاعل، اس میں موصوف مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مستثنیٰ مفرغ ہو کر لا یکنون کی خبر.... لا یکنون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو رب رجل کریم لقیته

ے

ترجمہ:- جیسے رب رجل کریم لقیته (بہت کم کریم مرد ایسے ہیں کہ جن سے میں نے ملاقات کی ہے۔)۔

ترکیب (۱):- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿رب رجل کریم لقیته﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”رب کے مجرور کا نکرہ موصوفہ اور اس کے متعلق کا فعل ماضی ہونا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿رب﴾ حرف جار.... ﴿رجل﴾ موصوف.... ﴿کریم﴾ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل.... صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر لقیته کا ظرف لغو مقدم.... اس میں ﴿لقیته﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے ”رجل کریم“، مفعول بہ.... لقیته فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وقد تدخل علی الضمیر المبہم

ے

ترجمہ:- اور کبھی یہ ضمیر مبہم پر داخل ہوتا ہے۔

تشریح:-

یعنی یہ ضمیر کسی معین کی جانب راجع نہیں ہوتی، بلکہ ذہن میں موجود کسی فرد کی جانب دلالت کرتی ہے۔ جیسے نعم و جلازید میں۔ اسی وجہ سے اس ضمیر سے مراد کی وضاحت کے لئے تمیز درکار ہوتی ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل.... ﴿تدخل﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل

مضارع مثبت معروف.... اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے رب، اس کا فاعل.... ﴿علی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ضمیمہ﴾ موصوف.... ﴿مبہم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر تدخل فعل کا ظرف لغو.... تدخل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ولا یكون تميزه الا نكرة موصوفة

ترجمہ:- اور اس کی تمیز فقط نکرہ منصوبہ ہوتی ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لا یكون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿تمیز﴾ مضاف.... ﴿ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "الضمیر المبہم" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر لا یكون کا اسم.... ﴿الا﴾ حرف استثنی.... ﴿نکرہ﴾ موصوف.... ﴿موصوفہ﴾ صیغہ واحد مونث اسم مفعول، اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مستثنیٰ مُفْرَغ ہو کر لا یكون کی خبر.... لا یكون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو ربہ رجلا جواد القیت

ترجمہ:- جیسے... (یعنی بہت کم نخی مرد ایسے ہیں کہ جن سے میں نے ملاقات کی ہے)۔

ترکیب (۱):- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿ربہ رجلا جواد القیت﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... ﴿نحو﴾ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، "رُبَّ" کا ضمیر مبہم پر دخول اور اس کی تمیز کا نکرہ موصوفہ ہونا، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿رب﴾ حرف جار.... ﴿ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل مبہم تمیز.... ﴿رجلا﴾ موصوف.... ﴿جواد﴾ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل.... صفت مشبہ

اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر تمیز.... تمیز اپنی تمیز سے مل کر مجرور.... حرف جار
اپنے مجرور سے مل کر لقییت فعل کا ظرف لغو.... لقییت صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ضمیر مرفوع متصل
بارز اس کا فاعل.... لقییت فعل، اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

والواو للقسم

ے

ترجمہ:- اور واؤ قسم کے لئے ہے۔

تشریح:-

حرف قسم میں باء اصل ہے اور واؤ اس سے بدل ہے۔ کیونکہ دونوں میں لفظی و معنوی دونوں طرح تناسب موجود ہے۔ لفظی یوں کہ
دونوں ہونٹوں سے ادا ہوتے ہیں۔ اور معنوی اس طرح کہ واؤ میں معنی جمعیت ہیں، جس کا باء کے معنی الصاق سے قرب واضح ہے۔ اور حرف قسم
تاء، واؤ سے بدل ہے، جیسے کہ تقویٰ میں کہ اصل میں وقوی تھا۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿واو﴾ مبتداء.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام
برائے تعریف.... ﴿قسم﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور مل کر ثابتہ مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم
فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ
جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا۔

وهی لا تدخل الا على الاسم الظاهر لا على المضمير

ے

ترجمہ:- اور وہ فقط اسم ظاہر پر داخل ہوتی ہے، اسم ضمیر پر نہیں۔

تشریح:-

واؤ قسم کی تین شرائط ہیں۔ (۱) فعل قسم ہمیشہ محذوف ہوتا ہے، چنانچہ القسم واللہ کہنا جائز نہیں۔ کیونکہ واؤ، فعل محذوف کا عوض ہے اور
عوض کا عوض عنہ کے ساتھ اجتماع جائز نہیں۔ بخلاف باء کے کہ اس کا فعل قسم بغیر عوض کے محذوف ہوتا ہے، لہذا القسم باللہ کہنا جائز ہے۔
(۲) قسم سوال میں مستعمل نہیں ہوتا، چنانچہ ”واللہ انجریبی“ کہنا درست نہیں، بخلاف باء کے کہ وہ مستعمل ہوتی ہے۔ (۳) ضمیر پر داخل نہیں
ہوتا۔ شارح نے مذکورہ قول سے اسی شرط کو بیان فرمایا ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مؤنث، غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ”الواو“
مبتداء.... ﴿لا تدخل﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع منفی معروف، اسمیں ہی ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے

مبتدا، اس کا فاعل... ﴿الا﴾ حرف استثناء... ﴿علی﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿اسم﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿ظاہر﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“ اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ... ﴿لا﴾ حرف عطف... ﴿علی﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿مضمون﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف مقدر ”الاسم“ اس کا نائب الفاعل... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر موصوف مقدر کی صفت... موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مستثنی مفرغ ہو کر ظرف لغو... لا تدخل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو واللہ لا شربن اللبن

ع

ترجمہ:- جیسے... (خدا کی قسم میں ضرور ضرور دودھ پیوں گا)۔

ترکیب (۱):- ﴿نحو﴾ مضاف... ﴿واللہ لا شربن اللبن﴾ مراد اللفظ، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”واؤ کا معنی قسم کے لئے استعمال اور اسم ظاہر پر داخل ہونا“ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ☆ ﴿و﴾ حرف جار برائے قسم... ﴿اللہ﴾ اسم جلال مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اُقسیم فعل مقدر کا ظرف مستقر... ﴿اُقسیم﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل... اُقسیم فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

☆ ﴿لا شربن﴾ صیغہ واحد متکلم، لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل... الف لام برائے تعریف... ﴿لبن﴾ مفعول بہ... فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

وقد تکنون بمعنی رب

ع

ترجمہ:- اور یہ کبھی بمعنی رب ہوتی ہے۔

تشریح:-

غفل نہ رہے کہ حرف جر کو قیاساً حذف کر کے اس کے عمل کو باقی رکھنا "رب" کے ساتھ مخصوص ہے۔ لیکن اس کے لئے دو شرطیں ہیں۔ (۱) یہ عمل صرف شعر میں جائز ہے۔ (۲) واؤ، فاء... یا... بل کے بعد ہو اور ان حروف کے بغیر شاذ ہے۔ یہ واؤ بصریہ کے نزدیک عاطف ہے، درمیان کلام میں اس کا عاطف ہونا ظاہر ہے اور اگر صدر کلام میں ہو، تو اس کے لئے معطوف علیہ مقدار مانتے ہیں اور کوفیہ کے نزدیک یہ واؤ پہلے عاطف تھا، لیکن اب جارہ اور رب کا قائم مقام ہے۔ اس سے عطف کے معنی محو ہو گئے۔ شارح نے اس مقام پر مذہب کو فیہ بیان کیا ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل.... ﴿تکون﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "الـ" اس کا اسم.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿معنی﴾ مضاف.... ﴿رب﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتہ مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "فعل ناقص کا اسم" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... تکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نحو و عالم بعمل بعلمہ

ترجمہ:- جیسے بہت تھوڑے عالم اپنے علم پر عمل کرتے ہیں۔

تشریح:-

یہ واؤ بھی رب کی مثل نکرہ موصوفہ کے ساتھ اختصام رکھتا ہے۔ اور رب کی طرح اس کا متعلق بھی فعل ماضی ہوتا ہے۔ اتنا فرق ضرور ہے کہ رب ضمیر پر داخل ہوتا ہے اور یہ نہیں داخل ہوتا۔

ترکیب (۱):- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿و عالم بعمل بعلمہ﴾ مراد اللفظ، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدار کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "واو" کا رب کے معنی میں استعمال ہوتا، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿و﴾ بمعنی رب، حرف جار.... ﴿عالم﴾ موصوف.... ﴿يعمل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع

ثبت معروف.... اس میں موصیہ مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿علم﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ موصیہ واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "عالم" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... یہ عمل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت.... عالم موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر لقیہ فعل مقدّر کا ظرف مستقر.... ﴿لقیہ﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... لقیہ فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ای رب عالم يعمل بعلمه

ترجمہ:- یعنی بہت تھوڑے عالم اپنے علم پر عمل کرتے ہیں۔

ترکیب:- ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿رب﴾ حرف جار.... ﴿عالم﴾ موصوف.... ﴿يعمل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں موصیہ مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿علم﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ موصیہ واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے عالم، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور مل کر ظرف لغو.... یہ عمل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت.... ﴿عالم﴾ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر لقیہ فعل مقدّر کا ظرف مستقر.... ﴿لقیہ﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل.... لقیہ فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

و التاء للقسم

ترجمہ:- اور تاء قسم کے لئے ہے۔

تشریح:-

اس کے لئے بھی وہی تین شرائط ہیں، جو اوّل قسم کے لئے تھیں۔ بلکہ ایک شرط زائد ہے، اور وہ یہ کہ اسمائے ظاہرہ میں سے صرف اسم جلات پر داخل ہوتی ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿تاء﴾ مبتداء.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام

برائے تعریف.... ﴿قسم﴾ بحرور... حرف جار اپنے بحرور سے مل کر ثابتہ مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث
اسم فاعل، اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل
کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... تاء مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وہی لا تدخل الاعلی اسم اللہ تعالیٰ

۷

ترجمہ:- اور وہ فقط اسم جلالت پر ہی داخل ہوتی ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "التاء" مبتداء....
﴿لا تدخل﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع منفی معروف، اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "مبتداء"
اس کا فاعل.... ﴿الا﴾ حرف استثناء.... ﴿علی﴾ حرف جار.... ﴿اسم﴾ مضاف.... ﴿اللہ﴾ اسم جلالت ذوالحال....
﴿تعالیٰ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "ذوالحال" اس کا
فاعل.... تعالیٰ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ.... اسم مضاف
اپنے مضاف الیہ سے مل کر بحرور... حرف جار اپنے بحرور سے مل کر مستثنی مفرغ ہو کر ظرف لغو.... لا تدخل فعل اپنے فاعل اور
ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو تالہ لا ضربین زیدا

۸

ترجمہ:- جیسے.. (خدا کی قسم میں زید کو ضرور ضرور ماروں گا۔)

ترکیب (۱):- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿تالہ لا ضربین زیدا﴾ مراد اللفظ، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ
سے مل کر مثالہ مقدار کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، بحرور متصل، راجع مفہوم، "تاء" کا قسم
کے لئے استعمال اور فقط اسم جلالت پر داخل ہونا "مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے
مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ☆ ﴿ت﴾ حرف جار برائے قسم.... ﴿اللہ﴾ اسم جلالت بحرور... حرف جار اپنے بحرور سے مل کر اقسام
فعل مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿اَقْسِمُ﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستقر، اس
کا فاعل.... اَقْسِمُ فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

<p>☆ ﴿لا ضرر﴾ صیغہ واحد متکلم، لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿زید﴾ مفعول بہ.... فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب قسم ہوا۔</p>
<p>اعلم انه لا بد للقسم من الجواب</p>
<p>ترجمہ:- جان تو کہ (شان یہ ہے کہ) قسم کے لئے جواب کا ہونا ضروری ہے۔ تشریح:-</p>
<p>جواب سے مراد وہ جملہ ہے، جس کی تاکید و تقویت کے لئے قسم کو لایا جاتا ہے۔</p>
<p>ترکیب:- ﴿اعلم﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿ہ﴾ ضمیر شان، واحد مذکر غائب، منصوب متصل، ان کا اسم.... ﴿لا﴾ برائے نفی جنس.... ﴿بد﴾ اس کا اسم.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿قسم﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت "مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "لائے نفی جنس کا اسم"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر اول.... ﴿من﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جواب﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت "مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "لائے نفی جنس کا اسم"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ثانی.... لائے نفی جنس اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر آن کی خبر.... ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد مفعول بہ.... اعلم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔</p>
<p>فان كان جوابه جملة اسمية فان كانت مثبتة وجب ان تكون مصدرية بان او لام الابتداء</p>
<p>ترجمہ:- پس اگر اس کا جواب جملہ اسمیہ ہو، تو اگر مثبت ہو تو واجب ہے کہ وہ "ان" یا لام ابتداء سے شروع کیا ہوا ہو۔ تشریح:-</p>
<p>خیال رہے کہ جواب قسم کبھی جملہ انشائیہ ہوتا ہے، جیسے باللہ اخباری۔ ایسی قسم کو قسم استعطائی کہتے ہیں۔ یہ باء کے ساتھ مخصوص ہے۔ قسم استعطائی یہاں پر مقصود بالبیان نہیں، کیونکہ درحقیقت یہ قسم نہیں ہوتی، بلکہ صورت قسم ہوتی ہے، اسی وجہ سے صاحب کشاف نے کہا کہ</p>

استعطف، قسم قسم ہے۔ اور کبھی جواب قسم جملہ خبریہ ہوتا ہے، جس کی تفصیل کتاب میں بیان کی گئی ہے۔

تذکیب: ﴿ف﴾ برائے تفصیل.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿جواب﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”قسم“ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ”کان“ کا اسم.... ﴿جملہ﴾ موصوف.... ﴿اسمیہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“ اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... ﴿جملہ﴾ موصوف اپنی صفت سے مل کر فعل ناقص کی خبر.... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط اول.... ﴿ف﴾ جزائیہ.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿کانت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”جملہ اسمیہ“ اس کا اسم.... ﴿مشتبہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”کانت کا اسم“، اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... کانت فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ثانی.... ﴿وجب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿ان﴾ مصدریہ.... ﴿تکون﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”جملہ اسمیہ“ اس کا اسم.... ﴿مصدرۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”تکون کا اسم“، اس کا نائب الفاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿ان﴾ معطوف علیہ.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿لام﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ابتداء﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... تکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر، فاعل.... وجب فعل اپنے فاعل سے مل کر، جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ثانی کی جزاء.... شرط ثانی اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر شرط اول کی جزاء.... شرط اول اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

نحو واللہ ان زیداً قائم واللہ لزید قائم

ع

ترجمہ:- جیسے (خدا کی قسم! بے شک زید کھڑا ہے۔) اور.. (خدا کی قسم! ضرور زید کھڑا ہے۔)

ترکیب (۱)۔ ﴿وَنَحْوُ﴾ مضاف... ﴿وَاللّٰهُ﴾ ان زید ا قائم ﴿مَعطوف علیہ...﴾ ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿وَاللّٰهُ﴾ لزید قائم ﴿مَعطوف...﴾ ﴿مَعطوف علیہ﴾ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... ﴿مِثَال﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "جواب قسم جملہ اسمیہ مثبتہ کا ان یا لام ابتداء سے شروع ہونا"، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲)۔ ☆ ﴿و﴾ حرف جار برائے قسم... ﴿اللّٰهُ﴾ اسم جلال مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اُقْسِمُ فعل مقدر کا ظرف مستقر... ﴿اُقْسِمُ﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل... اُقْسِمُ فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

☆ ﴿اِنَّ﴾ حرف مشبہ بالفعل... ﴿زید﴾ اس کا اسم... ﴿قائم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اِنَّ کا اسم" اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ اسمیہ ہو کر خبر... اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف جار برائے قسم... ﴿اللّٰهُ﴾ اسم جلال مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اُقْسِمُ فعل مقدر کا ظرف مستقر... ﴿اُقْسِمُ﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل... ﴿اُقْسِمُ﴾ فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا... ﴿لام﴾ حرف ابتداء برائے تاکید... ﴿زید﴾ مبتداء... ﴿قائم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

وان كانت منفية كانت مصدره بما ولا وان

ع

ترجمہ:- اور اگر منفی ہو تو ما، لا... یا... اِنَّ سے شروع کیا ہوا ہوگا۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿اِنَّ﴾ حرف شرط... ﴿كانت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ... اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "جملة اسمية" اس کا اسم... ﴿منفية﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "كانت کا اسم" اس کا نائب الفاعل... اسم مفعول

اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر فعل ناقص کی خبر.... کانت فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... ﴿کانت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”جملہ اسمیہ“ اس کا اسم.... ﴿مصدرۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”کانت کا اسم“ اس کا نائب الفاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿ما﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف بمعنی او.... ﴿لا﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف بمعنی او.... ﴿ان﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مصدرۃ کا ظرف لغو.... ﴿مصدرۃ﴾ اسم مفعول، اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر، شبہ جملہ اسمیہ ہو کر، خبر.... کانت فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مثل واللہ ما زید قائما واللہ لا زید فی الدار ولا عمرو واللہ ان زید قائم

ترجمہ :- جیسے (خدا کی قسم! زید کھڑا نہیں ہے)۔ اور.. (خدا کی قسم! نہ زید گھر میں ہے اور نہ عمرو)۔ اور.. (خدا کی قسم! زید کھڑا ہونے والا نہیں ہے)۔

ترکیب (۱) :- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿واللہ ما زید قائما﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿واللہ لا زید فی الدار ولا عمرو﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿واللہ ان زید قائم﴾ معطوف علیہ.... اپنے دونوں معطوفات سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”جواب قسم جملہ اسمیہ منفیہ کا ما، لا.. یا.. ان سے شروع ہونا“ مضاف الیہ.... مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲) :- ☆ ﴿و﴾ حرف جار برائے قسم.... ﴿اللہ﴾ اسم جلالت مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اُقْسِم فعل مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿اُقْسِمُ﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... اُقْسِمُ فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

☆ ﴿ما﴾ مشابہ بلیس.... ﴿زید﴾ اس کا اسم.... ﴿قائما﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”ما کا اسم“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... ما مشابہہ بلیس اپنے

اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف جار برائے قسم... ﴿اللہ﴾ اسم جالات مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اُقْسِمُ فعل مقدر کا ظرف مستقر... ﴿اُقْسِمُ﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستقر، اس کا فاعل... اُقْسِمُ فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

☆ ﴿لا﴾ برائے نفی جنس، مُسَلِّفِی عن العمل... ﴿زید﴾ معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿عمرو﴾ معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر متبداء... ﴿فی﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿دار﴾ مجرور... حرف جار مجرور مل کر ثابتان مقدر کا ظرف مستقر... ﴿ثابتان﴾ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل، اس میں ہما ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "متبداء"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف جار برائے قسم... ﴿اللہ﴾ اسم جالات مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اُقْسِمُ فعل مقدر کا ظرف مستقر... ﴿اُقْسِمُ﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستقر، اس کا فاعل... اُقْسِمُ فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

☆ ﴿ان﴾ نافیہ، حرف زائد... ﴿زید﴾ مبتداء... ﴿قائما﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

وان كان جوابه جملة فعلية فان كانت مثبتة كانت مصدره باللام وقد او باللام وحده

ترجمہ:- اور اگر اس کا جواب جملہ فعلیہ ہو، تو اگر مثبت ہو تو لام اور قد... یا... صرف لام کے ساتھ شروع کیا ہوا ہوگا۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿ان﴾ حرف شرط... ﴿كان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف،

از افعال ناقصہ... ﴿جواب﴾ مضاف... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "قسم" مضاف الیہ

... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "كان" کا اسم... ﴿جملة﴾ موصوف... ﴿فعلية﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اس

میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے موصوف، اس کا نائب الفاعل... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ

اسیہ ہو کر صفت.... جملہ موصوف اپنی صفت سے مل کر فعل ناقص کی خبر.... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط اول.... ﴿ف﴾ جزائیہ.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿کانت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں می ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "جملہ فعلیہ" اس کا اسم.... ﴿مشتبہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں می ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کانت کا اسم"، اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... کانت فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ثانی.... ﴿کانت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں می ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "جملہ فعلیہ" اس کا اسم.... ﴿مصدرۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں می ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کانت کا اسم"، اس کا نائب الفاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿لام﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿قد﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور.... ﴿ب﴾ حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿ب﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿لام﴾ ذوالحال.... ﴿وحد﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "السلام" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "مفردا کی تاویل میں ہو کر" حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مصدرۃ اسم مفعول کا ظرف لغو.... مصدرۃ اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... کانت فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ثانی کی جزا.... شرط ثانی اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر شرط اول کی جزاء.... شرط اول اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مثل واللہ لقد قام زید واللہ لافعلن کذا

ع

ترجمہ:- جیسے.... خدا کی قسم! ضرور ضرور زید کھڑا ہوا... اور... خدا کی قسم! میں ضرور ضرور اس طرح کروں گا۔

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿واللہ لقد قام زید﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿واللہ لافعلن کذا﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مشالہ مقدر کی.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "جواب قسم

جملہ فعلیہ مثبتہ کالام اور قد... یا... فقط لام سے شروع ہوتا "مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲)۔ ﴿و﴾ حرف جار برائے قسم... ﴿اللہ﴾ اسم جلالت مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اُقْسِم فعل مقدر کا ظرف مستقر... ﴿اَلْیَمِّ﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف... اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل... اُقْسِم فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

﴿لام﴾ حرف ابتداء برائے تاکید... ﴿قد﴾ حرف تحقیق... ﴿قام﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف... ﴿زید﴾ اس کا فاعل... فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

﴿و﴾ حرف جار برائے قسم... ﴿اللہ﴾ اسم جلالت مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اُقْسِم فعل مقدر کا ظرف مستقر... ﴿اُقْسِم﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل... اُقْسِم فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

﴿لا فعلن﴾ صیغہ واحد متکلم، لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل... ﴿کذا﴾ اسم کنایہ، مفعول بہ... ﴿لا فعلن﴾ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

وان کانت منفية فان کانت فعلا ماضيا کانت مصدره بما	س/
---	----

ترجمہ:- اور اگر منفی ہو، تو اگر فعل ماضی ہو، تو ما کے ساتھ شروع کیا ہوا ہوگا۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿ان﴾ حرف شرط... ﴿کانت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ... اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "جملہ فعلیہ" اس کا اسم... ﴿منفیه﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کانت کا اسم" اس کا نائب الفاعل... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... کانت فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط اول... ﴿ف﴾ جزائیہ... ﴿ان﴾ حرف شرط... ﴿کانت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ... اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "جملہ فعلیہ" اس کا اسم... ﴿فعلا﴾ موصوف... ﴿ماضیا﴾ صیغہ واحد

مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفت.... موصوف اپنی مفت سے مل کر خبر.... کانت فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ثانی.... ﴿کانت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”جواب قسم“ اس کا اسم.... ﴿مصدرۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”کانت کا اسم“، اس کا نائب الفاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿ما﴾ مراد اللفظ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مصدرۃ اسم مفعول کا ظرف لغو.... مصدرۃ اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... کانت فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ثانی کی جزاء.... شرط ثانی اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر شرط اول کی جزاء.... شرط اول اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مثل واللہ ما قام زید

ترجمہ:- جیسے.... خدا کی قسم! زید کھڑا نہیں ہوا۔

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿واللہ ما قام زید﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ”جواب قسم“ فعل ماضی منفی کا ”ما“ سے شروع ہونا، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ☆ ﴿و﴾ حرف جار برائے قسم.... ﴿اللہ﴾ اسم جلالت مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اُقْسِمُ فعل مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿اُقْسِمُ﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... اُقْسِمُ فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

☆ ﴿ما قام﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی منفی معروف.... ﴿زید﴾ اس کا فاعل.... ﴿ما قام﴾ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

وان کانت فعلا مضارعاً کانت مصدرۃ بما ولا ولن

ترجمہ:- اور اگر فعل مضارع ہو تو ما، لا... یا.. لن کے ساتھ شروع کیا ہوا ہوگا۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿کانت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں می ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "جملہ فعلیہ منفیہ" اس کا اسم.... ﴿فعلا﴾ موصوف.... ﴿مضارع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر.... کانت فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... ﴿کانت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں می ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "جملہ فعلیہ" اس کا اسم.... ﴿مصدر﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں می ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کانت کا اسم"، اس کا نائب الفاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿ما﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف بمعنی او.... ﴿لا﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف بمعنی او.... ﴿لن﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر مجرور.... ﴿ب﴾ حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مصدر کا ظرف لغو.... مصدر اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... کانت فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مثل واللہ ما افعلن کذا واللہ لا افعلن کذا واللہ لن افعل کذا

ترجمہ:- جیسے.... خدا کی قسم! میں ہرگز ایسا نہیں کروں گا.... اور.... خدا کی قسم! میں ہرگز ایسا نہیں کروں گا۔

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿واللہ ما افعلن کذا﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿واللہ لا افعلن کذا﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿واللہ لن افعل کذا﴾ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.... مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿و﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "جواب قسم فعل مضارع منفی" کا "ما... یا... لا... یا... لن" سے شروع ہوتا، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ☆ ﴿و﴾ حرف جار برائے قسم.... ﴿اللہ﴾ اسم جلال مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اقسام فعل

مقدّر کا ظرف مستقر... ﴿اَلْقِیْمُ﴾، صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستقر، اس کا فاعل... اَلْقِیْمُ فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

﴿مَا افعلن﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع منفی معروف بانون ثقلیہ، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستقر، اس کا فاعل... ﴿کذا﴾ اسم کنایہ مفعول بہ... ما افعلن فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف جار برائے قسم... ﴿اللہ﴾ اسم جلالت مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اَلْقِیْمُ فعل مقدّر کا ظرف مستقر... ﴿اَلْقِیْمُ﴾، صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستقر، اس کا فاعل... اَلْقِیْمُ فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

☆ ﴿لا افعلن﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع منفی معروف بانون ثقلیہ، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستقر، اس کا فاعل... ﴿کذا﴾ اسم کنایہ مفعول بہ... لا افعلن فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف جار برائے قسم... ﴿اللہ﴾ اسم جلالت مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اَلْقِیْمُ فعل مقدّر کا ظرف مستقر... ﴿اَلْقِیْمُ﴾، صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستقر، اس کا فاعل... اَلْقِیْمُ فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

☆ ﴿لن افعل﴾ صیغہ واحد متکلم، نفی تاکید بن در فعل مستقبل معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستقر، اس کا فاعل... ﴿کذا﴾ اسم کنایہ مفعول بہ... لن افعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

وقد یكون جواب القسم محذوفا ان كان قبل القسم جملة كالجمله التي وقعت

جوابه مثل زيد عالم والله ان زيدا عالم او كان القسم واقعا بين الجملة

المذكورة مثل زيد والله عالم ای والله ان زيدا عالم

ترجمہ :- اور کبھی جواب قسم محذوف ہوتا ہے، اگر قسم سے قبل کوئی جملہ اس جملے کی مثل ہو جو اس کا جواب واقع ہوتا ہے۔ جیسے...

زيد عالم والله .. یعنی.. والله ان زيدا عالم .. یا قسم، جملہ مذکورہ کے درمیان واقع ہو۔ جیسے زيد والله

عالم .. یعنی.. والله ان زيدا عالم

تشریح :-

جواب قسم کا حذف بھی جواز ہوتا ہے، جیسے "المس ذہد ہلام" کے جواب میں کہا جائے، پہلی دوہنا یعنی پہلی دوہنا ان ذہدا ہلام... اور... بھی وجوہاً جس کا بیان کتاب میں ماتن کے قول "ان کان قبل القسم" سے ہے۔

ترکیب... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل
مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ... ﴿جواب﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿قسم﴾ مضاف الیہ...
مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فعل ناقص کا اسم... ﴿محذوف﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ضمیر مرفوع متصل
مستتر، راجع بسوئے "یکون کا اسم"، اس کا نائب الفاعل... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر...
یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزائے مقدم... ﴿ان﴾ حرف شرط... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر
غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ... ﴿قبل﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿قسم﴾ مضاف الیہ...
مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثابتہ مقدار کا مفعول فیہ... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں بھی ضمیر مرفوع
متصل مستتر، راجع بسوئے "اسم مؤخر"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم
... ﴿جملہ﴾ موصوف... ﴿ک﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿جملہ﴾ موصوف... ﴿السی﴾ اسم
موصول... ﴿وقعت﴾ بمعنی صارت... ﴿صارت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف از افعال ناقصہ...
اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اسم موصول" اس کا اسم... ﴿جواب﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر
غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "قسم" مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر... ﴿صارت﴾ فعل ناقص اپنے اسم
اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ... البتہ اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت... الجملة موصوف اپنی صفت سے مل
کر مجرور... ک حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتہ مقدار کا ظرف مستقر... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں
بھی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "جملة موصوف" اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ
جملہ اسمیہ ہو کر صفت... جملة موصوف اپنی صفت سے مل کر کان کا اسم مؤخر... کان فعل ناقص اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم
سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ...

﴿او﴾ حرف عطف... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ... الف لام
برائے تعریف... ﴿قسم﴾ اس کا اسم... ﴿واقعا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے

”کان کا اسم“، اس کا فاعل.... ﴿بین﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جملہ﴾ موصوف.... الف لام بمعنی التی اسم موصول.... ﴿مذکورہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں می ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”اسم موصول“ اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر صفت.... جملہ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... بین مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ.... واقعاً اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر فعل ناقص کی خبر.... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر شرط مؤخر.... شرط مؤخر اپنی جزائے مقدم سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مثل زید عالم واللہ

ترجمہ:- جیسے.. خدا کی قسم! زید عالم ہے۔

تشریح:-

یہاں جواب قسم محذوف ہے، کیونکہ جملہ مقدمہ ”زید عالم“ کے باعث جواب کی ضرورت نہ رہی۔ خیال رہے کہ مذکورہ جملے کو جواب قسم نہ کہیں گے، بلکہ جواب قسم پر دلالت کرنے والا کہا جائے گا۔ کیونکہ قسم انشاء ہونے کی بناء پر صدر کلام کو چاہتی ہے اور اس جملے کو جواب قرار دینے کی صورت میں صدارت جاتی رہے گی۔ یہی وجہ ہے کہ اس جملے میں علامات جواب میں سے کوئی علامت موجود نہیں۔

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿زید عالم واللہ﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ”قسم سے قبل جواب قسم کی مثل جملہ کا واقع ہونا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ☆ ﴿زید﴾ مبتداء.... ﴿عالم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ”مبتداء“ اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف جار برائے قسم.... ﴿اللہ﴾ اسم جلالت مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اُقْسِمُ فعل مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿اُقْسِمُ﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... اُقْسِمُ فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

☆ مذکورہ قسم کا جواب "ان زیداً عالم" بقرینہ جملہ سابقہ محذوف.... اس میں ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل....
 ﴿زیداً﴾ اس کا اسم.... ﴿عالم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "زید" اس کا
 فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... ان حرف مشبہ بالفعل، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو
 کر جواب قسم ہوا۔

ای واللہ ان زیداً عالم

ترجمہ:- یعنی.... خدا کی قسم! بے شک زید عالم ہے۔

ترکیب:- ☆ ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿و﴾ حرف جار برائے قسم.... ﴿اللہ﴾ اسم جلالت مجرور.... حرف جار اپنے
 مجرور سے مل کر اُقْسِمُ فعل مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿اُقْسِمُ﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر
 مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... اُقْسِمُ فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔
 ☆ ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿زیداً﴾ اس کا اسم.... ﴿عالم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر
 مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "زید" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... ان حرف مشبہ
 بالفعل، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

مثل زید واللہ عالم

ترجمہ:- زید خدا کی قسم عالم ہے۔

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿زید واللہ عالم﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے
 مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿و﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "قسم" کا
 جواب قسم کی مثل جملے کے درمیان میں واقع ہونا، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے
 مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ☆ ﴿زید﴾ مبتداء.... ﴿عالم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر راجع
 بسوئے "مبتداء" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ
 ہوا، جو کہ جواب قسم پر دلالت کرتا ہے۔

☆ ﴿و﴾ حرف جار برائے قسم.... ﴿اللہ﴾ اسم جلالت مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اُقْسِمُ فعل مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿اُقْسِمُ﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل اُقْسِمُ فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

☆ مذکورہ قسم کا جواب "ان زیدا عالم" بقرینہ جملہ سابقہ محذوف.... اس میں ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿زیدا﴾ اس کا اسم.... ﴿عالم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ان کا اسم" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... ان حرف مشبہ بالفعل، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

ای واللہ ان زیدا عالم

۷

ترجمہ:- یعنی.... خدا کی قسم! بے شک زید عالم ہے۔

☆ ترکیب:- ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿و﴾ حرف جار برائے قسم.... ﴿اللہ﴾ اسم جلالت مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اُقْسِمُ فعل مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿اُقْسِمُ﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل اُقْسِمُ فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

☆ ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿زیدا﴾ اس کا اسم.... ﴿عالم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ان کا اسم" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... ان حرف مشبہ بالفعل، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جواب قسم ہوا۔

وحاشا وخلا وعدا کل واحد منها للاستثناء

۷

ترجمہ:- اور حاشا، خلا، اور.. عدا، ان میں سے ہر ایک استثناء کے لئے ہے۔
تشریح:-

یعنی برائے استثنائے متصل۔ کیونکہ بعض علماء کی تصریح کے مطابق استثنائے منقطع کے واسطے الا، غیر اور سوی آتے ہیں۔

☆ ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿حاشا﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿خلا﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿عدا﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر مراد اللفظ مبتدائے اول....

﴿کل﴾ مضاف.... ﴿واحد﴾ موصوف.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "مبتدائے اول" مجرور.... ﴿حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... واحد موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... کل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدائے ثانی.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿استثناء﴾ مجرور.... ﴿حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "مبتدائے ثانی"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل جاء نى القوم حاشا زید و خلا زید و عدا زید

سے

ترکیب (۱): ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿جاء نى القوم حاشا زید﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿خلا زید﴾ معطوف (بتقدیر جاء نى القوم).... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿عدا زید﴾ معطوف (بتقدیر جاء نى القوم).... معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدار کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿و﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "حاشا، خلا اور عدا میں سے ہر ایک کا استثناء کے لئے استعمال ہوتا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲): ☆ ﴿جاء﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿ن﴾ وقایہ کا.... ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿قوم﴾ فاعل.... ﴿حاشا﴾ حرف جار.... ﴿زید﴾ مجرور.... ﴿حرف جار اپنے مجرور سے مل کر جاء فعل کا ظرف لغو.... جاء فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿خلا﴾ حرف جار.... ﴿زید﴾ مجرور.... ﴿حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "جاء نى القوم" مقدار کا ظرف مستقر.... اس میں ﴿جاء﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿ن﴾ وقایہ کا.... ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم،

منصوب متصل، مفعول بہ... الف لام برائے تعریف... ﴿قوم﴾ فاعل.... جاء فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿عدا﴾ حرف جار.... ﴿زید﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ”جاء نی القوم“ مقدر کا ظرف مستقر... اس میں ﴿جاء﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿ن﴾ و قایہ.... ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ... الف لام برائے تعریف... ﴿قوم﴾ فاعل.... جاء فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

و قال بعضهم ان الاسم الواقع بعدها يكون منصوبا على المفعولية

ترجمہ:- اور ان میں سے بعض نے کہا کہ ”وہ اسم جو ان کے بعد واقع ہوتا ہے، مفعولیت کی بناء پر منصوب ہوتا ہے۔“

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿قال﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿بعض﴾ مضاف.... ﴿هم﴾ ضمیر جمع مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”نحاة“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قال کا فاعل.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اسم﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿واقع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا فاعل.... ﴿بعد﴾ مضاف.... ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”حاشا و خلا وعدا“، مضاف الیہ.... بعد مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر واقع اسم فاعل کا مفعول فیہ.... واقع اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... اسم موصوف اپنی صفت سے مل کر ان کا اسم.... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”ان کا اسم“، اس کا اسم.... ﴿منصوبا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ”یکون کا اسم“، اس کا نائب الفاعل.... ﴿علی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مفعولية﴾ مجرور.... علی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... منصوبا اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر مقولہ.... قال فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر

فہمیشہ لکون ہذہ الالفاظ الالاعالا

ترجمہ:- پس اس وقت یہ الفاظ افعال ہوں گے۔

تشریح:-

یعنی اس وقت یہ الفاظ افعال غیر متصرف ہوتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ یہ الال کے قائم مقام ہوتے ہیں اور الال غیر متصرف ہے۔ اسی لئے ان کے ساتھ قد نہیں آتا۔ حالانکہ یہ حال ہونے کی بناء پر محل نصب میں ہیں۔ اور ماضی مثبت جب حال ہو تو اس پر قد کا دخول ضروری ہوتا ہے۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ تفریعیہ.... ﴿حین﴾ مضاف.... ﴿اذ﴾ مضاف الیہ، مضاف.... ﴿توین﴾ عوض جملہ مضاف

الیہ محذوف.... اذ مضاف اپنے عوض مضاف الیہ محذوف سے مل کر مضاف الیہ ہوا حین مضاف کا.... حین مضاف اپنے

مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ مقدم.... ﴿تکون﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ

.... ﴿ہذہ﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿الفاظ﴾ صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر تکون کا اسم....

﴿افعالا﴾ اس کی خبر.... تکون فعل ناقص اپنے اسم، خبر اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

والفاعل فیہا ضمیر مستردائما

ترجمہ:- اور فاعل ان میں ہمیشہ ضمیر مستتر ہوگی۔

تشریح:-

اس ضمیر کا مرجع دو چیزیں ہو سکتی ہیں۔ (۱) فعل مقدم کا مصدر۔ جیسے اعدلو اھوا اقرب للتقوی میں ہو کا مرجع عدل ہے، جو اعدلو

سے مستفاد ہو رہا ہے۔ پس ان الفاظ میں ہو ضمیر کا مرجع، جاء فعل کا مصدر ہوا۔ یعنی عبارت اس طرح ہوگی: ”جاء نی القوم حاشا مجینہم

زیدا“ (۲) فعل مقدم کا اسم فاعل۔ اب عبارت یوں ہوگی: ”جاء نی القوم حاشا الجانی منہم زیدا“۔ اسی طرح باقی ہیں۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فاعل﴾ مبتداء.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿ھا﴾

ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”حاشا و خلا وعدا“، مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو

مقدم.... ﴿ضمیر﴾ موصوف.... ﴿مستتر﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے

موصوف، اس کا فاعل.... ﴿دائما﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے موصوف محذوف

”استتارا“ اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... استتارا موصوف محذوف اپنی صفت

سے مل کر مستتر اسم فاعل کا مفعول مطلق.... مستتر اسم فاعل اپنے فاعل، مفعول مطلق اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... ضمیمہ موصوف اپنی صفت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فالمثال المذکور فی معنی جاء نی القوم حاشا زیدا و خلا زیدا و عدا زیدا

ترجمہ:- پس مثال مذکور جاء نی القوم حاشا زیدا و خلا زیدا و عدا زیدا کے معنی میں ہے۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿مثال﴾ موصوف... الف لام بمعنی الذی اسم موصول.... ﴿مذکور﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ”اسم موصول“، اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت.... ﴿المثال﴾ موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿معنی﴾ مضاف.... ﴿جاء نی القوم حاشا زیدا﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿خلا زیدا﴾ معطوف بتقدیر جاء نی القوم.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿عدا زیدا﴾ معطوف بتقدیر جاء نی القوم.... معطوف علیہ اپنے دو نوں معطوفات سے مل کر مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ”مبتداء اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

و اذا وقعت خلا و عدا بعد ما مثل ما خلا زیدا و ما عدا زیدا او فی صدر

الکلام مثل خلا البيت زیدا و عدا القوم زیدا تعینتا للفعلیة

ترجمہ:- اور جب خلا اور عدا، ما کے بعد واقع ہوں، جیسے ما خلا زیدا و ما عدا زیدا یا کلام کے شروع میں جیسے خلا البيت زیدا و عدا القوم زیدا، تو یہ فعلیت کے لئے متعین ہوتے ہیں۔
تشریح:-

مذکورہ ما سے ما مصدریہ مراد ہے۔ اس صورت میں ما خلا، یا تو حال ہونے کی بناء پر منصوب ہوگا۔ اس صورت میں مصدر کو اسم فاعل کی تاویل میں لیں گے یعنی جاء نی القوم ما خلا (ای مجاوزاً) زیداً... یا... اس سے قبل وقت مضاف ماننے کی وجہ سے مجرور قرار دیا جائے گا۔

یعنی جاء لی القوم ماعلا (ای وقت مجاورت) (زیداً۔ اور اس کی ضمیر کا مرجع حسب سابق ہوگا۔ حاشا کا ما کے بعد آنا قلیل ہے۔

نیز خیال رہے کہ مذکورہ صورت میں ان الفاظ کی تعلیق ہی مستفاد ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ ما مصدریہ ہے یا زائدہ۔ تیسرے احتمال کا کوئی تامل نہیں۔ پہلی صورت میں تعین فعلیت کی وجہ یہ ہے کہ ما مصدریہ فعل ہی پر داخل ہوتا ہے اور دوسری صورت میں سبب یہ ہے کہ ما زائدہ حروف کے آخر میں آتا ہے، ابتداء میں نہیں، جیسے انما، کما وغیرہ۔ جب ان کا حروف نہ ہونا ثابت ہو گیا، تو افعال ہونا مسلم ہے، کیونکہ ان کی اسمیت کا کوئی تامل نہیں۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿اذا﴾ ظرف زمان، متضمن بمعنی شرط، مفعول فیہ مقدم.... ﴿وقعت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿خلا﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿عدا﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر قاعلاً.... ﴿بعد﴾ مضاف.... ﴿ما﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ.... وقعت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم و مؤخر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ....

﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿صدر﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿کلام﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... ﴿فی﴾ حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ﴿وقعتا﴾ فعل مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿وقعتا﴾ صیغہ تثنیہ مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں الف ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا قاعلاً.... وقعتا فعل اپنے قاعلاً اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... ﴿تعینتا﴾ صیغہ تثنیہ مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں الف ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا قاعلاً.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فعلیہ﴾ مجرور.... ﴿لام﴾ حرف جار اپنے مجرور سے مل کر تعینتا فعل کا ظرف لغو.... تعینتا فعل اپنے قاعلاً اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مثل ما خلا زیداً و ما عدا زیداً

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿ما خلا زیداً﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ما عدا زیداً﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ”خلا اور عدا کا ما کے

بعد واقع ہونے کی صورت میں فعلیت کے لئے متعین ہونا، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲): ☆ ﴿ما﴾ مصدر یہ... ﴿خلا﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں موصیہ مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مَجِیْءُ قَوْمٍ“ (یعنی قوم کا آنا)، جس پر ”جاء نی القوم“ ”مقدر دلالت کرتا ہے“ اس کا فاعل... ﴿زیدا﴾ مفعول بہ... خلا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر ”وقت“ ”مقدر مضاف کا مضاف الیہ... وقت مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ”جاء نی القوم“ ”مقدر کا مفعول فیہ... اس میں ﴿جاء﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف... ﴿ن﴾ وقایہ کا... ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ... الف لام برائے تعریف... ﴿قوم﴾ فاعل... جاء فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿ما﴾ مصدر یہ... ﴿عدا﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں موصیہ مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مَجِیْءُ قَوْمٍ“ (یعنی قوم کا آنا)، جس پر ”جاء نی القوم“ ”مقدر دلالت کرتا ہے“ اس کا فاعل... ﴿زیدا﴾ مفعول بہ... عدا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر ”وقت“ ”مقدر مضاف کا مضاف الیہ ہوا... وقت مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ”جاء نی القوم“ ”مقدر کا مفعول فیہ... اس میں ﴿جاء﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف... ﴿ن﴾ وقایہ کا... ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ... الف لام برائے تعریف... ﴿قوم﴾ فاعل... جاء فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل خلا البيت زيدا و عدا القوم زيدا

ترکیب (۱): ﴿مثل﴾ مضاف... ﴿خلا البيت زيدا﴾ معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿عدا القوم زيدا﴾ معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿و﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ”خلا اور عدا کا ما کے بعد واقع ہونے کی صورت میں فعلیت کے لئے متعین ہونا“ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲) :- ﴿ع﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف... الف لام برائے
 تعریف... ﴿بیت﴾ اس کا فاعل... ﴿زید﴾ مفعول بہ... خلا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملیہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
 ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿عدا﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف... الف لام برائے
 تعریف... ﴿قوم﴾ اس کا فاعل... ﴿زید﴾ مفعول بہ... عدا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملیہ فعلیہ خبریہ
 معطوفہ ہوا۔

النوع الثانی الحروف المشبهة بالفعل

ترجمہ :- دوسری نوع حروف مشبہ بالفعل (ہیں)۔
 تشریح :-

یہ حروف، فعل کے ساتھ دو وجوہات کی بناء پر مشابہت رکھتے ہیں۔

(۱) لفظی۔ مثلاً (۱) یہ فعل کی طرح باعتبار حروف کے ثلاثی، رباعی اور خماسی ہوتے ہیں۔ (۲) فعل کی مثل مبنی بر فتح ہوتے ہیں۔
 (۳) وزن میں مشابہت رکھتے ہیں۔ کیونکہ ”اِنَّ“ بروزن ”فُو“ ہے۔ اسی طرح دوسرے بھی ہیں۔ (۲) معنوی۔ مثلاً اِنَّ اور اَنْ بمعنی حَقَّقْتُ، كَانَتْ
 بمعنی شَبَّهْتُ، لَكِنْ بمعنی اِسْتَدْرَكَتْ، لَيْتَ بمعنی تَعَنَيْتُ اور لَعَلَّ بمعنی تَرْجُوْتُ ہے۔

ترکیب :- الف لام برائے تعریف... ﴿نوع﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿ثانی﴾ واحد مذکر اسم
 فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل راجع بسوئے ”نوع“ اس کا فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر
 صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدأ... الف لام برائے تعریف... ﴿حروف﴾ موصوف... الف لام برائے
 تعریف... مشبہہ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا نائب
 الفاعل... ﴿ب﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿فعل﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مشبہہ اسم
 مفعول کا ظرف لغو... مشبہہ اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... ﴿حروف﴾
 موصوف اپنے صفت سے مل کر خبر... مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وهی تدخل علی المبتداء والخبر

ترجمہ :- اور وہ مبتداء اور خبر پر داخل ہوتے ہیں۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "حسروں" مشبہہ بالفعل "مبتداء".... ﴿تد خل﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل.... ﴿علی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مبتدا﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿خبر﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور.... علی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر تد خل فعل کا ظرف لغو.... تد خل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

تنصب المبتدا	ع
ترجمہ:- مبتداء کو نصب دیتے ہیں۔	
ترکیب:- ﴿تنصب﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں ہی ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "حروف مشبہہ بالفعل"، اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مبتدا﴾ مفعول بہ.... تنصب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔	

وترفع الخبر	ع
ترجمہ:- اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔	
ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ترفع﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں ہی ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "حروف مشبہہ بالفعل"، اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿خبر﴾ مفعول بہ.... ترفع فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔	

وہی ستہ حروف	ع
--------------	---

ترجمہ:- اور وہ چھ حروف ہیں۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "حروف مشبہہ بالفعل" مبتداء.... ﴿ستہ﴾ تمیز مضاف.... ﴿حروف﴾ تمیز مضاف الیہ.... تمیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ

میں کر بدل منہ... ﴿اِنَّ﴾ مَظُوْفٌ عَلَیْہِ... ﴿و﴾ حَرْفِ عَظْف... ﴿اَنْ﴾ مَظُوْفٌ... ﴿و﴾ حَرْفِ عَظْف... ﴿کَانَ﴾ مَظُوْفٌ... ﴿و﴾ حَرْفِ عَظْف... ﴿لَکِنْ﴾ مَظُوْفٌ... ﴿و﴾ حَرْفِ عَظْف... ﴿لَیْسَ﴾ مَظُوْفٌ... ﴿و﴾ حَرْفِ عَظْف... ﴿لَعَلَّ﴾ مَظُوْفٌ... مَظُوْفٌ عَلَیْہِ اِسْمِیہ خَبَرِیہ مَظُوْفٌ ہوا۔

سے	اِنَّ وَاَنْ وَهَمَا لتحقيق مضمون الجملة الاسمية
----	--

ترجمہ:- اِنَّ اور اَنْ اور وہ دونوں جملہ اسمیہ کے مضمون کی تحقیق کے لئے (وضع کئے گئے) ہیں۔
تشریح:-

جو مصدر فاعل یا مفعول کی جانب مضاف ہو، اسے مضمون جملہ کہتے ہیں۔ جیسے ”اَنْ زید اقسام“ کا مضمون جملہ ”قیام زید“ ہے۔ مضمون جملہ حاصل کرنے کا یہ طریقہ اس وقت ہے کہ جب خبر مشتق ہو۔ خواہ مذکور ہو جیسے کتاب میں مذکورہ مسئلہ میں... یا... مقدر، جیسے ”اَنْ زید افي الدار“ کا مضمون جملہ ”استقرار زید“ ہے۔ کیونکہ خبر مقدر ”اَسْتَقَرَّ“ یا ”اُسْتَقَرَّ“ ہے۔ اور اگر خبر اسم جامد ہو، تو اب تحصیل مضمون جملہ کا طریقہ یہ ہے کہ خبر کے آخر میں یا ئے نسبت اور تائے مصدری لگا کر جعلی مصدر بنالیں، پھر اس کو اسم کی جانب مضاف کر دیں۔ جیسے اَنْ زید ا... کا مضمون جملہ ”اَسَدِيَّةُ زَيْدٌ“ ہوگا۔

اِنَّ اور اَنْ مضمون جملہ کی تاکید کا فائدہ دینے میں اگرچہ برابر ہیں، لیکن فرق یہ ہے کہ مکسورہ، نسبت تامہ کو مؤکد کرتا ہے، جب کہ مفتوحہ، نسبت ناقصہ کو۔ وجہ فرق یہ ہے کہ مفتوحہ، جملے کے معنی کو متغیر کر کے مفرد کے معنی میں کر دیتا ہے، جب کہ مکسورہ ایسا نہیں کرتا، بلکہ جملہ اپنے حال سابق پر باقی رہتا ہے۔ اسی سبب سے مقامات مفردہ (یعنی فاعل یا مفعول بہ یا مبتداء) میں مفتوحہ آتا ہے اور مقامات جملہ میں مکسورہ اور جس مقام پر جملہ اور مفرد دونوں درست ہوں، وہاں دونوں روا ہوں گے۔

نوٹ:- اِنَّ وَاَنْ کی ترکیب ”وہی ستہ حروف“ گزر گئی۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حَرْفِ عَظْف... ﴿هَمَا﴾ ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ”حروف مشبہ بالفعل“ مبتداء... ﴿لَام﴾ حَرْفِ جَار... ﴿تَحْقِيق﴾ مصدر مضاف... ﴿مُضْمُون﴾ مضاف الیہ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿جَمَلَةٌ﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿اَسْمِیَّة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا نائب الفاعل... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر صفت... جملہ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ... مضمون مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف

الیہ.... تحقیق مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ”ثابتان“ مصدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتان﴾ صیغہ تثنیہ مؤنث اسم فاعل، اس میں ہما ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”مبتداء“، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل ان زیدا قائم ای حقت قیام زید و بلغنی ان زیدا منطلق ای
بلغنی ثبوت انطلاق زید

ترجمہ:- جیسے ”(بے شک زید کھڑا ہے۔) یعنی میں نے زید کے قیام کی تحقیق کی۔ اور جیسے ”(مجھے خبر پہنچی کہ زید چلنے والا ہے) یعنی مجھ تک زید کے چلے جانے کا ثبوت پہنچا۔

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿ان زیدا قائم﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿بلغنی ان زیدا منطلق﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.... مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہما مصدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہما﴾ ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ”ان“ اور ان کا مضمون جملہ کی تحقیق کے لئے آنا، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):-

ان زیدا قائم

﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿زیدا﴾ اس کا اسم.... ﴿قائم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”ان کا اسم“ اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ای حقت قیام زید

ترکیب:- ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿حقت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل.... ﴿قیام﴾ مصدر مضاف.... ﴿زید﴾ مضاف الیہ، اس کا فاعل.... مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ.... حقت فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿بلغ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿ن﴾ وقایہ کا.... ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿زید﴾ اس کا اسم.... ﴿منطلق﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”ان کا اسم“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد بلغ فعل کا فاعل.... بلغ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ای بلغنی ثبوت انطلاق زید

ترکیب:- ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿بلغ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿ن﴾ وقایہ کا.... ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ.... ﴿ثبوت﴾ مضاف.... ﴿انطلاق﴾ مصدر، مضاف الیہ مضاف.... ﴿زید﴾ مضاف الیہ اور مصدر کا فاعل.... مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل سے مل کر مضاف الیہ.... ثبوت مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل.... بلغ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

و کان وہی للتشبیہ

ترجمہ:- اور گان اور یہ تشبیہ کے لئے (وضع کیا گیا) ہے۔

تشریح:-

یعنی ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ کسی وصف میں شریک کرنا۔ یہ معنی اکثری ہیں، جب کہ خبر جامد ہو۔

نوٹ:- و کان کی ترکیب گزر گئی۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ”کان“ مبتداء.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿تشبیہ﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتہ مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتداء“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ

نحو کان زیدا اسد

۷

ترجمہ:- جیسے... "زید شیر کی مثل ہے۔"

ترکیب (۱):- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿کان﴾ زیدا اسد ﴿مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر...﴾ ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، "کان" حرف مشبہ بالفعل کا تشبیہ کے لئے موضوع ہونا، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿کان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿زیدا﴾ اس کا اسم.... ﴿اسد﴾ اس کی خبر.... کان حرف مشبہ بالفعل، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ولکن وہی للاستدراک

۷

ترجمہ:- اور لکن اور وہ استدراک کے لئے (وضع کیا گیا) ہے۔

تشریح:-

لغت میں استدراک کا مطلب ہے، فوت شدہ کی تلافی کرنا اور اصطلاحی معنی شارح نے اپنے قول "ای لدفع التوہم...." سے بیان فرمائے ہیں۔

نوٹ:- ولکن کی ترکیب گزر گئی۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "حروف مشبہہ بالفعل" مبتداء.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿استدراک﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتہ مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

اس کا فاعل ہی اس کا فاعل

ای لدفع التوہم الناشئ من الکلام السابق

۷

جار

ترجمہ:- یعنی اس وہم کو دور کرنے کے لئے (وضع کیا گیا) ہے، جو کلام سابق سے پیدا ہونے والا ہے۔

ترکیب:- ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿دفع﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف....
 ﴿توہم﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ناشی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا فاعل.... ﴿من﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿کلام﴾ موصوف....
 الف لام برائے تعریف.... ﴿سابق﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... ﴿من﴾ حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ناشی کا ظرف لغو.... ناشی اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....
 التوہم موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... دفع مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتہ مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتدائے محذوف ”ہی“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....
 مبتدائے محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

۴۸

ولهذا لا تقع الا بين الجملتين اللتين تكونان متغايرتين بالمفهوم

۴۹

ترجمہ:- اور اسی سبب سے یہ دو ایسے جملوں کے درمیان واقع ہوتا ہے جو باعتبار مفہوم، ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔
 تشریح:-

لیکن کا ماقبل جملہ ”مَوْهَمَةٌ“ اور مابعد ”ذَالِغَةٌ“ کہلاتا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ موہمہ اور ذالغہ، اثبات نفی کے اعتبار سے معنی مختلف ہوں، لفظاً اختلاف ضروری نہیں۔ کیونکہ ابہام اور دفع، معنی کے اعتبار سے ہوتا ہے، اس لئے دونوں کا باعتبار معنی مختلف ہونا ضروری ہوا۔ پس ہو سکتا ہے کہ لفظاً دونوں مثبت ہوں، اور معنی ایک مثبت اور دوسرا منفی۔ جیسے غاب زید لیکن بکرا حاضر۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿هذا﴾ اسم لشارہ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم.... ﴿لا تقع﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع منفی معروف.... اس میں ہی ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”لیکن“، اس کا فاعل.... ﴿الا﴾ حرف استثناء.... ﴿بین﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جملتين﴾ موصوف.... ﴿اللتين﴾ اسم موصول.... ﴿تكونان﴾ صیغہ تثنیہ مؤنث غائب، فعل

مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ... اس میں الف ضمیر مرفوع متصل بارز راجع بسوئے ”اسم موصول“، اس کا اسم.... ﴿متغایرتین﴾ صیغہ تثنیہ مؤنث اسم فاعل، اس میں ہما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”فعل ناقص کا اسم“، اس کا فاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مفہوم﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر متغایرتین اسم فاعل کا ظرف لغو.... متغایرتین اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر تکونان فعل ناقص کی خبر.... تکونان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ.... اللتین اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت.... الجملتین موصوف اپنی صفت سے مل کر بین مضاف کا مضاف الیہ.... بین مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مستثنی مفرغ ہو کر لاتقع فعل کا مفعول فیہ.... لاتقع فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثال غاب زید لکن بکرا حاضر وما جاء نی زید لکن عمر اجاء نی

ترجمہ:- جیسے ”زید روپوش ہو گیا لیکن بکر موجود ہے۔۔۔۔۔ اور۔۔۔۔۔ زید میرے پاس نہیں آیا لیکن بکر آیا۔

ترکیب (۱):- ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿غاب زید لکن بکرا حاضر﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿وما جاء نی زید لکن عمر اجاء نی﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿و﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے مفہوم، ”لکن کا مفہوم کے اعتبار سے دو متغایر جملوں کے درمیان واقع ہونا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿غاب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿زید﴾ اس کا فاعل.... فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿لکن﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿بکرا﴾ اس کا اسم.... ﴿حاضر﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے لکن کا اسم، اس کا فاعل.... ﴿لکن﴾ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب:- ☆ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ما جاء﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی منفی معروف.... ﴿نی﴾

وقایہ کا ﴿ہی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ.... ﴿زید﴾ فاعل.... ﴿ما جاء﴾ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿لکن﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿عمرا﴾ اس کا اسم.... ﴿جاء﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”عمرا، لکن کا اسم“، اس کا فاعل.... ﴿ن﴾ وقایہ کا.... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ.... جاء فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... لکن حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ولیت وہی للتمنی

ترجمہ:- اور لیت اور وہ اظہار تمنا کے لئے (وضع کیا گیا) ہے۔

تشریح:-

تمنی کا معنی ہے کہ ”کسی چیز کے حصول کی محبت“۔ خواہ اس کے حصول کی امید ہو یا نہ ہو۔

نوٹ:- ولیت کی ترکیب گزر گئی۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ”لیت“ مبتداء.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿تمنی﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتہ مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتداء“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل لیت زیدا قائم

ترجمہ:- جیسے ”کاش کہ زید کھڑا ہو۔“

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿لیت زیدا قائم﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدار کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”لیت حرف مشبہ بالفعل کا تمنی کے لئے موضوع ہونا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ

ترکیب (۲)۔ لیت حرف مشبہ بالفعل... زیدا اسم کا اسم... قائم صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں مضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "لیت کا اسم" اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... لیت حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

ای اتمنی قیامہ

ے

ترجمہ: یعنی میں نے اس کے قیام کی تمنا کی۔

ترکیب۔ ای حرف تفسیر... اتمنی صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف... اس میں انا مضمیر، مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل... قیام مصدر مضاف... ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے غائب، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ... اتمنی فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

ولعل وہی للترجی

ے

ترجمہ: اور لعل اور وہ امید کے لئے ہے۔

تشریح:

ترجی کا مطلب ہے کہ "ایسے امر محبوب یا مکر وہ کی امید کرنا، جس کے حصول کا یقین نہ ہو۔" امر محبوب کی ترجی جیسے "لَعَلَّ السُّلْطَانَ يُكْرِمُنِي" اور امر مکر وہ کی ترجی جیسے "لَعَلَّ الرَّقِيبُ حَاضِرٌ"۔ لیکن امر محبوب کی ترجی چونکہ اکثر ہوتی ہے، اس لئے شارح نے فقط اسی کی مثال ذکر کرنے پر اکتفاء فرمایا۔

نوٹ: ولعل کی ترکیب گزر گئی۔

ترکیب۔ و حرف عطف... ہی مضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع متصل، راجع بسوئے "لعل" مبتداء... لام حرف جار... الف لام برائے تعریف... توجی مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتہ مقدر کا ظرف مستقر... صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی مضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل لعل السلطان یکرمنی

ترجمہ :- جیسے ”شاید کہ بادشاہ میری تعظیم کرے۔“

ترکیب (۱) :- ﴿مثل﴾ مضاف ﴿لعل السلطان یکرمنی﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر ﴿مثال﴾ مضاف ﴿و﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے بمفہوم، ”لعل حرف مشبہ بالفعل کا ترجی کے لئے موضوع ہونا“، مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲) :- ﴿لعل﴾ حرف مشبہ بالفعل الف لام برائے تعریف ﴿سلطان﴾ اس کا اسم ﴿یکرم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل، راجع بسوئے لعل کا اسم، اس کا فاعل ﴿ن﴾ وقایہ کا ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ یکرم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر لعل حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

و الفرق بین التمنی والترجی ان الاول يستعمل فی الممكنات کما مرو

اللمتنعات مثل لیت الشباب یعود والترجی مخصوص بالممكنات

ترجمہ :- اور تمنی اور ترجی کے درمیان فرق یہ ہے کہ پہلا ممکنہ امور میں جیسا کہ گزرا اور ممنوعہ امور میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے ”کاش کہ جوانی لوٹ آئے۔“ اور ترجی ممکنہ امور کے ساتھ مخصوص ہے۔

نوٹ :- کما مر کی ترکیب آخر میں علیحدہ ذکر کی جائے گی، اس کا بقیہ ترکیب سے کوئی لفظی تعلق نہیں۔

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف الف لام برائے تعریف ﴿فرق﴾ مصدر ﴿بین﴾ مضاف الف لام برائے تعریف ﴿تمنی﴾ معطوف علیہ ﴿و﴾ حرف عطف الف لام برائے تعریف ﴿توجی﴾ معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ بین مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ فرق مصدر اپنے مفعول فیہ سے مل کر مبتداء ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل الف لام برائے تعریف ﴿اول﴾ معطوف علیہ ﴿و﴾ حرف عطف الف لام برائے تعریف ﴿توجی﴾ معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ان کا اسم ﴿یستعمل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل، راجع بسوئے ”ان“ کا

اسم، اس کا فاعل.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ممکنات﴾ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل، اس میں ہن ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ”الامور“، اس کا فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... الامور موصوف محذوف اپنے صفت سے مل کر معطوف علیہ....

﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ممتنعات﴾ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل، اس میں ہن ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ”الامور“، اس کا فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... الامور موصوف محذوف اپنے صفت سے مل کر معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور.... فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر يستعمل فعل کا ظرف لغو.... يستعمل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿مخصوص﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہن ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”الترجی“، اس کا نائب الفاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ممکنات﴾ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل، اس میں ہن ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”الامور“، اس کا فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مخصوص کا ظرف لغو.... ﴿مخصوص﴾ اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ان کی خبر.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿ک﴾ حرف جار.... ﴿ما﴾ اسم موصول.... ﴿مور﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... اس میں ہن ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”اسم موصول“، اس کا فاعل.... مور فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور.... ک حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابِت مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابِت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہن ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتدائے محذوف ”هو“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتدائے محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل لیت الشباب يعود

سے

ترکیب (۱)۔ ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿لیت الشباب يعود﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ

سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... مثال کے مضامین... ہاں ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، تمنی کا امور
مردہ میں مستعمل ہونا، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
ترکیب (۲)۔ لیت کے حرف مشبہ بالفعل... الف لام برائے تعریف... شباب کے اس کا اسم... یعود کے
صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معروف... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "لیت کا اسم"، اس
کا فاعل... یعود فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر... لیت حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ
اسمیہ انشائیہ ہوا۔

۷	فلا يقال لعل الشباب يعود	
ترجمہ۔ پس نہ جائے "شاید کہ جوانی لوٹ آئے۔"		
ترکیب۔ حرف کے فیصو... لا يقال کے صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول... لعل الشباب يعود کے دو مل مشرد نائب الفاعل... فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر، شرط محذوف "اذا كان الامر كذلك" کی جزاء۔ اس میں اذا کے ظرف زمان، متضمن بمعنی شرط، مفعول فیہ مقدم... کان کے صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ... الف لام برائے تعریف... امر کے فعل ناقص کا اسم... ک حرف جار... ذلک کے مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً کا ظرف مستقر... ثابتاً صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "کان کا اسم"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر کان کی خبر... کان فعل ناقص اپنے اسم، خبر اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط... شرط اپنے جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔		
۸	و تدخل ما الكافة على جميعها	

ترجمہ۔ اور ان تمام پر ما کافہ داخل ہوتا ہے۔
تشریح۔
کافہ، کف بمعنی منع کرنا سے ماخوذ ہے۔ چونکہ یہ ما ان حروف کو مل سے روک دیتا ہے، لہذا اسے کافہ یعنی روکنے والا کہا جاتا ہے۔
جمہور کے نزدیک حرف اور ابن دستور یہ کے نزدیک اسم ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿تدخل﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... ﴿ها﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف.... ﴿کاف﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل... ﴿علی﴾ حرف جار... ﴿جمع﴾ مضاف... ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرد متصل راجع بسوئے ”حروف مشبہہ بالفعل“ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرد... علی حرف جار اپنے مجرد سے مل کر تدخل فعل کا ظرف لغو... تدخل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

فتکفها عن العمل

ترجمہ:- پس انہیں عمل کرنے سے روک دیتا ہے۔
تشریح:-

عمل سے روک دینا اس وجہ سے ہے کہ ماسکافہ کے دخول کی بناء پر ان حروف کا آخری برقع نہ رہا، چنانچہ من وجہ فعل کے ساتھ مشابہت لفظی جاتی رہی، جس کی بناء پر ان کا عمل ضعیف ہو گیا، پھر ان حروف اور ان کے معمولات کے درمیان مائے کافہ کے دخول کی بناء پر وہ عمل ضعیف بھی باقی نہ رہا۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ فصحہ... ﴿تکف﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”ما کافہ“، اس کا فاعل... ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے ”حروف مشبہہ بالفعل“ مفعول بہ... ﴿عن﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف.... ﴿عمل﴾ مجرد... حرف جار اپنے مجرد سے مل کر تکف فعل کا ظرف لغو... تکف فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط محذوف ”اذا کان الامر كذلك“ کی جزاء... اس میں ﴿اذا﴾ ظرف زمان، متضمن بمعنی شرط، مفعول فیہ مقدم... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ... الف لام برائے تعریف... ﴿امر﴾ کان کا اسم... ﴿ک﴾ حرف جار... ﴿ذلک﴾ مجرد... حرف جار اپنے مجرد سے مل کر ثابتاً کا ظرف مستقر... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”کان کا اسم“، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر کان کی خبر... کان فعل ناقص اپنے اسم، خبر اور مفعول فیہ مقدم سے

مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط.... شرط اپنے جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

کقولہ تعالیٰ انما الہکم الہ واحد وانما زید منطلق

سے

ترجمہ:- جیسے اللہ تعالیٰ کا قول، ”محض تمہارا خدا ایک خدا ہے۔۔۔۔۔ اور محض زید ہی جانے والا ہے۔“

ترکیب (۱):- ﴿ک﴾ حرف جار.... ﴿قول﴾ مصدر مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”ذات جلالہ“ ذوالحال.... ﴿تعالیٰ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”ذوالحال“، اس کا فاعل.... تعالیٰ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ اور مصدر کا فاعل.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل مکفوف عن العمل.... ﴿ما﴾ ما کافہ.... ﴿الہ﴾ مضاف.... ﴿کم﴾ ضمیر جمع مذکر حاضر، مجرور متصل، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿الہ﴾ موصوف.... ﴿واحد﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مراد اللفظ مقولہ.... ﴿قول﴾ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور مقولے سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿انما زید منطلق﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور.... ﴿ک﴾ حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء، مقدر مثالہ، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مثالہ میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”ما کافہ کا حروف مشبہ بالفعل پر داخل ہو کر نہیں عمل سے روک دینا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل مکفوف عن العمل.... ﴿ما﴾ کافہ.... ﴿زید﴾ مبتداء.... ﴿منطلق﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتداء“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

النوع الثالث ما ولا المشبهتان بليس في النفي والدخول على المبتداء والخبر

مکتبہ اعلیٰ حضرت لاہور
طرف کفواں اول مسجل

ترجمہ: تیسری نوع، وہ ما اور لا، جو لیس کے ساتھ نفی اور مبتداء، خبر پر دخول میں مشابہت دیئے گئے ہیں۔

ترکیب - الف لام برائے تعریف... ﴿نوع﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿ثالث﴾ واحد مذکر
 فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبر
 صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء... ﴿ما﴾ معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿لا﴾ معطوف... معطوف
 علیہ اپنے معطوف سے مل کر موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿مشبہتان﴾ صیغہ تثنیہ مونث اسم مفعول، اس میں ضمیر
 ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا نائب الفاعل... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿لیس﴾ مراد المقتضی مجرور
 حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول... ﴿فی﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿نفی﴾ معطوف علیہ
 ﴿و﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿دخول﴾ مصدر... ﴿علی﴾ حرف جار... الف لام برائے
 تعریف... ﴿مبتداء﴾ معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿خبر﴾ معطوف... معطوف
 علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور... علی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر دخول مصدر کا ظرف لغو... دخول مصدر اپنے
 ظرف لغو سے مل کر معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فی حرف جار کا مجرور... فی حرف جار اپنے مجرور سے مل
 کر مشبہتان کا ظرف لغو ثانی... مشبہتان اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو اول و ثانی سے مل کر صفت... موصوف
 اپنی صفت سے مل کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترفعان الاسم / تنصیان الخبر

۷

ترجمہ: اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔

ترکیب - ﴿ترفعان﴾ صیغہ تثنیہ مونث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں الف ضمیر مرفوع متصل
 بارز، اس کا فاعل... الف لام برائے تعریف... ﴿اسم﴾ مفعول بہ... ﴿ترفعان﴾ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر
 جملہ فعلیہ خبریہ ہوا...

﴿و﴾ حرف عطف... ﴿تنصیان﴾ صیغہ تثنیہ مونث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں الف ضمیر
 مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل... الف لام برائے تعریف... ﴿خبر﴾ مفعول بہ... تنصیان فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ
 سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

و تدخل ما على المعرفة والنكرة

ع

ترجمہ:- اور ما معرفہ اور نکرہ پر داخل ہوتا ہے۔

تشریح:-

اس کی وجہ یہ ہے کہ ما، لا کے مقابلے میں لیس سے زیادہ مشابہت رکھتا ہے۔ کیونکہ لیس کی مثل، ما بھی نفی حال کے لئے آتا ہے، بشرطیکہ اس کے برخلاف کوئی قرینہ نہ ہو۔ جبکہ لا مطلق نفی کے لئے آتا ہے، اسی واسطے اس کی مشابہت ضعیف ہوگئی۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿تدخل﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... ﴿ما﴾ مراد اللفظ اس کا فاعل.... ﴿على﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿معرفة﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿نكرة﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور.... ﴿على﴾ حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... تدخل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل ما زید قائما

ع

ترجمہ:- جیسے ”زید کھڑا ہوا نہیں ہے۔“

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿ما زید قائما﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”ما کا معرفہ پر داخل ہونا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿ما﴾ مشابہ بلیس.... ﴿زید﴾ اس کا اسم.... ﴿قائما﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”ما کا اسم“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... ما مشابہ بلیس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ولا تدخل لا الا على النكرة

ع

ترجمہ:- اور لا فقط نکرہ پر ہی داخل ہوتا ہے۔

تشریح:-

اس لئے کہ نکرہ بوجہ نکارت خفیف ہوتا ہے اور لامبھی لیس سے مشابہت میں ضعف کی بناء پر ضعیف ہوتا ہے، لہذا عامل ضعیف کو خفیف

کے ساتھ خاص کر دیا۔

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿لا تدخل﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع منفی معروف... ﴿لا﴾ مراد اللفظ اس کا فاعل... ﴿الا﴾ حرف استثناء... ﴿علی﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿نکرة﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مستثنیٰ مفرغ ہو کر ظرف لغو... لا تدخل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو لا رجل ظریفا

۷

ترجمہ :- جیسے ”کوئی مرد عقل مند نہیں ہے۔“

ترکیب (۱) :- ﴿نحو﴾ مضاف... ﴿لا رجل ظریفا﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”لا کا فقط نکرہ پر داخل ہونا“، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲) :- ﴿لا﴾ مشابہ بلیس... ﴿رجل﴾ اس کا اسم... ﴿ظریفا﴾ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”لا کا اسم“، اس کا فاعل... صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... ﴿لا﴾ مشابہ بلیس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

النوع الرابع حروف تنصب الاسم فقط

۷

ترجمہ :- چوتھی نوع وہ حروف ہیں، جو فقط اسم کو نصب دیتے ہیں۔

ترکیب :- الف لام برائے تعریف... ﴿نوع﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿رابع﴾ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر راجع بسوئے ”نوع موصوف“ اس کا فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء... ﴿حروف﴾ موصوف... ﴿تنصب﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف... اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا فاعل... الف لام برائے تعریف... ﴿اسم﴾ مفعول بہ... فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿ف﴾ ﴿فیومہ...﴾ ﴿قط﴾ اسم فعل بمعنى "إنتہ"، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر اس کا فاعل.... اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر شرط مقدر "إِذَا نَصَبْتُ بِهَا الْاسْمَ" کی جزاء.... ﴿اذا﴾ ظرف زمان متضمن بمعنی شرط مفعول فیہ مقدم.... ﴿نصب﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل ماضی مثبت معروف، اس میں "ت" ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "حروف تنصب الاسم"، مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اسم﴾ مفعول بہ.... نصب فعل اپنے فاعل، مفعول بہ، ظرف لغو اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

وہی سبعة احرف

ترجمہ:- اور یہ سات حروف ہیں۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "حروف تنصب الاسم"، مبتداء.... ﴿سبعة﴾ تمیز مضاف.... ﴿احرف﴾ تمیز مضاف الیہ.... تمیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿واو﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿الا﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿یا﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ایا﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ہیا﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ای﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ہمزہ﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مفتوحة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر بدل.... مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

الواو وہی بمعنی مع

ترجمہ:- (ان میں سے ایک) واو ہے۔ اور وہ بمعنی مع ہے۔

تشریح:-

یہ واو اصل میں واو عطف ہے۔ بنظر اختصار، مع کے بجائے اسے لایا گیا۔ لیکن واو عطف کے ساتھ فرق یہ ہے کہ جب "یسر" کے

فأنا وزيد "واو عطف کے ساتھ کہیں، تو زید کی متکلم کے ساتھ شرکت مفہوم ہوگی، خواہ دونوں کی سیر کا زمانہ ایک ہو یا نہ ہو۔ اور اگر اسے بمعنی مع قرار دیں اور زید کو منصوب پڑھیں، تو اتحاد زمانہ بھی مفہوم ہوگا۔ اس واو کا عامل ہونا عبدالقاہر کے نزدیک ہے۔ جمہور نے اس کا انکار کیا ہے، وہ مفعول معہ میں فعل... یا اس کے معنی کو عامل مانتے ہیں۔

نوٹ:- "الواو" کی ترکیب "وہی سبعة احرف" کے تحت اوپر گزر گئی۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "السواو"، مبتداء... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿معنی﴾ مضاف... ﴿مع﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتہ مقدار کا ظرف مستقر... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو استوی الماء والخشبۃ

۷

ترجمہ:- جیسے "پانی لکڑی کے ساتھ برابر ہو گیا۔"

ترکیب (۱):- ﴿نحو﴾ مضاف... ﴿استوی الماء والخشبۃ﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدار کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، "واو کا بمعنی مع ہوتا"، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿استوی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف... الف لام برائے تعریف... ﴿ماء﴾ اس کا فاعل... ﴿و﴾ حرف عطف بمعنی مع... الف لام برائے تعریف... ﴿خشبۃ﴾ مفعول معہ... ﴿استوی﴾ فعل اپنے فاعل اور مفعول معہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

والا وہی للاستثناء

۷

ترجمہ:- اور (ان میں سے دوسرا) الا ہے۔ اور وہ استثناء کے لئے ہے۔

تشریح:-

الا کامل ہوتا بھی مہد القاہر کے نزدیک ہے۔ کیونکہ اکثر کے نزدیک ما قبل فعل الا کے واسطے سے ما بعد پر عامل ہوتا ہے۔

نوٹ:- ”والا“ کی ترکیب ”وہی سبعة احرف“ کے ساتھ اوپر گزر گئی۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ہنی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ”الا“، مبتداء.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿استثناء﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتہ مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتداء“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو جاء نی القوم الا زیدا

ترجمہ:- جیسے (قوم آئی مگر زید نہیں آیا۔)

ترکیب (۱):- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿جاء نی القوم الا زیدا﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدار کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”الا کا استثناء کے لئے موضوع ہونا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿جاء﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿ن﴾ وقایہ کا.... ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿قوم﴾ مستثنیٰ منہ.... ﴿الا﴾ حرف استثناء.... ﴿زیدا﴾ مستثنیٰ.... مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے مل کر فاعل.... جاء فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

و یا وہی لنداء القریب و البعید

ترجمہ:- اور (ان میں سے تیسرا) یا قریب اور بعید شے کی نداء کے لئے (وضع کیا گیا) ہے۔

نوٹ:- ”ویا“ کی ترکیب ”وہی سبعة احرف“ کے تحت اوپر گزر گئی۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ”یا“، مبتداء.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿نداء﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿قریب﴾ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں

موصوف مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "موصوف مقدر الشیء"، اس کا فاعل.... صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿بعید﴾ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں موصوف مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "موصوف مقدر الشیء"، اس کا فاعل.... صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر نداء مضاف کا مضاف الیہ.... نداء مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتہ مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

و ایا و ہیا و ہما لنداء البعید

ترجمہ:- اور (ان میں سے چوتھا اور پانچواں) ایا اور ہیا ہے۔ اور یہ دونوں بعید شے کی نداء کے لئے (وضع کئے گئے) ہیں۔
نوٹ:- "و ایا و ہیا" کی ترکیب "وہی سبعة احرف" کے تحت اوپر گزر گئی۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ہما﴾ ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "ایا و ہیا"، مبتداء.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿نداء﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿بعید﴾ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں موصوف مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "موصوف مقدر الشیء"، اس کا فاعل.... صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... نداء مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتان مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتان﴾ صیغہ تثنیہ مؤنث اسم فاعل، اس میں ہما ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وای و الهمزة المفتوحة و ہما لنداء القریب

ترجمہ:- پاور (ان میں سے چھٹا اور ساتواں) ای اور ہمزہ مفتوحہ ہے۔ اور وہ دونوں قریب شے کی نداء کے لئے (وضع کئے گئے) ہیں۔

نوٹ:- "وای والهمزة المفتوحة" کی ترکیب "وہی سبعة احرف" کے تحت ادھر گزر گئی۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ہـ﴾ ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "ای والهمزة"، مبتداء.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿نداء﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿قرب﴾ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف مقدار الشیء"، اس کا فاعل.... صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف مقدار اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... نداء مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتان مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتان﴾ صیغہ تثنیہ مؤنث اسم فاعل، اس میں ہما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

و هذه الحروف الخمسة تنصب الاسم اذا كان مضافا الى اسم اخر

ترجمہ:- اور یہ پانچ حروف (یعنی حروف نداء) اسم کو نصب دیتے ہیں، جب کہ وہ کسی دوسرے اسم کی جانب مضاف ہو۔
تشریح:-

منادی کے ناصب میں تین قول ہیں۔ (i) یہاں ادعو... یا... اُنادی فعل مقدر ہے۔ یہ جمہور کا قول ہے۔ (ii) خود حرف نداء ہے، کیونکہ یہ فعل محذوف ادعو کے قائم مقام ہے۔ اس کے قائل مرد ہیں۔ شیخ نے انہیں کی اتباع کی ہے۔ اس صورت میں ضمیر فاعل، یا تو فعل کے ساتھ ہی جبا حذف ہو گئی یا حرف نداء میں مستتر ہے۔ (iii) حرف نداء، اسم فعل بمعنی ادعو ہے۔ یہ ابوعلی کا مسلک ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ہذہ﴾ مبدل منہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿حروف﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿خمسہ﴾ صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل.... مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتداء.... ﴿تنصب﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "حروف خمسہ"، اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اسم﴾ مفعول بہ.... ﴿اذا﴾ مضاف.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف از افعال ناقصہ.... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "الاسم"، اس کا اسم.... ﴿مضافا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کان کا اسم"، اس کا نائب الفاعل.... ﴿الی﴾ حرف جار.... ﴿اسم﴾ موصوف.... ﴿اخر﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ہو ضمیر

مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا فاعل.... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... الی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مضافا اسم مفعول کا ظرف لغو.... مضافا اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر کان فعل ناقص کی خبر.... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ.... اذا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر تنصب فعل کا مفعول فیہ.... تنصب فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نحو یا عبد اللہ و ایا غلام زید و ہیا شریف القوم و ای افضل القوم و عبد اللہ

ترجمہ:- جیسے، ”اے عبد اللہ.... اور.... اے زید کے غلام.... اور.... اے شریف القوم.... اور.... اے قوم میں سے بہتر.... اور.... اے عبد اللہ۔“

ترکیب (۱):- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿یا عبد اللہ﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ایا غلام زید﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ہیا شریف القوم﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ای افضل القوم﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿عبد اللہ﴾ معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.... نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہا مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”ان حروف خمسہ کا اسم مضاف کو نصب دینا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ☆ ﴿یا﴾ حرف نداء قائم مقام اَدْعُوْ فاعل کے.... ﴿ادعو﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿عبد﴾ مضاف.... ﴿اللہ﴾ اسم جلالت مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادی، قائم مقام مفعول بہ.... اَدْعُوْ فاعل اپنے فاعل اور منادی قائم مقام مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

☆ ﴿ایا﴾ حرف نداء قائم مقام اَدْعُوْ فاعل کے.... ﴿ادعو﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس

۱:- مذکورہ ترکیب میں اذا کو شرطیہ قرار دینا درست نہیں، کیونکہ اس صورت میں حروف نداء کا منادی کو نصب دینا فقط اضافت کے ساتھ مقید ہو جائے گا، حالانکہ منادی جس طرح اضافت کے باعث منصوب ہوتا ہے اسی طرح اور وجوہات کی بناء پر بھی نصب قبول کرتا ہے۔

میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿غلام﴾ مضاف.... ﴿زید﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادئی، قائم مقام مفعول بہ.... اذْعُوْ فاعل اپنے فاعل اور منادئی قائم مقام مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

☆ ﴿ہیا﴾ حرف نداء قائم مقام اذْعُوْ فاعل کے.... ﴿ادعو﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿شریف﴾ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف مقدر درجہ، اس کا فاعل.... صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿قوم﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادئی، قائم مقام مفعول بہ.... اذْعُوْ فاعل اپنے فاعل اور منادئی قائم مقام مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

☆ ﴿ای﴾ حرف نداء قائم مقام اذْعُوْ فاعل کے.... ﴿ادعو﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿افضل﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف مقدر درجہ، اس کا فاعل.... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿قوم﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادئی، قائم مقام مفعول بہ.... اذْعُوْ فاعل اپنے فاعل اور منادئی قائم مقام مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

☆ ﴿ا﴾ حرف نداء قائم مقام اذْعُوْ فاعل کے.... ﴿ادعو﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿عبد﴾ مضاف.... ﴿اللہ﴾ اسم جلالت مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادئی، قائم مقام مفعول بہ.... اذْعُوْ فاعل اپنے فاعل اور منادئی قائم مقام مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

و ترفع الاسم ان لم یکن ذلک الاسم مضافا

ترجمہ:- اور اسم کو رفع دیتے ہیں، اگر وہ اسم مضاف نہ ہو۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ترفع﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں می ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "الحروف الخمسة"، اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اسم﴾ مفعول بہ.... ترفع فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزائے مقدم.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿لم یکن﴾

صیغہ واحد مذکر غائب، فعل نفی جہد بلم در فعل مستقبل معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿ذلک﴾ اسم اشارہ موصوف.... الف لام
برائے تعریف.... ﴿اسم﴾ صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر فعل ناقص کا اسم.... ﴿مضافا﴾ صیغہ واحد مذکر انتم
مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے فعل ناقص کا اسم، اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل
سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... لم یکن فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر شرط مؤخر.... شرط مؤخر اپنی جزائے مقدم سے مل
کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

مثل یا زید و یا رجل

ترجمہ:- جیسے، ”اے زید... اور... اے مرد۔“

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿یا زید﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿یا رجل﴾
معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.... نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی
خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”حروف نداء کا غیر مضاف
اسم کو رفع دینا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ☆ ﴿یا﴾ حرف نداء قائم مقام ادعو فعل کے.... ﴿ادعو﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت
معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿زید﴾ منادی، قائم مقام مفعول بہ.... ادعو فعل اپنے فاعل اور
منادی قائم مقام مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

☆ ﴿یا﴾ حرف نداء قائم مقام ادعو فعل کے.... ﴿ادعو﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں
انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿رجل﴾ منادی، قائم مقام مفعول بہ.... ادعو فعل اپنے فاعل اور منادی قائم مقام
مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

النوع الخامس حروف تنصب الفعل المضارع

ترجمہ:- پانچویں نوع وہ حروف ہیں، جو فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں۔

ترکیب:- الف لام برائے تعریف.... ﴿نوع﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿خامس﴾ واحد مذکر
اسم فاعل.... اس میں ہو ضمیر راجع بسوئے ”موصوف“ اس کا فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....

اسم فاعل، اس میں می ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء، ذوالحال.... ﴿و﴾ ﴿حالیہ....﴾ ﴿ان﴾ ﴿مصلیہ﴾
﴿دخلت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف....، اس میں می ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے
"آن مصدریہ" اس کا فاعل.... ﴿علی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ماضی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس
میں می ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف مقدر "الفعل"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ
اسمیه ہو کر صفت.... موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مجرور.... علی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر دخلت فعل کا ظرف
لغو.... دخلت فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال.... "ہی ضمیر" ذوالحال اپنے حال سے مل کر ثابتہ
اسم فاعل کا فاعل.... ثابتہ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ
اسمیه خبریہ ہوا۔

نحو اسلمت ان ادخل الجنة وان دخلت الجنة	کے
--	----

ترجمہ:- جیسے، "میں اسلام لایا تاکہ میں داخل جنت ہو جاؤں۔"

ترکیب (۱):- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿اسلمت ان ادخل الجنة﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف
عطف.... ﴿ان دخلت الجنة﴾ اسلمت مقدر کی تقدیر کے ساتھ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد
اللفظ مضاف الیہ.... نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر
واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، "آن کا ماضی و مضارع میں سے ہر ایک پر دخول کی صورت میں فقط مستقبل
کے لئے ہی استعمال"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ☆ ﴿اسلمت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا
فاعل.... ﴿ان﴾ مصدریہ.... ﴿ادخل﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر اس کا
فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جنة﴾ مفعول فیہ.... ادخل فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا
کر بتاویل مصدر "لام حرف جار مقدر کا مجرور".... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اسلمت فعل کا ظرف لغو.... اسلمت
فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ان﴾ مصدر یہ.... ﴿دخلت﴾ صیغہ واحد تکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جنة﴾ مفعول فیہ.... دخلت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا کر بتاویل مصدر "لام حرف جار مقدر کا مجرور".... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اسلمت فعل مقدر کا ظرف مستقر.... اسلمت فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

و تسمى هذه مصدرية

ع

ترجمہ:- اور اسے مصدر یہ کہا جاتا ہے۔

تشریح:-

کیونکہ یہ مابعد کو مصدر کی تاویل میں کر دیتا ہے۔ اسی وجہ سے فعل غیر متصرف پر داخل نہیں ہوتا، کیونکہ اس کے لئے مصدر نہیں۔

ترکیب:- ﴿و﴾ متانفہ.... ﴿تسمى﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت محووف.... ﴿هذه﴾ اس کا نائب الفاعل.... ﴿مصدرية﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے هذه، اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ.... تسمى فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ متانفہ ہوا۔

ولن لتأكيد نفى المستقبل

ع

ترجمہ:- اور لن مستقبل کی نفی کی تاکید کے لئے ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ عاطفہ.... ﴿لن﴾ مراد اللفظ مبتداء.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿تأكيد﴾ مضاف.... ﴿نفی﴾ مضاف الیہ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مستقبل﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے موصوف مقدر الفعل، اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... نفی، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ.... تاکید مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترجمہ:- جیسے ”لن ترانی“ (یعنی تو مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکے گا۔)

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿لن ترانی﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”لن کا مستقبل کی نفی کی تاکید کے لئے مستعمل ہونا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿لن ترا﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل نفی تاکید بن در فعل مستقبل معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿ن﴾ وقایہ.... ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ.... لن ترا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مفعول ماضی

و اصلها لا ان/ عند الخلیل/ فحذفت الهمزة تخفیفاً/ فصارت لان/

ثم حذفت الالف لالتقاء الساکنین/ فبقیت لن

ع

ترجمہ:- اور خلیل نحوی کے نزدیک اس کی اصل لا ان ہے۔ پھر ہمزہ کو تخفیف کے لئے حذف کر دیا گیا تو لان ہو گیا، پھر التقاء ساکنین کی وجہ سے الف کو حذف کر دیا گیا، تو لن باقی رہ گیا۔

ترکیب:- ☆ ﴿و﴾ عاطفہ.... ﴿اصل﴾ مضاف.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”لن“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿لا ان﴾ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

☆ ﴿عند﴾ مضاف.... ﴿الخلیل﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثابت مقدر کا مفعول فیہ.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتداء مقدر هذا“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء مقدر اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿ف﴾ تفصیلیہ.... ﴿حذفت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول.... الف لام برائے

تعریف.... ﴿ہمزہ﴾ نائب الفاعل.... ﴿تخفیف﴾ مفعول لہ.... حذف فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔

☆ ﴿ف﴾ عاطفہ.... ﴿صارت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "لان"، اس کا اسم.... ﴿لان﴾ اس کی خبر.... صارت فعل ناقص اپنی اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

☆ ﴿ثم﴾ حرف عطف.... ﴿حذفت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول.... الف لام برائے تعریف.... ﴿الف﴾ نائب الفاعل.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿التقاء﴾ مصدر مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ساکنین﴾ مضاف الیہ، اس کا فاعل.... التقاء مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل سے مل کر مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر حذف فعل کا ظرف لغو.... حذف فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

☆ ﴿ف﴾ عاطفہ.... ﴿بقیت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿لن﴾ اس کا فاعل.... بقیت فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

و کی للسببية	س
ترجمہ:- اور گئی سبب کے لئے (وضع کیا گیا) ہے۔	
ترکیب:- ﴿و﴾ عاطفہ.... ﴿کی﴾ مراد اللفظ مبتداء.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿سبب﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتہ مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔	

ای یكون ما قبلها سببا لما بعدها	س
ترجمہ:- یعنی اس کا ما قبل، ما بعد کے لئے سبب ہوتا ہے۔	
ترکیب:- ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف از افعال ناقصہ....	

﴿ما﴾ اسم موصول.... ﴿قبل﴾ مضاف.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”کسی“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثبوت فعل مقدّر کا مفعول فیہ.... ﴿ثبوت﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے اسم موصول، اس کا فاعل.... ثبوت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر یکون کا اسم.... ﴿سبباً﴾ موصوف.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿ما﴾ اسم موصول.... ﴿بعد﴾ مضاف.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”کسی“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثبوت فعل مقدّر کا مفعول فیہ.... ﴿ثبوت﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”اسم موصول“، اس کا فاعل.... ثبوت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثباتاً مقدّر کا ظرف مستقر.... ﴿ثباتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”سبباً موصوف“، اس کا فاعل.... ثباتاً اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... سبباً موصوف اپنی صفت سے مل کر یکون کی خبر.... یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

مثل اسلمت کی ادخل الجنة

۷

ترجمہ:- جیسے.... (یعنی میں اسلام لایا تاکہ میں جنت میں داخل ہو جاؤں۔)

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿اسلمت کی ادخل الجنة﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدّر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”کسی کے مابعد کا قبل کے لئے سبب ہونا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ☆ ﴿اسلمت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ث ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل.... اسلمت فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿کسی﴾ حرف ناصب.... ﴿ادخل﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع

متصل بارز، اس کا فاعل... الف لام برائے تعریف... ﴿جنة﴾ مفعول فیہ... ادخل فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معللہ ہوا۔

موصون

فان الاسلام سبب لدخول الجنة

سے

ترجمہ:- کیونکہ اسلام، دخول جنت کے لئے سبب ہے۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ برائے تعلیل... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل... الف لام برائے تعریف... ﴿اسلام﴾ ان کا

اسم... ﴿سبب﴾ موصوف... ﴿لام﴾ حرف جار... ﴿دخول﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿جنة﴾

مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدار کا ظرف مستقر...

﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "سبب موصوف"، اس کا فاعل...

ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر "ان" کی

خبر... ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا۔

واذن للجواب والجزاء

سے

ترجمہ:- اور اذن جواب و جزاء کے لئے (وضع کیا گیا) ہے۔

تشریح:-

یہ جمہور کے نزدیک حرف، جب کہ بعض کے نزدیک اسم ہے۔ اس کے برائے جواب ہونے سے مراد یہ ہے کہ یہ ایسے کلام میں واقع

ہوتا ہے کہ جو دوسرے کلام کا جواب ہو، ابتدائے کلام میں نہیں آتا۔ اور برائے جزاء ہونے سے مراد یہ ہے کہ اس کے مدخول کا مضمون، دوسرے کلام

کے مضمون کی جزاء اور بدلہ ہو۔ معلوم ہوا کہ یہاں جزاء بمعنی لغوی ہے، بمعنی اصطلاحی نہیں۔

ترکیب:- ﴿و﴾ عاطفہ... ﴿اذن﴾ مراد اللفظ مبتداء... ﴿لام﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف...

﴿جواب﴾ معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿جزاء﴾ معطوف... معطوف علیہ اپنے

معطوف سے مل کر مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدار کا ظرف مستقر... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم

فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ

جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ترجمہ :- اور یہ فقط زمانہ مستقبل میں ہی تحقق ہوتا ہے۔

ترکیب :- ﴿و﴾ عاطفہ... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے مفہوم ”اذن کا جواب و جزا کے لئے ہونا“، مبتداء... ﴿لا یتحقق﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتداء“، اس کا فاعل... ﴿الا﴾ حرف استثناء... ﴿فی﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿زمان﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿مستقبل﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور... فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مستثنی مفرغ ہو کر لا یتحقق فعل کا ظرف لغو... لا یتحقق فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

فہی لا تدخل الا على الفعل المستقبل

۷

ترجمہ :- پس وہ صرف فعل مستقبل پر ہی داخل ہوتا ہے۔

ترکیب :- ﴿ف﴾ تفریعیہ... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ”اذن“، مبتداء... ﴿لا تدخل﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع منفی معروف، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتداء“، اس کا فاعل... ﴿الا﴾ حرف استثناء... ﴿على﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿فعل﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿مستقبل﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور... علی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مستثنی مفرغ ہو کر لا تدخل فعل کا ظرف لغو... لا تدخل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل اذن تدخل الجنة في جواب من قال اسلمت

۸

ترجمہ :- جیسے... (یعنی تو اس وقت داخل جنت ہوگا) اس شخص کے جواب میں جس نے کہا، اسلمت (میں اسلام لایا)۔

ترکیب (۱): ﴿مثل﴾ مضاف... ﴿اذن تدخل الجنة﴾ مراد اللفظ ذوالحال... ﴿فی﴾ حرف جار... ﴿جواب﴾ مضاف... ﴿من﴾ اسم موصول... ﴿قال﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اسم موصول"، اس کا فاعل... ﴿اسلمت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل... اسلمت فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مراد اللفظ مقولہ... قال فعل اپنے فاعل اور مقولے سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ... جواب مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر حال... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مثل مضاف کا مضاف الیہ... مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، "اذن کا فقط مستقبل کے لئے مستعمل ہونا"، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲): ﴿اذن﴾ ناصبہ... ﴿تدخل﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل... ﴿الجنة﴾ مفعول فیہ... فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

النوع السادس حروف تجزم الفعل المضارع

۱۱

ترجمہ: چھٹی نوع وہ حروف ہیں، جو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔

ترکیب: الف لام برائے تعریف... ﴿نوع﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿سادس﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء... ﴿حروف﴾ موصوف... ﴿تجزم﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف... اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل... الف لام برائے تعریف... ﴿فعل﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿مضارع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت...

موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ.... تجزوم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت.... حروف
موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وهی خمسة احرف لم و لما و لام الامر و لا النهی و ان للشرط و الجزاء

ترجمہ:- اور وہ پانچ حروف ہیں۔ لم اور لما اور لام امر اور لا نہی اور ان، شرط اور جزاء کے لئے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ عاطفہ.... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ”حروف تجزوم
الفعل المضارع“، مبتداء.... ﴿خمسۃ﴾ تمیز مضاف.... ﴿احرف﴾ تمیز مضاف الیہ.... تمیز مضاف اپنی تمیز
مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ.... ﴿لم﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لما﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف
عطف.... ﴿لام﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿امر﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر
معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لا﴾ مراد اللفظ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿نہی﴾ مضاف الیہ....
مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ان﴾ مراد اللفظ ذوالحال.... ﴿لام﴾ حرف جار....
الف لام برائے تعریف.... ﴿شرط﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جزاء﴾
معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتہ مقدر کا ظرف مستقر....
﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے
فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف.... لم معطوف علیہ اپنے تمام
معطوفات سے مل کر بدل.... مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔
نوٹ:- ماقبل کی طرح یہاں مزید دو ترکیبیں ہو سکتی ہیں۔

(۱) تفصیل میں سے ہر ایک کو مبتداء محذوف، احدها، ثانیہا وغیرہ کی خبر بنائیں۔ (۲) پورے مجموعے کو
”اعنی“ فعل مقدر کا مفعول بہ قرار دیں۔

فلم تجعل المضارع ما ضیا منفیا

ترجمہ:- پس لم، فعل مضارع کو ماضی منفی بنا دیتا ہے۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ تفصیلیہ.... ﴿لم﴾ مراد اللفظ مبتداء.... ﴿تجعل﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع

مثبت معروف.... اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتداء“، اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف....
﴿مضارع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف مقدر ”الفعل“، اس کا
فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ اول....
﴿ماضیا﴾ موصوف.... ﴿منفیا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“،
اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول
بہ ثانی.... تب جعل فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولات سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ
ہوا۔

مثل لم يضرب بمعنى ما ضرب

ترجمہ:- جیسے ”لم يضرب“ بمعنی ”ما ضرب“ ہے۔

ترکیب:- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿لم يضرب﴾ مراد اللفظ ذوالحال.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿معنی﴾
مضاف.... ﴿ما ضرب﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور
سے مل کر ثابِتاً مقدر کا ظرفِ مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے
”ذوالحال“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرفِ مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے
مل کر مضاف الیہ.... مثال مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہو﴾ ضمیر
واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”لم کا مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دینا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے
مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ولما مثل لم

ترجمہ:- اور لما لم کی مثل ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ عاطفہ.... ﴿لما﴾ مراد اللفظ مبتداء.... ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿لم﴾ مراد اللفظ مضاف
الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

لكنها مختصة بالاستغراق

ترجمہ:- لیکن اسے استغراق کے ساتھ خاص کیا گیا ہے۔

ترکیب:- ﴿لکن﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے ”لما“
 لکن کا اسم.... ﴿مختصة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے لکن کا اسم، اس
 کا نائب الفاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿استغراق﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل
 کر مختصة کا ظرف لغو.... مختصة اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... لکن
 حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل لما يضرب زيد

ترجمہ:- جیسے.... زید نے نہیں مارا

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿لما يضرب زيد﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل
 کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”لما کا استغراق
 کے ساتھ مختص ہونا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
 ترکیب (۲):- ﴿لما يضرب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف.... ﴿زيد﴾ فاعل.... فعل اپنے
 فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ای ما ضرب زيد فی شیء من الازمنة الماضية

ترجمہ:- یعنی.... زید نے زمانہ ماضی میں سے کسی شے میں نہیں مارا۔

ترکیب:- ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿ما ضرب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی منفی معروف.... ﴿زيد﴾
 فاعل.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿شیء﴾ موصوف.... ﴿من﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ازمنة﴾
 موصوف.... الف لام بمعنی التی اسم موصول.... ﴿ماضیة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر،
 راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل
 کر صفت.... ازمنة موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... من حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابِت مقدر کا ظرف
 مستقر.... ﴿ثابِت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”شیء“ موصوف، اس

کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... شئی و موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور... فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ماضرب فعل کا ظرف لغو... ماضرب فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

ولام الامر وهی لطلب الفعل اما عن الفاعل الغائب مثل لیضرب او عن الفاعل المتکلم مثل لا ضرب و لنضرب او عن المفعول الغائب مثل لیضرب او عن المفعول المخاطب مثل لتضرب او عن المفعول المتکلم مثل لا ضرب و لنضرب

ترجمہ :- اور لام امر اور وہ طلب فعل کے لئے (وضع کیا گیا) ہے۔ (وہ طلب فعل) یا تو فاعل غائب سے (ہوگا) جیسے... لیضرب... یا فاعل متکلم سے جیسے... لا ضرب، لنضرب... یا مفعول غائب سے جیسے... لیضرب... یا مفعول مخاطب سے جیسے... لتضرب... یا مفعول متکلم سے جیسے... لا ضرب، لنضرب...
نوٹ :- تمام امثلہ کی ترکیب آخر میں علحیدہ ہوگی۔

ترکیب :- ﴿و﴾ عاطفہ... ﴿لام﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿امر﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدائے اول... ﴿و﴾ زائدہ... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "الحروف الخمسة تجزم الفعل المضارع" مبتدائے ثانی... ﴿لام﴾ حرف جار... ﴿طلب﴾ مصدر مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿فعل﴾ مضاف الیہ... ﴿اما﴾ حرف تردید... ﴿عن﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿فاعل﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿غائب﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور... عن حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ... ﴿او﴾ حرف عطف... ﴿عن﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿فاعل﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿متکلم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور... عن حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف... ﴿او﴾ حرف عطف...

﴿عن﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿مفعول﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿غائب﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور... عن حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف... ﴿او﴾ حرف عطف... ﴿عن﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿مفعول﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿منحاطب﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا نائب الفاعل... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور... عن حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف... ﴿او﴾ حرف عطف... ﴿عن﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿مفعول﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿متکلم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور... عن حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف... معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر طلب مصدر کا ظرف لغو... طلب مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مجرور... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتہ مقدر کا ظرف مستقر... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتدائے ثانی، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر... مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل لیضرب

۷

ترکیب (۱): ﴿مثل﴾ مضاف... ﴿لیضرب﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "لام امر کا فاعل غائب سے طلب فعل کے لئے ثابت ہوتا"، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲): ﴿لیضرب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل امر غائب معروف... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے غائب اس کا فاعل... فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

مثل لا ضرب ولنضرب

ع

ترکیب (۱)۔ ﴿مثل﴾ مضاف... ﴿لا ضرب﴾ معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿لنضرب﴾
معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی
خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿و﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”لام امر کا فاعل متکلم سے
طلب فعل کے لئے ثابت ہونا“، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ
خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲)۔ ﴿لا ضرب﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل امر متکلم معروف...، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا
فاعل... فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

﴿و﴾ حرف عطف... ﴿لنضرب﴾ صیغہ جمع متکلم، فعل امر متکلم معروف...، اس میں نحن ضمیر مرفوع متصل
مستتر، اس کا فاعل... فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوفہ ہوا۔

مثل لیضرب

ع

ترکیب (۱)۔ ﴿مثل﴾ مضاف... ﴿لیضرب﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر
مثالہ مقدر کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿و﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”لام امر کا
مفعول غائب سے طلب فعل کے لئے ثابت ہونا“، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر
سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲)۔ ﴿لیضرب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل امر غائب مجہول...، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع
بسوئے غائب، اس کا نائب الفاعل... فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

مثل لتضرب

ع

ترکیب (۱)۔ ﴿مثل﴾ مضاف... ﴿لتضرب﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر
مثالہ مقدر کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿و﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”لام امر
کا مفعول حاضر سے طلب فعل کے لئے ثابت ہونا“، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر

سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲): ﴿لتضرب﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر مجہول.... اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

مثل لا ضرب ولنضرب

۷

ترکیب (۱): ﴿مثل﴾ مضاف... ﴿لا ضرب﴾ معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿لنضرب﴾ معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿و﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”لام امر کا مفعول متکلم سے طلب فعل کے لئے ثابت ہونا“، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲): ﴿لا ضرب﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل امر متکلم مجہول، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا نائب الفاعل.... فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

﴿و﴾ حرف عطف... ﴿لنضرب﴾ صیغہ جمع متکلم، فعل امر متکلم مجہول.... اس میں نحن ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا نائب الفاعل.... فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوفہ ہوا۔

ولا النہی وہی ضد لام الامر

۷

ترجمہ: اور لائے نہی اور وہ لام امر کی ضد ہے۔

ترکیب: ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿لا﴾ مراد اللفظ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿نہی﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدائے اول... ﴿و﴾ زائدہ... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ”لائے نہی“، مبتدائے ثانی... ﴿ضد﴾ مضاف... ﴿لام﴾ مضاف الیہ، مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿امر﴾ مضاف الیہ... لام مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ... ضد مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر... مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر... مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ای لطلب ترک الفعل اما عن الفاعل الغائب او المخاطب او المتكلم

مثل لا يضرب ولا تضرب ولا اضرب ولا تضرب

ترجمہ :- یعنی اسے ترک فعل کی طلب کے لئے (وضع کیا گیا) ہے۔ (وہ طلب ترک فعل) یا فاعل غائب یا حاضر یا متکلم سے (ہوگی)۔ جیسے..... لا يضرب ولا تضرب ولا اضرب ولا تضرب

ترکیب :- ﴿ای﴾ حرف تفسیر..... ﴿لام﴾ حرف جار..... ﴿طلب﴾ مصدر مضاف..... ﴿ترک﴾ مضاف الیہ مضاف... الف لام برائے تعریف..... ﴿فعل﴾ مضاف الیہ..... ترک مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ..... ﴿اما﴾ حرف تردید..... ﴿عن﴾ حرف جار..... الف لام برائے تعریف..... ﴿فاعل﴾ موصوف..... الف لام برائے تعریف..... ﴿غائب﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا فاعل..... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ..... ﴿او﴾ حرف عطف..... الف لام برائے تعریف..... ﴿مخاطب﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا نائب الفاعل..... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف..... ﴿او﴾ حرف عطف..... الف لام برائے تعریف..... ﴿متکلم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل..... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف..... معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر صفت..... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور..... عن حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ”طلب مصدر“ کا ظرف لغو..... طلب مصدر اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مجرور..... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتہ مقدر کا ظرف مستقر..... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں حمی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتدائے محذوف ہی“، اس کا فاعل..... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر..... مبتدائے محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

ترکیب (۱) :- ﴿مثل﴾ مضاف..... ﴿لا يضرب﴾ معطوف علیہ..... ﴿و﴾ حرف عطف..... ﴿لا تضرب﴾ معطوف..... ﴿و﴾ حرف عطف..... ﴿لا اضرب﴾ معطوف..... ﴿و﴾ حرف عطف..... ﴿لا تضرب﴾ معطوف..... معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ..... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر..... اس

میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہم﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”لائے“ نہی کا فاعل غائب و مخاطب و متکلم سے طلب ترک فعل کے لئے ثابت ہوتا، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲)۔ ☆ ﴿لا یضرب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل نہی غائب معروف.... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے غائب اس کا فاعل.... لا یضرب فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

☆ ﴿لا تضرب﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل نہی حاضر معروف.... اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... لا تضرب فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

☆ ﴿لا اضرب﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل نہی متکلم معروف.... اس میں اننا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... لا اضرب فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

☆ ﴿لا تضرب﴾ صیغہ جمع متکلم، فعل نہی متکلم معروف.... اس میں نحن ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... لا تضرب فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

وان وہی تدخل علی الجملتين

ترجمہ:- اور ان اور وہ دو جملوں پر داخل ہوتا ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ان﴾ مراد اللفظ مبتدائے اول.... ﴿و﴾ زائدہ.... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ”مبتدائے اول“، مبتدائے ثانی.... ﴿تدخل﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتدائے ثانی“، اس کا فاعل.... ﴿علی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جملتين﴾ مجرور.... علی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو... تدخل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

والجمله الاولى تكون فعلية

ترجمہ:- اور پہلا جملہ فعلیہ ہوتا ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿جملہ﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿اولی﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم تفصیل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا فاعل... اسم تفصیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء... ﴿تکون﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف از افعال ناقصہ، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتداء“، اس کا اسم... ﴿فعلیہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”تکون کا اسم“، اس کا فاعل... اسم منسوب اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... تکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

والثانية قد تكون فعلية وقد تكون اسمية

۷

ترجمہ:- اور دوسرا کبھی فعلیہ ہوتا ہے اور کبھی اسمیہ ہوتا ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿ثانیہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف محذوف الجملة“، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل... ﴿تکون﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف از افعال ناقصہ... اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتداء“، اس کا اسم... ﴿فعلیہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”تکون کا اسم“، اس کا فاعل... اسم منسوب اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... تکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل... ﴿تکون﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف از افعال ناقصہ... اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتداء“، اس کا اسم... ﴿اسمِیہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”تکون کا اسم“، اس کا فاعل... اسم منسوب اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... تکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وتسمى الاولى شرطا والثانية جزاء

ترجمہ :- اور پہلے جملے کا نام شرط اور دوسرے کا جزاء رکھا جاتا ہے۔

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿تسمی﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت مجہول.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اولی﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف محذوف الجملة“، اس کا فاعل.... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ثانیة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف محذوف الجملة“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر نائب الفاعل.... ﴿شرطا﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿جزاء﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ.... تسمی فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف ہوا۔

فان كان الشرط والجزاء او الشرط وحده فعلا مضارعاً فتجزمه ان على سبيل الوجوب

ترجمہ :- پس اگر شرط اور جزاء (دونوں) یا صرف شرط فعل مضارع ہو تو ان اسے وجوبی طور پر جزم دے گا۔

ترکیب :- ﴿ف﴾ تفصیلیہ.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف از افعال ناقصہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿شرط﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جزاء﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿او﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿شرط﴾ ذوالحال.... ﴿وحد﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”ذوالحال“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ”منفردا کی تاویل“ میں ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر کان کا اسم.... ﴿فعلا﴾ موصوف.... ﴿مضارعاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر.... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو

کر شرط... ﴿ف﴾ جزائیہ... ﴿تجزوم﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "فعلا مضارعا" مفعول بہ... ﴿ان﴾ مراد اللفظ اس کا فاعل... ﴿علی﴾ حرف جار... ﴿سبیل﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿وجوب﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... علی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو... تجزوم فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ مفصلہ ہوا۔

مثل ان تضرب اضرب وان تضرب ضربت وان تضرب فزید ضارب

ترجمہ :- جیسے... ان تضرب اضرب.. (اگر تو مارے گا تو میں ماروں گا)... اور... ان تضرب ضربت.. (اگر تو مارے گا تو میں ماروں گا)...
 ترکیب (۱) :- ﴿مثل﴾ مضاف... ﴿ان تضرب اضرب﴾ معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿ان تضرب ضربت﴾ معطوف... ﴿ان تضرب فزید ضارب﴾ معطوف... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿ان تضرب فزید ضارب﴾ معطوف علیہ اپنے معطوفات سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، "شرط اور جزاء یا فقط شرط کا فعل مضارع ہونے کی صورت میں ان حرف شرط کا انہیں علی سبیل الوجوب جزم دینا"، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲) :- ☆ ﴿ان﴾ حرف شرط... ﴿تضرب﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل... تضرب فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط... ﴿اضرب﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل... اضرب فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

☆ ﴿ان﴾ حرف شرط... ﴿تضرب﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل... تضرب فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط... ﴿ضربت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی

مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل.... ضربت فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء.... شرط
اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

☆ ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿تضرب﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع
متصل مستتر، اس کا فاعل.... تضرب فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... ﴿ف﴾ جزا سیہ.... ﴿زید﴾ مبتداء....
﴿ضارب﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتداء“ اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے
فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

وان كان الجزاء وحده فعلا مضارعا فتجزمه على سبيل الجواز

ترجمہ:- اور اگر صرف جزاء فعل مضارع ہو تو (ان) اسے جوازی طور پر جزم دے گا۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿كان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف
از افعال ناقصہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جزاء﴾ ذوالحال.... ﴿وحد﴾ مضاف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر
غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”ذوالحال“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ”مُنْفَرِدًا“ کی تاویل میں ہو کر
حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر کان کا اسم.... ﴿فعلا﴾ موصوف.... ﴿مضارعا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں
ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت....
موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر.... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط.... ﴿ف﴾ جزا سیہ....
﴿تجزم﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”ان“
اس کا فاعل.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے ”فعلا مضارعا“ مفعول بہ.... ﴿علی﴾ حرف
جار.... ﴿سبیل﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جواز﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر
مجرور.... علی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... تجزم فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ
ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ مفصلہ ہوا۔

نحو ان ضربت اضرب

ترجمہ:- جیسے... (اگر تو مارے گا تو میں ماروں گا۔)

ترکیب (۱): ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿ان ضربت اضرب﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، فقط جزاء کے فعل مضارع ہونے کی صورت میں ان حرف شرط کا اے علی سبیل الجواز جزم دینا، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲): ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿ضربت﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل... ضربت فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... ﴿اضرب﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل... اضرب فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

النوع السابع أسماء تجزم الفعل المضارع حال كونها مشتملة على معنى ان

ترجمہ: ساتویں نوع وہ اسماء ہیں، جو ان کے معنی پر مشتمل ہونے کی حالت میں فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔

ترکیب: الف لام برائے تعریف.... ﴿نوع﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿سابع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء.... ﴿اسماء﴾ موصوف.... ﴿تجزم﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل... الف لام برائے تعریف.... ﴿فعل﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مضارع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ.... ﴿حال﴾ مضاف.... ﴿کون﴾ مصدر، مضاف الیہ مضاف.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، محلا مرفوع، راجع بسوئے "اسماء"، مضاف الیہ اور کون مصدر کا اسم.... ﴿مشملة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کون کا اسم"، اس کا فاعل... ﴿علی﴾ حرف جار... ﴿معنی﴾ مضاف.... ﴿ان﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... علی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو... مشتملة اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر کون مصدر کی خبر... کون مصدر مضاف اپنے مضاف

الیہ اسم اور خبر سے مل کر حال مضاف کا مضاف الیہ.... حال مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر تجزیم فعل کا مفعول فیہ.... تجزیم فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت.... اسماء موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

و تدخل علی الفعلین

ترجمہ:- اور وہ دو فعلوں پر داخل ہوتے ہیں۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿تدخل﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”اسمائے جازمہ“، اس کا فاعل.... ﴿علی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فعلین﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... تدخل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

و یکون الفعل الاول سببا للفعل الثاني

ترجمہ:- اور فعل اول، فعل ثانی کے لئے سبب ہوتا ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف از افعال ناقصہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فعل﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا فاعل.... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر ”یکون کا اسم“.... ﴿سببا﴾ موصوف.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فعل﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ثانی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... سبباً موصوف اپنی صفت سے مل کر یکون کی خبر.... یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

و یسمی الاول شرطاً والثانی جزاء

ترجمہ:- اور پہلے کا نام شرط اور دوسرے کا جزاء رکھا جاتا ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿یسمی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف الفعل، اس کا فاعل.... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ثانی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف الفعل، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر نائب الفاعل.... ﴿شرطا﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿جزاء﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ.... یسمی فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

فان كان الفعلان مضارعین او كان الاول مضارعا دون الثانی فالجزم

واجب فی المضارع

ترجمہ:- پس اگر دونوں فعل مضارع ہوں.... یا.... اول مضارع ہو نہ کہ ثانی تو مضارع میں جزم واجب ہے۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ تفصیلیہ.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف از افعال ناقصہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فعلان﴾ کان کا اسم.... ﴿مضارعین﴾ صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول، اس میں ہاضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”کان“ کا اسم، اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر کان کی خبر.... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف از افعال ناقصہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ”الفعل“، اس کا فاعل.... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر کان کا اسم.... ﴿مضارعا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ”فعلا“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے

فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر کان کی خبر.... ﴿دون﴾ مضاف.... الف لام
برائے تعریف.... ﴿ثانی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف
”الفعل“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل
کر مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر کان کا مفعول فیہ.... کان فعل ناقص اپنے اسم، خبر اور مفعول فیہ سے مل کر
جملہ فعلیہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر شرط.... ﴿ف﴾ جزائیہ.... الف لام برائے تعریف....
﴿جزم﴾ مبتداء.... ﴿واجب﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتداء“، اس
کا فاعل.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مضارع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع
متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ”الفعل“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر
صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر واجب اسم فاعل کا ظرف لغو....
واجب اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر
جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ مفصلہ ہوا۔

وہی تسعة اسماء من وما و ای و متی و اینما و انی و مہما و حیثما و اذما

ترجمہ:- اور وہ نوا اسماء ہیں یعنی من، ما، ای، متی، اینما، انی، مہما، حیثما اور اذما۔

تشریح:-

آئی کی طرح آیت بھی برائے مؤنث شرط کے لئے مستعمل ہے۔ مصنف نے بوجہ شرافت، مذکر کے ذکر پر اکتفاء کیا.... یا... اس لئے ذکر
نہ کیا کہ اس کے ثبوت میں کلام ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے اسماء
من، ما، ای.... الخ ”مبتداء.... تسعة“ تمیز مضاف.... اسماء تمیز مضاف الیہ.... تمیز مضاف اپنی تمیز
مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ.... ﴿من﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ما﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف
عطف.... ﴿ای﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿متی﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿اینما﴾
معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿انی﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿مہما﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف

عطف.... ﴿حیشما﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿اذما﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر بدل.... مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔
نوٹ:- حسب سابق یہاں بھی دو ترکیبیں مزید ہو سکتی ہیں۔

فمن و هو لا يستعمل الا في ذوى العقول

ترجمہ:- پس من اور وہ فقط ذوی العقول کے لئے ہی استعمال کیا جاتا ہے۔

تشریح:-

لیکن کبھی مجازاً غیر ذوی العقول میں بھی مستعمل ہو جاتا ہے۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ تفصیلیہ.... ﴿من﴾ مبتدائے اول.... ﴿و﴾ زائدہ.... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے مبتدائے اول، مبتدائے ثانی.... ﴿لا يستعمل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی مجہول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتدائے ثانی، اس کا نائب الفاعل.... ﴿الا﴾ حرف استثناء.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿ذوی﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿عقول﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مستثنی مفرغ ہو کر ظرف لغو.... لا يستعمل فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔

نحو من یکرمنی اکرمہ

ترجمہ:- جیسے..... (جو میری تعظیم کرے گا میں اس کی تعظیم کروں گا۔)

ترکیب (۱):- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿من یکرمنی اکرمہ﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”من کا فقط ذوی العقول کے لئے مستعمل ہونا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿من﴾ اسم شرط، مبتداء.... ﴿یکرم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں

هو ضمير مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا فاعل.... ﴿ن﴾ وقایہ کا.... ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل،
مفعول بہ.... یکرم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... ﴿اکرم﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت
معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے
مبتداء، مفعول بہ.... اکرم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر
خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ای ان یکرمنی زید اکرمہ

ترجمہ:- یعنی (اگر زید میری تعظیم کرے گا تو میں اس کی تعظیم کروں گا۔)

ترکیب:- ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿یکرم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت
معروف.... ﴿ن﴾ وقایہ کا.... ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ.... ﴿زید﴾ فاعل.... یکرم فعل اپنے فاعل
اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... ﴿اکرم﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع
متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "زید"، مفعول بہ.... اکرم فعل اپنے
فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔

وان یکرمنی عمرو اکرمہ

ترجمہ:- اور.... (اگر عمرو میری تعظیم کرے گا تو میں اس کی تعظیم کروں گا۔)

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿یکرم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت
معروف.... ﴿ن﴾ وقایہ کا.... ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ.... ﴿عمرو﴾ فاعل.... یکرم فعل اپنے
فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... ﴿اکرم﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر
مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "عمرو"، مفعول بہ.... اکرم
فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

وما هو لا تستعمل الا فی غیر ذوی العقول غالباً

ترجمہ:- اور ما اور وہ اکثر غیر ذوی العقول کے لئے ہی استعمال کیا جاتا ہے۔

تشریح:-

اکثر کی قید سے اس طرف اشارہ ہے کہ کبھی کبھی ذوی العقول کے لئے مجازاً استعمال کر لیا جاتا ہے۔ جیسے لانکھو اما طاب لکم من النساء منی ولث وربع۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿ما﴾ مبتدائے اول... ﴿و﴾ زائدہ... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ”مبتدائے اول“، مبتدائے ثانی... ﴿لا يستعمل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی مجہول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتدائے ثانی“، اس کا نائب الفاعل... ﴿الا﴾ حرف استثناء... ﴿فی﴾ حرف جار... ﴿ذوی﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿عقول﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مستثنیٰ مفرغ ہو کر ظرف لغو... ﴿غالباً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف استعمالاً، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... استعمالاً موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر لا يستعمل فعل کا مفعول مطلق... لا يستعمل فعل مجہول اپنے نائب الفاعل، ظرف لغو اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر... مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر... مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو ما تشر اشترا

ترجمہ:- جیسے... (جو تو خریدے گا، میں (بھی) وہی خریدوں گا)

ترکیب (۱):- ﴿نحو﴾ مضاف... ﴿ما تشر اشترا﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”ما کا غالباً ذوی العقول کے لئے مستعمل ہونا“، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿ما﴾ اسم شرط مفعول بہ مقدم... ﴿تشر﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل... تشر فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط... ﴿اشترا﴾

صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... اشترو فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ای ان تشتت الفرس اشترو الفرس

ترجمہ:- یعنی... (اگر تو گھوڑا خریدے گا تو میں (بھی) گھوڑا خریدوں گا۔)

ترکیب:- ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿تشترو﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فرس﴾ مفعول بہ.... تشترو فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... ﴿اشترو﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فرس﴾ مفعول بہ.... اشترو فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔

وان تشتت الثوب اشترو الثوب

ترجمہ:- اور.... (اگر تو کپڑا خریدے گا تو میں (بھی) کپڑا خریدوں گا۔)

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿تشترو﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ثوب﴾ مفعول بہ.... تشترو فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... ﴿اشترو﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ثوب﴾ مفعول بہ.... اشترو فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

وای وهو لا يستعمل الا فی ذوی العقول

ترجمہ:- اور ای اور وہ فقط ذوی العقول کے لئے ہی استعمال کیا جاتا ہے۔

تشریح:-

ذوی العقول میں اس کا استعمال ہمیشہ نہیں، بلکہ غیر ذوی العقول میں بھی شائع ہے۔ لیکن زیر بحث اسمائے موصولات، کافیه کی عبارت ”وَأَيُّ وَآيَةٌ كَمَنْ“ (یعنی ای اور ایه من کی مثل ہیں) سے مفہوم ہوتا ہے کہ مَنْ کی طرح ذوی العقول میں ان کا استعمال بھی حقیقت ہے، چنانچہ

غیر ذوی العقول میں ان کا استعمال مجاز کہلائے گا۔

اگر آئی کا مضاف الیہ نکرہ ہو، تو لفظ آئی بمنزلہ لفظ کل ہوگا۔ جیسے آئی رَجُلٍ بمعنی کُلُّ رَجُلٍ.. اور.. اگر مضاف الیہ معرفہ ہو، تو اب بمنزلہ بعض ہوگا۔ جیسے آئی الرَّجُلَینَ بمعنی بَعْضُ مَنِہُمَا۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿آئی﴾ مبتدائے اول.... ﴿و﴾ زائدہ.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ”مبتدائے اول“، مبتدائے ثانی.... ﴿لا یستعمل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی مجہول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتدائے ثانی“، اس کا نائب الفاعل.... ﴿الا﴾ حرف استثناء.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿ذوی﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿عقول﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مستثنی مفرغ ہو کر ظرف لغو.... لا یستعمل فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

و تلزمہ الاضافة

ترجمہ:- اور اسے اضافت لازم ہوتی ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿تلزم﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے ”آئی“، مفعول بہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اضافہ﴾ فاعل.... تلزم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل ایہم یضربنی اضربہ

ترجمہ:- جیسے ”ان میں سے جو مجھے مارے گا میں اسے ماروں گا۔“

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿ایہم یضربنی اضربہ﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”آئی کا فقط ذوی العقول کے لئے مستعمل ہوتا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲): ﴿ای﴾ اسم شرط مضاف.... ﴿ہم﴾ ضمیر جمع مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے غائب، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿یضرب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں موصیہ مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل.... ﴿ن﴾ وقایہ.... ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ.... یضرب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... ﴿اضرب﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿ہم﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے غائب، مفعول بہ.... اضرب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ای ان یضربنی زید اضربه

ترجمہ: یعنی اگر مجھے زید مارے گا تو میں (بھی) اسے ماروں گا۔

ترکیب: ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿یضرب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... ﴿ن﴾ وقایہ کا.... ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ.... ﴿زید﴾ فاعل.... یضرب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... ﴿اضرب﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿ہم﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے زید، مفعول بہ.... اضرب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔

وان یضربنی عمرو اضربه

ترجمہ: اور اگر مجھے عمرو مارے گا تو میں (بھی) اسے ماروں گا۔

ترکیب: ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿یضرب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... ﴿ن﴾ وقایہ کا.... ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ.... ﴿عمرو﴾ فاعل.... یضرب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... ﴿اضرب﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿ہم﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "عمرو"، مفعول بہ.... اضرب

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

ومتی وهو للزمان

ترجمہ:- اور متی اور وہ زمان کے لئے (آتا) ہے۔

تشریح:-

یہ استغراق زمان کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿متی﴾ مبتدائے اول... ﴿و﴾ زائدہ... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب مرفوع منفصل، راجع بسوء "مبتدائے اول"، مبتدائے ثانی... ﴿لام﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿زمان﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدار کا ظرف مستقر... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوء مبتدائے ثانی، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل متی تذهب اذهب

ترجمہ:- جیسے..... (جب تو جائے گا میں (بھی) جاؤں گا۔)

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف... ﴿متی تذهب اذهب﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدار کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوء مفہوم، "متی کا زمان کے لئے ثابت ہونا"، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿متی﴾ اسم شرط، مفعول فیہ مقدم... ﴿تذهب﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستقر، اس کا فاعل... تذهب فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط... ﴿اذهب﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستقر، اس کا فاعل... اذهب فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ترجمہ:- یعنی... (اگر تو آج کے روز جائے گا تو میں (بھی) آج کے دن جاؤں گا۔)

ترکیب:- ﴿ای﴾ حرف تفسیر... ﴿ان﴾ حرف شرط... ﴿تذهب﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل... الف لام برائے تعریف... ﴿یوم﴾ مفعول فیہ... ﴿تذهب﴾ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط... ﴿اذھب﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل... الف لام برائے تعریف... ﴿یوم﴾ مفعول فیہ... ﴿اذھب﴾ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔

وان تذهب غدا اذهب غدا

ترجمہ:-... اور... (اگر تو کل جائے گا تو میں (بھی) کل جاؤں گا۔)

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿ان﴾ حرف شرط... ﴿تذهب﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل... ﴿غدا﴾ مفعول فیہ... ﴿تذهب﴾ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط... ﴿اذھب﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل... ﴿غدا﴾ مفعول فیہ... ﴿اذھب﴾ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔

واینما وهو للمکان

ترجمہ:- اور اینما اور وہ مکان کے لئے (آتا) ہے۔

تشریح:- یہ استغراق مکان کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿اینما﴾ مبتدائے اول... ﴿و﴾ زائدہ... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ”مبتدائے اول“ متی، مبتدائے ثانی... ﴿لام﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿مکان﴾ بحرور... حرف جار اپنے بحرور سے مل کر ثابت مقدار کا ظرف مستقر... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں هو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتدائے ثانی“، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ

جملہ ۱۔ یہ ہو کر خبر.... مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل اینما تمش امش

ترجمہ:- جیسے... (جس جگہ تو چلے گائیں (بھی) چلوں گا۔)

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿اینما تمش امش﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، "اینما" کا مکان کے لئے ثابت ہوتا، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿اینما﴾ اسم شرط، مفعول فیہ مقدم.... ﴿تمش﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... تمش فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... ﴿امش﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... امش فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ای ان تمش الی المسجد امش الی المسجد

ترجمہ:- یعنی.... (اگر تو مسجد کی جانب چلے گا، تو میں (بھی) مسجد کی جانب چلوں گا۔)

ترکیب:- ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿تمش﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿الـ﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مسجد﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... تمش فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... ﴿امش﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿الی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مسجد﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... امش فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔

وان تمش الی السوق امش الی السوق

ترجمہ:- اور... (اگر تو بازار کی جانب چلے گا، تو میں (بھی) بازار کی جانب چلوں گا۔)

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿ان﴾ حرف شرط... ﴿تمش﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل... ﴿الی﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿سوق﴾ بحرور... حرف جار اپنے بحرور سے مل کر ظرف لغو... تمش فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط... ﴿امش﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل... ﴿الی﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿سوق﴾ بحرور... حرف جار اپنے بحرور سے مل کر ظرف لغو... امش فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

وانی وهو ایضاً للمکان

ترجمہ:- اور انی اور وہ بھی مکان کے لئے (آتا) ہے۔

تشریح:-

ایضاً، اضی فعل مقدر کا مفعول مطلق ہے۔ اس کے استعمال کے لئے دو شرطیں ہیں۔ (۱) ایسی دو چیزوں میں استعمال کیا جائے، جو کسی حکم میں مشترک ہوں۔ جیسے یہاں انی اور اینما دو چیزیں ہیں اور برائے مکان ہونے میں اشتراک ہے۔ لہذا جاء نی زید ایضاً کہنا درست نہیں، کیوں کہ استعمال دو چیزوں میں نہیں۔ اسی طرح جاء زید ومات عمرو ایضاً کہنا بھی صحیح نہیں کہ زید اور عمرو کسی ایک حکم میں شریک نہیں۔ (۲) بیان حکم میں ہر ایک کا دوسرے سے استغناء ممکن ہو۔ جیسے یہاں پر کہ انی اپنے بیان حکم میں اینما اور اینما، اس کا محتاج نہیں۔ لہذا اختصم زید وعمرو ایضاً کہنا درست نہیں، کیونکہ اختصام دو میں ہوتا ہے، چنانچہ زید کے حکم اختصام کا بیان عمرو کے بغیر ممکن نہیں۔

ترکیب:- ☆ ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿انی﴾ مبتدائے اول... ﴿و﴾ زائدہ... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ”مبتدائے اول“، مبتدائے ثانی... ﴿لام﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿مکان﴾ بحرور... حرف جار اپنے بحرور سے مل کر ثابت مقدر کا ظرف مستقر... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں هو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتدائے ثانی“، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

☆ ﴿ایضاً﴾ اضی فعل مقدر کا مفعول مطلق... ﴿اضی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس

میں جو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مکان پر دلالت کرتا"، اس کا فاعل.... آض فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

مثل الی تکن اکن

ترجمہ:- جیسے... (جس جگہ تو ہوگا میں) (بھی) ہوں گا۔

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿انی تکن اکن﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، "انی کا مکان کے لئے ثابت ہونا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿انی﴾ اسم شرط، مفعول فیہ مقدم.... ﴿تکن﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف (فعل تام بمعنی تثبٹ)، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... تکن فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... ﴿اکن﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف (فعل تام بمعنی اثبٹ)، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... اکن فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ای ان تکن فی البلدة اکن فی البلدة

ترجمہ:- یعنی..... (اگر تو شہر میں ہوگا، تو میں) (بھی) شہر میں ہوں گا۔

ترکیب:- ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿تکن﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿بلدة﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... تکن فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... ﴿اکن﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿بلدة﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... اکن فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔

وان تکن فی البادية اکن فی البادية

ترجمہ:- اور..... (اگر تو گاؤں میں ہوگا، تو میں (بھی) گاؤں میں ہوں گا۔)

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿تکن﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿بادية﴾ بحرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... تکن فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... ﴿اکن﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿بادية﴾ بحرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... اکن فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

ومهما وهو للزمان

ترجمہ:- اور مهما اور وہ زمان کے لئے (آتا) ہے۔

تشریح:-

مهما کے بارے میں نجات کا اختلاف ہے، بعض کے نزدیک بسیط ہے۔ یہ ابو حیان کا قول ہے اور یہی صحیح ہے۔ لیکن اس صورت میں یوں لکھنا چاہیے، ”مہمی“ کہ اس کا وزن ”فعلی“ ہے۔ اس صورت میں الف برائے تانیث ہے، چنانچہ غیر منصرف ہوا، یا برائے الحاق۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿مهما﴾ مبتدائے اول.... ﴿و﴾ زائدہ.... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ”مبتدائے اول“، مبتدائے ثانی.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿زمان﴾ بحرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں هو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتدائے ثانی“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل مهما تذهب اذهب

ترجمہ:- جیسے... (جب تو جائے گا میں (بھی) جاؤں گا۔)

ترکیب (ا):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿مهما تذهب اذهب﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف

الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”مہما کا زمان کے لئے ثابت ہونا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲): ﴿مہما﴾ اسم شرط، مفعول فیہ مقدم.... ﴿تذهب﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... تذهب فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... ﴿اذھب﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... اذھب فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ای ان تذهب الیوم اذهب الیوم

ترجمہ: یعنی..... (اگر تو آج کے روز جائے گا تو میں (بھی) آج کے دن جاؤں گا۔)

ترکیب: ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿تذهب﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿یوم﴾ مفعول فیہ.... تذهب فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... ﴿اذھب﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿یوم﴾ مفعول فیہ.... اذھب فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔

وان تذهب غدا اذهب غدا

ترجمہ: اور.... (اگر تو کل کے دن جائے گا تو میں (بھی) کل کے روز جاؤں گا۔)

ترکیب: ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿تذهب﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿غدا﴾ مفعول فیہ.... تذهب فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... ﴿اذھب﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿غدا﴾ مفعول فیہ.... اذھب فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

وحیثما وهو للمکان

ترجمہ:- اور حیثما اور وہ مکان کے لئے (آتا) ہے۔

تشریح:-

اس میں مکانہ ہے، جو اسے مضاف ہونے سے روکتا ہے۔ اسی طرح اذما میں ہے۔ لہذا حق ما کی بناء پر یہ دونوں، ان شرطیہ کے ساتھ زیادہ مشابہہ ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ اضافت سے ان کا ابہام دور ہوتا ہے، جب کہ عدم اضافت سے معنی میں ابہام پیدا ہوتا ہے، جو ان شرطیہ کے ساتھ زیادہ مشابہہ پیدا کر دیتا ہے۔ کیونکہ یہ بھی عدم وجود کے احتمال کی وجہ سے ابہام کا قائلہ دیتا ہے۔ چونکہ یہ دونوں لازم الاضافت ہیں، اس لئے ان کے بعد ما کافہ ہے اور این اور متی لازم الاضافت نہیں، لہذا ان سے لاحق ہونے والا ما کافہ نہیں، بلکہ زائدہ ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿حیثما﴾ مبتدائے اول.... ﴿و﴾ زائدہ.... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ”مبتدائے اول“، مبتدائے ثانی.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مکان﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”مبتدائے ثانی“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا۔

مثل حیثما تقعد اقعد

ترجمہ:- جیسے.... (جس جگہ تو بیٹھے گا میں (بھی) وہاں بیٹھوں گا۔)

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿حیثما تقعد اقعد﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدار کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”حیثما کا مکان کے لئے ثابت ہونا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿حیثما﴾ اسم شرط، مفعول فیہ مقدم.... ﴿تقعد﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستقر، اس کا فاعل.... تقعد فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... ﴿اقعد﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستقر، اس کا فاعل.... اقعد فعل

اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ای ان تقعد فی القرية القریة

ترجمہ:- یعنی..... (اگر تو گاؤں میں بیٹھے گا تو میں (بھی) گاؤں میں بیٹھوں گا۔)

ترکیب:- ﴿ای﴾ حرف تفسیر... ﴿ان﴾ حرف شرط... ﴿تقعد﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل... ﴿فی﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿قریة﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو... تقعد فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط... ﴿اقعد﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل... ﴿فی﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿قریة﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو... اقعد فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔

وان تقعد فی البلدة اقعدها فی البلدة

ترجمہ:- اور... (اگر تو شہر میں بیٹھے گا تو میں (بھی) شہر میں بیٹھوں گا۔)

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿ان﴾ حرف شرط... ﴿تقعد﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل... ﴿فی﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿بلدة﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو... تقعد فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط... ﴿اقعد﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل... ﴿فی﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿بلدة﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو... اقعدها فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

واذما وهو يستعمل فی غیر ذوی العقول

ترجمہ:- اور اذما اور وہ غیر ذوی العقول کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

تشریح:-

خیال رہے کہ "اذما" ظرف زمان متضمن بمعنی شرط ہوتا ہے۔ لیکن یہاں مصنف اسے ظرف زمان قرار نہیں دے رہے، بلکہ غیر ذوی

العتول کے لئے بتاتے ہیں، جس کا کتبہ متداولہ میں اصلاً ذکر نہیں۔ شاید کاتب سے یہ واقع ہوا ہے کہ اس نے ”مہما“ کی جگہ ”الما“ تحریر کر دیا کہ وہ غیر ذوی العتول کے لئے بھی آتا ہے۔ اور ”الما“ کی جگہ ”مہما“ لکھ دیا کہ یہ طرف زمان کے لئے آتا ہے، پس یہاں پر ”مہما“ ہونا چاہیے تھا اور ما قبل میں ”الما“۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿اذا ما﴾ مبتدائے اول... ﴿و﴾ زائدہ... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ”مبتدائے اول“، مبتدائے ثانی... ﴿يستعمل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتدائے ثانی“، اس کا نائب الفاعل... ﴿فسی﴾ حرف جار... ﴿غیر﴾ مضاف... ﴿ذوی﴾ مضاف الیہ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿عقول﴾ مضاف الیہ... ذوی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر غیر کا مضاف الیہ... غیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر يستعمل فعل کا ظرف لغو... يستعمل فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر... مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر... مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل اذا ما تفعل افعل

ترجمہ :- جیسے..... (جو تو کرے گا میں (بھی) کروں گا۔)

ترکیب (۱) :- ﴿مثل﴾ مضاف... ﴿اذا ما تفعل افعل﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”الما“ کا غیر ذوی العتول کے لئے ثابت ہونا، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲) :- ﴿اذا ما﴾ مفعول بہ مقدم... ﴿تفعل﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل... تفعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط... ﴿افعل﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل... افعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ای ان تفعل النحیطة الفعل النحیطة

ترجمہ :- یعنی..... (اگر تو کپڑے سے گاتو میں (بھی) کپڑے سیوں گا۔)

ترکیب :- ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿تفعل﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل... الف لام برائے تعریف.... ﴿نحیطة﴾ مفعول بہ.... ﴿تفعل﴾ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... ﴿الفعل﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انتا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل... الف لام برائے تعریف.... ﴿نحیطة﴾ مفعول بہ.... ﴿الفعل﴾ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ مفسرہ ہوا۔

وان تفعل الزراعة الفعل الزراعة

ترجمہ :- اور.... (اگر تو کھیتی باڑی کرے گا تو میں (بھی) کھیتی باڑی کروں گا۔)

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿تفعل﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل... الف لام برائے تعریف.... ﴿زراعة﴾ مفعول بہ.... ﴿تفعل﴾ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... ﴿الفعل﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انتا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل... الف لام برائے تعریف.... ﴿زراعة﴾ مفعول بہ.... ﴿الفعل﴾ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

وان كان الفعل الثانى مضارعا دون الاول فالوجهان فى المضارع الجزم والرفع مثل اذ ما كتبت اكتب.

ترجمہ :- اور اگر فعل ثانی مضارع ہو نہ کہ اول تو مضارع میں دو صورتیں (جائز) ہیں، جزم اور رفع جیسے.. اذ ما كتبت اكتب... (جو تو لکھے گا، میں (بھی) لکھوں گا۔)

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿كان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف از افعال ناقصہ... الف لام برائے تعریف.... ﴿فعل﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف.... ﴿ثانی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم

فاعل، اس میں ہومضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر کان کا اسم.... ﴿مضارع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہومضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کسان کا اسم"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... ﴿دون﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ہومضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "الفعل"، اس کا فاعل.... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... دون مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر کان کا مفعول فیہ.... کان فعل ناقص اپنے اسم خبر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط....

﴿ف﴾ جزائیہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿وجہان﴾ مبدل منہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جزم﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿رفع﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر بدل.... مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتداء.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مضارع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہومضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "الفعل"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... فی حرف جار اپنی مجرور سے مل کر ثابتان مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتان﴾ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل، اس میں ہوماضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ترکیب (۲): ☆ الف لام برائے تعریف.... ﴿جزم﴾ مبتداء محذوف "احدهما" کی خبر.... اس میں ﴿احد﴾ مضاف.... ﴿ہما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے الوجہان، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿رفع﴾ مبتداء محذوف ثانیہما کی خبر.... اس میں ﴿ثانی﴾ مضاف.... ﴿ہما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے الوجہان، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ترکیب (۳)۔ الف لام برائے تعریف... ﴿جزم﴾... ﴿طوف علیہ﴾... ﴿و﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿رفع﴾... ﴿طوف﴾... ﴿طوف علیہ اپنے﴾... ﴿طوف سے مل کر﴾... اعلیٰ فعل مقدر کا مفعول ہے... ﴿اعنی﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل... اعلیٰ فعل اپنے فاعل اور مفعول ہے سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

النوع الثامن اسماء تنصب الاسماء النكرات على التمييز

ترجمہ:- آٹھویں نوع وہ اسماء ہیں، جو اسماء نكرات کو تمیز ہونے کی بناء پر نصب دیتے ہیں۔
تشریح:-

التمییز پر الف لام مضاف الیہ کے عوض میں ہے۔ اصل میں "علی تمییزھا" تھا۔ ماقبل بیان کی روشنی میں معنی یہ ہوا، "علی کون الاسماء النكرات تمییزا" (یعنی نوع ثامن وہ اسماء ہیں، جو اسماء نكرات کو ان کے تمیز ہونے کی بناء پر نصب دیتے ہیں)۔ لغت میں تمیز کا معنی جدا کرنا ہے اور اصطلاح میں وہ اسم ہے، جو ذات مقدرہ یا مذکورہ کے معنی موضوع لہ میں موجود ابہام کو دور کرے۔ تمیز کو تفسیر، تبیین اور تمییز بھی کہتے ہیں۔

ترکیب:- الف لام برائے تعریف... ﴿نوع﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿ثامن﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء... ﴿اسماء﴾ موصوف... ﴿تنصب﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل... الف لام برائے تعریف... ﴿اسماء﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿نكرات﴾ صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول ہے... ﴿علی﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿تمییز﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر نصب فعل کا ظرف لغو... تنصب فعل اپنے فاعل، مفعول ہے اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت... اسماء موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وهی اربعة اسماء

ترجمہ:- اور وہ چار اسماء ہیں۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع متصل، راجع بسوئے "اسماء"۔
مبتداء... ﴿اربعة﴾ تميز مضاف... ﴿اسماء﴾ تميز مضاف اپنی تميز مضاف الیہ سے مل کر خبر... مبتداء
 اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

الاول لفظ عشر او عشرون او ثلاثون او اربعون او خمسون او ستون او
 سبعون او ثمانون او تسعون

ترجمہ:- پہلا لفظ عشر.. یا.. عشرون.. یا.. ثلاثون.. یا.. اربعون.. یا.. خمسون.. یا.. ستون.. یا..
 سبعون.. یا.. ثمانون.. یا.. تسعون، ہے۔
تفصیل:-

عبارت میں عشر، لفظ کا مضاف الیہ ہے، لہذا مجرور ہوا۔ عشرون کے اس پر عطف ہونے کی بناء پر بحالت جر "عشرین" ہونا
 چاہیئے تھا، لیکن ماتن نے حکایت کا لحاظ کیا۔ حکایت سے مراد وہ لفظ ہے، جو ایک کلام سے اٹھا کر دوسرے کلام میں اسی حالت میں ذکر کیا جائے، جو
 سابقہ کلام میں تھی۔

احسن یہ تھا کہ ماتن فقط عشر کے ذکر پر اکتفاء کرتے، عشرون اور اس کی اخوات کو بیان نہ کیا جاتا۔ کیونکہ یہاں عوائل سماعیہ کا بیان
 مقصود ہے، جب کہ یہ تمام دہائیاں، عوائل قیاسیہ سے ہیں۔ اس لئے کہ ان کے ساتھ نون مشابہ بنون جمع لاحق ہے، جس کے لحوق سے اسم تام ہو جاتا
 ہے اور اسم تام عوائل قیاسیہ میں سے ہے، جیسا کہ آخر میں آئے گا۔

ترکیب:- الف لام برائے تعریف... ﴿اول﴾ میخہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع
 بسوئے موصوف محذوف "الاسم"، اس کا فاعل... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف
 محذوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء... ﴿لفظ﴾ مضاف... ﴿عشر﴾ معطوف علیہ... ﴿او﴾ حرف عطف...
 ﴿عشرون﴾ معطوف... ﴿او﴾ حرف عطف... ﴿ثلاثون﴾ معطوف... ﴿او﴾ حرف عطف... ﴿اربعون﴾
 معطوف... ﴿او﴾ حرف عطف... ﴿خمسون﴾ معطوف... ﴿او﴾ حرف عطف... ﴿ستون﴾ معطوف...
 ﴿او﴾ حرف عطف... ﴿سبعون﴾ معطوف... ﴿او﴾ حرف عطف... ﴿ثمانون﴾ معطوف... ﴿او﴾ حرف
 عطف... ﴿تسعون﴾ معطوف... معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مضاف الیہ... لفظ مضاف اپنے مضاف
 الیہ سے مل کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اذا ركب مع احد او اثنين او ثلث او اربع او خمس او ست او سبع او ثمان او تسع

ترجمہ:- جب کہ لفظ احد .. یا .. اثنان .. یا .. ثلث .. یا .. اربع .. یا .. خمس .. یا .. ست .. یا .. سبع .. یا .. ثمان .. یا .. تسع کے ساتھ مرکب ہوں۔

ترکیب:- ﴿اذا﴾ ظرف زمان مضاف.... ﴿ركب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت مجہول، اس میں موصیہ مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے لفظ عشر او عشرون الخ، اس کا نائب الفاعل.... ﴿مع﴾ مضاف.... ﴿احد﴾ معطوف علیہ.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿اثنين﴾ معطوف.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿ثلث﴾ معطوف.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿اربع﴾ معطوف.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿خمس﴾ معطوف.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿ست﴾ معطوف.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿سبع﴾ معطوف.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿ثمان﴾ معطوف.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿تسع﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مع مضاف کا مضاف الیہ.... مع مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ركب کا مفعول فیہ.... ركب فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ.... اذا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "ثابت مقدر" کا مفعول فیہ.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں موصیہ مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ابتداءً محذوف ہذا" لے، اس کا قائل.... اسم فاعل اپنے قائل اور مفعول فیہ سے مل کر اشیہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداءً محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فان كان الْمُفَمِّزُ مذكراً فطريق التركيب في لفظ احد او اثنين مع عشرا

نقول احد عشر رجلا و اثنا عشر رجلا بتذكير الجزئين

ترجمہ:- پس اگر مُمیز مذکر ہو تو دس کے ساتھ ایک یا دو کے لفظ میں (یعنی گیارہ اور بارہ میں) ترکیب کا طریقہ یہ ہے کہ تو کہے.... احد عشر رجل.... اور.... اثنا عشر رجل.... دونوں اجزاء کی تذکیر کے ساتھ۔

تشریح:-

معلوم ہوا کہ احد عشر سے تسعة عشر تک کی تمیز مفرد منصوب ہوتی ہے۔

لے:- ہذا کا اشار الیہ، "نصب عشر او عشرون الخ.... یعنی عشر سے عشرون تک کا منصوب ہونا" ہے۔

ترکیب :- ﴿ف﴾ تفصیلیہ ﴿ان﴾ حرف شرط ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف از افعال ناقصہ... الف لام برائے تعریف ﴿ممیز﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے موصوف محذوف ”الْفُظْ“، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر کان کا اسم... ﴿مد کرا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”کان“ کا اسم، اس کا نائب الفاعل... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر موصوف محذوف ”لفظ“ کی صفت... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر خبر... کسان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط... ﴿ف﴾ جزائیہ... ﴿طریق﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿ترکیب﴾ مصدر... ﴿فی﴾ حرف جار... ﴿لفظ﴾ مضاف... ﴿احد﴾ معطوف علیہ... ﴿او﴾ حرف عطف... ﴿اثنین﴾ معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ... لفظ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ترکیب مصدر کا ظرف لغو... ﴿مع﴾ مضاف... ﴿عشر﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ترکیب مصدر کا مفعول فیہ... ترکیب مصدر اپنے ظرف لغو اور مفعول فیہ سے مل کر مضاف الیہ... طریق مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... ﴿ان﴾ مصدریہ... ﴿تقول﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف... اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستقر، اس کا فاعل... ﴿احد عشر﴾ تمیز... ﴿رجلا﴾ تمیز... تمیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿اثنین﴾ عشر... ﴿رجلا﴾ تمیز... تمیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذوالحال... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿تذکیر﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿جزءین﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ”ثابتین“ قدر کا ظرف مستقر... ﴿ثابتین﴾ صیغہ ثنیہ مذکر اسم فاعل، اس میں ہما ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”ذوالحال“، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر حال... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مراد اللفظ مقولہ... تقول فعل اپنے فاعل اور مقولے سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جزاء... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ مفصلہ ہوا۔

وان کان مؤنثا فتقول احدی عشرة امرأة و اثنتا عشرة امرأة بتانیث الجزءین

ترجمہ :- اور اگر (میتز) مؤنث ہو تو کہے... احدی عشرة امرأة... اثنتا عشرة امرأة... دونوں

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿ان﴾ حرف شرط... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف
 از افعال ناقصہ... اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "الممیز" اس کا اسم... ﴿مؤنثا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم
 مفعول، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کان" کا اسم، اس کا نائب الفاعل... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل
 سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر موصوف محذوف "لفظاً" کی صفت... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر خبر... کان فعل ناقص
 اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط... ﴿ف﴾ جزائیہ... ﴿تقول﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت
 معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل... ﴿احدی عشرة﴾ تمیز... ﴿امراة﴾ تمیز... تمیز اپنی تمیز
 سے مل کر معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿اثنتا عشرة﴾ تمیز... ﴿امراة﴾ تمیز... تمیز اپنی تمیز سے مل کر
 معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذوالحال... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿تانیث﴾ مضاف... الف لام برائے
 تعریف... ﴿جزئین﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابِتین
 مقدر کا ظرف مستقر... ﴿ثابتین﴾ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل، اس میں ہما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال"،
 اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مراد اللفظ
 مقولہ... تقول فعل اپنے فاعل اور مقولے سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو
 کر جزاء... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ مفصلہ ہوا۔

وطریق ترکیب غیر ہما الی تسع مع عشر ان تقول فی المذکر ثلثة عشر
 رجلا واربعة عشر رجلا الی تسعة عشر رجلا بتانیث الجزء الاول وتذکیر
 الجزء الثانی وفی المؤنث ثلث عشرة امراة واربع عشرة امراة الی تسع
 عشرة امراة بتذکیر الجزء الاول وتانیث الجزء الثانی

ترجمہ :- اور ان دونوں (یعنی ایک اور دو) کے علاوہ میں نو تک، دس کے ساتھ (یعنی تیرہ سے انیس تک) ترکیب کا طریقہ یہ
 ہے کہ تو مذکر میں کہے.. ثلثة عشر رجلا... اور.. اربعة عشر رجلا... سے.. تسعة عشر رجلا... تک۔ جزء اول
 کی تانیث اور جزء ثانی کی تذکیر کے ساتھ۔ اور مؤنث میں... ثلث عشرة امراة... اور... اربع عشرة امراة...

سے ... تسع عشرة امراۃ.... تک، جزء اول کی تذکیر اور جزء ثانی کی تانیث کے ساتھ۔
تشریح:-

غیر ہما میں غیر سے مراد ثلث تاسع ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿طریق﴾ مضاف.... ﴿ترکیب﴾ مصدر، مضاف الیہ، مضاف....
﴿غیر﴾ مضاف الیہ مضاف.... ﴿ہما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "احد واثنان"، مضاف الیہ....
غیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال.... ﴿الی﴾ حرف جار.... ﴿تسع﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر
"مُنْتَهَیَا مَقْدَرٌ" کا ظرف مستقر.... ﴿مُنْتَهَیَا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے
"ذوالحال"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے
مل کر ترکیب مصدر کا مضاف الیہ.... ﴿مع﴾ مضاف.... ﴿عشر﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل
کر ترکیب مصدر کا مفعول فیہ.... تو کیب مصدر اپنے مضاف الیہ اور مفعول فیہ سے مل کر مضاف الیہ.... طریق مضاف اپنے
مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿ان﴾ مصدریہ.... ﴿تقول﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں
انت ضمیر مرفوع متصل مستقر، اس کا فاعل.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مذکور﴾ صیغہ واحد مذکر اسم
مفعول، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے موصوف محذوف "اللفظ"، اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے
نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف
عطف.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿الحونث﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ضمیر مرفوع
متصل مستقر، راجع بسوئے موصوف محذوف اللفظ، اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ
اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تقول فعل کا ظرف
لغو.... ﴿ثلاثة عشر﴾ تمیز.... ﴿رجلا﴾ تمیز.... تمیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف....
﴿اربعة عشر﴾ تمیز.... ﴿رجلا﴾ تمیز.... تمیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر
ذوالحال.... ﴿الی﴾ حرف جار.... ﴿تسعة عشر﴾ تمیز.... ﴿رجلا﴾ تمیز.... تمیز اپنی تمیز سے مل کر مجرور.... حرف
جار اپنے مجرور سے مل کر "مُنْتَهَیْنِ" کا ظرف مستقر.... ﴿مُنْتَهَیْنِ﴾ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل، اس میں ہما ضمیر مرفوع متصل

مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال اول...
 ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿تانیث﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿جزء﴾ موصوف... الف لام برائے
 تعریف... ﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل... اسم
 تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ... تانیث مضاف اپنے
 مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿تذکیر﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿جزء﴾
 موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿ثانی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے
 "موصوف"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل
 کر معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابتین" کا ظرف
 مستقر... ﴿ثابتین﴾ صیغہ ثنیہ مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال"، اس کا فاعل... اسم
 فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ثانی... ذوالحال اپنے دونوں احوال سے مل کر معطوف
 علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿ثالث عشرہ﴾ تمیز... ﴿امراة﴾ تمیز... تمیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف علیہ...
 ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿اربع عشرہ﴾ تمیز... ﴿امراة﴾ تمیز... تمیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف علیہ اپنے
 معطوف سے مل کر ذوالحال... ﴿الی﴾ حرف جار... ﴿تسع عشرہ﴾ تمیز... ﴿امراة﴾ تمیز... تمیز اپنی تمیز سے مل
 کر مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "منتہین" کا ظرف مستقر... ﴿منتہین﴾ صیغہ ثنیہ مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر
 مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ
 ہو کر حال اول... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿تذکیر﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿جزء﴾ موصوف... الف
 لام برائے تعریف... ﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس
 کا فاعل... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ... مضاف
 اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿تانیث﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف...
 ﴿جزء﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿ثانی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر،
 راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل

کر معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابتین مقدر" کا ظرف مستقر... ﴿ثابتین﴾ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ثانی... ذوالحال اپنے دونوں احوال سے مل کر معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مقولہ... نقول فعل اپنے فاعل، ظرف لغو اور مقولے سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

واما طریق التركيب في الواحد و الاثنین الى تسع مع عشرين و اخواته
الى تسعين فعلى سبيل العطف

ترجمہ :- اور بہر حال ایک اور دو سے نو تک، بیس اور اس کی اخوات کے ساتھ نوے تک میں ترکیب کا طریقہ عطف کی صورت میں ہے۔

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿اما﴾ حرف شرط برائے تفصیل... اس کے بعد "يُوجدُ شَيْءٌ" محذوف... اس میں ﴿يوجد﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول... ﴿شَيْءٌ﴾ نائب الفاعل... یوجد فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شرط... ﴿طریق﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿ترکیب﴾ مصدر... ﴿فی﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿واحد﴾ معطوف... ﴿و﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿اثنین﴾ معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذوالحال... ﴿الی﴾ حرف جار... ﴿تسع﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر منتہیاً کا ظرف مستقر... ﴿منتہیا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "ذوالحال"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور... فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ترکیب مصدر کا ظرف لغو... ﴿مع﴾ مضاف... ﴿عشرین﴾ معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿اخوات﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "عشرین"، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذوالحال... ﴿الی﴾ حرف جار... ﴿تسعين﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "مُنْتَهِيَةٌ" کا ظرف مستقر... ﴿مُنْتَهِيَةٌ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل... اسم

فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ... والحال اپنے حال سے مل کر مع مضاف کا مضاف الیہ ... مع مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ترکیب مصدر کا مفعول فیہ ... ترکیب مصدر اپنے ظرف لفظ اور مفعول فیہ سے مل کر مضاف الیہ ... طریق مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء ... ﴿ف﴾ جزانیہ ... ﴿علی﴾ حرف جار ... ﴿سبیل﴾ مضاف ... الف لام برائے تعریف ... ﴿عطف﴾ مضاف الیہ ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرد ... حرف جار اپنے مجرد سے مل کر ثابت مقدار کا ظرف مستقر ... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتدائے مؤخر، اس کا فاعل ... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم ... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر شرط محذوف "يُوجَدُ شَيْءٌ" کی جزاء ... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

فان كان المميز مذكرا فتقول في تركيب الواحد والاثنين لا في غيرهما احد وعشرون رجلا واثنان وعشرون رجلا بتذكير الجزء الاول

ترجمہ :- چنانچہ اگر مُمَيِّز مذکر ہو، تو ایک اور دو کی ترکیب میں، نہ کہ ان کے غیر میں، کہے ... احد و عشرون رجل ... اور ... اثنان و عشرون رجل ... جزاء اول کی تذکیر کے ساتھ۔

ترکیب :- ﴿ف﴾ تفصیلیہ ... ﴿ان﴾ حرف شرط ... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف از افعال ناقصہ ... الف لام برائے تعریف ... ﴿مميز﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "اللفظ"، اس کا فاعل ... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر "کان کا اسم" ... مذکور ﴿مذکور﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کان کا اسم"، اس کا نائب الفاعل ... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر موصوف محذوف "لفظاً" کی صفت ... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر خبر ... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ... ﴿ف﴾ جزائیہ ... ﴿تقول﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف ... اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل ... ﴿فی﴾ حرف جار ... ترکیب ﴿مذکور﴾ مضاف ... الف لام برائے تعریف ... ﴿واحد﴾ معطوف علیہ ... ﴿و﴾ حرف عطف ... الف لام برائے تعریف ... ﴿اثنين﴾ معطوف ... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف

الیہ... ترکیب مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ... ﴿لا﴾ عاقلہ...
 ﴿فی﴾ حرف جار... ﴿غیر﴾ مضاف... ﴿مما﴾ ضمیر تنبیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "واحد
 والثنین"، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف... معطوف علیہ
 اپنے معطوف سے مل کر نقول فعل کا ظرف لغو... ﴿احد و عشرون﴾ میز... ﴿رجلا﴾ تمیز... میتز اپنی تمیز سے مل
 کر معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿انسان و عشرون﴾ میز... ﴿رجلا﴾ تمیز... میتز اپنی تمیز سے مل
 کر معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذوالحال... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿تذکیر﴾ مضاف... الف لام
 برائے تعریف... ﴿جزء﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ضمیر
 مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف
 اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر
 مقدّر، کا ظرف مستقر... ﴿ثابتین﴾ صیغہ تنبیہ مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال"، اس
 کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال... ذوالحال اپنے حال سے مل کر
 مقولہ... نقول فعل اپنے فاعل، ظرف لغو اور مقولے سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ
 ہوا۔

وان كان المميز مؤنثا فتقول احدى وعشرون امرأة واثنتان وعشرون

امراة بتانيث الجزء الاول

ترجمہ :- اور اگر میز مؤنث ہو تو تو کہے... احدى وعشرون امراة... اور... اثنتان وعشرون امراة... جزء اول
 کی تانیث ساتھ۔

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿ان﴾ حرف شرط... ﴿كان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف
 از افعال ناقصہ... الف لام برائے تعریف... ﴿مميز﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع
 بسوئے موصوف محذوف "اللفظ"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف
 محذوف اپنی صفت سے مل کر کان کا اسم... ﴿مؤنثا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع

بسوئے "کسان کا اسم" اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر موصوف محذوف "لغظاً" کی صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر خبر.... کسان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... ﴿ف﴾ جزائیہ.... ﴿تقول﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستقر، اس کا فاعل.... ﴿احدی و عشرون﴾ میمز.... ﴿امراة﴾ تمیز.... میمز اپنی تمیز سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿الستین و عشرون﴾ میمز.... ﴿امراة﴾ تمیز.... میمز اپنی تمیز سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذو الحال.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿تانیث﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جزء﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں هو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل.... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابتین مقدر" کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتین﴾ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل، اس میں هما ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "ذو الحال"، اس کا فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذو الحال اپنے حال سے مل کر مقولہ.... ﴿تقول﴾ فعل اپنے فاعل، ظرف لغو اور مقولے سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

وفي تركيب غير الواحد والاثنين الى تسع مع عشرين تقول في المميز المذكور
 ثلاثة وعشرون رجلا واربعة وعشرون رجلا بتانيث الجزء الاول وفي المميز
 المؤنث ثلث وعشرون امراة واربعة وعشرون امراة بتذكير الجزء الاول

ترجمہ :- اور ایک اور دو کے علاوہ کی ترکیب میں نو تک، سمیت بیس کے، میمز مذکر میں، تو کہے.... ثلثہ و عشرون رجل.... اور.... اربعہ و عشرون رجل.... جزء اول کی تانیث کے ساتھ۔ اور میمز مؤنث میں (تو کہے)۔ ثلث وعشرون امراة۔ اور۔ اربع وعشرون امراة۔ جزء اول کی تذکیر کے ساتھ۔

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿ترکیب﴾ مضاف.... ﴿غیر﴾ مضاف الیہ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿واحد﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف....

﴿النون﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذوالحال.... ﴿الی﴾ حرف جار.... ﴿تسع﴾ بحرور... حرف
 جار اپنے بحرور سے مل کر ”مُنتَهِيًا“ قدر کا ظرف مستقر.... ﴿منتہیا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”ذوالحال“، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر
 حال... ذوالحال اپنے حال سے مل کر غیر کا مضاف الیہ.... غیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ترکیب مصدر کا
 مضاف الیہ.... ﴿مع﴾ مضاف.... ﴿عشرین﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ترکیب مصدر
 کا مفعول فیہ.... ترکیب مصدر اپنے مضاف الیہ اور مفعول فیہ سے مل کر بحرور.... فی حرف جار اپنے بحرور سے مل کر تقول
 فعل کا ظرف لغو مقدم.... ﴿تقول﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستقر،
 اس کا فاعل.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مميز﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف....
 ﴿مذکر﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا نائب الفاعل... اسم
 مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر بحرور.... فی حرف جار اپنے بحرور
 سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مميز﴾
 موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مؤنث﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے
 ”موصوف“، اس کا نائب الفاعل... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت
 سے مل کر بحرور.... فی حرف جار اپنے بحرور سے مل کر معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تقول فعل کا ظرف لغو
 مؤخر.... ﴿ثلاثة وعشرون﴾ تمیز.... ﴿رجلا﴾ تمیز.... تمیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف
 عطف.... ﴿اربعة وعشرون﴾ تمیز.... ﴿امراة﴾ تمیز.... تمیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف
 سے مل کر ذوالحال.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿تانیث﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جزء﴾ موصوف.... الف
 لام برائے تعریف.... ﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے موصوف، اس کا
 فاعل... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... مضاف اپنے
 مضاف الیہ سے مل کر بحرور.... ب حرف جار اپنے بحرور سے مل کر ”ثَابِتَيْنِ“ قدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتین﴾ صیغہ ثنیہ
 مذکر اسم فاعل، اس میں ہما ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”ذوالحال“، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف

مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر "طوف غایہ" ہو کر "ب" حرف عطف... سلسلہ
 وعشرون ﴿نیز... ﴿امراءہ﴾ تمیز... میز اپنی تمیز سے مل کر "طوف غایہ" ہو کر "ب" حرف عطف... واربع و
 عشرون ﴿نیز... ﴿امراءہ﴾ تمیز... میز اپنی تمیز سے مل کر "طوف غایہ" ہو کر "طوف غایہ" سے مل کر ذوالحال....
 ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿لکیر﴾ مضاف... الف لام ہائے تعریف... ﴿جزء﴾ موصوف... الف لام ہائے
 تعریف... ﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں مضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل... اسم
 تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معرفت... موصوف اپنی معرفت سے مل کر مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ
 سے مل کر مجرور... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابتین" قدر... کا ظرف مستقر... ﴿ثابتین﴾ صیغہ ثانیہ مذکر اسم
 فاعل، اس میں مضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "ذوالحال"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر
 شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف... معطوف غایہ اپنے معطوف سے مل کر مقولہ... تقبول فعل
 اپنے فاعل، ظرف لغو مقدم و مؤخر اور مقولے سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

و علی هذا القياس الى تسع و تسعين

ترجمہ:- اور ننانوے تک اسی پر قیاس ہے۔

تشریح:-

یعنی جو اعداد و تمیز کی جو اعرابی حالت اور دیگر لوازمات سابق میں مذکور ہوئے، ان سب کا یہاں بھی دھیان رکھا جائے گا۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿علی﴾ حرف جار... ﴿هذا﴾ اسم اشارہ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے
 مل کر ثابت مقدار کا ظرف مستقر... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں مضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے
 "مبتدائے مؤخر"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم... الف لام برائے
 تعریف... ﴿قیاس﴾ مصدر... ﴿الی﴾ حرف جار... ﴿تسع و تسعين﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر
 ظرف لغو... قیاس مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر مبتدائے مؤخر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

و الثانی کم

ترجمہ:- اور دوسرا کم ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿ثانی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے موصوف محذوف ”الاسم“، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء... ﴿کم﴾ خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

معناہ عدد مبہم

ترجمہ:- اس کا معنی عدد مبہم ہے۔

تشریح:-

یعنی قلت و کثرت کا اعتبار کئے بغیر عدد غیر معین پر دلالت کرتا ہے۔

ترکیب:- ﴿معنا﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے کم، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... ﴿عدد﴾ موصوف... ﴿مبہم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا نائب الفاعل... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وہو علی نوعین

ترجمہ:- اور وہ دو اقسام پر ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے کم، مبتداء... ﴿علی﴾ حرف جار... ﴿نوعین﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدار کا ظرف مستقر... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

احد ہما استفہامیۃ ان کان متضمنا لمعنی الاستفہام

ترجمہ:- ان میں سے ایک استفہامیہ ہے، اگر وہ معنی استفہام کو متضمن ہو۔

ترکیب:- ﴿احد﴾ مضاف... ﴿ہما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”نوعین“، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... ﴿استفہامیۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اس میں ہی ضمیر مرفوع

متصل مستتر راجع بسوئے مبتداء، اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....
 مبتداء اپنی خبر سے مل جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزائے مقدم.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی
 مثبت معروف از افعال ناقصہ.... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "احدهما"، اس کا اسم.... ﴿متضمننا﴾
 صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "کان کا اسم"، اس کا فاعل.... ﴿لام﴾ حرف
 جار.... ﴿معنی﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿استفهام﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل
 کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اسم فاعل کا ظرف لغو.... متضمننا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ
 جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط مؤخر.... شرط مؤخر اپنی جزائے مقدم سے مل کر
 جملہ شرطیہ ہوا۔

وہو ینصب التمییز

ترجمہ:- اور وہ (اپنی) تمییز کو نصب دیتا ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "کم"، مبتداء....
 ﴿ینصب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا
 فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿تمییز﴾ مفعول بہ.... ینصب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو
 کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل کم رجلا ضربته

ترجمہ:- جیسے..... (کتنے مردوں کو تو نے مارا؟..)

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿کم رجلا ضربته﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ
 سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، "کم
 استفہامیہ کا تمییز کو نصب دینا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ
 خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲): ﴿کم﴾ تمیز... ﴿رجلا﴾ تمیز... میز اپنی تمیز سے مل کر مبتداء... ﴿ضربست﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل ماضی مثبت معروف، ایمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل... ﴿هه﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "مبتداء" مفعول بہ... فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

و الثانی خبریۃ ان لم یکن متضمنا لمعنی الاستفهام

ترجمہ: اور دوسرا خبریہ ہے، اگر وہ معنی استفہام کو متضمن نہ ہو۔

تشریح:

کم خبریہ بمعنی عدد کثیر ہوتا ہے۔

ترکیب: ﴿و﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿ثانی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "النوع"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء... ﴿خبریۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء... اس کا نائب الفاعل... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزائے مقدم... ﴿ان﴾ حرف شرط... ﴿لم یکن﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل نفی جہد بلم در فعل مستقبل معروف از افعال ناقصہ... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "النوع الثانی"، اس کا اسم... ﴿متضمنا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "لم یکن کا اسم"، اس کا فاعل... ﴿لام﴾ حرف جار... ﴿معنی﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿استفہام﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر متضمنا کا ظرف لغو... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... لم یکن فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

وهو ینصب الممیز ان کان بینہما فاصلۃ

ترجمہ: اور وہ (اپنے) ممیز کو نصب دیتا ہے، اگر ان کے درمیان فاصلہ ہو۔

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف مطلق... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع متصل، راجع بسوئے کم خبریہ، مبتداء...
﴿ینصب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل... الف لام برائے تعریف... ﴿میسز﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "اللفظ"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ... فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزائے مقدم... ﴿ان﴾ حرف شرط... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، فعل تام... ﴿بین﴾ مضاف... ﴿ہما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے کم خبریہ اور ممیز، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر کان تامہ کا مفعول فیہ... ﴿فاصلہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "کلمۃ"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر فاعل... کان تامہ اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط مؤخر... شرط مؤخر اپنی جزائے مقدم سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مثل کم عندی رجلا

ترجمہ :- جیسے... (میرے پاس بہت سے مرد ہیں۔)...

ترکیب (۱) :- ﴿مثل﴾ مضاف... ﴿کم عندی رجل﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، "کم خبریہ اور ممیز کے درمیان فاصلہ ہونے کی صورت میں کم خبریہ کا ممیز کو نصب دینا"، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲) :- ﴿کم﴾ ممیز... ﴿رجلا﴾ تمیز... ﴿عند﴾ مضاف... ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، مجرور متصل، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثابت مقدر کا مفعول فیہ... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

ترجمہ:- اور اگر ان کے درمیان فاصلہ نہ ہو تو اس کا میز اس کی طرف اضافت کی بناء پر مجرور ہوتا ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿لم تکن﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل نفی۔ محمد بلہم در فعل مستقبل معروف، فعل تام.... ﴿بین﴾ مضاف.... ﴿ہما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے کم خبریہ اور میز، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر لم تکن تامہ کا مفعول فیہ.... ﴿فاصلۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ”کلمۃ“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر فاعل.... لم تکن تامہ اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط.... ﴿ف﴾ جزائیہ.... ﴿میز﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”کم خبریہ“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿مجوور﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا نائب الفاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اضافۃ﴾ مصدر.... ﴿الی﴾ حرف جار.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”مبتداء“، مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اضافت مصدر کا ظرف لغو.... اضافت مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مجوور اسم مفعول کا ظرف لغو.... مجوور اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مثل کم رجل ضربت و کم غلمان ن اشتریت

ترجمہ:- جیسے.... میں نے بہت سے مردوں کو مارا۔ اور.... (میں نے بہت سے غلاموں کو خریدا۔)

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿کم رجل ضربت﴾ معطوف.... ﴿و﴾.... ﴿کم غلمان ن اشتریت﴾ معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”کم خبریہ اور اس کے میز کے درمیان فاصلہ ہونے کی صورت میں، میز کا اضافت کے سبب مجرور ہونا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف

الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲): ☆ ﴿کم﴾ تمیز مضاف.... ﴿رجل﴾ تمیز مضاف الیہ.... تمیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ مقدم.... ﴿ضربت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل.... ضربت فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿کم﴾ تمیز مضاف.... ﴿غلمان﴾ تمیز مضاف الیہ.... تمیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ مقدم.... ﴿اشتریت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل.... اشتریت فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

والثالث کاین

ترجمہ:۔ اور تیسرا کاین ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ثالث﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ”الاسم“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء.... ﴿کاین﴾ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وهو مرکب من کاف التشبيه وأی

ترجمہ:۔ اور وہ کاف تشبیہ اور ای سے مرکب (ہوتا) ہے۔

تشریح:۔

یعنی حرف جار کاف اور ای منون سے مرکب ہوتا ہے۔ ای اضافت منقطع ہونے کے باعث غایت ابہام میں ہو جاتا ہے۔ لیکن دونوں اجزاء کے انفرادی معنی مجھ ہو گئے اور مجموعہ اسم واحد ہو گیا۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع متصل، راجع بسوئے ”کاین“، مبتداء.... ﴿مرکب﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتداء“، اس کا نائب الفاعل.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿کاف﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿تشبیہ﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف

الیہ سے مل کر معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿آئی﴾ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور... مسن
حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو... مرکب اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو
کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

لكن المراد منه عدد مبهم لا المعنى التركيبی

ترجمہ:- لیکن اس سے مراد عدد مبہم ہے نہ کہ معنی ترکیبی۔

تشریح:-

یعنی کسائین سے بھی کم کی طرح عدد مبہم مراد ہوتا ہے۔ لہذا ابہام، تمیز کی جانب محتاج ہونے، صدارت کلام کا تقاضا کرنے اور تکثیر کا
فائدہ دینے میں کم خبریہ کی طرح ہوگا۔

ترکیب:- ﴿لكن﴾ حرف مشبہ بالفعل... الف لام بمعنی الذی اسم موصول... ﴿مراد﴾ صیغہ واحد مذکر اسم
مفعول، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”اسم موصول“، اس کا نائب الفاعل... ﴿من﴾ حرف جار... ﴿ہ﴾
ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”کائین“، مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو... مراد اسم
مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر لكن کا اسم...
﴿عدد﴾ موصوف... ﴿مبہم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے
”موصوف“، اس کا نائب الفاعل... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت
سے مل کر معطوف علیہ... ﴿لا﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿معنی﴾ موصوف... الف لام برائے
تعریف... ﴿ترکیبی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم منسوب، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا نائب
الفاعل... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف...
معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر لكن کی خبر... لكن حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل کائین رجلا لقیت

ترجمہ:- جیسے... (میں نے بہت سے مردوں سے ملاقات کی۔)

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف... ﴿کائین رجلا لقیت﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ

سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿ہے﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”کاین سے عدد مبہم کا مراد ہونا“، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲)۔ ﴿کاین﴾ تمیز... ﴿رجلا﴾ تمیز... تمیز اپنی تمیز سے مل کر مفعول بہ مقدم... ﴿لقیت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل... لقیت فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وقد یكون متضمنا لمعنى الاستفهام

ترجمہ:- اور وہ کبھی معنی استفہام کو متضمن ہوتا ہے۔

تشریح:-

یعنی استفہامیہ بقلت آتا ہے۔ اس کے خبریہ اور استفہامیہ ہونے کی شناخت یہ ہے کہ اگر اس کے بعد صیغہ تکلم آئے، تو خبریہ ہوگا اور صیغہ خطاب آئے، تو استفہامیہ۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف از افعال ناقصہ... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”کاین“، اس کا اسم... ﴿متضمنا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”یکون کا اسم“، اس کا فاعل... ﴿لام﴾ حرف جار... ﴿معنی﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿استفہام﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر متضمنا کا ظرف لغو... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو کاین رجلا عندک

ترجمہ:- جیسے... تیرے پاس کتنے مرد ہیں؟...

ترکیب (۱)۔ ﴿نحو﴾ مضاف... ﴿کاین رجلا عندک﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿ہے﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے

مفہوم: "کاین کا معنی استفہام کو متضمن ہوتا" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲): ﴿کاین﴾ تمیز.... ﴿رجلا﴾ تمیز.... تمیز اپنی تمیز سے مل کر مبتداء.... ﴿عند﴾ مضاف.... ﴿ک﴾ ضمیر واحد مذکر حاضر، مجرور متصل، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثابت مقدر کا مفعول فیہ.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

والرابع کذا

ترجمہ:- اور چوتھا کذا ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿رابع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "الاسم"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء.... ﴿کذا﴾ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وهو مرکب من كاف التشبيه و ذا اسم الاشارة

ترجمہ:- اور وہ کاف تشبیہ اور ذاء اسم اشارہ سے مرکب (ہوتا) ہے۔

تشریح:-

جب کاف اور ذاء مرکب ہوئے، تو کاف کا حکم یعنی جردینا متغیر ہو گیا اور تشبیہ کے معنی زائل ہو گئے، جیسے کاین میں۔ یونہی ذاء کا حکم جو اشارہ تھا، وہ بھی زائل ہو گیا۔ اسی سبب سے یہ مذکر مؤنث دونوں میں یکساں استعمال ہوتا ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "کذا"، مبتداء.... ﴿مرکب﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا نائب الفاعل.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿کاف﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿تشبیہ﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ذا﴾ موصوف.... ﴿اسم﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف....

﴿اشارہ﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور... من حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو... سر کسب اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ولكن المراد منه عدد مبهم

ترجمہ:- اور لکن اس سے مراد، عدد مبہم ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿لکن﴾ حرف مشبہ بالفعل... الف لام بمعنی الذی اسم موصول... ﴿مراد﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”اسم موصول“، اس کا نائب الفاعل... ﴿من﴾ حرف جار... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”کاین“، مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو... مراد اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر لکن کا اسم... ﴿عدد﴾ موصوف... ﴿مبہم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا نائب الفاعل... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر لکن کی خبر... لکن حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ولا يكون متضمنا لمعنى الاستفهام

ترجمہ:- اور یہ معنی استفہام کو متضمن نہیں ہوتا۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿لا یكون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف از افعال ناقصہ... اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”کذا“، اس کا اسم... ﴿متضمنا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے لا یكون فعل ناقص کا اسم، اس کا فاعل... ﴿لام﴾ حرف جار... ﴿معنی﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿استفہام﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر متضمنا کا ظرف لغو... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... لا یكون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل عندی کذا رجلا

ترجمہ: جیسے... میرے پاس اتنے مرد ہیں۔

ترکیب (۱): ﴿مثل﴾ مضاف... ﴿عندی کذا رجلا﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿ہمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، "کذا کا معنی عدد مبہم ہونا اور معنی استفہام کو متضمن نہ ہونا"﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲): ﴿عند﴾ مضاف... ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، مجرور متصل، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثابت مقدر کا مفعول فیہ... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم... ﴿کذا﴾ میتر... ﴿رجلا﴾ تمیز... میتر اپنی تمیز سے مل کر مبتدائے مؤخر... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

النوع التاسع

اسماء تسمی اسماء الافعال

ترجمہ: نویں نوع، وہ اسماء ہیں، جن کا نام اسماء افعال رکھا جاتا ہے۔

تشریح:

نحاة کی عادت ہے کہ جو لفظ از روئے معنی کسی دوسرے لفظ سے ملتبس، لیکن لفظی احکام میں جدا ہو، تو اسے دوسرے لفظ کے ساتھ "لفظ اسم" کی زیادتی کے ساتھ موسوم کرتے ہیں۔ جیسے مصدر اور اسم مصدر، جمع اور اسم جمع، صفت اور اسم صفت۔ اسی قبیل سے اسماء الافعال کا تسمیہ ہے۔

ترکیب: الف لام برائے تعریف... ﴿نوع﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿تاسع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء... ﴿اسماء﴾ موصوف... ﴿تسمی﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت مجہول، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "موصوف"، نائب الفاعل... ﴿اسماء﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿افعال﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ... تسمی فعل مجہول

اپنے نائب الفاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت اسماء موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

والما سمیت باسماء الافعال لان معانیها افعال

ترجمہ:- اور ان کا نام اسمائے افعال، محض اس وجہ سے رکھا جاتا ہے کہ ان کے معانی افعال ہیں۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل، مَكْفُوف عَنْ الْعَمَلِ ﴿ما﴾ کا فہ
 ﴿سمیت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول، اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”اسماء“،
 نائب الفاعل ﴿ب﴾ حرف جار زائد ﴿اسماء﴾ مضاف الف لام برائے تعریف ﴿افعال﴾ مضاف
 الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر باعتبار محل، مفعول بہ ﴿لام﴾ حرف جار ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل
 ﴿معانی﴾ مضاف ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”اسماء“، مضاف الیہ مضاف اپنے
 مضاف الیہ سے مل کر ان کا اسم ﴿افعال﴾ ان کی خبر ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد
 مجرور ﴿لام﴾ حرف جار اپنے مجرور سے مل کر سمیت فعل مجہول کا ظرف لغو سمیت فعل اپنے نائب الفاعل اور ظرف
 لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وهی تسعة ستة منها موضوعة للامر الحاضر

ترجمہ:- اور وہ نو ہیں۔ ان میں سے چھ، امر حاضر کے لئے وضع کئے گئے ہیں۔

تشریح:-

یہ تعداد شیخ عبدالقاہر کے مسلک پر ہے، ورنہ اسمائے افعال اس عدد میں محصور نہیں۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ”اسماء
 الافعال“، مبتداء ﴿تسعة﴾ موصوف ﴿ستة﴾ موصوف ﴿من﴾ حرف جار ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب،
 مجرور متصل، راجع بسوئے ”اسماء الافعال“، مجرور من حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتہ مقدار کا ظرف مستقر
 ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا فاعل اسم فاعل،
 اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ستة موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء ﴿موضوعة﴾

صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتدا“، اس کا نائب الفاعل.... ﴿لام﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿امر﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿حاضر﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... امر موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر موضوع اسم مفعول کا ظرف لغو... موضوع اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صفت... تسعة موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر... ہی مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

و تنصب الاسم على المفعولية

ترجمہ:- اور وہ (اپنے مابعد) اسم کو مفعول ہونے کی بناء پر نصب دیتے ہیں۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿تنصب﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”ستہ... الخ“، اس کا فاعل... الف لام برائے تعریف... ﴿اسم﴾ مفعول بہ... ﴿علی﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿مفعولية﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر نصب فعل کا ظرف لغو... تنصب فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

احدها روید

ترجمہ:- ان میں سے ایک روید ہے۔

ترکیب:- ﴿احد﴾ مضاف... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”ستہ... الخ“، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... ﴿روید﴾ خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فانه موضوع لامهل

ترجمہ:- پس بے شک وہ امهل (کے معنی) کے لئے وضع کیا گیا ہے۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ برائے تفصیل... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے ”روید“، ان کا اسم... ﴿موضوع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع

ہوئے "ان کا اسم" اس کا نائب الفاعل.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿امہل﴾ مراد اللفظ مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر موضوع اسم مفعول کا ظرف لغو.... موضوع اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وہو يقع فی اول الکلام

ترجمہ:- اور یہ کلام کی ابتداء میں واقع ہوتا ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے روید، مبتداء.... ﴿یقع﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا فاعل.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿اول﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿کلام﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر يقع فعل کا ظرف لغو.... يقع فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل روید زیدا

ترجمہ:- جیسے تو زید کو مہلت دے۔

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿روید زیدا﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "روید کا کلام کے شروع میں آنا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿روید﴾ اسم فعل بمعنی امر حاضر معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿زیدا﴾ مفعول بہ.... اسم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ مفسرہ ہوا۔

ای امہل زیدا

ترجمہ:- یعنی.... (تو زید کو مہلت دے۔)

ترکیب:- ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿امہل﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، امر حاضر معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع

متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿زید﴾ مفعول بہ.... ﴿امہل﴾ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

و ثانیہا بلہ

ترجمہ:- اور ان میں سے دوسرا بلہ ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ثانی﴾ مضاف.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”ستہ... الخ“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿بلہ﴾ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

فانہ موضوع لدع

ترجمہ:- پس بے شک وہ دع (کے معنی) کے لئے وضع کیا گیا ہے۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ برائے تفصیل.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے بلہ، ان کا اسم.... ﴿موضوع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”ان کا اسم“، اس کا نائب الفاعل.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿دع﴾ مراد اللفظ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر موضوع اسم مفعول کا ظرف لغو.... موضوع اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... ان حرف مشبہ بالفعل، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل بلہ زید

ترجمہ:- جیسے... (تو زید کو چھوڑ دے۔)

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿بلہ زید﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ”بلہ کا دع کے موضوع ہونا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿بلہ﴾ اسم فعل بمعنی امر حاضر معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿زید﴾ مفعول بہ.... اسم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ مفسرہ ہوا۔

ای د ع زید ا

ترجمہ: یعنی.... (توزید کو چھوڑ دے۔)

ترکیب:-

﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿د ع﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، امر حاضر معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿زید ا﴾ مفعول بہ.... فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

و ثالثا دونک

ترجمہ:- ان میں سے تیسرا دونک ہے۔

تشریح:-

دون دراصل ظرف لازم الاضافت ہے، یہاں کاف ضمیر خطاب کی جانب مضاف ہے۔ لیکن ترکیبی معنی مراد نہیں۔ لیکن اس کے باوجود ضمیر خطاب، مخاطب کے اختلاف سے مختلف ہوتی ہے۔ جیسے دونک، دونکما، دونکم۔ اسی طرح علیک بھی ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ثالث﴾ مضاف.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع

بسوئے ”ستہ... الخ“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿دونک﴾ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

فانہ موضوع لخذ

ترجمہ:- پس بے شک وہ خذ (کے معنی) کے لئے وضع کیا گیا ہے۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ برائے تفصیل.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل،

راجع بسوئے ”دونک“، ان کا اسم.... ﴿موضوع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع

بسوئے ”ان کا اسم“، اس کا نائب الفاعل.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿خذ﴾ مراد اللفظ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر

موضوع اسم مفعول کا ظرف لغو.... موضوع اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....

ان حرف مشبہ بالفعل، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل دونک زید ا

ترجمہ:- جیسے.... (توزید کو پکڑ لے۔)

ترکیب (۱)۔ ﴿ مثل ﴾ مضاف.... ﴿ دونک زیدا ﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ، مجرور تقدیراً.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿ مثال ﴾ مضاف.... ﴿ ہ ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ”دونک کاخذ کے لئے موضوع ہونا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲)۔ ﴿ دونک ﴾ اسم فعل بمعنی امر حاضر معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل ﴿ زیدا ﴾ مفعول بہ.... اسم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

ای خذ زیدا

ترجمہ: یعنی.... (تو زید کو پکڑ لے۔)

ترکیب: ﴿ ای ﴾ حرف تفسیر.... ﴿ خذ ﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، امر حاضر معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل ﴿ زیدا ﴾ مفعول بہ.... خذ اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ مفسرہ ہوا۔

و رابعها علیک

ترجمہ: ان میں سے چوتھا علیک ہے۔

ترکیب: ﴿ و ﴾ حرف عطف.... ﴿ رابع ﴾ مضاف.... ﴿ ہا ﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”ستہ... الخ“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿ علیک ﴾ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فانه موضوع لالزم

ترجمہ: پس بے شک وہ الزم (کے معنی) کے لئے وضع کیا گیا ہے۔

ترکیب: ﴿ ف ﴾ برائے تفصیل.... ﴿ ان ﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿ ہ ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے ”علیک“، ان کا اسم.... ﴿ موضوع ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”ان کا اسم“، اس کا نائب الفاعل.... ﴿ لام ﴾ حرف جار.... ﴿ الزم ﴾ مراد اللفظ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل

کر موضوع اسم مفعول کا ظرف لغو.... موضوع اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر
... ان حرف مشبہ بالفعل، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل علیک زیدا

ترجمہ:- جیسے..... (توزید کو چٹ جا۔)

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿علیک زیدا﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "علیک کا الزم کے لئے موضوع ہونا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿علیک﴾ اسم فعل بمعنی امر حاضر معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿زیدا﴾ مفعول بہ.... اسم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

ای الزم زیدا

ترجمہ:- یعنی..... (توزید کو چٹ جا۔)

ترکیب:- ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿الزم﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، امر حاضر معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿زیدا﴾ مفعول بہ.... الزم فعل۔ اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ مفسرہ ہوا۔

و خامسها حیہل

ترجمہ:- ان میں سے پانچواں حیہل ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿خامس﴾ مضاف.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "ستہ... الخ"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿حیہل﴾ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فانہ موضوع لایت

ترجمہ:- پس بے شک وہ ایت (کے معنی) کے لئے وضع کیا گیا ہے۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ برائے تفصیل.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل راجع بسوئے ”حیہل“، اِن اسم.... ﴿موضوع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”اِن کا اسم“، اس کا نائب الفاعل.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿ایست﴾ مراد اللفظ مجرور.... ﴿لام﴾ حرف جار اپنے مجرور سے مل کر موضوع اسم مفعول کا ظرف لغو.... موضوع اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... اِن حرف مشبہ بالفعل، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل حیہل الصلوٰۃ

ترجمہ:- جیسے.... آ تو نماز کی طرف۔

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿حیہل الصلوٰۃ﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ”حیہل کا ایت کے لئے موضوع ہونا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿حیہل﴾ اسم فعل بمعنی امر حاضر معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿الصلوٰۃ﴾ مفعول بہ.... اسم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ مفسرہ ہوا۔

ای ایت الصلوٰۃ

ترجمہ:- یعنی.... (تو نماز کو آ۔)

ترکیب:- ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿ایت﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، امر حاضر معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿الصلوٰۃ﴾ مفعول بہ.... ایت اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

و سادسھا

ترجمہ:- اور ان میں سے چھٹا ”ھا“ ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿سادس﴾ مضاف.... ﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع

بسوئے "مستقلاً... الخ" مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... ﴿ہا﴾ مرفوع تقدیراً خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ موضوع لخذ

ترجمہ:- پس بے شک وہ خذ (کے معنی) کے لئے وضع کیا گیا ہے۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ برائے تفصیل... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "ہا"، ان کا اسم... ﴿موضوع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ان کا اسم، اس کا نائب الفاعل... ﴿لام﴾ حرف جار... ﴿خذ﴾ مراد اللفظ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر موضوع اسم مفعول کا ظرف لغو... موضوع اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... ان حرف مشبہ بالفعل، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل ہا زیدا

ترجمہ:- جیسے... ہا زیدا (توزید کو پکڑ لے)۔

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف... ﴿ہا زیدا﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "ہا" کا معنی خذ کے لئے موضوع ہونا، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿ہا﴾ اسم فعل بمعنی امر حاضر معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل... ﴿زیدا﴾ مفعول بہ... اسم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

ای خذ زیدا

ترجمہ:- یعنی... (توزید کو پکڑ لے)۔

ترکیب:- ﴿ای﴾ حرف تفسیر... ﴿خذ﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، امر حاضر معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل... ﴿زیدا﴾ مفعول بہ... خذ اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ مفسرہ ہوا۔

وقد جاء فيه ثلث لغات

ترجمہ:- اور بے شک اس میں تین لغتیں آئی ہیں۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿قد﴾ حرف تحقیق... ﴿جاء﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف... ﴿فی﴾ حرف جار... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ہا، مجرور... ﴿حرف جار اپنے مجرور سے مل کر جاء فعل کا ظرف لغو... ﴿ثلاث﴾ تمیز مضاف... ﴿لغات﴾ تمیز مضاف الیہ... تمیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر فاعل... جاء فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ها بسكون الهمزة

ترجمہ:- ہا، ہمزہ کے سکون کے ساتھ۔

ترکیب:- ﴿ها﴾ ذوالحال... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿سكون﴾ مصدر مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿همزة﴾ مضاف الیہ اور مصدر کا فاعل... سکون مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل سے مل کر مجرور... ﴿ب﴾ حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدار کا ظرف مستقر... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال... ذوالحال اپنے حال سے مل کر اعنی فعل مقدار کا مفعول بہ... ﴿اعنی﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستقر، اس کا فاعل... اعنی فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وهاء بزيادة الهمزة المكسورة

ترجمہ:- اور واء ہمزہ مکسورہ کی زیادتی کے ساتھ۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿ها﴾ ذوالحال... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿زيادة﴾ مصدر مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿همزة﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿مکسورة﴾ صیغہ واحد مؤنث، اسم مفعول، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا نائب الفاعل... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... همزة موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ اور مصدر کا فاعل... زيادة مصدر مضاف اپنے مضاف

الیہ فاعل سے مل کر مجرور... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل
 اس میں ضمیر مرفوع متصل مستقر راجع بسوئے "ذوالحال"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ
 جملہ اسمیہ ہو کر حال... ذوالحال اپنے حال سے مل کر اعلیٰ فعل مقدر کا مفعول بہ... ﴿اعلیٰ﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع
 مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستقر، اس کا فاعل... اعلیٰ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ
 ہوا۔

وہاء بزيادة الهمزة المفتوحة

ترجمہ:- اور ہاء ہمزه مفتوحہ کی زیادتی کے ساتھ۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿ہا﴾ ذوالحال... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿زیادۃ﴾ مصدر مضاف... الف
 لام برائے تعریف... ﴿ہمزۃ﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿مفتوحۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس
 میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستقر راجع بسوئے "موصوف"، اس کا نائب الفاعل... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ
 جملہ اسمیہ ہو کر صفت... ہمزۃ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ اور مصدر کا فاعل... زیادۃ مصدر مضاف اپنے
 مضاف الیہ فاعل سے مل کر مجرور... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر
 اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر راجع بسوئے "ذوالحال"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل
 کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال... ذوالحال اپنے حال سے مل کر اعنی فعل مقدر کا مفعول بہ... ﴿اعنی﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل
 مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستقر، اس کا فاعل... اعلیٰ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ
 فعلیہ خبریہ ہوا۔

ولا بد لهذه الاسماء من فاعل

ترجمہ:- اور ان اسماء کے لئے ایک فاعل کا ہونا ضروری ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿لا﴾ برائے نفی جنس... ﴿بد﴾ اس کا اسم... ﴿لام﴾ حرف جار...
 ﴿ہذہ﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿اسماء﴾ صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور... لام حرف جار
 اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدر کا ظرف مستقر... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر راجع

بسوئے "لائے نفی جنس کا اسم"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر اول....
 ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿فاعِل﴾ مجرور.... ﴿من﴾ حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدر کا ظرف مستقر....
 ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "لائے نفی جنس کا اسم"، اس کا فاعل.... اسم
 فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ثانی.... لائے نفی جنس اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ
 اسمیہ خبریہ ہوا۔

و فاعلها ضمیر المخاطب المستتر فیها

ترجمہ:- اور ان کا فاعل، ان میں مستتر، ضمیر مخاطب ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿فاعِل﴾ مضاف.... ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع
 بسوئے "اسماء افعال بمعنی امر حاضر معروف"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿ضمیر﴾
 مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مخاطب﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف.... الف لام
 برائے تعریف.... ﴿مستتر﴾ صیغہ واحد مذکر غائب اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "موصوف"،
 اس کا فاعل.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿ها﴾ ضمیر مجرور متصل، راجع بسوئے اسماء افعال بمعنی امر حاضر معروف، مجرور.... حرف
 جار اپنے مجرور سے مل کر مستتر اسم فاعل کا ظرف لغو.... مستتر اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو
 کر صفت.... ضمیر المخاطب موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

و ثلثة منها موضوعة للفعل الماضي

ترجمہ:- اور ان میں تین فعل ماضی کے لئے وضع کئے گئے ہیں۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ثَلَاثَة﴾ موصوف.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب،
 مجرور متصل، راجع بسوئے "اسماء افعال"، مجرور.... ﴿من﴾ حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدر کا ظرف مستقر....
 ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل.... اسم فاعل،
 اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... ثلثة موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء.... ﴿موضوعہ﴾

صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں حمی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتدا"، اس کا نائب الفاعل.... ﴿لام﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿فعل﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿مماضی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر موضوع اسم مفعول کا ظرف لغو... موضوع اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وترفع الاسم بالفاعلية

ترجمہ:- اور وہ اسم کو فاعل ہونے کی بناء پر رفع دیتے ہیں۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿ترفع﴾ صیغہ واحد مؤنث حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں حمی ضمیر مرفوع متصل، راجع بسوئے "ثلاثة... الخ"، اس کا فاعل... الف لام برائے تعریف... ﴿اسم﴾ مفعول بہ... ﴿ب﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿فاعلية﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ترفع فعل کا ظرف لغو... ترفع فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

احدها هیات

ترجمہ:- ان میں سے ایک ہیات ہے۔

ترکیب:- ﴿احد﴾ مضاف... ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "ثلاثة... الخ"، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... ﴿هیات﴾ خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فانه موضوع لبعده

ترجمہ:- پس بے شک وہ بعد (کے معنی) کے لئے وضع کیا گیا ہے۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ برائے تفصیل... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل... ﴿ه﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "هیات"، ان کا اسم... ﴿موضوع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع

ہوئے اِن کا اسم، اس کا نائب الفاعل.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿بعد﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر موضوع اسم مفعول کا ظرف لغو.... موضوع اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل ہیہات زید

ترجمہ:۔۔۔ جیسے... (زید دور ہوا۔)

ترکیب (۱):۔۔۔ ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿ہیہات زید﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ”ہیہات کا بعد کے لئے موضوع ہونا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):۔۔۔ ﴿ہیہات﴾ اسم فعل بمعنی فعل ماضی.... ﴿زید﴾ اس کا فاعل.... اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ای بعد زید

ترجمہ:۔۔۔ یعنی.... (زید دور ہوا۔)

ترکیب:۔۔۔ ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿بعد﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿زید﴾ اس کا فاعل.... بعد اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

وٹانیہا سرعان

ترجمہ:۔۔۔ ان میں سے دوسرا سرعان ہے۔

ترکیب:۔۔۔ ﴿ٹانی﴾ مضاف.... ﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”ثلاثة... الخ“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿سرعان﴾ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فانہ موضوع لسرع

ترجمہ:۔۔۔ پس بے شک وہ سرع (کے معنی) کے لئے وضع کیا گیا ہے۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ برائے تفصیل.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "سرعان"، ان کا اسم.... ﴿موضوع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ان کا اسم، اس کا نائب الفاعل.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿سرع﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... موضوع اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل سرعان زید

ترجمہ:- جیسے... (زید نے جلدی کی۔)

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿سرعان زید﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "سرعان" کا سرع کے لئے موضوع ہونا، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب:- ﴿سرعان﴾ اسم فعل بمعنی فعل ماضی.... ﴿زید﴾ اس کا فاعل.... اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ای سرع زید

ترجمہ:- یعنی.... (زید نے جلدی کی)

ترکیب:- ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿سرع﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿زید﴾ اس کا فاعل.... سرع اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

و ثالثھا شتان

ترجمہ:- ان میں سے تیسرا شتان ہے۔

ترکیب:- ﴿ثالث﴾ مضاف.... ﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "ثلاثة... الخ"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿شتان﴾ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فانہ موضوع لا فترق

ترجمہ:- جس بے شک وہ افتراق (کے معنی) کے لئے وضع کیا گیا ہے۔

تشریح:-

الفرق دو اسماء پر داخل ہوتا ہے، کیونکہ افتراق کے لئے دو اشیاء کا ہونا ضروری ہے۔ اسی طرح شتان بھی دو اسماء پر داخل ہوگا، کیونکہ بمعنی افتراق ہے۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ برائے تفصیل.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل،

راجع بسوئے شتان، ان کا اسم.... ﴿موضوع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے

”ان کا اسم“، اس کا نائب الفاعل.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿افتراق﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو....

موضوع اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل شتان زید و عمرو

ترجمہ:- جیسے... زید اور عمرو جدا ہو گئے۔

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿شتان زید و عمرو﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ

سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے

مفہوم ”شتان کا افتراق کے لئے موضوع ہونا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل

کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿شتان﴾ اسم فعل بمعنی فعل ماضی.... ﴿زید﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿عمرو﴾

معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل.... اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ای افتراق زید و عمرو

ترجمہ:- یعنی... زید اور عمرو جدا ہو گئے۔

ترکیب:- ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿افتراق﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿زید﴾ معطوف

علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿عمرو﴾ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل... ﴿افترق﴾ اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

﴿النوع العاشر﴾

الافعال الناقصة

ترجمہ:- دسویں نوع افعال ناقصہ ہیں۔

تشریح:-

یہ وہ افعال ہیں، جن کی وضع اس لئے ہے کہ فاعل کے واسطے ایسی صفت ثابت کریں، جو ان کے مصدر سے مغایرت رکھتی ہو، جیسے کان زید جالسا۔ پس کان اس مثال میں زید کے لئے صفت جلوس ثابت کرتا ہے، جو اس کے مصدر کے مغائر ہے۔

ترکیب:- الف لام برائے تعریف... ﴿نوع﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿عاشو﴾ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل راجع بسوئے ”موصوف“ اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء... الف لام برائے تعریف... ﴿افعال﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿ناقصہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... افعال موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وانما سمیت ناقصة لانها لا تكون بمجرد الفاعل كلاما تاما

ترجمہ:- اور ان کا نام ناقصہ محض اس وجہ سے رکھا گیا ہے کہ وہ فقط (اپنے) فاعل کے ساتھ کلام تام نہیں ہوتے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل، مَكْفُوفٌ عَنِ الْعَمَلِ... ﴿ما﴾ کافۃ... ﴿سمیت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”افعال ناقصہ“، اس کا نائب الفاعل... ﴿ناقصہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف مقدر ”افعال“، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ... ﴿لام﴾ حرف جار... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل... ﴿ها﴾ ضمیر منصوب متصل، راجع بسوئے ”افعال ناقصہ“، ان کا اسم...

﴿لَا تَكُون﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع منفی معروف، از افعال ناقصہ... اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "إِنَّ" کا اسم، ذوالحال... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿مَجْرُود﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿فَاعِل﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... ﴿ب﴾ حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتہ مقدار کا ظرف مستقر ﴿ثَابِتَةٌ﴾ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال... ذوالحال اپنے حال سے مل کر لَا تَكُون کا اسم... ﴿كَلَامًا﴾ موصوف... ﴿تَامًا﴾ صیغہ واحد مذکر، اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... کلاما موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر... لَا تَكُون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر... ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد مجرور... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر سمیت فعل کا ظرف لغو... سمیت فعل مجہول اپنے نائب الفاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

فَلَا تَخْلُو عَنْ نَقْصَانٍ

ترجمہ:- لھذا نقصان سے خالی نہیں رہتے۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ فیضیہ... ﴿لَا تَخْلُو﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع منفی معروف، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "افعال ناقصہ"، اس کا فاعل... ﴿عَنْ﴾ حرف جار... ﴿نَقْصَانٍ﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر لَا تَخْلُو فعل کا ظرف لغو... لَا تَخْلُو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط محذوف "اِذَا لَمْ تَكُنْ بِمَجْرَدِ الْفَاعِلِ كَلَامًا تَامًا" کی جزاء... اس میں ﴿اِذَا﴾ ظرف زمان متضمن بمعنی شرط، مفعول فیہ مقدم... ﴿لَمْ تَكُنْ﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل نفی، مجد بلم در فعل مستقبل معروف، از افعال ناقصہ، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "افعال ناقصہ"، ذوالحال... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿مَجْرُود﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿فَاعِل﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... ﴿ب﴾ حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتہ مقدار کا ظرف مستقر ﴿ثَابِتَةٌ﴾ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال... ذوالحال اپنے حال سے مل کر فعل ناقص کا

اسم.... ﴿کلاما﴾ موصوف.... ﴿تاسما﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے
 "موصوف"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر.... لم
 تکن فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

وہی تدخل علی الجملة الاسمية ای المبتداء والخبر

ترجمہ:- اور وہ جملہ اسمیہ یعنی مبتداء اور خبر پر داخل ہوتے ہیں۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "افعال ناقصہ"،
 مبتداء.... ﴿تدخل﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل.... ﴿علی﴾
 حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جملة﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اسمية﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم
 منسوب، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر
 شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ.... ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... الف لام برائے
 تعریف.... ﴿مبتداء﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿خبر﴾ معطوف.... معطوف علیہ
 اپنے معطوف سے مل کر بدل.... مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور.... علی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر قد دخل فعل کا ظرف
 لغو.... تدخل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا۔

فترفع الجزء الاول منها

ترجمہ:- پس ان میں سے جزء اول کو رفع دیتے ہیں۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ حرف تفصیل.... ﴿ترفع﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ہی
 ضمیر مرفوع متصل راجع بسوئے "افعال ناقصہ"، اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جزء﴾ موصوف.... الف لام
 برائے تعریف.... ﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا
 فاعل.... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر ذو الحال.... ﴿من﴾ حرف
 جار.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے جملیہ اسمیہ، مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتہ مقدر

کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”ذوالحال“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ.... ترفع فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ویسمی اسمها

ترجمہ:- اور اس کا نام ”ان کا اسم“ رکھا جاتا ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿یسمی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”الجزء الاول“، اس کا نائب الفاعل.... ﴿اسم﴾ مضاف.... ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”افعال ناقصہ“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ.... یسمی فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وتنصب الجزء الثانی منها

ترجمہ:- اور ان میں سے جزء ثانی کو نصب دیتے ہیں۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿تنصب﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ہی ضمیر راجع بسوئے ”افعال ناقصہ“، اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جزء﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ثانی﴾ صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”جملہ اسمیہ“، مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”ذوالحال“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ.... تنصب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ویسمی خبرها

ترجمہ:- اور اس کا نام ”ان کی خبر“ رکھا جاتا ہے۔

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول، اس میں جو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "الجزء الثانی"، اس کا نائب الفاعل... ﴿خبر﴾ مضاف... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "افعال ناقصہ"، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ... یسمی فعل مجہول اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وہی ثلثہ عشر فعلا

ترجمہ :- اور وہ تیرہ افعال ہیں۔

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "افعال ناقصہ"، مبتداء... ﴿ثلثہ عشر﴾ تمیز... ﴿فعلا﴾ تمیز... مبتداء اپنی تمیز سے مل کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

الاول کان

ترجمہ :- (ان میں سے) پہلا کان ہے۔

ترکیب :- الف لام برائے تعریف... ﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں جو ضمیر مرفوع متصل، راجع بسوئے موصوف مقدر "الفعل"، اس کا فاعل... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مبتداء... ﴿کان﴾ خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وہی قد تکنون زائدة

ترجمہ :- اور وہ کبھی زائد ہوتا ہے۔

تشریح :-

یعنی اس کا عدم معنی مقصود کے لئے نکل نہیں ہوتا، لیکن اس کی یہ زیادت، وسط کلام میں ہوتی ہے، اول میں نہیں۔

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "کان"، مبتداء... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل... ﴿تکنون﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ... اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا اسم... ﴿زائدة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس

میں می ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "فعل ناقص کا اسم"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر تکون کی خبر.... تکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل ان من افضلهم کان زیدا

ترجمہ: جیسے..... (بے شک ان کے افضل حضرات میں سے زید (بھی) ہے۔)

تشریح:

اس مثال میں یہ جائز نہیں کہ زید اکوان کا اسم اور کان کو اس کی خبر قرار دیں اور من افضلهم کو کان کی خبر، جیسا کہ بعض نے گمان کیا ہے۔ کیونکہ اس صورت میں ان کی خبر کا ظرف نہ ہونے کے باوجود، اس کے اسم پر مقدم ہونا لازم آئے گا، جو کہ ممتنع ہے۔ اس قسم کو زائدہ اس لئے قرار دیا گیا کہ قسم اول کی طرح رافع و ناصب نہیں، تو عدم عمل میں اس کے ساتھ تشبیہ و بے کر اس کے اسم کے ساتھ موسوم کر دیا، ورنہ یہ حقیقتہً زائدہ نہیں کہ زمانے کا فائدہ دے رہا ہے۔

ترکیب (۱): ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿ان من افضلهم کان زیدا﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہم﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، "کان کا زائدہ ہونا" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲): ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿افضل﴾ اسم تفضیل، اس میں ہم ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے موصوف مقدر "رجال" اس کا فاعل.... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر مضاف.... ﴿ہم﴾ ضمیر جمع مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے موصوف، مضاف الیہ.... افضل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت.... رجال موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مجرور.... من حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "ان کا اسم"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم.... ﴿کان﴾ زائدہ.... ﴿زید﴾ اسم مؤخر.... ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

و حینئذ لا تعمل

ترجمہ: اور یہ اس وقت عمل نہیں کرتا۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿حین﴾ مضاف.... ﴿اذ﴾ ظرف زمان، مضاف الیہ مضاف.... تنوین، عوض مضاف الیہ (کانت زائدة).... اذ مضاف عوض مضاف الیہ محذوف سے مل کر حین مضاف کا مضاف الیہ.... حین مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ مقدم.... ﴿لا تعمل﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع منفی معروف، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”کان“، اس کا فاعل.... فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وقد تكون غير زائدة

ترجمہ:- اور نہ کبھی یہ غیر زائدہ ہوتا ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل.... ﴿تكون﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے مبتداء، اس کا اسم.... ﴿غیر﴾ مضاف.... ﴿زائدة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے تكون کا اسم، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ.... غیر مضاف، اپنے مضاف الیہ سے مل کر تكون کی خبر.... تكون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وهی تجيء على معنيين ناقصة وتامة

ترجمہ:- اور وہ دو معانی کے لئے آتا ہے۔ ناقصہ اور تامة۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ”کان“، مبتداء.... ﴿تجی﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل، راجع بسوئے ”کان“، اس کا فاعل.... ﴿علی﴾ حرف جار.... ﴿معنیں﴾ مبدل منہ.... ﴿ناقصة﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿تامة﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر بدل.... مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور.... علی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر تجی ء فعل کا ظرف لغو.... تجی ء فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱:- یہاں ناقصہ اور تامة کی حسب سابق دو طرح مزید بھی ترکیب کی جاسکتی ہے۔ (۱) انہیں مرفوع پر حیں اور بالترتیب ”احدهما.. اور.. ثانیہما“ ”مبتدائے محذوف کی خبر بنائیں۔ (۲) انہیں منصوب پر حیں اور اعنی فعل مقدر کا مفعول بہ قرار دیں۔

فالنقصۃ تجی علی معین

ترجمہ:- پھر ناقصہ (بھی) دو معانی پر آتا ہے۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ حرف تفصیل.... ﴿ناقصۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف مقدر ”کان“، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مبتداء.... ﴿تجی﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل، راجع بسوئے ”مبتداء“، اس کا فاعل.... ﴿علی﴾ حرف جار.... ﴿معین﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... تجی فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

احدهما ان یثبت خبرها لاسمها فی الزمان الماضي

ترجمہ:- ان میں سے ایک یہ کہ اس کی خبر ان کے اسماء کے لئے زمانہ ماضی میں ثابت ہوتی ہے۔
تشریح:-

کان کی خبر ماضی نہیں ہوتی کہ کان خود زمانہ ماضی پر دلالت کرتا ہے، مگر جب کہ قد کے ساتھ جیسے کان قد قعد۔

ترکیب:- ﴿احد﴾ مضاف.... ﴿ہما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے معینین، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿ان﴾ ناصب.... ﴿یثبت﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... ﴿خبر﴾ مضاف.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”کان“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿اسم﴾ مضاف.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل راجع بسوئے ”کان“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿زمان﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ماضی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی.... یثبت فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سواء کان ممکن الانقطاع مثل کان زید قائما او ممتنع الانقطاع مثل کان اللہ علیما حکیمان

ترجمہ:- یہ برابر ہے کہ وہ ممکن الانقطاع ہو جیسے (زید کھڑا تھا)۔۔ یا ممتنع الانقطاع ہو جیسے (اللہ، علیم و حکیم ہے)
تشریح:-

ممكن الانقطاع سے مراد یہ ہے کہ ان کے اسم کے لئے خبر کا ثبوت تازمانہ حال نہیں، بلکہ زمانہ ماضی میں منقطع ہو چکا ہے۔ اور ممتنع الانقطاع سے مراد یہ ہے کہ خبر کا ثبوت، اسم کے لئے ہمیشہ ہے، اس پر کبھی عدم طاری نہیں ہوا۔

ترکیب:- ﴿سواء﴾ اسم مصدر بمعنی مُسْتَوٍ خبر مقدم.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”کان کی خبر“، اس کا اسم.... ﴿ممکن﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿انقطاع﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿ممتنع﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿انقطاع﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر.... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد، مبتدائے مؤخر.... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل کان زید قائما

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿کان زید قائما﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”کان کی خبر کا ممکن الانقطاع ہونے کی صورت میں زمانہ ماضی میں اس کے اسم کے لئے ثابت ہوتا“ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿زید﴾ اس کا اسم.... ﴿قائما﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”کان کا اسم“ اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مثل کان اللہ علیما حکیمان

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿کان اللہ علیما حکیمان﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف

الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”کان“ کی خبر کا متمتع الانقطاع ہونے کی صورت میں زمانہ ماضی میں اس کے اسم کے لئے ثابت ہونا، ”مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲): ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿اللہ﴾ اسم جلالت، اس کا اسم.... ﴿علیما﴾ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل راجع بسوئے ”اسم جلالت“ اس کا فاعل.... صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر اول.... ﴿حکیم﴾ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل راجع بسوئے ”اسم جلالت“ اس کا فاعل.... صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ثانی.... کسان فعل ناقص اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

و ثانیہما ان یکون بمعنی صار

ترجمہ:۔ اور ان میں سے دوسرا یہ کہ وہ صار کے معنی میں ہوتا ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ثانی﴾ مضاف.... ﴿ہما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے معنیین، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿ان﴾ ناصب.... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل، راجع بسوئے ”لفظ کسان“.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿معنی﴾ مضاف.... ﴿صار﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... ﴿ب﴾ حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”یکون کا اسم“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل کان الفقیر غنيا

ترجمہ:۔ جیسے.... (فقیر غنی ہو گیا)

ترکیب (۱):۔ ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿کان الفقیر غنيا﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”کان کا بمعنی

صار ہونا“ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲): ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ... الف لام برائے تعریف... ﴿فقیر﴾ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں ہضمیر مرفوع متصل راجع بسوئے موصوف مقدر ”الرجل“، اس کا فاعل... صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر کان کا اسم... ﴿غنی﴾ صیغہ واحد مذکر، صفت مشبہ، اس میں ہضمیر مرفوع متصل راجع بسوئے ”کان کا اسم“ اس کا فاعل... صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ای صار الفقیر غنی

ترجمہ: یعنی... (فقیر غنی ہو گیا)۔

ترکیب: ﴿ای﴾ حرف تفسیر... ﴿صار﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ... الف لام برائے تعریف... ﴿فقیر﴾ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں ہضمیر مرفوع متصل راجع بسوئے موصوف مقدر ”الرجل“ اس کا فاعل... صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر کان کا اسم... ﴿غنی﴾ صیغہ واحد مذکر، صفت مشبہ، اس میں ہضمیر مرفوع متصل راجع بسوئے ”کان کا اسم“ اس کا فاعل... صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

والتامة تتم بفاعلها

ترجمہ: اور تامة اپنے فاعل کے ساتھ تمام ہو جاتا ہے۔

ترکیب: ﴿و﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿تامة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف مقدر کان“، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مبتداء... ﴿تتم﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتداء“، اس کا فاعل... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿فاعل﴾ مضاف... ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”کان تامة“، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور...

ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... تنعم فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

فلا تحتاج الى الخبر

ترجمہ:- پس خبر کی طرف محتاج نہیں رہتا۔

تشریح:-

کیونکہ اس کے معنی ثبوت فی نفسہ ہیں، نہ کہ ثبوت شے برائے شے دیگر، پس طالب خبر نہ ہوا۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ حرف عطف.... ﴿لا تحتاج﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع منفی معروف، اس میں بھی

ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”کان تامہ“، اس کا فاعل.... ﴿الی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف....

﴿خبر﴾ مجرور.... الی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فلا تكون ناقصة

ترجمہ:- چنانچہ وہ ناقصہ نہیں ہوتا۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ حرف عطف.... ﴿لا تكون﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع منفی معروف از افعال

ناقصہ.... اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”کان تامہ“، اس کا اسم.... ﴿ناقصہ﴾ صیغہ واحد مؤنث، اس میں

بھی ضمیر راجع بسوئے ”لا تكون کا اسم“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... لا تكون

فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وحيث تكون بمعنى ثبت

ترجمہ:- اور اس وقت وہ ثبت کے معنی میں ہوتا ہے۔

تشریح:-

اس سے مراد وہ ثبوت ہے، جو ثبوت فی نفسہ سے مشتق ہے، ورنہ مطلق ثبوت تو ناقصہ میں بھی ہوتا ہے کہ اس میں خبر اس کے اسم کے لئے

ثابت ہوتی ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿حين﴾ مضاف.... ﴿اذ﴾ مضاف الیہ مضاف.... تنوین عوض مضاف الیہ

محذوف (لم تكن ناقصة).... اذ مضاف، عوض مضاف الیه محذوف سے مل کر حین مضاف کا مضاف الیه.... حین مضاف اپنے مضاف الیه سے مل کر مفعول فیہ مقدم.... ﴿تکون﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کان تامہ" اس کا اسم.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿معنی﴾ مضاف.... ﴿ثبت﴾ مراد اللفظ مضاف الیه.... معنی مضاف اپنے مضاف الیه سے مل کر مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور مل کر ثابتہ مقدّرہ کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "تکون" کا اسم.... اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... تکون فعل اپنے اسم، خبر اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مثل کان زید

ترجمہ:- جیسے.... زید ثابت ہے۔

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿کان زید﴾ مراد اللفظ مضاف الیه.... مضاف اپنے مضاف الیه سے مل کر مثالہ مقدّر کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، "کان تامہ" کا بمعنی مثبت ہونا، "مضاف الیه.... مضاف اپنے مضاف الیه سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿زید﴾ اس کا فاعل.... فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ای ثبت زید

ترجمہ:- یعنی.... (زید ثابت ہوا۔)

ترکیب:- ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿ثبت﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿زید﴾ اس کا فاعل.... فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

والثانی صار

ترجمہ:- اور دوسرا صار ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ثانی﴾ مبتداء.... ﴿صار﴾ خبر.... مبتداء اپنی خبر

وہی للانتقال

ترجمہ :- اور وہ انتقال کے لئے ہے۔

ترکیب :-

﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع متصل، راجع بسوئے صار، مبتداء....
﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿انتقال﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتہ مقدروہ کا ظرف
مستتر.... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ”مبتداء“ اس کا فاعل.... اسم
فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستتر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ای لانتقال الاسم من حقيقة الى حقيقة اخرى نحو صار الطين خزفا

او من صفة الى صفة اخرى مثل صار زيد غنيا

ترجمہ :- یعنی اسم کو منتقل کرنے کے لئے ہے، ایک حقیقت سے دوسری حقیقت کی طرف۔ جیسے..... (مٹی، ٹھیکری
ہو گئی۔).... یا۔ ایک صفت سے دوسری صفت کی طرف۔ جیسے..... (زید غنی ہو گیا۔)

ترکیب :-

﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿انتقال﴾ مصدر مضاف.... الف لام برائے تعریف....
﴿اسم﴾ مضاف الیہ اور مصدر کا فاعل.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿حقیقہ﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر
معطوف علیہ.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿صفة﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف....
معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ظرف لغو اول.... ﴿الی﴾ حرف جار.... ﴿حقیقہ﴾ موصوف.... ﴿اخری﴾ صیغہ
واحد مؤنث اسم تفضیل، اس میں ہی ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا فاعل.... اسم
تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر
معطوف علیہ.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿الی﴾ حرف جار.... ﴿صفة﴾ موصوف.... ﴿اخری﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم
تفضیل، اس میں ہی ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل.... اسم تفضیل اپنے فاعل
سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف....
عالیہ اپنے معطوف سے مل کر ظرف لغو ثانی.... انتقال مصدر مضاف، اپنے مضاف الیہ فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر مجرور....

لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتہ مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے مبتدائے محذوف ”ہی“ اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتدائے محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

نحو صار الطین خزفا

ترجمہ:- جیسے..... (مٹی، ٹھیکری ہو گئی۔)

ترکیب (۱):- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿صار الطین خزفا﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدار کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”صار کے اسم کا ایک حقیقت سے دوسری حقیقت کی طرف منتقل ہونا“ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿صار﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿طین﴾ اس کا اسم.... ﴿خزفا﴾ خبر.... صار فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مثل صار زید غنيا

ترجمہ:- جیسے..... (زید غنی ہو گیا۔)

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿صار زید غنيا﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدار کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”صار کے اسم کا ایک صفت سے دوسری صفت کی طرف منتقل ہونا“ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿صار﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿زید﴾ اس کا اسم.... ﴿غنيا﴾ خبر.... فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وقد تكون تامة بمعنى الانتقال من مكان الى مكان اخر

ترجمہ:- اور کبھی وہ ”ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کے معنی میں“ تامہ ہوتا ہے۔

خیال رہے کہ جب صار ایک حقیقت سے دوسری حقیقت کی جانب انتقال کے لئے ہو یا ایک صفت سے دوسری صفت کی جانب، تو ناقصہ ہوتا ہے اور جب ایک مکان سے دوسرے مکان کی طرف یا ایک ذات سے دوسری ذات کی طرف جانے کے لئے ہو، تو تامہ ہوتا ہے۔

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل.... ﴿تکون﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف....، از افعال ناقصہ، اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "صار"، اس کا اسم.... ﴿تامة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں بھی ضمیر واحد مؤنث غائب، راجع بسوئے "تکون کا اسم"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر تکون کی خبر اول.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿معنی﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿انتقال﴾ مصدر.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿مکان﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول.... ﴿الی﴾ حرف جار.... ﴿مکان﴾ موصوف.... ﴿اخر﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل.... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... الی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی.... انتقال مصدر اپنے دونوں ظروف لغو سے مل کر مضاف الیہ.... معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتہ مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "تکون کا اسم"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ثانی.... تکون فعل ناقص اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا۔

و حینئذ تعدی بالی نحو صار زید من بلد الی بلد

ترجمہ :- اور اس وقت وہ الی کے ساتھ متعدی ہوتا ہے۔ جیسے..... (زید ایک شہر سے دوسرے شہر کی جانب منتقل ہو گیا۔)

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿حین﴾ مضاف.... ﴿اذ﴾ مضاف الیہ مضاف.... تنوین عوض مضاف الیہ محذوف (کانت بمعنی الانتقال).... اذ مضاف، عوض مضاف الیہ محذوف سے مل کر حین مضاف کا مضاف الیہ.... حین مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ مقدم.... ﴿تعدی﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "صار تامہ" اس کا اسم.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿الی﴾ مراد اللفظ مجرور....

حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... تتعدی فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ مقدم اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

والثالث اصبح والرابع اضحی والخامس امسى

ترجمہ:- اور تیسرا صبح اور چوتھا صبحی اور پانچواں امسی ہے۔

تشریح:-

یہ تینوں فعل تامہ بھی ہوتے ہیں اور ناقصہ بھی۔ ناقصہ کے دو معانی ہیں۔ (۱) اصبح بمعنی کان فی الصباح کذا، اضحی بمعنی کان فی الصباح کذا اور امسى بمعنی کان فی الصباح کذا۔ پس اس وقت اپنے اوقات کے ساتھ مضمون جملہ کے مقترن ہونے کا فائدہ دیتے ہیں۔ (۲) بمعنی صار ہوتے ہیں۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿ثالث﴾ مبتداء... ﴿اصبح﴾ مراد اللفظ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿رابع﴾ مبتداء... ﴿اضحی﴾ مراد اللفظ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿خامس﴾ مبتداء... ﴿امسى﴾ مراد اللفظ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

فهذه الثلاثة لاقتران مضمون الجملة باوقاتها التي هي الصباح والضحى والمساء

ترجمہ:- پس یہ تینوں مضمون جملہ کو اپنے اوقات کے ساتھ ملانے کے لئے (وضع کئے گئے) ہیں۔ وہ اوقات صبح اور چاشت اور شام ہی ہیں۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ حرف تفصیل... ﴿هذه﴾ اسم اشارہ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿ثلاثة﴾ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء... ﴿لام﴾ حرف جار... ﴿لاقتران﴾ مصدر مضاف... ﴿مضمون﴾ مضاف الیہ، مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿جملة﴾ مضاف الیہ... مضمون مضاف، اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ اور مصدر کا فاعل... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿اوقات﴾ مضاف... ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے هذه الثلاثة، مضاف الیہ... اوقات مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف... ﴿التي﴾ اسم موصول....

﴿ہی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے اسم موصول، مبتداء... الف لام برائے تعریف... ﴿صباح﴾
 معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿ضحی﴾ معطوف... ﴿و﴾ حرف عطف... الف لام
 برائے تعریف... ﴿مساء﴾ معطوف... معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ
 خبریہ ہو کر صلہ... التی اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت... اوقاتہا موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور... ب حرف
 جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو... اقترا ان مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور ظرف لغو سے مل کر ثابتہ مقدار کا ظرف
 مستقر... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”مبتداء اس کا فاعل... اسم
 فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نحو اصبح زید غنيا

ترجمہ:- جیسے (زید کو صبح کے وقت غناء حاصل ہوئی۔)

ترکیب (۱):- ﴿نحو﴾ مضاف... ﴿اصبح زید غنيا﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل
 کر مثالہ مقدار کی خبر... ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”صبح کا مضمون
 جملہ کو اپنے وقت یعنی صبح کے ساتھ ملانے والا ہونا“، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر
 سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿اصبح﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ... ﴿زید﴾ اس کا اسم...
 ﴿غنيا﴾ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”صبح کا اسم“ اس کا فاعل... صفت مشبہ
 اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... ﴿اصبح﴾ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

معناه حصل غناہ فی وقت الصباح

ترجمہ:- اس کا معنی (زید کو صبح کے وقت میں غناء حاصل ہوا) ہے۔

ترکیب (۱):- ﴿معنی﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے، ”اصبح زید
 غنيا“ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... ﴿حصل غناہ فی وقت الصباح﴾ مراد اللفظ
 ... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲)۔ ﴿معنی﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے، "اصبح زید غنیا" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿حاصل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿غنیا﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے، "زید" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿وقت﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿صبحا﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر حاصل فعل کا ظرف لغو.... حاصل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر بتاویل مفرد "حصول الغنی فی وقت الصباح" ہو کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ونحو اضحی زید حاکما

ترجمہ:- اور جیسے (چاشت کے وقت زید حاکم ہو گیا۔)

ترکیب (۱)۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿اضحی زید حاکما﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، "ضحیٰ" کا مضمون جملہ کو اپنے وقت یعنی چاشت کے ساتھ ملانے والا ہوتا "مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ترکیب (۲)۔ ﴿اضحی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿زید﴾ اس کا اسم.... ﴿حاکما﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ضحیٰ کا اسم" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... اضحی فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

معناه حصل له الحكومة فی وقت الضحی

ترجمہ:- اس کا معنی (اسے چاشت کے وقت حکومت حاصل ہوئی) ہے۔

ترکیب (۱)۔ ﴿معنی﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے، "اضحی زید حاکما" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿حاصل له الحكومة فی وقت

الضحی ﴿مراد اللفظ خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲)۔ ﴿معنی﴾ مضاف... ﴿ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے، ”اضحیٰ زید حاکما“ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... ﴿حاصل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف... ﴿لام﴾ حرف جار... ﴿ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”زید“ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر حاصل فعل کا ظرف لغو اول... الف لام برائے تعریف... ﴿حکومة﴾ فاعل... ﴿فی﴾ حرف جار... ﴿وقت﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿ضحی﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر حاصل فعل کا ظرف لغو ثانی... حاصل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو اول و ثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر بتاویل مفرد ”حصول الحكومة فی وقت الضحیٰ“ ہو کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ونحو امسی زید قاریاً

ترجمہ:- اور جیسے (زید کو صبح کے وقت قرأت حاصل ہوئی۔)

ترکیب (۱)۔ ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿نحو﴾ مضاف... ﴿امسی زید قاریاً﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”امسی کا مضمون جملہ کو اپنے وقت یعنی شام کے ساتھ ملانے والا ہونا“، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ترکیب (۲)۔ ﴿امسی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ... ﴿زید﴾ اس کا اسم... ﴿قاریاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”امسی کا اسم“ اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... امسی فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

معناه حصل له قراءته فی وقت المساء

ترجمہ:- اس کا معنی (اسے شام کے وقت قرأت حاصل ہوئی) ہے۔

ترکیب (۱)۔ ﴿معنی﴾ مضاف... ﴿ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے، ”امسی زید قاریاً“

مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... ﴿حاصل له قراءته في وقت المساء﴾ مراد اللفظ خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲)۔ ﴿معنی﴾ مضاف... ﴿ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے، "امسی زید قاریا"﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... ﴿حاصل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف... ﴿لام﴾ حرف جار... ﴿ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے، "زید"﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر فعل کا ظرف لغو... ﴿قراءت﴾ مضاف... ﴿ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے، "زید"﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل... ﴿فی﴾ حرف جار... ﴿وقت﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿مساء﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر حاصل فعل کا ظرف لغو... حاصل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر بتاویل مفرد "حصول قراءته في وقت المساء" ہو کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

و هذه الثلاثة قد تكون بمعنى صار

ترجمہ:- اور کبھی یہ تینوں صار کے معنی میں ہوتے ہیں۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿هذه﴾ اسم اشارہ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿ثلاثة﴾ صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل... ﴿تكون﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ... اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا اسم... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿معنی﴾ مضاف... ﴿صار﴾ مضاف الیہ... ﴿معنی﴾ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتہ مقدار کا ظرف مستقر... ﴿ثابتة﴾ صیغہ واحد مؤنث، اسم فاعل، اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "تكون کا اسم" اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... تكون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل اصبح الفقير غنيا وامسى زيد كاتبا واضحي المظلم منيرا

ترجمہ - جیسے (فقیر غنی ہو گیا۔۔۔ اور زید کاتب ہو گیا۔۔۔ اور اندھیرا روشن ہو گیا۔)

ترکیب (۱)۔ ﴿مثل﴾ مضاف... ﴿اصبح الفقیر غنیا﴾ معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿امسی﴾ زید کاتباً ﴿معطوف...﴾ ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿اضحی المظلم منیراً﴾ معطوف... معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، "ان تینوں کا صار کے معنی میں ہونا"، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲)۔ ☆ ﴿اصبح﴾ صیغہ واحد مذکر غائب بمعنی صار، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ... الف لام برائے تعریف... ﴿فقیر﴾ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "الرجل" اس کا فاعل... صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر فعل ناقص کا اسم... ﴿غنیا﴾ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "صبح کا اسم"، اس کا فاعل... صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... اصبح فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿امسی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب بمعنی صار، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ... ﴿زید﴾ اس کا اسم... ﴿کاتباً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "امسی کا اسم"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... امسی فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿اضحی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب بمعنی صار، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ... الف لام برائے تعریف... ﴿مظلم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "الشیء" اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر فعل ناقص کا اسم... ﴿منیراً﴾ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اضحی کا اسم"، اس کا فاعل... صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... اضحی فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

و قد تكون تامة

ترجمہ :- اور بھی تامة ہوتا ہے۔

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل.... ﴿تكون﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”هذه الثلاثة“، اس کا اسم.... ﴿تامة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے تكون کا اسم، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر تكون کی خبر.... تكون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا۔

مثل اصبح زيد بمعنى دخل زيد في الصباح وامسى عمرو اي دخل عمرو في المساء واضحي بكر اي دخل بكر في الضحي

ترجمہ :- جیسے، اصبح زيد (زيد صبح میں داخل ہوا) کے معنی میں ہے۔ اور امسى عمرو یعنی (عمرو شام میں داخل ہوا)۔ اور اضحي بكر یعنی (بکر چاشت میں داخل ہوا)۔ (کے معنی میں ہے۔)

ترکیب (۱) :- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿اصبح زيد﴾ مراد اللفظ ذوالحال.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿معنى﴾ مضاف.... ﴿دخل زيد في الصباح﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿امسى عمرو﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿اضحي بكر﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.... مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ه﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”ان تینوں کا تامة ہونا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲) :- ☆ ﴿اصبح﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل تام، ماضی مثبت معروف.... ﴿زيد﴾ اس کا فاعل.... فعل تام اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿دخل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، ماضی مثبت معروف.... ﴿زید﴾ اس کا فاعل.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿صباح﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... دخل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿دخل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، ماضی مثبت معروف.... ﴿عمرو﴾ اس کا فاعل.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مساء﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... دخل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

☆ ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿دخل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، ماضی مثبت معروف.... ﴿بکر﴾ فاعل.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ضحی﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... دخل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

والسادس ظل والسابع بات

ترجمہ:- چھٹا ظل اور ساتواں بات ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿سادس﴾ مبتداء.... ﴿ظل﴾ مراد اللفظ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿سابع﴾ مبتداء.... ﴿بات﴾ مراد اللفظ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وهما لاقتراں مضمون الجملة بالنهار واللیل

ترجمہ:- اور وہ دونوں مضمون جملہ کو دن اور رات کے ساتھ ملانے کے لئے (وضع کئے گئے) ہیں۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ہما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ”ظل و بات“

مبتداء.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿اقتراں﴾ مصدر مضاف.... ﴿مضمون﴾ مضاف الیہ، مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جملة﴾ مضاف الیہ.... مضمون مضاف، اپنے مضاف الیہ سے مل کر اقتراں مصدر کا مضاف الیہ اور فاعل... ﴿ب﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿نہار﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے

تعریف... ﴿لیل﴾ معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو...
 افتران مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور ظرف لغو سے مل کر مجرور... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتان مقدر
 کا ظرف مستقر... ﴿ثابتان﴾ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل، اس میں ہما ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "مبتداء" اس کا فاعل...
 اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا۔

نحو ظل زید کتابا ای حصل کتابتہ فی النہار و بات زید نائما ای حصل نومہ فی اللیل

ترجمہ :- جیسے ظل زید کا کتابا یعنی (اسے دن میں کتابت حاصل ہوئی)۔ اور جیسے بات زید نائما یعنی (اسے رات میں نیند حاصل ہوئی)۔

ترکیب (۱) :- ﴿نحو﴾ مضاف... ﴿ظل زید کتابا﴾ معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿بات زید نائما﴾ معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ... نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر
 مثالہ مقدر کی خبر... ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿و﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، "ان دونوں کا
 مضمون جملہ کورات اور دن کے ساتھ ملانا"، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر
 جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲) :- ☆ ﴿ظل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ... ﴿زید﴾ اس کا اسم...
 ﴿کتابا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ظل کا اسم"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے
 فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... ظل فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿ای﴾ حرف تفسیر... ﴿حصل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف... ﴿کتابا﴾
 مضاف... ﴿و﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے زید، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر
 کر فاعل... ﴿فی﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿نہار﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو...
 حصل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

☆ ﴿بات﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ... ﴿زید﴾ اس کا اسم

﴿نائما﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”بات کا اسم“، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... بات فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿ای﴾ حرف تفسیر... ﴿حاصل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف... ﴿نوم﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے زیس، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل... ﴿فی﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿نہار﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو... حاصل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

وقد تكونان بمعنى صار

ترجمہ:- اور کبھی وہ دونوں بمعنی صار ہوتے ہیں۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل... ﴿تكونان﴾ صیغہ ثنیہ مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ... اس میں الف ضمیر مرفوع متصل بارز، راجع بسوئے ”ظل و بات“، اس کا اسم... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿معنی﴾ مضاف... ﴿صار﴾ مضاف الیہ... معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... ﴿ب﴾ حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتین مقدر کا ظرف مستقر... ﴿ثابتین﴾ صیغہ ثنیہ مؤنث اسم فاعل، اس میں ہا ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”تكونان کا اسم“ اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... تكونان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل ظل الصبی بالغاً و بات الشاب شیخاً

ترجمہ:- جیسے (بچہ، بالغ ہو گیا)۔ اور... (جوان، بوڑھا ہو گیا)۔

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف... ﴿ظل الصبی بالغاً﴾ معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿بات﴾ الشاب شیخاً معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ... مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، ”ان دونوں کا صار کے معنی میں ہونا“، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲): ﴿ظَل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب بمعنی صار، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ... الف لام برائے تعریف... ﴿صَبٰی﴾ اس کا اسم... ﴿بِالْغَا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ظَل" کا اسم، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... ظَل فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿بَات﴾ صیغہ واحد مذکر غائب بمعنی صار، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ... الف لام برائے تعریف... ﴿شَبَاب﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "الشخص" اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر بات کا اسم... ﴿شَبَحَا﴾ اس کی خبر... بات فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

والثامن مادام

ترجمہ:- اور آٹھواں مادام ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿ثَامِن﴾ مبتداء... ﴿مَادَام﴾ مراد اللفظ خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وہی لتوقیت شیء بمدة ثبوت خبرها لاسمها

ترجمہ:- اور وہ اپنے اسم کے لئے، اپنی خبر کی مدت کے ثبوت کے ساتھ، کسی شے کی مدت مقرر کرنے کے لئے (وضع کیا گیا) ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿ہٰی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "مَادَام" مبتداء... ﴿لَام﴾ حرف جار... ﴿تَوَقِیت﴾ مصدر مضاف... ﴿شیء﴾ مضاف الیہ اور مصدر کا مفعول بہ... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿مِلْدۃ﴾ مضاف... ﴿ثبوت﴾ مصدر، مضاف الیہ مضاف... ﴿خبر﴾ مضاف الیہ، مضاف... ﴿ہَا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "مَادَام" مضاف الیہ... خبر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثبوت مصدر کا مضاف الیہ... ﴿لَام﴾ حرف جار... ﴿اسم﴾ مضاف... ﴿ہَا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل،

راجع بسوئے "ما دام" مضاف الیہ.... اسم مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثبوت مصدر کا ظرف لغو.... ثبوت مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور ظرف لغو سے مل کر مدۃ مضاف کا مضاف الیہ.... مدۃ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر توقیت مصدر کا ظرف لغو.... توقیت مصدر اپنے مضاف الیہ مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتۃ مصدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

فلا بد من ان يكون قبلها جملة فعلية او اسمية

ترجمہ:- پس ضروری ہے کہ اس سے پہلے جملہ فعلیہ یا اسمیہ ہو۔

تشریح:-

جملہ فعلیہ عام ہے چاہے خبریہ ہو، جیسے اجلس ما دام زید جالساً۔ یا۔ انشائیہ جیسے اجلس ما دام زید جالساً۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ فیضہ... ﴿لا﴾ برائے نفی جنس.... ﴿بد﴾ اس کا اسم.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿ان﴾ مصدر یہ.... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿قبل﴾ مضاف.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "ما دام" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثابتۃ مصدر کا مفعول فیہ.... ﴿ثابتۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "فعل ناقص کا اسم"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم.... ﴿جملة﴾ موصوف.... ﴿فعلیہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿اسمۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم مؤخر.... یكون فعل ناقص اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر بتاویل مصدر مجرور.... من حرف جار اپنے مجرور سے مل

کر ثابت مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "لائے" نفی جنس کا اسم، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... لائے نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر شرط محذوف "اذا کان الامر کذلک" کی جزاء.... اس میں ﴿اذا﴾ ظرف زمان مضمین، بمعنی شرط مفعول فیہ مقدم.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿امر﴾ فعل ناقص کا اسم.... ﴿کاف﴾ حرف جار.... ﴿ذلک﴾ اسم اشارہ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "فعل ناقص کا اسم"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... کان فعل ناقص اپنے اسم، خبر اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

نحو اجلس ما دام زید جالساً و زید قائم ما دام عمرو قائماً

ترجمہ:- جیسے (میں اس وقت تک بیٹھوں گا جب تک زید بیٹھنے والا ہے۔) اور.. (زید کھڑے ہونے والا ہے جب تک عمرو کھڑا ہونے والا ہے۔)

ترکیب (۱):- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿اجلس ما دام زید جالس﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿زید قائم ما دام عمرو قائم﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.... نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدار کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، "ما دام سے پہلے جملہ فعلیہ یا اسمیہ کا ہونا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ☆ ﴿اجلس﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستقر، اس کا فاعل.... ﴿ما﴾ مصدریہ.... ﴿دام﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿زید﴾ اس کا اسم.... ﴿جالساً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "فعل ناقص کا اسم"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... دام فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر بتاویل مصدر "وقت مضاف متدر" کا مضاف الیہ.... وقت مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ.... اجلس فعل اپنے فاعل

اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿زید﴾ ﴿مبتداء...﴾ ﴿قائم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"،
اس کا فاعل... ﴿ما﴾ ﴿مصدر یہ...﴾ ﴿دام﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ... ﴿عمرو﴾ ﴿اس کا اسم...﴾ ﴿قائما﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "فعل ناقص کا اسم"، اس کا فاعل...
اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... دام فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر
بتاویل مصدر "وقت مضاف مقدر" کا مضاف الیہ... وقت مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قائما اسم فاعل کا مفعول فیہ...
قائما اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

والتاسع ما زال

ترجمہ:- اور نواں ما زال ہے۔

تشریح:-

ما زال، اجوف واوی ہے۔ مضارع مایزال ہے، جیسے خاف یخاف۔ یہ فقط ناقص مستعمل ہوتا ہے، تام نہیں۔ اور زال یزول جیسے
قام یقوم، تامہ ہے، ناقص مستعمل نہیں ہوتا۔ چنانچہ مازلت امیر اور ماأزول امیر اکہنا درست نہ ہوگا۔ اسی طرح زال یزیل مثل باع یبع
ناقص مستعمل نہیں ہوتا۔

ترکیب:- ﴿و﴾ ﴿حرف عطف...﴾ الف لام برائے تعریف... ﴿تاسع﴾ ﴿مبتداء...﴾ ﴿ما زال﴾ ﴿مراد اللفظ خبر...﴾
مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

والعاشر ما برح

ترجمہ:- اور دسواں ما برح ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ ﴿حرف عطف...﴾ الف لام برائے تعریف... ﴿عاشر﴾ ﴿مبتداء...﴾ ﴿ما برح﴾ ﴿مراد اللفظ خبر...﴾
مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

والحادی عشر ما انفک

ترجمہ:- اور گیارہواں ما انفک ہے۔

یعنی الفصل ہے۔ ناقصہ اور تامہ دونوں طرح شامل ہے۔ لیکن تامہ کا صلہ من آتا ہے، جیسے ما انفک من الامر۔

ترکیب :-

﴿ و ﴾ حرف عطف ... الف لام برائے تعریف ... ﴿ حادی عشر ﴾ مبتداء ... ﴿ ما انفک ﴾ مراد اللفظ خبر ... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

والثانی عشر مافتی

ترجمہ :- اور بارہواں مافتی ہے۔

تشریح :-

یہ فقط ناقصہ مستعمل ہوتا ہے۔

ترکیب :-

﴿ و ﴾ حرف عطف ... الف لام برائے تعریف ... ﴿ ثانی عشر ﴾ مبتداء ... ﴿ مافتی ﴾ مراد اللفظ خبر ... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وقد یقال بكسر التاء والهمزة مافتیء وما أفتأ

ترجمہ :- اور کبھی ”ما فیتیء“ اور ”ما أفتأ“ کہا جاتا ہے۔

ترکیب :-

﴿ و ﴾ حرف عطف ... ﴿ قد ﴾ حرف تحقیق برائے تخیل ... ﴿ یقال ﴾ صیغہ واحد کرنا ب، فعل مضارع مثبت مجہول ... ﴿ ب ﴾ حرف جار ... ﴿ کسر ﴾ مضاف ... الف لام برائے تعریف ... ﴿ تاء ﴾ مضاف الیہ ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ ... ﴿ و ﴾ حرف عطف ... الف لام برائے تعریف ... ﴿ همزة ﴾ مضاف الیہ ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف ... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر بحرور ... ب حرف جار اپنے بحرور سے مل کر یقال فعل کا ظرف لغو ... ﴿ مافتیء ﴾ مراد اللفظ معطوف علیہ ... ﴿ و ﴾ حرف عطف ... ﴿ ما أفتأ ﴾ مراد اللفظ معطوف ... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر نائب الفاعل ... یقال فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وکل واحد من هذه الافعال الاربعة لدوام ثبوت خبرها لاسمها مذ قبله

ترجمہ :-

اور ان چاروں افعال میں سے ہر ایک اپنے اسم کے لئے اپنی خبر کے ثبوت کے دوام کے لئے (وضع کیا گیا)

ہے، جب سے اس نے (یعنی اسم نے) اسے (یعنی خبر) کو قبول کیا تھا۔

ترکیب۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿کل﴾ مضاف.... ﴿واحد﴾ موصوف.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿ہذہ﴾

اسم اشارہ مبذل منہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿افعال﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اربعة﴾

صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل.... مبذل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور.... من حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت

مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "واحد"

موصوف، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... ﴿واحد﴾ موصوف اپنی

صفت سے مل کر مضاف الیہ.... ﴿کل﴾ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿دوام﴾

مصدر مضاف.... ﴿ثبوت﴾ مصدر مضاف الیہ، مضاف.... ﴿خبر﴾ مضاف الیہ، مضاف.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث

غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "الافعال الاربعة"، مضاف الیہ.... خبر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثبوت

مصدر کا مضاف الیہ.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿اسم﴾ مضاف.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع

بسوئے "الافعال الاربعة" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر

ثبوت مصدر کا ظرف لغو.... ﴿مذ﴾ ظرف زمان، مضاف.... ﴿قبل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، اس

میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "افعال اربعہ میں سے ہر ایک کا اسم" اس کا فاعل.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مذکر غائب،

منصوب متصل، راجع بسوئے خبر، قبل فعل کا مفعول بہ.... قبل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مذ

مضاف کا مضاف الیہ.... مذ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ.... ثبوت مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ، مفعول

فیہ اور ظرف لغو سے مل کر دوام مضاف کا مضاف الیہ.... دوام مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... لام حرف

جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر

راجع بسوئے "مبتداء" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر

سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ترجمہ:- اور انہیں نفی لازم ہے۔

تشریح:-

اگر یہ افعال ماضی ہوں، تو نفی کے لئے "ما" یا "لا" لازم ہوتا ہے۔ اور اگر مضارع ہوں، تو "ان" یا "لم" یا "لن" تاکہ معنی استمرار کا فائدہ دیں۔ کیونکہ ان افعال کے معانی نفی پر مشتمل ہیں اور جب نفی نفی پر داخل ہوتی ہے، تو دوام و استمرار کے معنی کا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ لیکن یہ فائدہ استمرار کا حصول سماعی ہے، قیاسی نہیں۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿یلزم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "الافعال الاربعہ" اس کا مفعول بہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿نفی﴾ فاعل.... فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل ما زال زید عالما وما برح زید صائما وما فتی عمرو فاضلا وما انفک بکر عاقلا

ترجمہ:- جیسے (زید ہمیشہ سے جاننے والا ہے۔) اور.. (زید ہمیشہ روزہ رکھنے والا ہے۔) اور.. (عمرو ہمیشہ سے فاضل ہے۔) اور.. (بکر ہمیشہ سے عقل والا ہے۔)

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿ما زال زید عالما﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ما برح زید صائما﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ما فتی عمرو فاضلا﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ما انفک بکر عاقلا﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوفات سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.... ﴿مثل﴾ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، "ان چاروں افعال میں سے ہر ایک کا اپنے اسم کے لئے اپنی خبر کے ثبوت کے دوام کے لئے موضوع ہونا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ☆ ﴿ما زال﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی منفی معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿زید﴾ اس کا اسم.... ﴿عالما﴾ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں ہو ضمیر نرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "فعل ناقص کا اسم"، اس کا فاعل.... صفت مشبہہ اپنے فاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... ما زال فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿ما برح﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی منفی معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿زید﴾ اس کا اسم....

<p>﴿صائما﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "فعل ناقص کا اسم"، اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... ما بوح فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔</p> <p>﴿ما فتی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی منفی معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿عمرو﴾ اس کا اسم....</p> <p>﴿فاضلا﴾ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "فعل ناقص کا اسم"، اس کا فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... ما فتی فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔</p> <p>☆ ﴿ما انفک﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی منفی معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿بکرو﴾ اس کا اسم....</p> <p>﴿عاقلا﴾ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "فعل ناقص کا اسم"، اس کا فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... ما انفک فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔</p>	<p>والثالث عشر لیس</p>
<p>ترجمہ:- اور تیرھواں لیس ہے۔</p> <p>ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿ثالث عشر﴾ مبتداء... ﴿لیس﴾ مراد اللفظ خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔</p>	<p>وہی لنفی مضمون الجملة فی زمان الحال</p>
<p>ترجمہ:- اور وہ زمانہ حال میں مضمون جملہ کی آئی کے لئے (وضع کیا گیا) ہے۔</p> <p>ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "لیس" مبتداء... ﴿لام﴾ حرف جار... ﴿نفی﴾ مصدر مضاف... ﴿مضمون﴾ مضاف الیہ، مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿الجملة﴾ مضاف الیہ... مضمون مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ... ﴿فی﴾ حرف جار... ﴿زمان﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿حال﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر نفی مصدر کا ظرف لغو... نفی مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مجرور... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتہ اسم فاعل مقدر کا ظرف مستقر... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس</p>	

میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وقال بعضهم في كل زمان مثل ليس زيد قائما

ترجمہ:- اور نجات میں سے بعض نے کہا کہ ہر زمانے میں۔ جیسے (زید کھڑا نہیں ہے)۔

تشریح:- بعض سے مراد سیبویہ ہیں۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿قال﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿بعض﴾

مضاف.... ﴿هم﴾ ضمیر جمع مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "نحاة"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر

فاعل.... اس کے بعد "ليس لنفي مضمون الجملة" مقدر.... اس میں ﴿ليس﴾ مراد اللفظ مبتداء.... ﴿لام﴾ حرف

جار.... ﴿نفي﴾ مصدر مضاف.... ﴿مضمون﴾ مضاف الیہ، مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جملة﴾ مضاف

الیہ.... مضمون مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نفي مصدر کا مضاف الیہ ہوا.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿کل﴾

مضاف.... ﴿زمان﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف

مستقر.... نفي مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف مستقر سے مل کر مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر

ثابت مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"

اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ،

مراد اللفظ ہو کر مقولہ.... قال فعل اپنے فاعل اور مقولے سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف ہوا۔

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿ليس زيد قائما﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... ﴿مثل﴾ مضاف اپنے مضاف

الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، "ليس

کا ہر زمانے میں مضمون جملہ کافعی کے لئے مستعمل ہونا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی

خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ☆ ﴿ليس﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی منفی معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿زيد﴾ اس کا اسم....

﴿قائما﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "فعل ناقص کا اسم"، اس کا فاعل.... اسم

فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... لیس فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

واعلم ان تقدیم اخبار ہذہ الافعال علی اسمانہا جائز بابقاء عملہا مثل کان قائما زید

ترجمہ :- اور جان تو کہ ان افعال کا عمل باقی رکھنے کے ساتھ ان کی خبروں کو ان کے اسماء پر مقدم کرنا جائز ہے۔ جیسے (زید کھڑا ہے۔)

ترکیب :- (و) حرف عطف... (اعلم) صیغہ واحد مذکر حاضر، امر حاضر معروف اس میں انت ضمیر مرفوع متصل

مستتر، اس کا فاعل... (ان) حرف مشبہ بالفعل... (تقدیم) مصدر مضاف... (اخبار) مضاف الیہ، مضاف اور مصدر کا

مفعول بہ... (ہذہ) اسم اشارہ موصوف... الف لام برائے تعریف... (افعال) صفت... موصوف اپنی صفت سے مل

کر مضاف الیہ... اخبار مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ... (علی) حرف جار... (اسماء) مضاف...

(ہا) ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "ہذہ الافعال" مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل

کر مجرور... علی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر تقدیم مصدر کا ظرف لغو... تقدیم مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو

سے مل کر ان کا اسم... (جائز) صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ان کا اسم"، اس کا

فاعل... (ب) حرف جار... (ابقاء) مصدر مضاف... (عمل) مضاف الیہ، مضاف اور مصدر کا مفعول بہ... (ہا) ضمیر

واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "ہذہ الافعال" مضاف الیہ... عمل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر

مضاف الیہ... ابقاء مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ مفعول بہ سے مل کر مجرور... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو...

جائز اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ

اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مفعول بہ... اعلم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ترکیب (۱) :- (مثل) مضاف... (کان قائما زید) مراد اللفظ مضاف الیہ... مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے

مل کر مثالہ مقدر کی خبر... (مثال) مضاف... (ہا) ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم، "عمل باقی

رکھتے ہوئے ان افعال کی خبروں کا ان کے اسماء پر مقدم کرنا"، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء

اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲): ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿فانما﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”کان کا اسم“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم.... ﴿زید﴾ اس کا اسم مؤخر.... کان فعل ناقص اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وعلى هذا القياس فى البواقى

ترجمہ:۔ اور باقی میں اس ہی پر قیاس ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿على﴾ حرف جار.... ﴿هذا﴾ اسم اشارہ، مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتدائے مؤخر“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم.... الف لام برائے تعریف.... ﴿قیاس﴾ مصدر.... ﴿فى﴾ حرف جار.... ﴿ال﴾ بمعنی اللواتی، اسم موصول.... ﴿بواقى﴾ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ”اسم موصول“ اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور.... فى حرف جار اپنے مجرور سے مل کر القیاس مصدر کا ظرف لغو.... القیاس مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر مبتدائے مؤخر.... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ایضاً تقدیم اخبارها على نفسها جائز سوى ليس والافعال التى كان فى اوائلها ما

ترجمہ:۔ اور ان کی خبروں کو خود ان افعال پر مقدم کرنا بھی جائز ہے، سوائے ليس اور ان افعال کے جن کے شروع میں ”ما“ ہوتا ہے۔
تشریح:۔

یعنی تمام افعال ناقصہ اپنے اوپر تقدیم خبر کے سلسلے میں تین قسم پر ہیں۔ (۱) وہ جن کی خبر کا ان پر مقدم ہونا جائز ہے۔ یہ ليس اور ان افعال کے علاوہ ہیں، جن کے شروع میں ”ما“ ہوتا ہے۔ چونکہ یہ افعال عمل میں قوی ہیں، لہذا تقدیم خبر کی صورت میں بھی عمل کریں گے۔ (۲) وہ افعال جن کی خبر کا تقدیم ان پر جائز نہیں۔ یہ وہ افعال ہیں، جن کے شروع میں ”ما“ ہوتا ہے۔ (۳) وہ فعل جس کی خبر کے تقدیم میں اختلاف ہے، اور وہ ليس ہے۔

ترکیب:۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ایضاً﴾ اض فعل مقدر کا مفعول مطلق.... ﴿اض﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”حکم تقدیم“ اس کا فاعل.... اض فعل اپنے

فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿تقديم﴾ مصدر مضاف.... ﴿اخبار﴾ مضاف الیہ، مضاف.... ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "هذه الافعال" مضاف الیہ.... اخبار مضاف، اپنے مضاف الیہ سے مل کر تقديم مصدر کا مضاف الیہ.... ﴿علی﴾ حرف جار.... ﴿نفس﴾ مضاف.... ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "هذه الافعال" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... علی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر تقديم مصدر کا ظرف لغو.... تقديم مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مبتداء.... ﴿جائز﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل.... ﴿سوی﴾ مضاف.... ﴿لیس﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿افعال﴾ موصوف.... ﴿التي﴾ اسم موصول.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿اوائل﴾ مضاف.... ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "اسم موصول" مضاف الیہ.... اوائل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کان کا اسم"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم.... ﴿ما﴾ کان کا اسم مؤخر.... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ.... التي اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت.... الافعال موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ.... سوی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ.... جائز اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وقال بعضهم تقديم الاخبار على هذه الافعال ايضاً جائز سوى ما دام

ترجمہ:- اور بعض نے کہا کہ سوائے ما دام کے ان افعال پر بھی تقديم خبر جائز ہے۔

تشریح:-

بعض سے مراد ابن کیسان ہیں۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿قال﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿بعض﴾

مضاف... ﴿ہم﴾ ضمیر جمع مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "نحاة"، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل... ﴿تقدیم﴾ مصدر مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿اخبار﴾ مضاف الیہ... ﴿علی﴾ حرف جار... ﴿ہذہ﴾ اسم اشارہ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿الفعال﴾ مفت... موصوف اپنی مفت سے مل کر مجرور... علی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر تقدیم مصدر کا ظرف لغو... تقدیم مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مبتداء... ﴿جائز﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل... ﴿سوی﴾ مضاف... ﴿مادام﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر جائز اسم فاعل کا مفعول فیہ... اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مراد اللفظ مقولہ اول...

﴿ایضا﴾ اض فعل مقدر کا مفعول مطلق... ﴿اض﴾ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "حکم تقدیم" اس کا فاعل... اض فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ ہو کر مراد اللفظ مقولہ دوم... قال فعل اپنے فاعل اور مقولہ اول و دوم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

اما تقدیم اسمانہا علیہا فغیر جائز

ترجمہ:- بہر حال ان افعال پر ان کے اسماء کو مقدم کرنا، تو (یہ عمل) ناجائز ہے۔

تشریح:-

یعنی کبھی جائز نہیں، کیونکہ ان کا اسم بمنزلہ فاعل ہوتا ہے اور فاعل کو فعل پر مقدم کرنا ممنوع ہے۔

ترکیب:- ﴿اما﴾ حرف شرط اور اس کی شرط "یوجد شیء" محذوف... اس میں ﴿یوجد﴾ صیغہ واحد مذکر

غائب، فعل مضارع مثبت مجہول... ﴿شیء﴾ نائب الفاعل... یوجد فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شرط...

﴿تقدیم﴾ مصدر مضاف... ﴿اسماء﴾ مضاف الیہ، مضاف... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے

"ہذہ الافعال"، مضاف الیہ... ﴿علی﴾ حرف جار... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "ہذہ

الافعال" مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر تقدیم مصدر کا ظرف لغو... تقدیم مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور

ظرف لغو سے مل کر مبتداء... ﴿ف﴾ جزائیہ... ﴿غیر﴾ مضاف... ﴿جائز﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے

مل کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزاء... شرط محذوف اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

واعلم ان حکم مشتقات هذه الافعال كحکم هذه الافعال في العمل

ترجمہ:- اور جان تو کہ عمل (کے سلسلے) میں، ان افعال کے مشتقات کا حکم، ان افعال کے حکم کی مثل ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿اعلم﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، امر حاضر معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل... ﴿حکم﴾ مضاف... ﴿مشتقات﴾ مضاف الیہ، مضاف... ﴿هذه﴾ اسم اشارہ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿افعال﴾ صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ... مشتقات مضاف اپنے مضاف الیہ ہو کر مضاف الیہ ہو کر مضاف کا... حکم مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ان کا اسم... ﴿ک﴾ حرف جار... ﴿حکم﴾ مضاف... ﴿هذه﴾ اسم اشارہ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿افعال﴾ صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ... حکم مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... ک حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدار کا ظرف مستقر... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ان کا اسم"، اس کا فاعل... ﴿فی﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿عمل﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت اسم فاعل کا ظرف لغو... ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو و مستقر سے مل کر مشبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مفعول بہ... اعلم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ انشائیہ ہوا۔

النوع الحادی عشر

افعال المقاربة

ترجمہ:- گیارھویں نوع افعال مقاربہ ہیں۔

ترکیب:- الف لام برائے تعریف... ﴿نوع﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿حادی عشر﴾ صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء... ﴿افعال﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿مقاربة﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترجمہ:- اور انکا نام اس اسم کے ساتھ محض اس لئے رکھا گیا ہے کہ وہ مقاربت پر دلالت کرتے ہیں۔
تشریح:-

یعنی افعال مقاربتہ کے ساتھ موسوم کرنے کی وجہ یہ ہے کہ افعال مذکورہ اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ اسم کے لئے خبر کا حصول قریب ہے۔ اور حصول خبر کا قرب تین قسم پر ہے۔

(۱) حصول خبر کا قرب متکلم کی امید کے اعتبار سے ہو۔ (۲) حصول خبر کا قرب متکلم کے جزم و یقین کے اعتبار سے ہو۔ (۳) متکلم کو اس بات کا یقین ہو کہ فاعل نے خبر کی تحصیل شروع کر دی ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل مکفوف عن العمل.... ﴿ما﴾ کا فہ کا....
﴿سمیت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول.... اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”افعال مقاربتہ“، اس کا نائب الفاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار زائد.... ﴿هذا﴾ اسم اشارہ موصوف.... الف لام برائے تعریف....
﴿اسم﴾ صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے ”افعال مقاربتہ“، اس کا اسم.... ﴿تدل﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”افعال مقاربتہ“، اس کا فاعل....
﴿علی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مقاربتہ﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر تدل فعل کا ظرف لغو.... تدل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر.... ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر سمیت فعل مجہول کا ظرف لغو.... سمیت فعل مجہول اپنے نائب الفاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وہی اربعة

ترجمہ:- اور وہ چار ہیں۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ”افعال مقاربتہ“ مبتداء.... ﴿اربعة﴾ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترجمہ :- پہلا عسی ہے۔

تشریح :-

یہ حصول خبر کے قرب پر شکم کی امید کے اعتبار سے دلالت کرتا ہے۔

ترکیب :- الف لام برائے تعریف.... ﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ”الفعل“ اس کا فاعل.... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف، اپنی صفت سے مل کر مبتداء.... ﴿عسی﴾ مراد اللفظ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وہو فعل متصرف لدخول تاء التانیث الساکنۃ فیہ نحو عست و غیر متصرف

ترجمہ :- اور یہ، خود میں تائے تانیث ساکنہ کے دخول کی بناء پر فعل متصرف ہے۔ جیسے عست اور غیر متصرف ہے، اس لئے کہ اس سے مثلاً مضارع اور اسم فاعل و مفعول اور امر اور نہی مشتق نہیں ہوتے۔

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ”عسی“ مبتداء.... ﴿فعل﴾ موصوف.... ﴿متصرف﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“ اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿غیر﴾ مضاف.... ﴿متصرف﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿دخول﴾ مصدر مضاف.... ﴿تاء﴾ مضاف الیہ، مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿تانیث﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ.... اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ساکنۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ”موصوف“ اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر دخول مصدر کا مضاف الیہ.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”عسی“، مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر دخول مصدر کا ظرف لغو.... دخول مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اس نسبت سے متعلق، جو مبتداء اور خبر کے درمیان ہے....

ابتداء اپنی خبر اور نسبت کے متعلق سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نحو عست

ترجمہ: جیسے... عست

ترکیب: ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿عست﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ
مقدر کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ”عسی پر تائے تانیث ساکنہ کا
داخل ہونا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اذ لا یشتق منه مضارع واسما فاعل و مفعول و امر ونہی

ترجمہ: اس لئے کہ اس سے مثلاً مضارع اور اسم فاعل و مفعول اور امر اور نہی مشتق نہیں ہوتے۔

ترکیب: ﴿اذ﴾ برائے تعلیل.... ﴿لا یشتق﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی مجہول.... ﴿من﴾ حرف
جار.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”عسی“ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو....
﴿مضارع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف مقدر ”فعل“، اس کا فاعل....
مضارع اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... فعل موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ
اول.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿اسما﴾ مضاف.... ﴿فاعل﴾ معطوف علیہ ثانی.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿مفعول﴾ معطوف
معطوف.... معطوف علیہ ثانی اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ.... ﴿اسما﴾ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف....
﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿امر﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿نہی﴾ معطوف.... معطوف علیہ اول اپنے تمام
معطوفات سے مل کر نائب الفاعل.... لا یشتق فعل اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مثلاً

ترکیب: ﴿مثلاً﴾ مثلاً فعل محذوف کا مفعول مطلق.... ﴿مثلت﴾ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مثبت معروف،
اس میں ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... مثلت فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

و عملہ علی نوعین

ترجمہ:- اور اس کا عمل دو اقسام پر ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿عمل﴾ مضاف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے
”عسی“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿علی﴾ حرف جار.... ﴿نوعین﴾ مجرور.... حرف
جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر،
راجع بسوئے ”مبتداء“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر
سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

الاول ان یرفع الاسم وهو فاعله وينصب الخبر

ترجمہ:- پہلا یہ کہ یہ اسم کو رفع دیتا ہے۔ اور وہی (اسم) اس کا فاعل ہے۔ اور خبر کو نصب دیتا ہے۔

ترکیب:- الف لام برائے تعریف.... ﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع
بسوئے موصوف محذوف ”النوع“ اس کا فاعل.... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف مقدار
اپنی صفت سے مل کر مبتداء.... ﴿ان﴾ ناصب.... ﴿یرفع﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ہو ضمیر
مرفوع متصل مستقر راجع بسوئے ”عسی“ اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اسم﴾ ذوالحال.... ﴿و﴾
حالیہ.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ذوالحال، مبتداء.... ﴿فاعل﴾ مضاف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد
مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”عسی“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل
کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال.... اسم ذوالحال اپنے حال سے مل کر یو رفع فعل کا مفعول بہ.... یو رفع فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ینصب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت
معروف، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر راجع بسوئے ”عسی“ اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿خبر﴾ مفعول
بہ.... ینصب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر بتاویل
مصدر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ویكون خبره فعلا مضارعا مع ان

ترجمہ:- اور اس کی خبر فعل مضارع آن کے ساتھ ہوتی ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ....
 ﴿خبر﴾ مضاف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”عسی“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف
 الیہ سے مل کر یکون کا اسم.... ﴿فعلا﴾ موصوف.... ﴿مضارع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل
 مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت
 سے مل کر خبر.... ﴿مع﴾ مضاف.... ﴿ان﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ.... یکون
 فعل ناقص اپنے اسم، خبر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

و حینئذ یکون بمعنی قارب

ترجمہ:- اور اس وقت یہ قارب کے معنی میں ہوتا ہے۔

تشریح:-

مراد بمنزلہ قارب ہے۔ یعنی عسی، مرفوع اور منصوب کی جانب احتیاج میں قارب کی مثل ہے کہ جیسے قارب مرفوع اور منصوب کی
 طرف محتاج ہوتا ہے، ایسے ہی عسی ہے۔ لیکن دونوں احتیاج میں فرق ہے۔ وہ یہ کہ قارب اپنے منصوب کو مفعول ہونے کی بناء پر نصب دیتا ہے
 اور عسی خبر ہونے کی وجہ سے۔ چنانچہ عسی اس صورت میں ناقص ہوا۔ یہی مسلک جمہور ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿حین﴾ مضاف.... ﴿اذ﴾ مضاف الیہ، مضاف.... تنوین عوض مضاف الیہ
 محذوف.... اذ مضاف اپنے عوض مضاف الیہ محذوف سے مل کر حین مضاف کا مضاف الیہ.... حین مضاف اپنے مضاف الیہ
 سے مل کر مفعول فیہ مقدم.... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ہو ضمیر
 مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”عسی“، اس کا اسم.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿معنی﴾ مضاف.... ﴿قارب﴾ مضاف
 الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ
 واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”یکون کا اسم“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف
 مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... یکون فعل ناقص اپنے اسم، خبر اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نحو عسی زید ان ینخرج

ترجمہ:- جیسے... (زید کا نکلنا قریب ہے۔)

ترکیب (۱)۔ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿عسی زید ان یخرج﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ”عسی کا قارب کے معنی میں ہوتا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲)۔ ﴿عسی﴾ بمعنی قارب، صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مقار بہ.... ﴿زید﴾ اس کا اسم.... ﴿ان﴾ ناصبہ.... ﴿یخرج﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ”عسی کا اسم“ اس کا فاعل.... یخرج فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر خبر.... عسی اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

فزید مرفوع بانہ اسمہ و فاعلہ

ترجمہ:- پس زید مرفوع ہے، اس سبب سے کہ وہ اس کا اسم اور فاعل ہے۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ حرف تفصیل.... ﴿زید﴾ مبتداء.... ﴿مرفوع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ”مبتداء“ اس کا نائب الفاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے ”زید“، ان کا اسم.... ﴿اسم﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”عسی“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿فاعل﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”عسی“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر.... ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مرفوع اسم مفعول کا ظرف لغو.... مرفوع اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وان یخرج فی موضع النصب بانہ خبرہ

ترجمہ:- اور (لفظ) ان یخرج، نصب کے مقام میں ہے، اس سبب سے کہ وہ اس کی خبر ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ان یخرج﴾ مراد اللفظ مبتداء.... ﴿فی﴾ حرف جار....

﴿موضع﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿نصب﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور...
 فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدار کا ظرف مستقر... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع
 متصل مستقر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر
 غائب، منصوب متصل راجع بسوئے "ان یخرج"، ان کا اسم... ﴿خبر﴾ مضاف... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور
 متصل، راجع بسوئے "عسی"، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر... ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر
 سے مل کر بتاویل مفرد مجرور... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدار کا ظرف لغو... ثابت اسم فاعل اپنے فاعل،
 ظرف مستقر اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

بمعنی قارب زید ن الخروج

ترجمہ:- (اور) وہ بمعنی "قارب زید ن الخروج" ہے۔

ترکیب:- ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿معنی﴾ مضاف... ﴿قارب زید ن الخروج﴾ مراد اللفظ مضاف
 الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدار کا ظرف مستقر...
 ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "مبتداء مقدّر"، اس کا فاعل... اسم فاعل
 اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مبتداء مقدّر "هو" کی خبر... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع
 منفصل، راجع بسوئے "عسی زید ان یخرج" مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

و یجب ان یکون خبره مطابقا لاسمه فی الافراد و التثنیہ و الجمع و التذکیر و التانیث

ترجمہ:- اور واجب ہے کہ اس کی خبر، افراد و تثنیہ و جمع تذکیر و تانیث میں اس کے اسم کے مطابق ہو۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿یجب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف... ﴿ان﴾ ناصب
 ... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ... ﴿خبر﴾ مضاف... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد
 مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے "عسی"، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر یکون کا اسم...
 ﴿مطابقا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "یکون کا اسم"، اس کا فاعل... ﴿لام﴾

تذکیب (۲) :- ☆ ﴿عسی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مقاربہ... ﴿زید﴾ اس کا اسم... ﴿ان﴾ ناصبہ... ﴿یقوم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ”عسی کا اسم“ اس کا فاعل... یقوم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر خبر... عسی فعل مقاربہ، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

☆ ﴿عسی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مقاربہ... ﴿الزیدان﴾ اس کا اسم... ﴿ان﴾ ناصبہ... ﴿یقوما﴾ صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل مضارع مثبت معروف، اس میں الف ضمیر مرفوع متصل بارز راجع بسوئے ”عسی کا اسم“ اس کا فاعل... یقوما فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر خبر... ﴿عسی﴾ فعل مقاربہ، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

☆ ﴿عسی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مقاربہ... ﴿الزیدون﴾ اس کا اسم... ﴿ان﴾ ناصبہ... ﴿یقوموا﴾ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع مثبت معروف، اس میں واؤ ضمیر مرفوع متصل بارز راجع بسوئے ”عسی کا اسم“ اس کا فاعل... یقوموا فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر خبر... ﴿عسی﴾ فعل مقاربہ، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

☆ ﴿عست﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مقاربہ... ﴿ہند﴾ اس کا اسم... ﴿ان﴾ ناصبہ... ﴿تقوم﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ”عست کا اسم“ اس کا فاعل... تقوم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر خبر... ﴿عست﴾ فعل مقاربہ، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

☆ ﴿عست﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مقاربہ... ﴿الہندان﴾ اس کا اسم... ﴿ان﴾ ناصبہ... ﴿تقوما﴾ صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معروف، اس میں الف ضمیر مرفوع متصل بارز، راجع بسوئے ”عست کا اسم“ اس کا فاعل... تقوما فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر خبر... ﴿عست﴾ فعل مقاربہ، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

☆ ﴿عست﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مقاربہ... ﴿الہندات﴾ اس کا

اسم... ﴿ان﴾ نامہ... ﴿یَقْمَن﴾ صیغہ جمع مؤنث غائب فعل مضارع مثبت معروف، اس میں "ن" ضمیر مرفوع متصل بارز، راجع بسوئے "عست کا اسم" اس کا فاعل... یَقْمَن فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر خبر... ﴿عست﴾ فعل مقاربہ، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

وهذا ای کون الخبر مطابقا للفاعل اذا كان الفاعل اسما ظاهرا

ترجمہ:- اور یہ یعنی خبر کا فاعل کے مطابق ہونا جب ہے کہ فاعل اسم ظاہر ہو۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿هذا﴾ اسم اشارہ مبدل منہ... ﴿ای﴾ حرف تفسیر... ﴿کون﴾ مصدر مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿خبر﴾ مضاف الیہ اور کون مصدر کا اسم... ﴿مطابقا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کون مصدر کا اسم"، اس کا فاعل... ﴿لام﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿فاعل﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مطابق اسم فاعل کا ظرف لغو... مطابق اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... کون مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اسم اور خبر سے مل کر بدل... هذا مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتداء... ﴿اذا﴾ ظرف زمان، مضاف... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ... الف لام برائے تعریف... ﴿فاعل﴾ اس کا اسم... ﴿اسما﴾ موصوف... ﴿ظاهرا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... ﴿اسما﴾ موصوف اپنی صفت سے مل کر کان کی خبر... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ... ﴿اذا﴾ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثابت مقدر کا مفعول فیہ... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اما اذا كان مضمرا فليست المطابقة بينهما شرطا

ترجمہ:- بہر حال جب کہ وہ مضمّر ہو تو ان کے درمیان مطابقت شرط نہیں ہے۔

تشریح:-

مضمّر سے مراد مستتر ہے۔ کیونکہ اگر فاعل ضمیر بارز ہو تب بھی مطابقت شرط ہے۔

ترکیب :- ﴿اما﴾ حرف شرط اور اس کی شرط "یوجد فی" محذوف... اس میں ﴿یوجد﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول... ﴿شیء﴾ نائب الفاعل... یوجد فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شرط... ﴿اذا﴾ ظرف زمان، مضاف... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "الفاعل" اس کا اسم... ﴿مضمرا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "اسماً"، اس کا نائب الفاعل... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر خبر... ﴿کان﴾ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ مقدم... ﴿ف﴾ جزائیہ... ﴿لیست﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ... الف لام برائے تعریف... ﴿مطابقة﴾ مصدر... ﴿بین﴾ مضاف... ﴿ہما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "الخبر والفاعل" مضاف الیہ... بین مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ... مطابقة مصدر اپنے مفعول فیہ سے مل کر لیست کا اسم... ﴿شرطاً﴾ خبر... لیست فعل ناقص اپنے اسم، خبر اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء... شرط محذوف اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

النوع الثانی من النوعین المذکورین ان یرفع الاسم وحده

ترجمہ :- مذکورہ دونوں انواع میں کچھ نوع ثانی یہ ہے کہ وہ صرف اسم کو رفع دے۔

ترکیب :- الف لام برائے تعریف... ﴿نوع﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿ثانی﴾ صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال... ﴿من﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿نوعین﴾ موصوف... ﴿ال﴾ بمعنی الذین، اسم موصول... ﴿مذکورین﴾ صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول، اس میں ہما ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "اسم موصول" اس کا نائب الفاعل... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت... النوعین موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور... من حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال"، اس کا فاعل... ثابتاً اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال... النوع الثانی ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتداء... ﴿ان﴾

ناصبہ.... ﴿یرفع﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "عسی" اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اسم﴾ ذوالحال.... ﴿وحد﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "ذوالحال"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر یسرفع فعل کا مفعول بہ.... یسرفع فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وذلك اذا كان اسمه فعلا مضارعاً مع ان

ترجمہ:- اور یہ جب ہے کہ اس کا اسم ان کے ساتھ فعل مضارع ہو۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ذلك﴾ اسم اشارہ مبتداء.... ﴿اذا﴾ ظرف زمان، مضاف.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿اسم﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے "عسی"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر کان کا اسم.... ﴿فعلاً﴾ موصوف.... ﴿مضارعاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر کان کی خبر.... ﴿مع﴾ مضاف.... ﴿ان﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ.... کان اپنے اسم، خبر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ.... اذا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثابت مقدّر کا مفعول فیہ.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... ذلك مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فيكون الفعل المضارع مع ان في محل الرفع بانه اسم

ترجمہ:- تو فعل مضارع ان کے ساتھ محل رفع میں ہوگا، اس سبب سے کہ وہ اس کا اسم ہے

ترکیب:- ﴿ف﴾ فیضیہ.... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فعل﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مضارعاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو

ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت...
 فعل موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال... ﴿مع﴾ مضاف... ﴿ان﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ
 سے مل کر ثابتاً مقدر کا مفعول فیہ... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے
 "ذوالحال"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال... ذوالحال اپنے حال سے مل کر
 کان کا اسم... ﴿فی﴾ حرف جار... ﴿محل﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿رفع﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے
 مضاف الیہ سے مل کر مجرور... فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً اسم فاعل کا ظرف مستقر... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم
 فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "یکون کا اسم"، اس کا فاعل... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿ان﴾ حرف مشبہ
 بالفعل... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "یکون کا اسم"، ان کا اسم... ﴿اسم﴾ مضاف...
 ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "عسی"، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر... ان
 اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو... ﴿ثابتاً﴾ اسم
 فاعل اپنے فاعل، ظرف مستقر اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ
 فعلیہ خبریہ ہو کر "اذا کان الامر کذلک" شرط محذوف کی جزاء... شرط محذوف اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ویکون عسی حینئذ بمعنی قرب

ترجمہ:- اور اس وقت عسی بمعنی قرب ہوگا۔

تشریح:-

یعنی بمنزلہ قرب کہ جس طرح قرب غیر فاعل کی جانب محتاج نہیں ہوتا، اس صورت میں عسی بھی محتاج نہیں ہوتا۔ بخلاف صورت
 اول کے کہ اس میں عسی، غیر کی طرف محتاج ہونے کی بناء پر بمنزلہ قارب تھا۔ لیکن بمعنی قرب ہونے کا یہ مطلب نہیں کہ عسی معنی قریب کے
 لئے وضع کیا گیا ہے، حتیٰ کہ یہ اعتراض وارد ہو کہ عسی نہ وضعاً قرب کے معنی میں ہے نہ استعمالاً، بلکہ وہ صرف طمع و رجاء کے لئے ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ...

﴿عسی﴾ اس کا اسم... ﴿حین﴾ مضاف... ﴿اذ﴾ مضاف الیہ، مضاف... بتوین عوض مضاف الیہ محذوف... اضمضاف،
 عوض مضاف الیہ محذوف سے مل کر حین مضاف کا مضاف الیہ... حین مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ

مقدم... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿معنی﴾ مضاف... ﴿قرب﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر
 مجرور... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدار کا ظرف مستقر... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں مضمیہ
 مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "یکون کا اسم"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو
 کر خبر... یکون فعل ناقص اپنے اسم، خبر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مثل عسی ان یخرج زید

ترجمہ:- جیسے (زید کا نکلنا قریب ہے)۔

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف... ﴿عسی ان یخرج زید﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ
 سے مل کر مثالہ مقدار کی خبر... ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "عسی کا
 قرب کے معنی میں ہونا"، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
 ترکیب (۲):- ﴿عسی﴾ بمعنی قرب، صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مقاربہ... ﴿ان﴾
 ناصب... ﴿یخرج﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، ﴿زید﴾ اس کا فاعل... فعل اپنے فاعل سے مل کر
 جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد اسم... عسی فعل مقاربہ، اپنے اسم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ای قرب خروجہ

ترجمہ:- یعنی... قرب خروجہ... (زید کا نکلنا قریب ہے)۔

ترکیب:- ﴿ای﴾ حرف تفسیر... ﴿قرب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف... ﴿خروج﴾
 مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "زید"، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل
 کر فاعل... قرب فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فلا یحتاج فی هذا الوجه الی الخبر بخلاف الوجه الاول لانه لا یتیم

المقصود فیہ بدون الخبر

ترجمہ:- پس اس صورت میں خبر کی جانب محتاجی نہ ہوگی، برخلاف پہلی صورت کے، اس لئے کہ اس میں بغیر خبر کے مقصود تمام

ترتیب - ﴿ف﴾ حرف ءالف ... ﴿لا﴾ یحتاج ﴿صیغہ واحد مذکر غائب﴾ فعل مضارع منفی معروف، اس میں مضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "عسی" اس کا لائل ... ﴿فی﴾ حرف جار ... ﴿ہذا﴾ اسم اشارہ موصوف ... الف لام برائے تعریف ... ﴿وجہ﴾ مفت ... موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال ...

﴿الی﴾ حرف جار ... الف لام برائے تعریف ... ﴿خبیر﴾ مجرور ... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر لا یحتاج فعل کا ظرف لغو ثانی ...

﴿ب﴾ حرف جار ... ﴿خلاف﴾ مصدر مضاف ... الف لام برائے تعریف ... ﴿وجہ﴾ موصوف ... الف لام برائے تعریف ... ﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں مضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل ... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ... موصوف، اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ...

﴿لام﴾ حرف جار ... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل ... ﴿ہم﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "الوجه الاول"، "ان" کا اسم ... ﴿لا یتیم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف ... ﴿ال﴾ بمعنی الذی ...

﴿مقصود﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں مضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اسم موصول"، اس کا نائب الفاعل ... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ ... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل ... ﴿فی﴾ حرف جار ... ﴿ہم﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "ان کا اسم"، مجرور ... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول ...

﴿ب﴾ حرف جار ... ﴿دون﴾ بمعنی غیر، مضاف ... الف لام برائے تعریف ... ﴿خبیر﴾ مضاف الیہ ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی ... لا یتیم فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور ... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ... خلاف مصدر اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مجرور ... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر ... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں مضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال"، اس کا فاعل ... ﴿ثابتاً﴾ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ... ﴿ہذا الوجه

الوجه الاول

﴿مقصود﴾

﴿لا یتیم﴾

﴿ثابتاً﴾

﴿ہذا الوجه

ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور.... فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول.... لایحتاج فعل اپنے فاعل اور مفعولوں
ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فيكون الاول ناقصا والثاني تاما

ترجمہ:- چنانچہ اول ناقص اور ثانی تام ہوگا۔

ترکیب :- ﴿ف﴾ حرف عطف ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ الف لام برائے تعریف ﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ”عسی“ اس کا فاعل اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف محذوف، اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ ﴿و﴾ حرف عطف الف لام برائے تعریف ﴿ثانی﴾ موصوف محذوف ”عسی“ کی صفت موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر یکون کا اسم ﴿ناقصا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”الاول“، اس کا فاعل ناقصا اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ ﴿و﴾ حرف عطف ﴿تاما﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”الثانی“، اس کا فاعل تاما اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر یکون کی خبر یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

والثانی کاد

ترجمہ:- اور دوسرا اکاد ہے۔

تشریح :-

یہ جزم متکلم کے اعتبار سے فاعل کے لئے خبر کے حصول کے قرب پر دلالت کرتا ہے۔

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿ثانی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ”ال فعل“ اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف محذوف، اپنی صفت سے مل کر مبتداء... ﴿کا د﴾ مراد اللفظ خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وهو يرفع الاسم وينصب الخبر

ترجمہ:- اور وہ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع متصل، راجع بسوئے ”کاد“ مبتداء....
 ﴿یسر﴾ رفع ﴿صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ”مبتداء“ اس کا
 فاعل... الف لام برائے تعریف.... ﴿اسم﴾ مفعول بہ... فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف
 علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ینصب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر
 راجع بسوئے ”مبتداء“ اس کا فاعل... الف لام برائے تعریف.... ﴿خبر﴾ مفعول بہ... ینصب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ
 سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

و خبرہ فعل مضارع بغیر ان

ترجمہ:- اور اس کی خبر بغیر ان کے فعل مضارع ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿خبر﴾ مضاف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے
 ”کاد“، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل مبتداء.... ﴿فعل﴾ موصوف... ﴿مضارع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم
 فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا فاعل... ﴿مضارع﴾ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل
 کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت اول.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿غیر﴾ مضاف.... ﴿ان﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف
 اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد
 مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف
 مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ثانی.... فعل موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ
 اسمیہ خبریہ ہوا۔

وقد یكون مع ان تشبہا له بعسی

ترجمہ:- اور کبھی عسی سے مشابہت کی بناء پر اس کی خبر ان کے ساتھ ہوتی ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل.... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل
 مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ”خبرہ“ اس کا اسم....

جمع ﴿مضاف....﴾ ان ﴿مراد اللفظ مضاف الیہ...﴾ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثابتاً مقدر کا مفعول فیہ... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "یکون کا اسم"، اس کا فاعل... ﴿ثابتاً﴾ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... ﴿تشبہا﴾ مصدر... ﴿لام﴾ حرف جار... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "کاد"، مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر تشبہا مصدر کا ظرف لغو اول... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿عسی﴾ مراد اللفظ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی... تشبہا مصدر اپنے دونوں ظرف لغو سے مل کر مفعول لہ... یکون فعل ناقص اپنے اسم، خبر اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مثل کاد زید یجیء

ترجمہ:- جیسے (زید کا آنا قریب ہے)۔

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف... ﴿کاد زید یجیء﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "کاد کی خبر کا ان کے بغیر آنا"، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿کاد﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مقاربہ... ﴿زید﴾ اس کا اسم... ﴿یجیء﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "کاد کا اسم" اس کا فاعل... یجیء فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر... کاد فعل مقاربہ، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فزید مرفوع بانہ اسم کاد

ترجمہ:- پس زید مرفوع ہے اس سبب سے کہ وہ کاد کا اسم ہے۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ حرف تفصیل... ﴿زید﴾ مبتداء... ﴿مرفوع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "مبتداء" اس کا نائب الفاعل... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "زید"، ان کا اسم... ﴿اسم﴾ مضاف... ﴿کاد﴾ مضاف

ایہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر... ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد
مجرور... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مرفوع اسم مفعول کا ظرف لغو... مرفوع اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور
ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

و یجی ء فی محل النصب بانہ خبرہ

ترجمہ:- اور ”یجی ء“ محل نصب میں ہے۔ اس سبب سے کہ وہ اس کی خبر ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿یجی ء﴾ مراد اللفظ مبتداء... ﴿فی﴾ حرف جار... ﴿محل﴾
مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿نصب﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... فی حرف
جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدار کا ظرف مستقر... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستقر،
راجع بسوئے ”مبتداء“، اس کا فاعل... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب،
منصوب متصل، راجع بسوئے ”یجی ء“، ان کا اسم... ﴿خبر﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع
بسوئے ”کاد“ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ان کی خبر... ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر
بتاویل مفرد مجرور... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدار کا ظرف لغو... ثابت اسم فاعل اپنے فاعل، ظرف مستقر
اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

معناہ قرب مجی ء زید

ترجمہ:- اس کا معنی (زید کا آنا قریب ہے) ہے۔

ترکیب:- ﴿معنی﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے مفہوم ”کاد زید یجی ء“
مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... ﴿قرب مجی ء زید﴾ خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ
خبریہ ہوا۔

وحکم باقی المشتقات من مصدرہ کحکم کاد

ترجمہ:- اور اس کے مصدر کے باقی مشتقات کا حکم، کاد کے حکم کی مثل ہے۔

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿حکم﴾ مضاف.... ﴿باقی﴾ مضاف الیہ، مضاف.... الف لام مضافہ
 تعریف.... ﴿مشتقات﴾ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول، اس میں ہن ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ”مبتداء“ اس کا
 نائب الفاعل.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿مصدر﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے
 ”کاد“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... من حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مشتقات اسم مفعول
 ظرف لغو.... مشتقات اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر موصوف محذوف
 ”الفاظ“ کی صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... باقی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ
 حکم مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿ک﴾ حرف جار.... ﴿حکم﴾ مضاف.... ﴿کاد﴾ مضاف
 الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... ک حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدر کا ظرف مستقر....
 ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتداء“، اس کا فاعل.... ثابت اسم فاعل
 اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل لم یکد زید یجی ء ولا یکاد زید یجی ء

ترجمہ :- جیسے (نہ قریب ہوا کہ زید نکلے)۔ اور.. (نہیں قریب ہے کہ زید نکلے)۔

ترکیب (۱) :- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿لم یکد زید یجی ء﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لا یکاد
 زید یجی ء﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.... ﴿مثل﴾ مضاف اپنے مضاف الیہ
 سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے مفہوم ”کاد کی خبر کا
 ان کے بغیر آنا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲) :- ☆ ﴿لم یکد﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل نفی جہد بلم در مستقبل معروف، از افعال مقاربہ.... ﴿زید﴾
 اس کا اسم.... ﴿یجی ء﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع
 بسوئے ”لم یکد کا اسم“ اس کا فاعل.... یجی ء فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... لم یکد فعل مقاربہ، اپنے
 اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۱۲ ﴿لا یکاد﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف، از افعال مقاربہ.... ﴿زیل﴾ اس کا اسم
 ﴿یجی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے
 "لا یکاد کا اسم" اس کا فاعل.... یجی فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... لا یکاد فعل مقاربہ، اپنے اسم اور
 خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وان دخل علی کاد حرف النفی ففیہ خلاف

ترجمہ:- اور اگر کاد پر حرف نفی داخل ہو تو اس میں اختلاف ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿دخل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت
 معروف.... ﴿علی﴾ حرف جار.... ﴿کاد﴾ مراد اللفظ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو....
 ﴿حرف﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿نفی﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر دخل کا
 فاعل.... دخل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط.... ﴿ف﴾ جزائیہ.... ﴿فی﴾ حرف
 جار.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے مفہوم "کاد پر حرف نفی داخل ہونے کی صورت میں"، مجرور.... حرف
 جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر،
 راجع بسوئے "مبتدائے مؤخر"، اس کا فاعل.... ﴿ثابت﴾ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو
 کر خبر مقدم.... ﴿خلاف﴾ مبتدائے مؤخر.... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے
 مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

قال بعضهم ان حرف النفی فیہ مطلقا یفید معنی النفی

ترجمہ:- ان میں سے بعض نے کہا کہ اس میں حرف نفی مطلقا نفی کا فائدہ دیتا ہے۔

تشریح:-

بعضہم، سے جمہور نجات مراد ہیں اور یہی قول اصح ہے۔ اور مطلقا سے مراد یہ ہے کہ حرف نفی ماضی پر ہو یا مضارع پر، دیگر افعال کی
 طرح معنی نفی کا فائدہ دیتا ہے۔

ترکیب:- ﴿قال﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿بعض﴾ مضاف.... ﴿ہم﴾ ضمیر جمع مذکر

غائب، مجرور متصل راجع بسوئے "نحات" مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قال کا فاعل... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل... ﴿حرف﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿نفسی﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف سے مل کر ذوالحال... ﴿نفسی﴾ حرف جار... ﴿ہم﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے "کاد"، مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر یفید کا ظرف لغو مقدم... ﴿مطلقاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "حرف النفسی"، اس کا نائب الفاعل... مطلقاً اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال... حرف النفسی ذوالحال اپنے حال سے مل کر ان کا اسم... ﴿یفید﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "ان کا اسم" اس کا فاعل... ﴿معنی﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿نفسی﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ... یفید فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر... ان حرف مشبہ بالفعل، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مراد اللفظ مقولہ... قال فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وقال بعضهم انه لا يفيدہ

ترجمہ:- اور ان میں سے بعض نے کہا کہ حرف نفی، نفی کا فائدہ نہیں دیتا۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿قال﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف... ﴿بعض﴾ مضاف... ﴿ہم﴾ ضمیر جمع مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "نحات"، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قال کا فاعل... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل... ﴿ہم﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "حرف النفسی"، اس کا اسم... ﴿لا یفید﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "ان کا اسم" اس کا فاعل... ﴿ہم﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "معنی نفی"، اس کا مفعول بہ... لا یفید فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مراد اللفظ مقولہ... قال فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

بل الاثبات باق علی حالہ

ترجمہ۔ بلکہ اثبات اپنے حال پر ہوتی ہے۔

ترکیب۔ ﴿ہل﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿البات﴾ مبتداء... ﴿باق﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل... ﴿علی﴾ حرف جار... ﴿حال﴾ مضاف... ﴿ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "الایات"﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... علی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر باقی اسم فاعل کا ظرف لغو... باقی اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وقال بعضهم انه لا يفيد النفي في الماضي وفي المستقبل يفيد

ترجمہ۔ اور بعض نے کہا کہ حرف نفی، ماضی میں نفی کا فائدہ نہیں دیتا اور مستقبل میں اس کا فائدہ دیتا ہے۔

ترکیب۔ ﴿قال﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف... ﴿بعض﴾ مضاف... ﴿هم﴾ ضمیر جمع مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے "نحات"، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قال کا فاعل... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل... ﴿ه﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "حرف النفي"، اس کا اسم... ﴿لا يفيد﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "ان کا اسم"، اس کا فاعل... الف لام برائے تعریف... ﴿نفي﴾ مفعول بہ... ﴿فی﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿ماضي﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف مقدار "الفعل"، اس کا فاعل... ماضی اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف مقدار اپنی صفت سے مل کر مجرور... فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر لا يفيد فعل کا ظرف لغو... لا يفيد فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿فی﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿مستقبل﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف مقدار "الفعل"، اس کا فاعل... ﴿مستقبل﴾ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف مقدار اپنی صفت سے مل کر مجرور... ﴿فی﴾ حرف جار اپنے مجرور سے مل کر يفيد فعل کا ظرف لغو مقدم... ﴿يفيد﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے

حرف النفی "اس کا فاعل" ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "نفی" مفعول بہ.... یفید فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر.... ان حرف مشبہ بالفعل، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مراد اللفظ مقولہ.... قال فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

والثالث کرب

ترجمہ:- اور تیسرا کرب ہے۔

تشریح:-

یہ شروع فی الفعل کے لئے مستعمل ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ثالث﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "الفعل" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف، اپنی صفت سے مل کر مبتداء.... ﴿کرب﴾ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وهو يرفع الاسم وينصب الخبر

ترجمہ:- اور وہ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "کرب"، مبتداء.... ﴿يرفع﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "مبتداء" اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اسم﴾ مفعول بہ.... یرفع فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ینصب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "کرب" اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿خبر﴾ مفعول بہ.... ینصب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وخبره يجيء فعلا مضارعا دائما بغير ان

ترجمہ۔ اور اس کی خبر ہمیشہ بغیر ان کے فعل مضارع، آتی ہے۔

ترکیب (و) حرف عطف... (خبر) مضاف... (ہ) ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے

”کرب“ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... (یجی) صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت

معروف، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ”مبتداء“ ذوالحال....

(فعلا) موصوف.... (مضارع) صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے

”موصوف“، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل

کر موصوف....

(دائما) صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف مقدر ”زَمَانًا“، اس کا

فاعل... موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر یجی فعل کا مفعول فیہ... (ب) حرف جار... (غیر) مضاف....

(ان) مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف

مستقر... (ثابتاً) صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف ”فعلاً مضارعاً“، اس

کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر حال....

ذوالحال اپنے حال سے مل کر یجی کا فاعل... یجی فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر

خبر... ”خبرہ“ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نحو کرب زید یخرج

ترجمہ:- جیسے..... (زید کا نکلنا قریب ہے)۔

ترکیب (۱):- (نحو) مضاف.... (کرب زید یخرج) مراد اللفظ مضاف الیہ... (نحو) مضاف اپنے

مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... (مثال) مضاف.... (ہ) ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے

مفہوم ”کرب“ کی خبر کا ”ان“ کے بغیر ”آنا“، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ

اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- (کرب) صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مقاربہ... (زید) اس کا اسم....

﴿یسخرج﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "کرب" اسم "اس" کا فاعل.... یسخرج فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... کرب فعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

والرابع او شک

ترجمہ:- اور چوتھا او شک ہے۔

تشریح:-

یہ بھی شروع فی الفعل کے لئے مستعمل ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿رابع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "الفعل" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف، اپنی صفت سے مل کر مبتداء.... او شک خبر.... مبتداء، اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وهو يرفع الاسم وينصب الخبر

ترجمہ:- اور وہ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "او شک" مبتداء.... ﴿یوقع﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "مبتداء" اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اسم﴾ مفعول بہ.... یوقع فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ینصب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "او شک" اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿خبر﴾ مفعول بہ.... ینصب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر.... مبتداء، اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وخبره فعل مضارع مع ان او بغیر ان

ترجمہ:- اور اس کی خبر ان کے ساتھ فعل مضارع ہے یا بغیر ان کے۔

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف ﴿خبر﴾ مضاف ﴿ہم﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے
 "اوشک" مضاف الیہ ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء ... ﴿فعل﴾ موصوف ... ﴿مضارع﴾ صیغہ واحد
 مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل ... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ
 جملہ اسمیہ ہو کر صفت اول ... ﴿مع﴾ مضاف ... ﴿ان﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثابت
 مقدر کا مفعول فیہ ... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "موصوف"، اس کا
 فاعل ... اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ ... ﴿او﴾ حرف عطف ... ﴿ب﴾ حرف
 جار ... ﴿غیر﴾ مضاف ... ﴿ان﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ... حرف جار اپنے مجرور
 سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت اسم فاعل کا ... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع
 بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل ... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف ... معطوف علیہ اپنے معطوف
 سے مل کر صفت ثانی ... فعل موصوف اپنی دونوں صفات سے مل کر خبر ... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل او شک زید ان یجیء او یجیء

ترجمہ :- جیسے (قریب ہے زید کا نکلنا یا قریب ہے کہ زید نکلے۔)

ترکیب (۱) :- ﴿مثل﴾ مضاف ... ﴿اوشک زید ان یجیء﴾ معطوف علیہ ... ﴿او﴾ حرف عطف ...
 ﴿یجیء﴾ بتقدیر "اوشک زید" معطوف ... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ ... ﴿مثل﴾
 مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر ... ﴿مثال﴾ مضاف ... ﴿ہم﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع
 بسوئے مفہوم "اوشک کی خبر کا فعل مضارع ان کے ساتھ یا اس کے بغیر آنا"، مضاف الیہ ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر
 مبتداء ... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲) :- ☆ ﴿اوشک﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مقاربہ ... ﴿زید﴾ اس کا
 اسم ... ﴿ان﴾ مصدریہ ... ﴿یجیء﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل
 مستتر راجع بسوئے "اوشک کا اسم" اس کا فاعل ... یجیء فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر خبر ...
 اوشک فعل، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿اوشک﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مقاربہ.... ﴿زیسد﴾ اس کا اسم
 ﴿یجی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "اوشک" کا
 اسم "اس" کا فاعل.... یجی فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... اوشک فعل، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ
 فعلیہ خبریہ ہوا۔

وقال بعضهم ان افعال المقاربة سبعة هذه الاربعة المذكورة و جعل و طفق و اخذ

ترجمہ:- اور ان میں سے بعض نے کہا کہ افعال مقاربہ سات ہیں۔ چار یہی مذکورہ اور جعل اور طفق اور اخذ۔
 تشریح:-

بعض سے مراد ابن حاجب اور صاحب لباب وغیرہ ہیں اور جعل بمعنی طفق، طفق بمعنی اخذ اور اخذ بمعنی شرع آتا ہے، یعنی تینوں بمعنی
 شرع آتے ہیں۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿قال﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿بعض﴾
 مضاف.... ﴿ہم﴾ ضمیر جمع مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "نحات"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر
 قال کا فاعل.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿افعال﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مقاربة﴾ مضاف
 الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ان کا اسم.... ﴿سبعة﴾ مبدل منہ.... ﴿ہذہ﴾ اسم اشارہ مبدل منہ.... الف لام
 برائے تعریف.... ﴿اربعة﴾ بدل.... مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر موصوف.... ﴿ال﴾ بمعنی التی، اسم موصول....
 ﴿مذكورة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اسم موصول"، اس کا نائب
 الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت.... الاربعة
 موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ....

﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿جعل﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿طفق﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف
 عطف.... ﴿اخذ﴾ معطوف.... الاربعة المذكورة معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر بدل.... سبعة مبدل منہ
 اپنے بدل سے مل کر خبر.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مراد اللفظ مقولہ.... قال فعل
 اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وهذه الثلاثة مرادفة لكرب و موافقة له في الاستعمال

ترجمہ:- اور یہ تینوں کرب کے ہم معنی اور استعمال میں اس کے موافق ہیں۔
تشریح:-

مرادف، اصطلاحی اعتبار سے اس لفظ کو کہتے ہیں، جو دوسرے لفظ کے ساتھ معنی میں شریک ہو۔ اور موافقت اس بات میں ہے کہ ان کی خبر ہمیشہ فعل مضارع بغیر ان ہوتی ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ہذہ﴾ اسم اشارہ مبدل منہ... الف لام برائے تعریف.... ﴿ثلاثة﴾ بدل....
مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتداء.... ﴿مرادفة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتداء“، اس کا فاعل.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿کرب﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو....
مرادفة اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿موافقة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتداء“، اس کا فاعل.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے ”کرب“، مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿استعمال﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی.... موافقة اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

النوع الثانی عشر

افعال المدح والذم

ترجمہ:- بارہویں نوع افعال مدح و ذم ہیں۔
تشریح:-

یعنی وہ افعال جو انشائے مدح و ذم کے لئے وضع کئے گئے ہیں۔

ترکیب:- الف لام برائے تعریف.... ﴿نوع﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ثانی عشر﴾ صفت....
موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء.... ﴿افعال﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مدح﴾ معطوف علیہ....

﴿و﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿ذم﴾ معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ...
افعال مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر... مبتداء، اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وہی اربعہ

ترجمہ:- اور وہ چار ہیں۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے افعال المدح والذم
، مبتداء... ﴿اربعہ﴾ خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

الاول نعم

ترجمہ:- پہلا نعم ہے۔

ترکیب:- الف لام برائے تعریف... ﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع
بسوئے موصوف محذوف ”الفعل“ اس کا فاعل... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف
محذوف، اپنی صفت سے مل کر مبتداء... ﴿نعم﴾ خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اصلہ نَعِم بفتح الفاء و کسر العین

ترجمہ:- اس کی اصل فاء کلمہ کے فتح اور عین کلمہ کے کسرہ کے ساتھ نعم ہے۔

ترکیب:- ﴿اصل﴾ مضاف... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”نعم“ مضاف الیہ...
مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... ﴿نعم﴾ ذوالحال... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿فتح﴾ مضاف... الف لام برائے
تعریف... ﴿فاء﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿کسر﴾
مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿عین﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف... معطوف علیہ
اپنے معطوف سے مل کر مجرور... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر
فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ
کر حال... نعم ذوالحال اپنے حال سے مل کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فكسرت الفاء اتباعا للعين

ترجمہ:- پس فاء کو عین کی اتباع کے سبب کسرہ دیا گیا۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ ﴿فیضہ...﴾ ﴿کسرت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول... الف لام برائے

تعریف... ﴿فاء﴾ ﴿نائب الفاعل﴾... ﴿اتباعا﴾ ﴿مصدر﴾... ﴿لام﴾ ﴿حرف جار﴾... الف لام برائے تعریف... ﴿عین﴾ ﴿مجرور﴾

حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو... اتباعا مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر کسرت فعل کا مفعول... ﴿کسرت﴾

فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط محذوف "إِذَا كَانَ الْأَمْرُ كَذَلِكَ"

کی جزاء... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ثم اسكنت العين للتخفيف

ترجمہ:- پھر عین کو تخفیف کے لئے ساکن کر دیا گیا۔

تشریح:-

تخفیف کی ضرورت اس لئے پیش آئی کہ جس فعل کا فاء کلمہ مفتوح اور عین کلمہ حرف حلقی ہو، اس میں حرف حلقی پر کسرہ ثقیل ہوتا ہے۔

ترکیب:- ﴿ثم﴾ ﴿حرف عطف﴾... ﴿اسكنت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول... الف لام

برائے تعریف... ﴿عین﴾ ﴿نائب الفاعل﴾... ﴿لام﴾ ﴿حرف جار﴾... الف لام برائے تعریف... ﴿تخفیف﴾ ﴿مجرور﴾

جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو... اسكنت فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فصار نعم

ترجمہ:- تو نعم ہو گیا۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ ﴿فیضہ...﴾ ﴿صار﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ... اس میں ہو

ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "نعم" اس کا اسم... ﴿نعم﴾ خبر... فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ

ہو کر جزاء شرط محذوف "إِذَا كَانَ الْأَمْرُ كَذَلِكَ" کی۔ شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

وهو فعل مدح

ترجمہ:- اور وہ فعل مدح ہے۔

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع متصل، راجع بسوئے ”نعم“ مبتداء.... ﴿فعل﴾ مضاف الیہ.... ﴿مدح﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وفاعله قد یكون اسم جنس معرفا باللام

ترجمہ :- اور اس کا فاعل کبھی اسم جنس معرف باللام ہوتا ہے۔

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿فاعِل﴾ مضاف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”نعم“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل.... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا اسم.... ﴿اسم﴾ مضاف.... ﴿جنس﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف.... ﴿معرفا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا نائب الفاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿لام﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... معرف اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر.... یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل نعم الرجل زید

ترجمہ :- جیسے.... (زید اچھا مرد ہے۔)۔

ترکیب (۱) :- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿نعم الرجل زید﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے مفہوم ”نعم کے فاعل کا کبھی معرف باللام ہونا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲) :- (۱) ﴿نعم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح.... الف لام برائے تعریف.... ﴿رجل﴾ فاعل.... فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم ل.... ﴿زید﴾ مبتداء

مؤخر... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲) ﴿نعم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح... الف لام برائے تعریف...

﴿رجل﴾ فاعل... فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

﴿زید﴾ مبتدائے محذوف ہوئی خبر... ہو ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع متصل راجع بسوئے "الرجل" مبتدأ

اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ:- بعد میں آنے والی تمام امثلہ میں مذکورہ دونوں تراکیب جاری ہو سکتی ہیں۔ بقیہ ترکیب خوف طوالت کی بناء پر فقط پہلی

ترکیب درج کی گئی ہے۔ دوسری ترکیب خود کر لی جائے۔

فالرجل مرفوع بانہ فاعل نعم

ترجمہ:- پس درجل مرفوع ہے، اس سبب سے کہ وہ نعم کا فاعل ہے۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿رجل﴾ مبتدأ... ﴿مرفوع﴾ صیغہ واحد مذکر

اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "مبتدأ"، اس کا نائب الفاعل... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿ان﴾ حرف

مشبہ بالفعل... ﴿ه﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "رجل"، اس کا اسم... ﴿فاعل﴾ مضاف...

﴿نعم﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر... ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ

خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر مجرور... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اسم مفعول کا ظرف لغو... مرفوع اسم مفعول اپنے

نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وزید مخصوص بالمدح مرفوع بانہ مبتدأ ونعم الرجل خبرہ

مقدم علیہ او مرفوع بانہ خبر مبتدأ محذوف

ترجمہ:- اور زید مخصوص بالمدح، مرفوع ہے، اس سبب سے کہ وہ مبتدأ ہے اور نعم الرجل اس کی خبر، اس پر مقدم ہے... یا۔

وہ (یعنی زید) اس سبب سے مرفوع ہے کہ وہ مبتدائے محذوف کی خبر ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿زید﴾ مبتدأ... ﴿مخصوص﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر

مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتدأ" اس کا نائب الفاعل... ﴿ب﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿مدح﴾

مجرور حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو... مخصوص اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر وجہ
 جملہ اسمیہ ہو کر خبر اول... مرفوع... صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "مبتداء"، اس
 کا نائب الفاعل... ب حرف جار... ان حرف مشبہ بالفعل... ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل راجع
 بسوئے "زید"، اس کا اسم... مبتداء... خبر... ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل
 مفرد ہو کر مجرور... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو... مرفوع اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر
 شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ... او حرف عطف... مرفوع... صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ضمیر مرفوع
 متصل مستتر راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا نائب الفاعل... ب حرف جار... ان حرف مشبہ بالفعل...
 ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "زید"، اس کا اسم... خبر... مضاف... مبتداء... موصوف...
 محذوف... صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "موصوف" اس کا نائب الفاعل...
 اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ... خبر مضاف
 اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر... ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر
 مجرور... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو... مرفوع اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ
 اسمیہ ہو کر معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ثانی... مبتداء اپنی خبر اول اور ثانی سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وهو الضمير

ترجمہ:- اور وہ (مبتداء محذوف) ضمیر ہے۔

ترکیب:- او حرف عطف... ہو ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "مبتداء محذوف"،
 مبتداء... الف لام برائے تعریف... ضمیر... خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تقديره نعم الرجل هو زيد

ترجمہ:- اس کی اصل "نعم الرجل هو زيد" ہے۔

ترکیب:- تقدير مضاف... ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "نعم الرجل زيد" مضاف

اسم خبر یہ ہوا۔

ونعم الرجل خبرہ مقدم علیہ

ترجمہ:- اور نعم الرجل اس کی خبر، اس پر مقدم ہے۔

ترکیب:-

﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿نعم الرجل﴾ مبتداء.... ﴿خبر﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "زید" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر اول.... ﴿مقدم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "مبتداء" اس کا نائب الفاعل.... ﴿علی﴾ حرف جار.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے "زید" مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... مقدم اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ثانی.... مبتداء اپنی دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فیکون علی التقدير الاول جملة واحدة وعلى التقدير الثاني جملتين

ترجمہ:- پس پہلی صورت میں وہ ایک جملہ ہوگا اور دوسری صورت میں دو جملے ہوں گے۔

ترکیب:-

﴿ف﴾ فیصحہ.... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ہو ضمیر مرفوع مل مستتر راجع بسوئے "نعم الرجل زید" اس کا اسم.... ﴿علی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿تقدير﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل.... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... علی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ....

﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿علی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿تقدير﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ثانی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "موصوف"، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... علی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ظرف لغو....

﴿جمله﴾ موصوف.... ﴿واحدہ﴾ صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ عطف.... ﴿جملتین﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر.... یکون فعل ناقص اپنے اسم خبر اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط مقدر "اِذَا كَانَ الْأَمْرُ كَذَلِكَ" کی جزاء۔ شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

وقد يكون فاعله اسما مضافا الى المعروف باللام

ترجمہ:- اور اس کا فاعل ایسا اسم ہوتا ہے جو معرف باللام کی جانب مضاف ہو۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل.... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿فاعِل﴾ مضاف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "نعم" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر یکون کا اسم.... ﴿اسما﴾ موصوف.... ﴿مضافا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "موصوف"، اس کا نائب الفاعل.... ﴿الی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿معروف﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے موصوف محذوف "اللفظ"، اس کا نائب الفاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿لام﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... الی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... مضاف اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... اسما موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر.... یکون فعل ناقص، اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نحو نعم صاحب الفرس زید

ترجمہ:- جیسے.... (زید اچھا گھڑ سوار ہے۔)

ترکیب (۱):- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿نعم صاحب الرجل زید﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہو﴾ ضمیر مجرور متصل راجع بسوئے مفہوم "نعم" کے فاعل کا کبھی معرف باللام کی طرف مضاف ہونا، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲)۔ ﴿نعم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح... ﴿صاحب﴾ مضاف الیہ... ﴿مضاف﴾۔
 الف لام برائے تعریف... ﴿وجل﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل... فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم... ﴿زید﴾ مبتدائے مؤخر... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وقد یكون ضمیرا مستترا ممیذا بنكرة منصوبة

ترجمہ:- اور کبھی فاعل ایسی ضمیر مستتر ہوتی ہے جو کسی نکرہ منصوبہ کے ساتھ ممیز ہوتی ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل... ﴿یسکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ”نعم کا فاعل“ اس کا اسم... ﴿ضمیرا﴾ موصوف... ﴿مستترا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت اول... ﴿ممیذا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا نائب الفاعل... ﴿نکرة﴾ موصوف... ﴿منصوبة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا نائب الفاعل... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿نکرة﴾ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو... ﴿ممیذا﴾ اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ثانی... ضمیر موصوف اپنی صفت اول و ثانی سے مل کر خبر... یكون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مثل نعم رجلا زید

ترجمہ:- جیسے... (زید مرد ہونے کے اعتبار اچھا ہے۔)

ترکیب (۱)۔ ﴿مثل﴾ مضاف... ﴿نعم رجلا زید﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿ہو﴾ ضمیر مجرور متصل راجع بسوئے مفہوم ”نعم کے فاعل کا کبھی ایسی ضمیر ہونا جس کی تمیز نکرہ منصوبہ آتی ہو“ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
 ترکیب (۲)۔ ﴿نعم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب،

مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "غائب معین" تمیز... ﴿رجلا﴾ تمیز... تمیز اپنی تمیز سے مل کر فاعل... فعل مدنی اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم... ﴿ذیہ﴾ مبتدأ مؤخر... مبتدأ مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

والضمیر المستتر عائد الی معهود ذہنی

ترجمہ:- اور ضمیر مستتر ذہن میں موجود معین شے کی جانب راجع ہوتی ہے۔

تشریح:-

یعنی واحد کی جانب راجع ہے، جو ابتداء، غیر معین اور بعد ذکر مخصوص، معین ہو جاتا ہے۔ کیونکہ نعم اور بحس کے فاعل میں تنکیر اصل ہے، کیونکہ از روئے معنی مخصوص کی خبر ہوتا ہے اور خبر میں اصل تنکیر ہے۔ چونکہ غیر معین کی مدح و ذم کا کوئی فائدہ نہ تھا، اس لئے نحو یوں نے التزام کیا کہ فاعل معرف بالام عہد ذہنی ہو... یا ضمیر تمیز بکرم منصوبہ ہوتا کہ صورتاً خبر نہ ہو جائے اور حقیقتاً نکرہ رہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿ضمیر﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿مستتر﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدأ... ﴿عائد﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "مبتدأ"، اس کا فاعل... ﴿السی﴾ حرف جار... ﴿معهود﴾ موصوف... ﴿ذہنی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم منسوب، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "موصوف" اس کا نائب الفاعل... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور... ﴿السی﴾ حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "عائد" اسم فاعل کا ظرف لغو... عائد اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وقد یحذف المخصوص اذا دل علیہ قرینة

ترجمہ:- اور کبھی مخصوص کو حذف کر دیا جاتا ہے، جب کہ اس پر کوئی قرینہ دلالت کرے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل... ﴿یحذف﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول... الف لام برائے تعریف... ﴿مخصوص﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل

مستتر، راجع بسوئے موصوف مقدر "اللفظ"، اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر نائب الفاعل.... ﴿اذا﴾ ظرف زمان، مضاف.... ﴿دل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿علی﴾ حرف جار.... ﴿ہم﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے "المخصوص" مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "دل" فعل کا ظرف لغو.... ﴿قرینۃ﴾ فاعل.... ﴿دل﴾ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ.... اذا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ.... محذوف فعل اپنے نائب الفاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مثل نعم العبد

ترجمہ:- جیسے نعم العبد۔

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿نعم العبد﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہم﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "کبھی مخصوص کا حذف ہو جانا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿نعم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح.... الف لام برائے تعریف.... ﴿عبد﴾ فاعل.... فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم.... ﴿ایوب﴾ مبتداء محذوف مؤخر.... مبتداء مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ای نعم العبد ایوب

ترجمہ:- یعنی.... (ایوب اچھا بندہ ہے۔)

ترکیب:- ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿نعم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح.... الف لام برائے تعریف.... ﴿عبد﴾ فاعل.... فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم.... ﴿ایوب﴾ مبتداء مؤخر.... مبتداء مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

والقرینۃ سیاق الایۃ

ترجمہ :- اور (یہاں) قرینہ، آیت کا ما قبل ہے۔

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿قرینۃ﴾ مبتداء... ﴿سیاق﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿آیۃ﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر ہو۔

و شرط المخصوص ان يكون مطابقا للفاعل في الافراد والتثنية والجمع والتذكير والتانيث

ترجمہ :- اور مخصوص کی شرط یہ ہے کہ وہ افراد و تثنیہ و جمع و تذکیر و تانیث میں فاعل کے مطابق ہوتا ہے۔

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿شرط﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿مخصوص﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف مقدر ”اللفظ“، اس کا نائب الفاعل... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... ﴿ان﴾ ناصبہ... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”المخصوص“، اس کا اسم... ﴿مطابقا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”یکون کا اسم“، اس کا فاعل... ﴿لام﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿فاعل﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول...

﴿فی﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿افراد﴾ معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿تثنیۃ﴾ معطوف... ﴿و﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿جمع﴾ معطوف... ﴿و﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿تذکیر﴾ معطوف... ﴿و﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿تانیث﴾ معطوف... معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مجرور... فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی... مطابقا اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر بتاویل مصدر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

مثل نعم الرجل زید ونعم الرجلان الزیدان ونعم الرجال الزیدون ونعمت
المرأة هند ونعمت المرأتان الهندان ونعمت النساء الهندات

ترجمہ :- جیسے.... (زید اچھا مرد ہے۔) اور.... (دو زید اچھے مرد ہیں۔) اور.... (دو سے زیادہ زید اچھے مرد ہیں۔).... (ہندہ
اچھی عورت ہے۔).... (دو ہندہ اچھی عورتیں ہیں۔).... (دو سے زیادہ ہندہ اچھی عورتیں ہیں۔).....

ترکیب (۱) :- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿نعم الرجل زید﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿نعم
الرجلان الزیدان﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿نعم الرجال الزیدون﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف
عطف.... ﴿نعمت المرأة هند﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿نعمت المرأتان الهندان﴾
معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿نعمت النساء الهندات﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر
مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿و﴾ ضمیر واحد مذکر غائب،
بمجرور متصل راجع بسوئے مفہوم ”مخصوص کا فاعل کے مطابق ہونا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....
مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲) :- ☆ ﴿نعم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح.... الف لام برائے
تعریف.... ﴿رجل﴾ فاعل.... فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم.... ﴿زید﴾ مبتداء
مؤخر.... مبتداء مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿نعم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح.... ﴿الرجلان﴾ فاعل.... فعل مدح
اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم.... ﴿الزیدان﴾ مبتداء مؤخر.... مبتداء مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿نعم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح.... ﴿الرجال﴾ فاعل.... فعل مدح
اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم.... ﴿الزیدون﴾ مبتداء مؤخر.... مبتداء مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿نعمت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح.... الف لام برائے تعریف....

﴿مراۃ﴾ فاعل... فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم... ﴿ہند﴾ مبتدائے مؤخر... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿نعمت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح... ﴿المرأتان﴾ فاعل... فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم... ﴿الہندان﴾ مبتدائے مؤخر... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿نعمت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح... ﴿النساء﴾ فاعل... فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم... ﴿الہندات﴾ مبتدائے مؤخر... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

والثانی بنس

ترجمہ:- اور دوسرا بنس ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿ثانی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ”الفعل“ اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف محذوف، اپنی صفت سے مل کر مبتداء... ﴿بنس﴾ خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وہو فعل ذم اصلہ بنس من باب علم

ترجمہ:- اور وہ فعل ذم ہے، اس کی اصل بنس ہے، باب علم سے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ”بنس“ مبتداء... ﴿فعل﴾ مضاف... ﴿ذم﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف...

﴿اصل﴾ مضاف... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”بنس“ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... ﴿بنس﴾ ذوالحال... ﴿من﴾ حرف جار... ﴿باب﴾ مضاف... ﴿علم﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ”ثابتاً“ محذوف کا ظرف مستقر... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ

مذکر، مفعول، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "والحال" اس کا فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر
 جملہ اسمیہ ہو کر حال۔ بسوئے والحال اپنے حال سے مل کر خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر صفت۔
 فعل ذم موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فکسرت الفاء لتبعية العين

ترجمہ:- پس فاء کو عین کے کی تبعیت کی بناء پر کسرہ دیا گیا۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ فصیحہ... ﴿کسرت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول... الف لام برائے
 تعریف... ﴿فاء﴾ نائب الفاعل... ﴿لام﴾ حرف جار... ﴿تبعیۃ﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف...
 ﴿عین﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "کسرت" فعل مجہول
 کا ظرف لغو... کسرت فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط محذوف "اِذَا كَانَ
 الْأَمْرُ كَذَٰلِكَ" کی جزاء۔ شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ثم اسكنت العين تخفيفا

ترجمہ:- پھر عین کو تخفیفاً ساکن کر دیا۔

ترکیب:- ﴿ثم﴾ حرف عطف... ﴿اسكنت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول... الف لام
 برائے تعریف... ﴿عین﴾ نائب الفاعل... ﴿تخفیفاً﴾ مفعول لہ... اسكنت فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور مفعول لہ
 سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فصارت بشس

ترجمہ:- تو بشس ہو گیا۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ حرف عطف... ﴿صارت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال
 ناقصہ، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "بشس" اس کا اسم... ﴿بشس﴾ خبر... فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے
 مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وفاعله ايضا احد الامور الثلاثة المذكورة في نعم

ترجمہ:- اور اس کا فاعل بھی نعم میں ذکر کردہ تین امور میں سے ایک ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿فاعل﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے
 ”بس“ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿احد﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف....
 ﴿امور﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ثلاثة﴾ صفت اول.... ﴿ال﴾ بمعنی الی اسم موصول.... ﴿مذكورة﴾
 صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصول“، اس کا نائب الفاعل.... ﴿فی﴾ حرف
 جار.... ﴿نعم﴾ مراد اللفظ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے
 مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت ثانی.... امور موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر
 مضاف الیہ.... احد مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔
نوٹ: ایضا کی ترکیب صفحہ (156) پر گزر چکی وہاں ملاحظہ کر لی جائے۔

وحکم المخصوص بالذم كحکم المخصوص بالمدح فی جميع الاحکام المذكورة

ترجمہ:- اور تمام احکام مذکورہ میں مخصوص بالذم کا حکم، مخصوص بالمدح کے حکم کی مثل ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿حکم﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مخصوص﴾ صیغہ
 واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ”اللفظ“، اس کا نائب الفاعل....
 ﴿ب﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ذم﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... اسم مفعول اپنے
 نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... مضاف
 اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....

﴿ک﴾ حرف جار.... ﴿حکم﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مخصوص﴾ صیغہ واحد مذکر اسم
 مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ”اللفظ“، اس کا نائب الفاعل.... ﴿ب﴾ حرف
 جار.... ﴿مدح﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر
 شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر حکم کا مضاف الیہ.... حکم مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر

مجرور... ک حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابت" مقدار کا ظرف مستقر... ﴿ثابت﴾ میخذ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں جو ضمیر مرفوع متصل مستقر راجع بسوئے "مبتدا"، اس کا فاعل... ﴿فی﴾ حرف جار... ﴿جمع﴾ مضاف... الف لام یہ اسے تریف... ﴿احکام﴾ موصوف... ﴿ال﴾ مثنیٰ الی اسم موصول... ﴿مذکورہ﴾ میخذ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستقر راجع بسوئے "موصول"، اس کا نائب الفاعل... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ... جمع مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابت" اسم فاعل کا ظرف لغو... ثابت اسم فاعل اپنے فاعل، ظرف مستقر اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل بئس الرجل زید وبئس صاحب الرجل زید وبئس رجلا زید
وبئس الرجلان الزیدان وبئس الرجال الزیدون وبئست المرأة هند
وبئست المرأتان الهندان وبئست النساء الهندات

ترجمہ:- جیسے... (زید برا مرد ہے)۔ اور... (زید کتنا برا مرد ہے)۔ اور... (دو زید برے مرد ہیں)۔ اور... (دو سے زیادہ زید برے مرد ہیں)۔ اور... (ہندہ بری عورت ہے)۔ اور... (دو ہندہ بری عورتیں ہیں)۔ اور... (دو سے زیادہ ہندہ بری عورتیں ہیں)۔

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف... ﴿بئس الرجل زید﴾ معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿بئس صاحب الرجل زید﴾ معطوف... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿بئس الرجلان الزیدان﴾ معطوف... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿بئس الرجال الزیدون﴾ معطوف... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿بئست المرأة هند﴾ معطوف... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿بئست المرأتان الهندان﴾ معطوف... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿بئست النساء الهندات﴾ معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدار کی خبر... ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے مفہوم "مخصوص بالذم کا تمام احکام میں مخصوص بالمدح کے مطابق ہوتا"، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲): ﴿بنس﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ذم... الف لام برائے تعریف... ﴿رجل﴾ فاعل... فعل ذم اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم... ﴿زید﴾ مبتدائے مؤخر... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿بنس﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ذم... ﴿صاحب﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿رجل﴾ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل... فعل ذم اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم... ﴿زید﴾ مبتدائے مؤخر... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿بنس﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ذم... اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر... ﴿رجل﴾ تمیز... تمیز اپنی تمیز سے مل کر فاعل... فعل ذم اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم... ﴿زید﴾ مبتدائے مؤخر... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿بنس﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ذم... ﴿الرجل﴾ فاعل... فعل ذم اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم... ﴿الزیدان﴾ مبتدائے مؤخر... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿بنس﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ذم... ﴿الرجل﴾ فاعل... فعل ذم اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم... ﴿الزیدون﴾ مبتدائے مؤخر... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿بنست﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ذم... الف لام برائے تعریف... ﴿المراة﴾ فاعل... فعل ذم اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم... ﴿ہند﴾ مبتدائے مؤخر... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿بنست﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ذم... ﴿المراۃان﴾ فاعل... فعل ذم اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم... ﴿الہندان﴾ مبتدائے مؤخر... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿بشس﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ذم... ﴿النساء﴾ فاعل... فعل ذم اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم... ﴿الہنداءات﴾ مبتدائے مؤخر... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

والثالث ساء

ترجمہ:- اور تیسرا ساء ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿ثالث﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "الفعل" اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف محذوف، اپنی صفت سے مل کر مبتداء... ﴿ساء﴾ خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وہو مرادف لبشس و موافق له فی جمیع وجوہ الاستعمال

ترجمہ:- اور وہ بشس کا ہم معنی ہے۔ اور تمام وجوہ استعمال میں اس کے موافق ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "ساء" مبتداء... ﴿مرادف﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل... ﴿لام﴾ حرف جار... ﴿بشس﴾ مراد اللفظ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿موافق﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل... ﴿لام﴾ حرف جار... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "بشس" مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول... ﴿فی﴾ حرف جار... ﴿جمیع﴾ مضاف... ﴿وجوہ﴾ مضاف الیہ، مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿استعمال﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ... ﴿جمیع﴾ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی... ﴿موافق﴾ اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

والرابع حب بفتح الفاء او ضمها

ترجمہ:- اور چوتھا حب ہے، فاء کلمے کے فتح... یا... ضمہ کے ساتھ۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿رابع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ”الفعل“ اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف محذوف، اپنی صفت سے مل کر مبتداء... ﴿حب﴾ ذوالحال... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿فتح﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿فاء﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ... ﴿او﴾ حرف عطف... ﴿ضم﴾ مضاف... ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”الفاء“ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ”ثابتاً“ محذوف کا ظرف مستقر... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”ذوالحال“، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر حال... حب ذوالحال اپنے حال سے مل کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اصلہ حُب بضم العین

ترجمہ:- اس کی اصل، عین کلمے کے ضمہ کے ساتھ حُب ہے۔

ترکیب:- ﴿اصل﴾ مضاف... ﴿ه﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”حب“ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... ﴿حب﴾ ذوالحال... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿ضم﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿عین﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ”ثابتاً“ اسم فاعل مقدّر کا ظرف مستقر... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”ذوالحال“، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر حال... ذوالحال اپنے حال سے مل کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فاسكنت الباء الاولى

ترجمہ:- پس پہلی باء کو ساکن کیا گیا۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ حرف عطف.... ﴿اسکنت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول.... الف لام
برائے تعریف.... ﴿بساء﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اولی﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم تفصیل، اس میں بھی ضمیر
مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ”موصوف“ اس کا فاعل.... اسم تفصیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف
اپنی صفت سے مل کر نائب الفاعل.... اسکنت فعل اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

و ادغمت فی الثانية علی اللغة الاولى

ترجمہ:- اور لغت اولیٰ کی بناء پر دوسری میں ادغام کر دیا گیا۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ادغمت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول.... اس میں بھی ضمیر
مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ”الباء الاولى“ اس کا نائب الفاعل.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف....
﴿ثانية﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل راجع بسوئے ”موصوف مقدر الباء“.... اسم فاعل اپنے فاعل
سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر موصوف مقدر ”الباء“ کی صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور
سے مل کر ظرف لغو اول.... ﴿علی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿لغة﴾ موصوف.... الف لام برائے
تعریف.... ﴿اولی﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم تفصیل، اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ”موصوف“ اس کا فاعل....
اسم تفصیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل
کر ظرف لغو ثانی.... ادغمت فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

او نقلت ضمتها الی الحاء

ترجمہ:- یا اس کا ضمہ حاء کی جانب نقل کیا گیا۔

ترکیب:- ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿نقلت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول.... ﴿ضمة﴾
موصوف.... ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”الباء الاولى“ مضاف الیه.... مضاف اپنے مضاف
الیہ سے مل کر نائب الفاعل.... ﴿الی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿حاء﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے

مل کر ظرف لغو.... نقلت فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وادغمت الباء فی الباء علی اللغة الثانية

ترجمہ:- اور لغت ثانیہ کی بناء پر باء کا باء میں ادغام کر دیا گیا۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ادغمت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول.... الف لام برائے تعریف.... ﴿باء﴾ نائب الفاعل.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿باء﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول.... ﴿علی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿لغة﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ثانیة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی.... ادغمت فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

و حب لا ینفصل عن ذافی الاستعمال

ترجمہ:- اور حب استعمال میں ذاسے جدا نہیں ہوتا۔

تشریح:-

چونکہ حب بغیر ذ استعمال نہیں ہوتا، اس لئے ذاء بمنزلہ جزو ہو گیا۔ اسی سبب سے حب کے ساتھ تثنیہ و جمع و مؤنث نہیں ہوتا۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿حب﴾ مبتداء.... ﴿لا ینفصل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف.... اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتداء“ اس کا فاعل.... ﴿عن﴾ حرف جار.... ﴿ذا﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿استعمال﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی.... لا ینفصل فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ولهذا یقال فی تقریر الافعال حبذا

ترجمہ:- اسی لئے افعال کو شمار کرتے وقت حبذا کہا جاتا ہے۔

تشریح:-

تقریر الافعال، مضاف کی تقدیر کے ساتھ ہے یعنی وقت تقریر الافعال۔ اور تقریر بمعنی تعدید (شمار کرنا)۔ پس معنی یہ ہوئے کہ "نجات جب کبھی افعال مدح و ذم کو شمار کرتے ہیں، تو صرف حب کے ذکر پر اکتفا نہیں کرتے، بلکہ پورے حبذا کو بیان کرتے ہیں۔" جس سے معلوم ہوا کہ ذاء انشاء کے لئے مستعمل حب سے کبھی جدا نہیں ہوتا۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿ہذا﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم.... ﴿یقال﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿تقریر﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿افعال﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مؤخر.... ﴿حبذا﴾ نائب الفاعل.... یقال فعل اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو مقدم و مؤخر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وہو مرادف لنعم

ترجمہ:- اور وہ نعم کا ہم معنی ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "حبذا" مبتداء.... ﴿مرادف﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل.... ﴿لام﴾ حرف جار... ﴿نعم﴾ مراد اللفظ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا۔

وفاعله ذا

ترجمہ:- اور اس کا فاعل ذا ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿فاعل﴾ مضاف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے "حبذا" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿ذا﴾ خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

والمخصوص بالمدح مذکور بعده

ترجمہ:- اور مخصوص بالمدح اس کے بعد مذکور ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿مخصوص﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں
 ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "اللفظ"، اس کا نائب الفاعل... ﴿ب﴾ حرف جار... الف لام
 برائے تعریف... ﴿مدح﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو
 سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء... ﴿مذکور﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں
 ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا نائب الفاعل... ﴿بعد﴾ مضاف... ﴿ہمیر﴾ واحد مذکر غائب،
 مجرور متصل راجع بسوئے "ذا" مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ... ﴿مذکور﴾ اسم مفعول اپنے نائب
 الفاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

واعرابہ کا عراب مخصوص نعم فی الوجہین المذکورین

ترجمہ:- اور دونوں مذکورہ صورتوں میں اس کا عراب نعم کے مخصوص کے عراب کی مثل ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿اعراب﴾ مضاف... ﴿ہمیر﴾ واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے
 "المخصوص بالمدح" مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... ﴿ک﴾ حرف جار...
 ﴿اعراب﴾ مضاف... ﴿مخصوص﴾ مضاف الیہ، مضاف... ﴿نعم﴾ مضاف الیہ... مخصوص مضاف اپنے
 مضاف سے مل کر اعراب مضاف کا مضاف الیہ... اعراب مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... ک حرف جار
 اپنے مجرور سے مل کر "ثابت" مقدار کا ظرف مستقر... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر،
 راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل... ﴿فی﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿وجہین﴾ موصوف...
 ﴿ال﴾ بمعنی الذین اسم موصول... ﴿مذکورین﴾ صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع
 بسوئے "اسم موصول"، اس کا نائب الفاعل... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ... اسم موصول
 اپنے صلہ سے مل کر صفت... وجہین موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور... فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابت" اسم
 فاعل کا ظرف لغو... ثابت اسم فاعل اپنے فاعل، ظرف مستقر اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے
 مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لکنہ لایطابق فاعلہ فی الوجوہ المذکورہ

ترجمہ۔ لیکن وہ وجوہ مذکورہ میں اپنے فاعل سے مطابقت نہیں رکھتا۔
تشریح۔

یہاں وجوہ مذکورہ سے مراد تثنیہ و جمع و تانیث ہے کہ مخصوص اگر تثنیہ یا جمع یا مؤنث ہو، تو فاعل ثنی یا مجموع یا مؤنث نہیں ہوتا، بلکہ مفرد بری رہتا ہے۔

ترکیب:- ﴿لکن﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے
"المخصوص بالمدح" اس کا اسم.... ﴿لایطابق﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف.... اس میں ہو
ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "لکن کا اسم" اس کا فاعل.... ﴿فاعل﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل
راجع بسوئے "حبذا" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے
تعریف.... ﴿وجوہ﴾ موصوف.... ﴿ال﴾ بمعنی الی اسم موصول.... ﴿مذکورہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں
ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اسم موصول"، اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ
اسم ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت.... الوجوہ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... فی حرف جار اپنے
مجرور سے مل کر ظرف لغو.... لایطابق فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... لکن حرف
شبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل حبذا زید وحبذا الزیدان وحبذا الزیدون وحبذا ہند و

حبذا الہندان وحبذا الہندات

ترجمہ:- جیسے..... (اچھا ہے زید)۔ اور.... (اچھے ہیں دو زید)۔ اور.... (اچھے ہیں بہت سے زید)۔ اور.... (اچھی ہے
ہند)۔ اور.... (اچھی ہیں دو ہند)۔ اور.... (اچھی ہیں بہت سے ہند)۔

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿حبذا زید﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿حبذا الزیدان﴾
معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿حبذا الزیدون﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿حبذا ہند﴾ معطوف....
﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿حبذا الہندان﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿حبذا الہندات﴾ معطوف.... معطوف

علیہ اپنے تمام طوفات سے مل کر مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالیہ مقدار کی خبر... ﴿مثال﴾
 مضاف... ﴿۵﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے "حبذا"، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر
 مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲)۔ ☆ ﴿حسب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح... ﴿ذا﴾ فاعل... فعل مدح اپنے
 مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم... ﴿زید﴾ مبتداء مؤخر... مبتداء مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر
 جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿حسب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح... ﴿ذا﴾ فاعل... فعل مدح اپنے
 فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم... ﴿الزیدان﴾ مبتداء مؤخر... مبتداء مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ
 اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿حسب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح... ﴿ذا﴾ فاعل... فعل مدح اپنے
 فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم... ﴿الزیدون﴾ مبتداء مؤخر... مبتداء مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ
 اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿حسب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح... ﴿ذا﴾ فاعل... فعل مدح اپنے
 فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم... ﴿ہند﴾ مبتداء مؤخر... مبتداء مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ
 خبریہ ہوا۔

☆ ﴿حسب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح... ﴿ذا﴾ فاعل... فعل مدح اپنے
 فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم... ﴿الہندان﴾ مبتداء مؤخر... مبتداء مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ
 اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿حسب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح... ﴿ذا﴾ فاعل... فعل مدح اپنے
 فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم... ﴿الہندات﴾ مبتداء مؤخر... مبتداء مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ
 اسمیہ خبریہ ہوا۔

و يجوز ان يكون قبله او بعده اسم موافق له منصوبا على

التمييز او على الحال

ترجمہ :- اور اس سے پہلے یا اس کے بعد ایک ایسے اسم کا ہونا جائز ہے، جو اس سے موافق ہو اور تمييز یا حال کی بناء پر منصوب ہو۔

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿يجوز﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... ﴿ان﴾ ناصبہ.... ﴿يكون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿قبل﴾ مضاف.... ﴿ه﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”حبذا“ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿بعد﴾ مضاف.... ﴿ه﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے ”حبذا“ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ.... ﴿اسم﴾ موصوف.... ﴿موافق﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا فاعل.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿ه﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے ”حبذا“ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... موافق اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... اسم موصوف اپنی صفت سے مل کر ”یکون کا اسم“.... ﴿منصوبا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”یکون کا اسم“ اس کا نائب الفاعل.... ﴿على﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿تمیز﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور مل کر معطوف علیہ.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿على﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿حال﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظرف لغو.... منصوبا اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد فاعل.... يجوز فعل اپنے اعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مثل حبذا رجلا زيدا وحبذا راكبا زيدا وحبذا زيدا رجلا وحبذا راكبا

ترجمہ :- جیسے..... (زيد مرد ہونے کے اعتبار سے اچھا ہے۔)..... (زيد سواری کی حالت میں اچھا ہے۔)

ترکیب (۱)۔ ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿حبذا رجلاً زید﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿حبذا
 را کباً زید﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿حبذا زید رجلاً﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿حبذا زید
 را کباً﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر
 کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿و﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ”حبذا سے پہلے یا بعد میں اسم مذکور
 کا واقع ہوتا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲)۔ ☆ ﴿حب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح.... ﴿ذا﴾ اسم اشارہ ممیز....
 ﴿رجلاً﴾ تمیز.... ممیز اپنی تمیز سے مل کر فاعل.... فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم.... ﴿زید﴾
 مبتدائے مؤخر.... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿حب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح.... ﴿ذا﴾ اسم اشارہ ذوالحال....
 ﴿را کباً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ”یکون کا اسم“ اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے
 فاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل.... فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ
 انشائیہ ہو کر خبر مقدم.... ﴿زید﴾ مبتدائے مؤخر.... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿حب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح.... ﴿ذا﴾ اسم اشارہ ممیز....
 ﴿رجلاً﴾ تمیز.... ممیز اپنی تمیز سے مل کر فاعل.... فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم.... ﴿زید﴾
 مبتدائے مؤخر.... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿حب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال مدح.... ﴿ذا﴾ اسم اشارہ ذوالحال....
 ﴿را کباً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ”یکون کا اسم“ اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے
 فاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل.... فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ
 انشائیہ ہو کر خبر مقدم.... ﴿زید﴾ مبتدائے مؤخر.... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

واعلم انه لا يجوز التصرف في هذه الافعال غير الحاق التاء فيها

ولهذا سميت هذه الافعال غير متصرفه.

ترجمہ :- اور جان تو کہ ان افعال میں سوائے الحاق تاء کے اور (کسی قسم کا) تصرف کرنا جائز نہیں ہے، اسی لئے ان افعال کا نام غیر متصرف رکھا جاتا ہے۔
تشریح :-

یعنی حرفی تصرفات سے فقط اتنا ہوگا کہ آخر میں تائے تانیث لاحق ہو جاتی ہے، حتیٰ کہ ان سے ماضی کے دوسرے صیغے بھی نہیں آتے، تو مضارع کا کیا ذکر.... اور جبذا میں تائے تانیث بھی نہیں آتی۔

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿اعلم﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر معروف.... اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستر اس کا فاعل.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل ضمیر شان، ان کا اسم.... ﴿لا یجوز﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف،.... الف لام برائے تعریف.... ﴿تصرف﴾ مصدر.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿ہذہ﴾ مبدل منہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿افعال﴾ بدل.... مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور.... فی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... تصرف مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر مستثنیٰ منہ.... ﴿غیر﴾ مضاف.... ﴿الحاق﴾ مصدر مضاف الیہ، مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿تاء﴾ مضاف الیہ.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل راجع بسوئے ”ہذہ الافعال“ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... الحاق مصدر اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر غیر مضاف کا مضاف الیہ.... غیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مستثنیٰ.... تصرف مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے مل کر فاعل.... لا یجوز فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مفعول بہ.... اعلم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

النوع الثالث عشر

افعال القلوب

ترجمہ :- تیرھویں نوع افعال قلوب ہیں۔

ترکیب :- الف لام برائے تعریف.... ﴿نوع﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ثالث عشر﴾ مفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء.... ﴿افعال﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿قلوب﴾ مضاف

الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وانما سمیت بہا لان صدورھا من القلب ولا دخل لیہ للجوارح

ترجمہ۔ اور انہیں یہ نام محض اس لئے دیا گیا ہے کہ ان کا صدور دل سے ہوتا ہے اور اس میں ظاہری اعضاء کو کوئی دخل نہیں ہے۔

ترکیب۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿ھا﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿سمیت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول.... اس میں حمی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”افعال قلوب“ اس کا نائب الفاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار زائد.... ﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”افعال قلوب“ مفعول بہ.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿صدور﴾ مضاف.... ﴿ھا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”افعال قلوب“ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ان حرف مشبہ بالفعل کا اسم.... ﴿من﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿قلب﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدّر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ان کا اسم، ذوالحال....

﴿و﴾ حالہ.... ﴿لا﴾ برائے نفی جنس.... ﴿دخل﴾ مصدر.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ”افعال قلوب کا صدور“ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مصدر کا ظرف لغو.... مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر لائے نفی جنس کا اسم.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جوارح﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدّر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”لائے نفی جنس کا اسم“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... لائے نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال....

ذوالحال اپنے حال سے مل کر اسم فاعل کا فاعل.... ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر ان کی خبر.... ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر فعل مجہول اپنے نائب الفاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وتسمى افعال الشك واليقين ايضا لان بعضها للشك وبعضها لليقين

ترجمہ :- اور ان کا نام افعال شک و یقین بھی رکھا جاتا ہے۔ اس لئے کہ ان میں سے بعض شک اور بعض یقین کے لئے ہیں۔
تشریح :-

اغوی اعتبار سے شک، خلاف یقین کو کہتے ہیں۔ لہذا ان میں سے جو افعال یقین پر دلالت نہیں کرتے، وہ افعال شک میں داخل ہوئے۔ یہاں اہل میزان کی اصطلاح ”یعنی شک، متساوی الطرفین“ کا ادراک ہے، مراد نہیں۔

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف ﴿تسمی﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت مجہول اس میں بھی

ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ”افعال قلوب“ اس کا نائب الفاعل ﴿افعال﴾ مضاف الف لام برائے تعریف

﴿شک﴾ معطوف علیہ ﴿و﴾ حرف عطف الف لام برائے تعریف ﴿یقین﴾ معطوف معطوف علیہ اپنے

معطوف سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر تسمی فعل مجہول کا مفعول بہ ﴿لام﴾ حرف

جار ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل ﴿بعض﴾ مضاف ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے

”افعال قلوب“ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ ﴿و﴾ حرف عطف ﴿بعض﴾

مضاف ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”افعال قلوب“ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ

سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ان کا اسم ﴿لام﴾ حرف جار الف لام برائے تعریف

﴿شک﴾ مجرور حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ ﴿و﴾ حرف عطف ﴿لام﴾ حرف جار الف

لام برائے تعریف ﴿یقین﴾ مجرور حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر

ثابتان مقدر کا ظرف مستقر ﴿ثابتان﴾ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل، اس میں ہما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”ان“ کا

اسم ”اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر ان کی خبر ان حرف مشبہ بالفعل اپنے

اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد مجرور لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر تسمی فعل مجہول کا ظرف لغو تسمی فعل

مجہول اپنے نائب الفاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نوٹ :- ایضا کی ترکیب صفحہ نمبر (156) پر گزر گئی۔

وهی تدخل علی المبتدا والخبر وتنصبهما معا بان یكونا مفعولین لہا

ترجمہ :- اور وہ مبتداء اور خبر پر داخل ہوتے ہیں۔ اور انہیں ایک ساتھ نصب دیتے ہیں، اس سبب سے کہ وہ دونوں ان کے مفعول ہوتے ہیں۔

تشریح :-

یہاں ان افعال کے مبتداء و خبر پر داخل ہونے کے بارے میں حصر کا بیان مقصود نہیں، چنانچہ یہ اعتراض وارد نہیں ہو سکتا کہ کبھی کبھی ان افعال کا درود مبتداء و خبر کے علاوہ پر بھی ہوتا ہے، جیسے علمت ان زیدا قائم، کیونکہ یہاں زیدا قائم، ان کی وجہ سے بتاویل مفرد ہو گیا ہے۔

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ”افعال قلوب“

مبتداء ﴿تدخل﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے

”مبتداء“ اس کا فاعل ﴿علی﴾ حرف جار الف لام برائے تعریف ﴿مبتدا﴾ معطوف علیہ ﴿و﴾ حرف

عطف الف لام برائے تعریف ﴿خبر﴾ معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور حرف جار اپنے مجرور

سے مل کر تدخل فعل کا ظرف لغو تدخل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ﴿و﴾

حرف عطف ﴿تنصب﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع

بسوئے ”مبتداء“ اس کا فاعل ﴿ہما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے ”المبتداء والخبر“ مفعول

بہ ﴿معا﴾ مفعول فیہ ﴿ب﴾ حرف جار ﴿ان﴾ مصدریہ ﴿یکونا﴾ صیغہ تثنیہ مذکر غائب، فعل مضارع مثبت

معروف، از افعال ناقصہ اس میں ”الف“ ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا اسم ﴿مفعولین﴾ صیغہ تثنیہ مذکر اسم

مفعول اس میں ہما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ”لفظین“ اس کا نائب الفاعل اسم مفعول اپنے

نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر فعل ناقص کی خبر ﴿لام﴾ حرف

جار ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”افعال قلوب“ مجرور حرف جار اپنے مجرور سے مل کر

یکونا فعل ناقص کا ظرف لغو یکونا فعل ناقص اپنے اسم، خبر اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر

مجرور ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر تنصب فعل کا ظرف لغو تنصب فعل اپنے فاعل، مفعول بہ، مفعول فیہ اور ظرف

لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ

معطوف ہوا۔

وہی سبعة ثلثة منها للشک و ثلثة منها للیقین و واحد منها مشترک بینہما

ترجمہ:- اور وہ سات ہیں۔ ان میں سے تین شک کے لئے، تین یقین کے لئے اور ایک ان کے درمیان مشترک ہے۔
تشریح:-

بعض نے سات پر اضافہ کیا ہے، لیکن وہ ملکات ہیں۔ چنانچہ غنّ، غنی ظن اور جعل، غنی ظن۔ وغیرہ۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع متصل، راجع بسوئے "افعال قلوب"
ابتداء.... ﴿سبعة﴾ موصوف.... ﴿ثلثة﴾ موصوف.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل
، راجع بسوئے "سبعة" مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابتہ" مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد
مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر
سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء.... ﴿لام﴾ حرف جار... الف لام برائے
تعریف.... ﴿شک﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابتہ" مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد
مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر
سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر معطوف علیہ....

﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ثلثة﴾ موصوف.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور
متصل، راجع بسوئے "سبعة" مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابتہ" مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد
مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر
سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء.... ﴿لام﴾ حرف جار... الف لام برائے
تعریف.... ﴿یقین﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابتہ" مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث
اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل
کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر معطوف....

﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿واحد﴾ موصوف.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور
متصل، راجع بسوئے "سبعة" مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابتہ" مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ

واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء... ﴿مشتروک﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا نائب الفاعل... ﴿بین﴾ مضاف... ﴿ہما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "الشک والیقین" مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف....

معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر صفت... سبعة موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

اما الثلاثة الاول فحسبت وظنت و خلت مثل حسبت زيدا فاضلا
وظنت بکرا نائما و خلت خالد ا قائما

ترجمہ :- بہر حال پہلے تین تو حسبت، ظنت اور خلت ہیں۔ جیسے.... (میں نے زید کو فاضل گمان کیا۔) اور.... (میں نے بکر کو سونے والا گمان کیا۔) اور.... (میں نے خالد کو کھڑا ہوا گمان کیا۔) تشریح :-

ان تین کا شک میں استعمال غالباً ہے، چنانچہ بسا اوقات یقین کے لئے بھی مستعمل ہیں۔

ترکیب :- ﴿اما﴾ حرف شرط اور اس کی شرط "يوجد شيء" محذوف... اس میں ﴿يوجد﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول... ﴿شيء﴾ نائب الفاعل... يوجد فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شرط... الف لام برائے تعریف... ﴿ثلاثة﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف اس کا فاعل... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء... ﴿ف﴾ جزائیہ... ﴿حسبت﴾ معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿ظنت﴾ معطوف... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿خلت﴾ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزاء... شرط محذوف اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ترکیب (۱)۔ ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿حسبت زیذا فاضل﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف....
 ﴿ظننت بکرا نائما﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿خلت خالدا قائما﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے
 دونوں معطوفات سے مل کر مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... ﴿مثال﴾
 مضاف.... ﴿۵﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ”شک والے معنی پر دلالت کرنے والے پہلے تین افعال
 قلوب“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲)۔ ☆ ﴿حسبت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال قلوب.... اسمیں ت ضمیر مرفوع
 متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿زیدا﴾ مفعول بہ اول.... ﴿فاضلا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل
 مستتر، راجع بسوئے مفعول بہ اول، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ ثانی.... حسب
 فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اول و ثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ظننت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال قلوب.... اسمیں ت ضمیر
 مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿بکرا﴾ مفعول بہ اول.... ﴿نائما﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع
 متصل مستتر، راجع بسوئے مفعول بہ اول، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ ثانی....
 ظننت فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اول و ثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿خلت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال قلوب.... اسمیں ت ضمیر
 مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿خالدا﴾ مفعول بہ اول.... ﴿قائما﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع
 متصل مستتر، راجع بسوئے مفعول بہ اول، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ ثانی....
 خلت فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اول و ثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وظننت اذا كان من الظنة بمعنى التهمة لم يقتض المفعول الثاني مثل

ظننت زیذا ای اتهمته

ترجمہ :- اور ظننت، جب ظنة مصدر سے بمعنی تہمت مشتق ہو تو مفعول ثانی کا اتقا ضا نہیں کرے گا۔ جیسے.. ظننت

زید ا.... یعنی.... (میں نے اسے تہمت لگائی۔)

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ظننت﴾ مراد اللفظ مبتداء.... ﴿اذا﴾ ظرف زمان، متضمن بمعنی شرط، مفعول فیہ مقدم.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتداء“، اس کا اسم.... ﴿من﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ظنة﴾ ذوالحال.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿معنی﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿تہمة﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ”ثابتہ“ مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر ”من“ حرف جار کا مجرور.... من حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ”مشتقاً“ مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿مشتقاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”کان کا اسم“، اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر فعل ناقص کی خبر.... فعل ناقص اپنے اسم، خبر اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط.... ﴿لم یقتض﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، نفی، جحد بلیم در فعل مستقبل معروف.... اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ”ظننت“ اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مفعول﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ثانی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر لم یقتض فعل کا مفعول بہ.... لم یقتض فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ترکیب (۱) :- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿ظننت زیداً﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدار کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہم﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ”ظننت کا بمعنی ”اتہمت“ ہونے کی صورت میں مفعول ثانی کا تقاضا نہ کرنا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲) :- ﴿ظننت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل....

﴿زید﴾ مفعول بہ.... ظننت فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۶ ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿اتہمت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اسمیئت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿ہم﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے زید، مفعول بہ.... اتہمت فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

واما الثلاثة الثانية فعلمت ورايت ووجدت مثل علمت زيدا

امينا ورايت عمرا فاضلا ووجدت البيت رهينا

ترجمہ:- اور بہر حال دوسرے تین تو علمت، رایت اور وجدت ہیں۔ جیسے.... (میں نے زید کو امین جانا۔) اور.... (میں نے عمرو کو فاضل دیکھا) اور.... (میں نے گھر کو رہن پایا۔)

تشریح:-

ان تین کا یقین میں استعمال بھی غالباً ہے، چنانچہ بسا اوقات شک کے لئے بھی مستعمل ہیں۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿اما﴾ حرف شرط اور اس کی شرط ”يُوجدُ شَيْءٌ“ محذوف.... اس میں ﴿يوجد﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول.... ﴿شَيْءٌ﴾ نائب الفاعل.... يوجد فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شرط.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ثلاثة﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ثانية﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء.... ﴿ف﴾ جزائیہ.... ﴿علمت﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿رايت﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿وجدت﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزاء.... شرط محذوف اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿علمت زيدا امينا﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿رايت عمرا فاضلا﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿وجدت البيت رهينا﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہم﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ”افعال قلوب میں سے یقین والے معنی میں استعمال ہونے والے

دوسرے تین افعال، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲)۔ ☆ ﴿علمت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال قلوب... اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل... ﴿زیدا﴾ مفعول بہ اول... ﴿امینا﴾ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مفعول بہ اول، اس کا فاعل... صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ ثانی... علمت فعل اپنے فاعل مفعول بہ اول اور ثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿رایت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال قلوب... اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل... ﴿عمرا﴾ مفعول بہ اول... ﴿فاضلا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مفعول بہ اول، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ ثانی... رایت فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اول و ثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿وجدت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال قلوب... اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل... ﴿البيت﴾ مفعول بہ اول... ﴿رهینا﴾ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مفعول بہ اول، اس کا فاعل... صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ ثانی... وجدت فعل اپنے فاعل مفعول بہ اول اور ثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وعلمت قد یجیء بمعنی عرفت نحو علمت زیدا ای عرفتہ

ترجمہ:- اور علمت کھی عرفت کے معنی میں آتا ہے۔ جیسے.. علمت زیدا... یعنی..... (میں نے اسے پہچان لیا۔)

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿علمت﴾ مراد اللفظ مبتداء... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل... ﴿یجیء﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”علمت“ اس کا فاعل... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿معنی﴾ مضاف... ﴿عرفت﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر یجیء فعل کا ظرف لغو... یجیء فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ترکیب (۱)۔ ﴿نحو﴾ مضاف... ﴿علمت زیدا﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ

مقدر کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "علمت" کا بھی
 بمعنی "عرفت" "مستعمل ہوتا" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ
 خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲)۔ ☆ ﴿علمت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا
 فاعل.... ﴿زید﴾ مفعول بہ.... علمت فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿عرفت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز
 اس کا فاعل.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "زید"، مفعول بہ.... عرفت فعل اپنے فاعل اور
 مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

ورایت قد یكون بمعنى ابصرت كقوله تعالى فانظر ما ذاتری

ترجمہ:- اور رائیت کبھی ابصرت کے معنی میں ہوتا ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان.... (اب تو دیکھ تیری کیا رائے ہے۔)
 ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ورایت﴾ مراد اللفظ مبتداء.... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل.... ﴿یكون﴾
 صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے
 "مبتداء" اس کا اسم.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿معنی﴾ مضاف.... ﴿ابصرت﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے
 مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... ﴿ب﴾ حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "مستعملاً" "مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿مستعملاً﴾ صیغہ
 واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کان کا اسم"، اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے
 نائب الفاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر فعل ناقص کی خبر.... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ
 فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

﴿ک﴾ حرف جار.... ﴿قول﴾ مصدر مضاف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ذات
 جلالت ذوالحال.... ﴿تعالی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع
 بسوئے ذوالحال، اس کا فاعل.... فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مصدر کا
 مضاف الیہ.... ﴿ف﴾ نصیہ.... ﴿انظر﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، امر حاضر معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس

کافاعل.... ﴿ما ذا﴾ بمعنی الذی اسم موصول.... ﴿توری﴾ واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معروف، اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... اس کے بعد ”ہ“ ضمیر مفعول بہ محذوف، راجع بسوئے اسم موصول.... توری فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلے سے مل کر مفعول بہ.... انظر فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر شرط محذوف ”إِذَا كَانَ الْأَمْرُ كَذَلِكَ“ کی جزاء.... شرط محذوف اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر مراد اللفظ مقولہ.... مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور مقولے سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ”ثابت“ مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتدائے محذوف ”مثالہ“ اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ”رایت“ کا کبھی بمعنی ”ابصرت“ مستعمل ہونا، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ووجدت قد يكون بمعنى اصبت مثل وجدت الضالة ای اصبتها

ترجمہ :- اور وجدت کبھی اصبت کے معنی میں ہوتا ہے۔ جیسے... وجدت الضالة.... یعنی.... (میں گمراہی تک پہنچ گیا۔)

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿وجدت﴾ مراد اللفظ مبتداء.... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل.... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اکمیس ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء اس کا اسم.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿معنی﴾ مضاف.... ﴿اصبت﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ”مستعملاً“ مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿مستعملاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”کان کا اسم“، اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر فعل ناقص کی خبر.... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ترکیب (۱) :- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿وجدت الضالة﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر

مثالہ: مقدر کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "وجدت" کا بھی
 بمعنی "اصبت" مستعمل ہوتا، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ
 خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲): ☆ ﴿وجدت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا
 فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ضالۃ﴾ مفعول بہ.... وجدت فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ
 ہوا۔

☆ ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿اصبت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز
 اس کا فاعل.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "الضالۃ" مفعول بہ.... اصبت فعل اپنے فاعل
 اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

فان كل واحد من هذه المعاني لا يقتضى الا متعلقا واحدا

ترجمہ: اس لئے کہ ان معانی میں سے ہر ایک، فقط ایک متعلق کا تقاضا کرتا ہے۔

ترکیب: ﴿ف﴾ حرف تعلیل.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿كل﴾ مضاف.... ﴿واحد﴾ موصوف....
 ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿ہذہ﴾ مبدل منہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿معانی﴾ بدل.... مبدل منہ اپنے
 بدل سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس
 میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ
 اسمیہ ہو کر صفت.... واحد موصوف اپنی صفت سے مل کر کل کا مضاف الیہ.... کل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ان کا
 اسم.... ﴿لا يقتضى﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف.... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر راجع بسوئے
 "ان کا اسم" اس کا فاعل.... ﴿الا﴾ حرف استثناء.... ﴿متعلقا﴾ موصوف.... ﴿واحد﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس
 میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "موصوف"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر
 صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مستثنی مفرغ ہو کر ان کی خبر.... ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ
 خبریہ معللہ ہوا۔

فلا يتعدى الا الى مفعول واحد

ترجمہ:- چنانچہ وہ صرف ایک ہی مفعول کی جانب متعدی ہوگا۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ فیضہ... ﴿لا يتعدى﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف... اس میں جو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ”کل واحد“ اس کا فاعل... ﴿الا﴾ حرف استثناء... ﴿الی﴾ حرف جار... ﴿مفعول﴾ موصوف... ﴿واحد﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں جو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“ اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور... الی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مستثنی مفرغ ہو کر ظرف لغو... لا يتعدى فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

والواحد المشترك بينهما هو زعمت

ترجمہ:- اور ایک جوان دونوں کے درمیان مشترک ہے۔، وہ زعمت ہے۔

تشریح:-

لیکن یہ ظن میں اکثر اور یقین میں قلیل استعمال ہوتا ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿واحد﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿مشترک﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں جو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا نائب الفاعل... ﴿بین﴾ مضاف... ﴿ہما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”الشک والیقین“ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء... ﴿هو﴾ ضمیر فصل... ﴿زعمت﴾ مراد اللفظ خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل زعمت الله غفورا

ترجمہ:- جیسے... (میں نے اللہ کو گناہ بخشنے والا جانا۔)

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف... ﴿زعمت الله غفورا﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ”زعمت

کا "لک اور یقین" دونوں معانی کے لئے مستعمل ہوتا، "مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی پر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲)۔ ﴿زعمت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال قلوب.... اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿اللہ﴾ اسم جلال، مفعول بہ اول.... ﴿غفور﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل برائے مبالغہ، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مفعول بہ اول"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ ہئی.... زعمت فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اول و ثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فہو للیقین

ترجمہ: پس یہ یقین کے لئے ہے۔

ترکیب: ﴿ف﴾ حرف تفصیل.... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "مذکورہ مثال میں زعمت" مبتداء.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿یقین﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔

وزعمت الشیطان شکورا

ترجمہ: اور.... (میں نے شیطان کو شکر گزار گمان کیا۔)

ترکیب: ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿زعمت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال قلوب.... اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿شیطان﴾ مفعول بہ اول.... ﴿شکورا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مفعول بہ اول، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ ثانی.... زعمت فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اول و ثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فہو للشک

ترجمہ: پس یہ شک کے لئے ہے۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ حرف تفصیل.... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ”مذکورہ مثال میں موجود زعمت“ مبتداء.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿شک﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”مبتداء“، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔

وفي هذه الافعال لا يجوز الاقتصار على احد المفعولين لانهما

كاسم واحد لان مضمونهما معا مفعول به في الحقيقة

ترجمہ:- ان افعال میں دونوں مفاعیل میں سے کسی ایک پر اقتصار کرنا جائز نہیں ہے، اس لئے کہ وہ ایک اسم کی طرح ہیں، کیونکہ ان دونوں کا مضمون حقیقتاً ایک ساتھ مفعول بہ ہے۔
تشریح:-

اقتصار کے معنی ہیں کسی چیز کو بغیر قرینہ حذف کر دینا اور قرینے کے ساتھ حذف کرنے کو اختصار کہتے ہیں۔ ان تعریفات کی روشنی میں مذکورہ کلام شیخ کا مطلب واضح ہو گیا کہ ان افعال کے مفعول قرینے کے ساتھ حذف ہو سکتے ہیں، بغیر قرینہ کے حذف جائز نہیں۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿هذه﴾ مبدل منہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿افعال﴾ بدل.... مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر لا يجوز فعل کا ظرف لغو مقدم.... ﴿لا يجوز﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اقتصار﴾ مصدر.... ﴿على﴾ حرف جار.... ﴿احد﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مفعولين﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اقتصار مصدر کا ظرف لغو.... اقتصار مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر فاعل.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿هما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے ”المفعولين“ ان کا اسم.... ﴿ک﴾ حرف جار.... ﴿اسم﴾ موصوف.... ﴿واحد﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... ک حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدار کا ظرف مستقر....

﴿انباتان﴾ صیغہ ثانیہ مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ان کا اسم، اس کا فاعل....

﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿مضمون﴾ مضاف.... ﴿ہما﴾ ضمیر ثانیہ مذکر نائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "المفعولین" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال.... ﴿معا﴾ مفعولین کی تادیل میں ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر ان کا اسم.... ﴿مفعول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے موصوف محذوف "شیء"، مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر باعتبار محل بعید نائب الفاعل.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿حقیقہ﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اسم مفعول کا ظرف لغو.... "مفعول" اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر ان کی خبر.... ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتادیل مفرد لام حرف جار کا مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثباتان کا ظرف لغو.... ثباتان اسم فاعل اپنے فاعل، ظرف مستقر اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر ان کی خبر.... ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتادیل مفرد مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر لایجوز فعل کا ظرف لغو مؤخر.... لایجوز فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم و مؤخر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف ہوا۔

وہو مصدر المفعول الثانی المضاف الی المفعول الاول

ترجمہ:- اور وہ مفعول ثانی کا مصدر ہے جو مفعول اول کی جانب مضاف ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے مضمون جملہ،

ابتداء.... ﴿مصدر﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مفعول﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف....

﴿ثانی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے

فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل

کر موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مضاف﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع

بسوئے موصوف، اس کا نائب الفاعل.... ﴿الی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مفعول﴾ موصوف.... الف

لام برائے تعریف.... ﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، وائیں بسوئے موصوف، اس کا فاعل... اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور... الی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو... مضاف اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر... مبتدا و اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

اذ معنی علمت زیدا فاضلا علمت فضل زید

ترجمہ:- اسی لئے ”علمت زیدا فاضلا“ کا معنی ”علمت فضل زید“ ہے۔

ترکیب:- ﴿اذ﴾ تعلیلیہ... ﴿معنی﴾ مضاف... ﴿علمت زیدا فاضل﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... ﴿علمت فضل زید﴾ مراد اللفظ خبر... مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا۔

فلو حذف احد هما كان كحذف بعض اجزاء الكلمة الواحدة

ترجمہ:- پس اگر ان دونوں میں سے کسی ایک کو حذف کر دیا جائے تو وہ ایسا ہوگا جیسے کلمہ واحد کے بعض اجزاء کو حذف کر دینا۔
تشریح:-

یعنی اگر ان افعال کے ایک مفعول کو حذف کیا گیا تو یہ حذف ”انعدام معنی“ میں بعض اجزائے کلمہ کو حذف کرنے کی طرح ہوگا اور بعض اجزائے کلمہ کا حذف بایں طور کہ اس سے معنی منعدم ہو جائیں، جائز نہیں۔ اس تقریر سے یہ اعتراض رفع ہو گیا کہ تعذر میں واؤ کا حذف، کلمہ کے بعض اجزاء کا ہی حذف ہے، حالانکہ جائز ہے۔ تو پھر یہاں کیوں جائز نہیں؟

ترکیب:- ﴿ف﴾ حرف تفضیل... ﴿لو﴾ حرف شرط... ﴿حذف﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت مجہول... ﴿احد﴾ مضاف... ﴿هما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”المفعولین“ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب الفاعل... فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف از افعال ناقصہ... اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”حذف“ (جس پر حذف فعل مجہول دلالت کر رہا ہے)، اس کا اسم... ﴿ک﴾ حرف جار... ﴿حذف﴾ مضاف... ﴿بعض﴾ مضاف الیہ مضاف... ﴿اجزاء﴾ مضاف الیہ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿کلمة﴾

موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿واحدہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں حمی ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر اجزاء مضاف کا مضاف الیہ... اجزاء مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بعض مضاف کا مضاف الیہ... بعض مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر حذف مضاف کا مضاف الیہ... حذف مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... ک حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں حمی ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے کان کا اسم، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

واذا توسطت هذه الافعال بين مفعوليها او تاخرت عنهما جازا بطل عملها
مثل زيد ظننت قائم وزيدا ظننت قائما

ترجمہ :- اور جب یہ الفاظ، دونوں مفاعیل کے درمیان میں واقع ہوں... یا۔ ان سے مؤخر ہوں، تو ان کے عمل کو باطل قرار دینا جائز ہے۔ جیسے... زید ظننت قائم... اور... زید ظننت قائما... اور... زید قائم ظننت... اور... زید قائما ظننت... تشریح :-

توسط و تاخر کی صورت میں ابطال عمل کو جائز قرار دینے میں اشارہ ہے کہ عمل دینا بھی جائز ہے۔ وجہ ابطال یہ ہے کہ توسط یا تاخر سے عامل میں ضعف پیدا ہو گیا، لہذا عمل باطل اور وجہ اعمال یہ ہے کہ فعل عمل میں اصل ہے، لہذا عمل دینا درست رہا۔

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿اذا﴾ ظرف زمان، متضمن بمعنی شرط، (توسط و تاخرت دونوں کا) مفعول فیہ مقدم... ﴿توسط﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف... ﴿هذه﴾ مبدل منہ... الف لام برائے تعریف... ﴿افعال﴾ بدل... مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل... ﴿بین﴾ مضاف... ﴿مفعولی﴾ مضاف الیہ مضاف... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”هذه الافعال“ مضاف الیہ... مفعولی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بین مضاف کا مضاف الیہ... بین مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ مؤخر... توسط فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم و مؤخر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ... ﴿او﴾ حرف عطف... ﴿تاخرت﴾ صیغہ واحد

مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... اس میں بھی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "ہذہ الافعال" اس کا فاعل....
 ﴿عن﴾ حرف جار.... ﴿ہما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "مفعولین" مجرور.... حرف جار اپنے مجرور
 سے مل کر ظرف لغو.... تاخیرت فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ مقدم اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ
 اپنے معطوف سے مل کر شرط....

﴿جاز﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿ابطال﴾ مصدر مضاف.... ﴿عمل﴾ مضاف
 الیہ مضاف.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "ہذہ الافعال" مضاف الیہ.... عمل مضاف
 اپنے مضاف الیہ سے مل کر ابطال کا مضاف الیہ.... ابطال مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل.... جاز فعل اپنے
 فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ترکیب (۱)۔ ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿زید ظننت قائم﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿زید﴾
 ظننت قائم ﴿معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿زید قائم ظننت﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿زید﴾
 قائم ظننت ﴿معطوف.... معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ
 سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "دونوں
 مفعولوں کے درمیان یا ان سے مؤخر ہونے کی صورت میں ان افعال کے عمل کا ابطال جائز ہونا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے
 مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲)۔ ☆ ﴿زید﴾ مبتداء.... ﴿قائم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع
 بسوئے مبتداء، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ
 ہوا۔

﴿ظننت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، ملغی عن العمل، از افعال قلوب.... اسمیں ت ضمیر مرفوع
 متصل بارز اس کا فاعل.... ظننت فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿زید﴾ مفعول بہ مقدم.... ﴿ظننت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، از
 افعال قلوب.... اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿قائم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع

متصل مستتر، راجع بسوئے مفعول بہ مقدم، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ مؤخر....
ظننت فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم و مؤخر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿زید﴾ مبتداء.... ﴿قائم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿ظننت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، ملغی عن العمل، از افعال قلوب.... اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ظننت فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿زید﴾ مفعول بہ اول.... ﴿قائم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مفعول بہ اول، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ ثانی.... ﴿ظننت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال قلوب.... اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ظننت فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اول و دوم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فاعمالها وابطالها حينئذ متساويان

ترجمہ:- پس اس وقت انہیں عامل بنانا اور ان کے عمل کو باطل قرار دینا، برابر ہے۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ نصیحہ.... ﴿اعمال﴾ مضاف.... ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے
”ہذہ الافعال“ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ابطال﴾
مضاف.... ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”ہذہ الافعال“ مضاف الیہ.... مضاف اپنے
مضاف الیہ سے مل کر معطوف.... ﴿حين﴾ مضاف.... ﴿اذ﴾ مضاف الیہ مضاف.... تنوین عوض مضاف الیہ محذوف
(توسط او تاحوت).... اذ مضاف، عوض مضاف الیہ محذوف سے مل کر حین کا مضاف الیہ.... حین مضاف اپنے
مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے اور یہ دونوں اپنے مفعول فیہ سے مل کر مبتداء....
﴿متساويان﴾ صیغہ ثنیہ مذکر اسم فاعل، اس میں ہما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا فاعل... اسم فاعل
اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وقال بعضهم ان اعمالها اولی علی تقدیر التوسط وابطالها اولی علی تقدیر التأخر

ترجمہ :- اور ان میں سے بعض نے کہا کہ درمیان میں ہونے کی صورت میں انہیں عامل بنانا اور مؤخر ہونے کی صورت میں باطل قرار دینا، اولیٰ ہے۔

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف ﴿قال﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف ﴿بعض﴾ مضاف ﴿هم﴾ ضمیر جمع مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "نحات" مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قائل ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل ﴿اعمال﴾ مضاف ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "هذه الافعال" مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ

﴿و﴾ حرف عطف ﴿ابطال﴾ مضاف ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "هذه الافعال" مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ان کا اسم

﴿اولی﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل، اس میں می ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ان کا اسم" اس کا قائل ﴿علی﴾ حرف جار ﴿تقدیر﴾ مضاف الف لام برائے تعریف ﴿توسط﴾ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اسم تفضیل کا ظرف لغو اسم تفضیل اپنے قائل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ

﴿و﴾ حرف عطف ﴿اولی﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل، اس میں می ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ان کا اسم" اس کا قائل ﴿علی﴾ حرف جار ﴿تقدیر﴾ مضاف الف لام برائے تعریف ﴿تاخر﴾ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اسم تفضیل کا ظرف لغو اسم تفضیل اپنے قائل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ان کی خبر ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مقولہ قال فعل اپنے قائل اور مقولے سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

واذا زیدت الهمزة فی اول علمت ورايت صارا متعدین الی ثلثة مفاعیل

نحو اعلمت زیدا عمرا فاضلا واریت عمرا خالدا عالما

تشریح :- اور جب علمت اور رائیت کے شروع میں الف زیادہ کر دیا جائے تو وہ تین مغامیل کی طرف متعدی ہو جاتے ہیں۔ جیسے..... (میں نے زید کو عمرو کے فاضل ہونے کی خبر دی۔)..... اور..... (میں نے عمرو کو خالد کے عالم ہونے کی خبر دی۔)

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿اذا﴾ ظرف زمان، مضمین بمعنی شرط، مفعول فیہ مقدم.... ﴿زیدت﴾ میغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول.... الف لام برائے تعریف.... ﴿همزة﴾ نائب الفاعل.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿اول﴾ مضاف.... ﴿علمت﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿رایت﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.... اول مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فی حرف جار کا مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر زیدت فعل کا ظرف لغو.... زیدت فعل مجہول اپنے نائب الفاعل، مفعول فیہ مقدم اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط.... ﴿صارا﴾ میغہ تشبیہ مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں الف ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا اسم.... ﴿معدیین﴾ میغہ تشبیہ مذکر اسم فاعل، اس میں حما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے صار کا اسم، اس کا قاع.... ﴿الی﴾ حرف جار.... ﴿ثلاثہ﴾ تمیز مضاف.... ﴿مفاعیل﴾ تمیز مضاف الیہ.... تمیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... اسم فاعل اپنے قاع اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ترکیب (۱) :- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿اعلمت زیداً عمرواً فاضلاً﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿اریت عمرواً خالداً عالماً﴾ معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہمزة﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ”علمت اور ایت کے شروع میں ہمزہ کی زیادتی کی بناء پر ان کا تین مغامیل کی جانب متعدی ہوتا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲) :- ﴿اعلمت﴾ میغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال قلوب.... اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا قاع.... ﴿زیداً﴾ مفعول بہ اول.... ﴿عمراً﴾ مفعول بہ ثانی.... ﴿فاضلاً﴾ میغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں حوا ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مفعول بہ ثانی، اس کا قاع.... اسم فاعل اپنے قاع سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر

مفعول بہ ثالث... فعل اپنے فاعل اور تینوں مفاعیل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿و﴾ حرف عطف... ﴿اربت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال قلوب... اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل... ﴿عمرا﴾ مفعول بہ اول... ﴿خالدا﴾ مفعول بہ ثانی... ﴿عالما﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مفعول بہ ثانی، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ ثالث... فعل اپنے فاعل اور تینوں مفاعیل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فزید فیہما بسبب الہمزۃ مفعول اخر لان الہمزۃ للتصیر

ترجمہ:- پس ان دونوں (مثالوں) میں ہمزہ کی وجہ سے ایک اور مفعول کو زیادہ کیا گیا ہے، کیونکہ ہمزہ تصحیر کے لئے ہے۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ حرف تفصیل... ﴿زید﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت مجہول... ﴿فی﴾ حرف جار... ﴿ہما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”علمت اور ایت“ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿سبب﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿ہمزۃ﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی... ﴿مفعول﴾ موصوف... ﴿اخر﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفصیل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“، اس کا فاعل... اسم تفصیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر زید فعل مجہول کا نائب الفاعل... ﴿لام﴾ حرف جار... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل... الف لام برائے تعریف... ﴿ہمزۃ﴾ اس کا اسم... ﴿لام﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿تصیر﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر موضوعۃ مقدر کا ظرف مستقر... ﴿موضوعۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”ان کا اسم“، اس کا نائب الفاعل... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر زید فعل کا ظرف لغو ثالث... زید فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور تینوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ منصلہ ہوا۔

فمعنی المثال الاول حملت زیدا علی ان یعلم عمرا فاضلا

ترجمہ:- پس پہلی مثال کا مطلب... (میں نے زید کو اس پر برا بیچتہ کیا کہ وہ عمرو کو فاضل جانے) ہے۔

ترکیب (۱)۔ ﴿ف﴾ حرف تفصیل.... ﴿معنی﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف.... ﴿مثال﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف.... ﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفصیل، اس میں موصوف مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل... اسم تفصیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... ﴿حملت زیدا علی ان يعلم عمرا فاضلا﴾ مضاف مقدر ”معنی“ کا مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف مقدر اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲)۔ ﴿حملت﴾ صیغہ واحد شکم، فعل ماضی مثبت معروف، اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل... ﴿زیدا﴾ مفعول بہ... ﴿علی﴾ حرف جار... ﴿ان﴾ مصدر یہ... ﴿یعلم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، اسمیں موصوف مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”زید“ اس کا فاعل... ﴿عمرا﴾ مفعول بہ اول... ﴿فاضلا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں موصوف مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مفعول بہ اول، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ ثانی... یعلم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اول و ثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتا دل مفرد مجرور... علی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر حملت فعل کا ظرف لغو... حملت فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

و معنی المثال الثانی حملت عمرا علی ان يعلم خالدا عالما

ترجمہ:- اور مثال ثانی کا مطلب.... (میں نے عمرو کو اس پر برا بیختہ کیا کہ وہ خالد کو عالم جانے) ہے۔

ترکیب (۱)۔ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿معنی﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف.... ﴿مثال﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف.... ﴿ثانی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں موصوف مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... ﴿حملت عمرا علی ان يعلم خالدا عالما﴾ مضاف مقدر ”معنی“ کا مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف مقدر اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ترکیب (۲) :- ﴿حملت﴾ میثد واحد کلم فعل باضی مثبت معروف، اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا قائل
 ﴿عمرا﴾ مفعول بہ ﴿علی﴾ حرف جار ﴿ان﴾ مصدر یہ ﴿یعلم﴾ میثد واحد مذکر عاقب فعل مضارع
 مثبت معروف، اسمیں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "زید" اس کا قائل ﴿عمرا﴾ مفعول بہ اول
 ﴿فاضلا﴾ میثد واحد مذکر اسم قائل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مفعول بہ اول، اس کا قائل اسم قائل
 اپنے قائل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ ثانی یعلم فعل اپنے قائل اور مفعول بہ اول و ثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ
 ہو کر بتاویل مفرد مجرور علی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر حملت فعل کا ظرف لغو حملت فعل اپنے قائل، مفعول
 بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وذلك مخصوص بهذين الفعلين دون اخواتهما

ترجمہ :- اور یہ انہیں دونوں افعال کے ساتھ مخصوص ہے، نہ کہ ان کے ہم معنی دیگر افعال کے ساتھ۔
 ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف ﴿ذلك﴾ اسم اشارہ بعید مبتداء ﴿مخصوص﴾ میثد واحد مذکر اسم
 مفعول، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا نائب الفاعل ﴿ب﴾ حرف جار ﴿هذهين﴾
 موصوف الف لام برائے تعریف ﴿فعلین﴾ مفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور حرف جار اپنے مجرور سے
 مل کر مخصوص کا ظرف لغو ﴿دون﴾ مضاف ﴿اخوات﴾ مضاف الیہ مضاف ﴿ہما﴾ ضمیر تشبیہ مذکر
 عاقب، مجرور متصل، راجع بسوئے "علمت اور دایت" مضاف الیہ اخوات مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر دون کا
 مضاف الیہ دون مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم مفعول کا مفعول فیہ اسم مفعول اپنے نائب الفاعل، ظرف لغو اور
 مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وهذا مسموع من العرب

ترجمہ :- اور عربوں سے یونہی سنا گیا ہے۔
 ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف ﴿هذا﴾ مبتداء ﴿مسموع﴾ میثد واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ضمیر
 مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء، اس کا نائب الفاعل ﴿من﴾ حرف جار الف لام برائے تعریف

﴿العرب﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر طرف لغو.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور طرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

خلافاً للاخفش

ترجمہ:- برخلاف اخفش کے۔

ترکیب:- ﴿خلافاً﴾ مصدر بمعنی "مُخَالِفاً" اسم فاعل.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اخفش﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مصدر کا ظرف لغو.... مصدر اپنے ظرف، لغو سے مل کر حال.... یہاں اَقُولُ هَذَا مَقْدَرٌ.... ﴿اقول﴾ صیغہ واحد متکلم، اس میں انا ضمیر مرفوع متصل مستتر ذوالحال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل.... ﴿هذا﴾ اسم اشارہ مقولہ.... اقول فعل اپنے فاعل اور مقولے سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فانه اجاز زیادة الهمزة في جميع هذه الافعال قياسا على علمت ورأيت

ترجمہ:- کیونکہ اس نے علمت اور رأیت پر قیاس کرتے ہوئے ان تمام افعال میں ہمزہ کی زیادتی کو جائز قرار دیا ہے۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ تعلیلیہ.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر عائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "اخفش" اس کا اسم.... ﴿اجاز﴾ صیغہ واحد مذکر عائب، فعل ماضی مثبت معروف.... اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "اخفش" اس کا فاعل.... ﴿زیادة﴾ مصدر مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿همزة﴾ مضاف الیہ.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿جميع﴾ مضاف.... ﴿هذه﴾ مبدل منہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿الافعال﴾ بدل.... مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مصدر کا ظرف لغو.... مصدر اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مفعول بہ.... ﴿قیاسا﴾ مصدر.... ﴿علی﴾ حرف جار.... ﴿علمت﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿رأيت﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر قیاساً مصدر کا ظرف لغو.... قیاساً مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر اجاز فعل کا مفعول فیہ.... اجاز فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا۔

نحو اظننت و احسبت و اخلت و اوجدت و ازعت زیدا عمرا فاضلا

ترجمہ :- جیسے میں نے زید کو عمرو کے فاضل جاننے پر برا ہیختہ کیا۔

ترکیب (۱) :- ﴿نحو﴾ مضاف ﴿اظننت﴾ معطوف علیہ بتقدیر ”زیدا عمرا فاضلا“ ﴿و﴾ حرف مضاف ﴿احسبت﴾ معطوف بتقدیر ”زیدا عمرا فاضلا“ ﴿و﴾ حرف عطف ﴿اخلت﴾ معطوف بتقدیر ”زیدا عمرا فاضلا“ ﴿و﴾ حرف عطف ﴿اوجدت﴾ معطوف بتقدیر ”زیدا عمرا فاضلا“ ﴿و﴾ حرف عطف ﴿ازعت زیدا عمرا فاضلا﴾ معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر ﴿مثال﴾ مضاف ﴿و﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ”علمت اورایت پر قیاس کرتے ہوئے بقیہ افعال پر کے شروع میں بھی ہمزہ زائد کرتا“، مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲) :- ☆ ﴿اظننت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال قلوب اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل ﴿زیدا﴾ مفعول بہ اول ﴿عمرا﴾ مفعول بہ ثانی ﴿فاضلا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مفعول بہ ثانی، اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ ثالث اظننت فعل اپنے فاعل اور تینوں مفاعیل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف عطف ﴿احسبت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال قلوب اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل ﴿زیدا﴾ مفعول بہ اول ﴿عمرا﴾ مفعول بہ ثانی ﴿فاضلا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مفعول بہ ثانی، اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ ثالث احسبت فعل اپنے فاعل اور تینوں مفاعیل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف عطف ﴿اخلت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال قلوب اسمیں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل ﴿زیدا﴾ مفعول بہ اول ﴿عمرا﴾ مفعول بہ ثانی ﴿فاضلا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مفعول بہ ثانی، اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ ثالث اخلت فعل اپنے فاعل اور تینوں مفاعیل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿او جددت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال قلوب.... اکمیس ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿زیددا﴾ مفعول بہ اول.... ﴿عمروا﴾ مفعول بہ ثانی.... ﴿فاضلا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مفعول بہ ثانی، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ ثالث.... او جددت فعل اپنے فاعل اور تینوں مفاعیل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿از عمت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال قلوب.... اکمیس ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل.... ﴿زیددا﴾ مفعول بہ اول.... ﴿عمروا﴾ مفعول بہ ثانی.... ﴿فاضلا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مفعول بہ ثانی، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ ثالث.... از عمت فعل اپنے فاعل اور تینوں مفاعیل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وانبا و نبأ و اخبر و خبر ایضا تتعدی الی ثلثة مفاعیل

ترجمہ:- اور انبا... اور... بنا... اور... اخبر... اور... خبر بھی تین مفاعیل کی جانب متعدی ہوتے ہیں۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿انبا﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿نبأ﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿اخبر﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿خبر﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مراد اللفظ مبتداء.... ﴿تتعدی﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ”انبا، نبأ، اخبر، خبر“ اس کا فاعل.... ﴿العی﴾ حرف جار.... ﴿ثلثة﴾ متمیز مضاف.... ﴿مفاعیل﴾ متمیز مضاف الیہ.... متمیز مضاف اپنی متمیز مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... تتعدی فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ:- ایضا کی ترکیب صفحہ (156) پر گزر چکی وہاں ملاحظہ کر لی جائے۔

اعلم انه لا يجوز حذف المفعول الاول من المفاعیل الثلاثة

ترجمہ:- جان تو کہ ان مفاعیل ثلاثہ میں سے پہلے مفعول کو حذف کرنا جائز نہیں۔

تشریح:-

یہاں پر شارح نے جرمی کے مذہب کو اختیار فرمایا۔ حالانکہ جمہور کے نزدیک مفعول اول کا حذف جائز ہے۔ مبرد، ابن کيسان

اور صاحبہ کا فیہ وغیرہ کا یہی مذہب ہے۔

ترکیب:- ﴿اعلم﴾ میخہ واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر معروف.... اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر اس کا قائل.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿ہم﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر شان، اس کا اسم.... ﴿لا یجوز﴾ میخہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مضارع معروف.... اس میں هو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے.... ﴿حذف﴾ مصدر مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مفعول﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اول﴾ میخہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں هو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا قائل.... اسم تفضیل اپنے قائل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... ﴿من﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مفاعیل﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ثلاثہ﴾ صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر حذف مصدر کا ظرف لغو.... حذف مصدر اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر قائل.... لا یجوز فعل اپنے قائل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر ان کی خبر.... حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد مفعول بہ.... فعل اپنے قائل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

لکن یجوز حذف المفعولین الاخیرین معا

ترجمہ:- لیکن آخری دونوں مفاعیل کو ایک ساتھ حذف کرنا جائز ہے۔

ترکیب:- ﴿لکن﴾ حرف عطف.... ﴿یجوز﴾ میخہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... ﴿حذف﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مفعولین﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اخیرین﴾ میخہ ثنیدہ صفت مشبہ، اس میں هما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا قائل.... صفت مشبہ اپنے قائل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... حذف مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قائل.... ﴿معا﴾ مفعول فیہ.... یجوز فعل اپنے قائل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف ہوا۔

ولا یجوز حذف احدهما بلون الاخر کما مر

ترجمہ:- اور ان میں سے کسی ایک کو دوسرے کے بغیر حذف کرنا جائز نہیں، جیسا کہ گزر گیا۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لا یجوز﴾ میخہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف....

﴿حذف﴾ مضاف.... ﴿احد﴾ مضاف الیہ مضاف.... ﴿ہما﴾ ضمیر متنیہ مذکر قائب، مجرور متصل، راجع بسوئے
 "المفعولین" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر حذف کا مضاف الیہ.... حذف مضاف اپنے مضاف
 الیہ سے مل کر فاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿دون﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿انحر﴾ میخہ واحد مذکر اسم
 تفضیل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "المفعول" اس کا فاعل.... اسم تفضیل اپنے فاعل
 سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل
 کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... لایجوز فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿ک﴾ حرف جار.... ﴿ما﴾ اسم موصول.... ﴿مصر﴾ میخہ واحد مذکر قائب، فعل ماضی مثبت معروف.... اس
 میں ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے اسم موصول، اس کا فاعل.... مصر فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ....
 اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابت" مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ میخہ
 واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتدائے محذوف "ہذا"، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے
 فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتدائے محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اما القیاسیۃ فسبعة عوامل

ترجمہ:- بہر حال قیاسی توسات عوامل ہیں۔

تشریح:-

عوامل قیاسیہ وہ عوامل ہیں کہ کثرت تعداد کی بناء پر سوائے مفہوم کلی کے ان کی تعیین نہ ہو سکے۔ جیسے نصر، ضرب وغیرہ۔ ان کی تعیین
 مفہوم کلی سے ہوتی ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ ہر وہ کلمہ جو معنی مستقل پر دلالت کرتا ہو اور تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی اس سے مفہوم ہوتا ہو۔ اسی
 طرح دیگر عوامل قیاسیہ کی تعیین کی جائے گی۔

ترکیب:- ﴿اما﴾ حرف شرط اور اس کی شرط "يُوجَدُ شَيْءٌ" محذوف.... اس میں ﴿يوجد﴾ میخہ واحد مذکر
 قائب، فعل مضارع مثبت مجہول.... ﴿شیء﴾ نائب الفاعل.... يوجد فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر
 شرط.... الف لام برائے تعریف.... ﴿قیاسیۃ﴾ میخہ واحد مؤنث اسم منسوب، اس میں می ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے
 "العوامل" موصوف محذوف، اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر موصوف

محذوف "العوامل" کی صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء.... ﴿ف﴾ جزائیہ.... ﴿سبعة﴾ تمیز مضاف.... ﴿عوامل﴾ تمیز مضاف الیہ.... تمیز مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر شرط محذوف کی جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

الاول منها الفعل مطلقا

ترجمہ:- ان میں سے پہلا مطلقاً فعل ہے۔

ترکیب:- الف لام برائے تعریف.... ﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "العامل" اس کا قائل.... اسم تفضیل اپنے قائل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف، اپنی صفت سے مل کر ذوالحال.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿ما﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "القیاسیۃ" مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم قائل.... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال" اس کا قائل.... اسم قائل اپنے قائل اور ظرف مستقر سے مل کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتداء.... ﴿الفعل﴾ ذوالحال.... ﴿مطلقاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول.... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال" اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سواء کان لازماً او متعدیاً ماضیاً کان او مضارعاً امراً کان او نہیاً

ترجمہ:- برابر ہے کہ وہ لازم ہو یا متعدی، ماضی ہو یا مضارع، امر ہو یا نہی۔

ترکیب:- ﴿سواء﴾ بمعنی "مستوی" خبر مقدم.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "الفعل" اس کا اسم.... ﴿لازماً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم قائل.... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کان کا اسم" اس کا قائل.... اسم قائل اپنے قائل سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿متعدیاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم قائل.... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کان کا اسم" اس کا قائل.... اسم قائل اپنے قائل سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر کان کی خبر.... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مبتدائے مؤخر.... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿ماضیا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل.... اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کان کا اسم"۔ اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿مضارعنا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل.... اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کان کا اسم"۔ اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر کان کی خبر.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "الفعل"۔ اس کا اسم.... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد "سواء" بمعنی "مستوی" کا "مبتدائے موخر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿امرا﴾ معطوف علیہ.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿نہیا﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر کان کی خبر.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "الفعل"۔ اس کا اسم.... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد "سواء" بمعنی "مستوی" کا "مبتدائے موخر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

کل فعل یرفع الفاعل

ترجمہ:- ہر فعل فاعل کو رفع دیتا ہے۔

تشریح:-

اس سے وہ فعل مستثنیٰ ہے۔ جو زائد ہو، جیسے "إِنْ أَفْضَلُهُمْ كَانَ زَيْدًا" میں کان زائد ہے اور عامل نہیں۔ اور وہ فعل بھی کہ جس کے بعد ما کافہ ہو کہ یہ بھی عمل نہیں کرتا، جیسے طالعاً... یا... قُلُوداً۔

ترکیب:- ﴿کل﴾ مضاف.... ﴿فعل﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معتدا.... ﴿یرفع﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"۔ اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فاعل﴾ مفعول بہ.... یرفع فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۔ یہ اسم اگرچہ لفظاً مؤخر لیکن رتبہً مقدم ہے۔ چنانچہ اضمار قبل الذکر لازم نہ آیا۔ ۱۲ منہ۔ اضمار قبل الذکر کے بارے میں قابل ذکر تفصیل علامہ محمد اکمل عطاء قادری عطاری مدظلہ العالی کی کتاب "الترکیب" میں ملاحظہ فرمائیں۔ (ادارہ)

ترجمہ:- جیسے، زید کھڑا ہوا۔ اور۔ زید نے مارا۔

ترکیب (۱):- ﴿لحوق﴾ مضاف... ﴿قام زید﴾ معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿ضرب زید﴾

معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی

خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿و﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "ہر فعل کا قائل کو رفع دینا"،

مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿قام﴾ میخہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف... ﴿زید﴾ اس کا قائل... فعل اپنے

قائل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

﴿و﴾ حرف عطف... ﴿ضرب﴾ میخہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف... ﴿زید﴾ اس کا قائل

قائل... فعل اپنے قائل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

واما اذا كان متعديا فينصب المفعول به ايضا

ترجمہ:- اور بہر حال جب کہ وہ متعدی ہو تو مفعول کو بھی نصب دیتا ہے۔

تشریح:-

مفعول بہ کی تخصیص اس لئے کہ اس کے ماسوا مفاعیل لازم اور متعدی دونوں کو عام ہیں۔ پھر مفعول بہ بلا واسطہ حرف جر متبادر ہے، کیونکہ

حرف جار کے واسطے سے مفعول بہ متعدی کے ساتھ مخصوص نہیں۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿اما﴾ حرف شرط اور اس کی شرط "يُوجَدُ فِى" محذوف... اس

میں ﴿يُوجَدُ﴾ میخہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول... ﴿فى﴾ نائب القائل... يوجَد فعل مجہول اپنے

نائب القائل سے مل کر شرط... ﴿اذا﴾ ظرف زمان مضاف... ﴿كان﴾ میخہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف،

از افعال ناقصہ... اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "الفعل" اس کا اسم... ﴿متعديا﴾ میخہ واحد مذکر اسم

قائل... اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "كان کا اسم" اس کا قائل... اسم قائل اپنے قائل سے مل کر خبر... کان

فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ مقدم...

﴿ف﴾ جزائیہ.... ﴿ینصب﴾ میخہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں ضمیر مرفوع متصل مشترک راجع بسوئے "کان کا اسم" اس کا فاعل.... الف لام بمعنی "الذی" اسم موصول.... ﴿مفعول﴾ میخہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ضمیر واحد مذکر، مرفوع متصل مشترک، راجع بسوئے "موصول".... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر باعتبار محل بعید نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ.... ینصب فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ مقدم اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء.... شرط محذوف اپنی جزاء سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا۔

نوٹ:- ایضاً کی ترکیب صفحہ ﴿156﴾ پر گزر گئی۔

مثل ضرب زید عمرا

ترجمہ:- جیسے (زید نے عمرو کو مارا)۔

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿ضرب زید عمرا﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضافہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "فعل متعدی کا مفعول بہ کو نصب دینا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿ضرب﴾ میخہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿زید﴾ اس کا فاعل.... ﴿عمرا﴾ اس کا مفعول بہ.... فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ولا يجوز تقديم الفاعل على الفعل بخلاف المفعول

ترجمہ:- اور فاعل کو فعل پر مقدم کرنا جائز نہیں، برخلاف مفعول کے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لا یجوز﴾ میخہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف.... ﴿تقديم﴾ مصدر مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فاعل﴾ مضاف الیہ.... ﴿علی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فعل﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر تقديم مصدر کا ظرف لغو.... تقديم مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر ذوالحال.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿خلاف﴾ مصدر مضاف.... الف لام برائے

تعریف.... ﴿مفعول﴾ مضاف الیہ.... مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً
مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل.... اس میں ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”ذوالحال“ اس
کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر لایجوز فعل کا
فاعل.... لایجوز فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فان تقدیمہ علیہ جائز

ترجمہ:- کیونکہ اسے فعل پر مقدم کرنا جائز ہے۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ تعلیلیہ.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿تقدیم﴾ مصدر مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد
مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”المفعول“ مضاف الیہ.... ﴿علی﴾ حرف جار.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد
مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”الفعل“ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر تقدیم مصدر کا ظرف لغو....
تقدیم مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر ان کا اسم.... ﴿جائز﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل.... اس میں ضمیر
مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”ان کا اسم“ اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... ان
حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا۔

ولا یجوز حذف الفاعل بخلاف المفعول

ترجمہ:- اور فاعل کا حذف کرنا جائز نہیں برخلاف مفعول کے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لا یجوز﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف....
﴿حذف﴾ مصدر مضاف.. الف لام برائے تعریف.... ﴿فاعل﴾ مضاف الیہ.... مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل
کر ذوالحال.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿خلاف﴾ مصدر مضاف.. الف لام برائے تعریف.... ﴿مفعول﴾ مضاف
الیہ.... مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾
صیغہ واحد مذکر اسم فاعل.... اس میں ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”ذوالحال“ اس کا فاعل.. اسم فاعل اپنے فاعل اور
ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر لایجوز فعل کا فاعل.... لایجوز فعل اپنے

فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فان حذفہ جائز

ترجمہ:- کیونکہ اس کا حذف جائز ہے۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ تعلیلیہ.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿حذف﴾ مصدر مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد

مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "المفعول" مضاف الیہ.... مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ان کا اسم....

﴿جائز﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل.... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ان کا اسم" اس کا فاعل.... اسم فاعل

اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا۔

نحو ضرب زید

ترجمہ:- جیسے (مارا زید نے)۔

ترکیب (۱):- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿ضرب زید﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل

کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "مفعول

کے حذف کا جائز ہونا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿ضرب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿زید﴾ اس کا فاعل.... فعل اپنے

فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

والثانی المصدر

ترجمہ:- اور دوسرا مصدر ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ثانی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل.... اس میں ہو

ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "العامل" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ

ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء.... الف لام برائے تعریف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مصدر﴾ خبر....

مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وہو اسم حدث و اشتق منه الفعل

ترجمہ: اور یہ دوسروں کے ساتھ قائم ہونے والے ایسے معنی کا نام ہے کہ جس سے فعل مشتق کیا گیا ہو۔
تشریح:

حدث سے مراد وہ معنی ہیں، جو بطور تجدید غیر کے ساتھ قائم ہوں۔ خواہ غیر سے ان کا صدور ہو، جیسے ضرب... یا صدور نہ ہو جیسے طلاق وغیرہ۔ اشتقاق، لغت میں بمعنی استخراج ہے۔ اور اصطلاح میں ”دو یا زیادہ الفاظ کا تمام حروفِ اصلیہ میں مشترک ہونا۔“

ترکیب: ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ”المصدر“
مبتداء.... ﴿اسم﴾ مضاف.... ﴿حدث﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف.... ﴿اشتق﴾
صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت مجہول.... ﴿من﴾ حرفِ جار.... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے
”المصدر“ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر اشتق فعل کا ظرف لغو.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فعل﴾ نائب
الفاعل.... اشتق فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل
کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وانما سمي مصدرا لصدور الفعل عنه

ترجمہ: اور محض اس کا نام مصدر، اس سے فعل کے صادر ہونے کی بناء پر رکھا گیا ہے۔

ترکیب: ﴿و﴾ حرفِ عطف.... ﴿ان﴾ حرفِ مشبہ بالفعل، مَكْفُوفٌ عَنِ الْعَمَلِ.... ﴿ما﴾ كَافٌ....
﴿سمي﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت مجہول.... اس میں هو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”المصدر“ اس
کا نائب الفاعل.... ﴿مصدر﴾ مفعول بہ.... ﴿لام﴾ حرفِ جار.... ﴿صدور﴾ مصدر مضاف.... الف لام برائے
تعریف.... ﴿فعل﴾ مضاف الیہ.... ﴿عن﴾ حرفِ جار.... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے
”المصدر“ مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر مصدر کا ظرف لغو.... صدور مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو
سے مل کر مجرور.... حرفِ جار اپنے مجرور سے مل کر سمي فعل کا ظرف لغو.... سمي فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ترجمہ:- پس یہ اس کے لئے محل (یعنی صادر ہونے کا مقام) ہوگا۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ نصیہ.... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "المصدر" اس کا اسم.... ﴿محلاً﴾ خبر.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "الفعل" مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر فعل ناقص کا ظرف لغو.... فعل ناقص اپنے اسم، خبر اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط محذوف "إِذَا صَدَرَ الْفِعْلُ عَنْهُ" کی جزاء.... شرط محذوف اپنی جزاء سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا۔

قال البصريون ان المصدر اصل والفعل فرع لاستقلاله بنفسه وعدم

احتياجه الى الفعل بخلاف الفعل

ترجمہ:- بصری اس کے قائل ہیں کہ مصدر اصل ہے اور فعل فرع ہے، مصدر کے مستقل ہونے اور فعل کی جانب محتاج نہ ہونے کی بناء پر برخلاف فعل کے۔

تشریح:-

عدم احتياجه الى الفعل، لاستقلاله بنفسه کے لئے عطف تفسیری ہے۔

ترکیب:- ﴿قال﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿بصريون﴾ صیغہ جمع مذکر اسم منسوب.... اس میں ہم ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "النعاة" اس کا نائب الفاعل.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مصدر﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فعل﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ان کا اسم.... ﴿اصل﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿فرع﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ان کی خبر.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿استقلال﴾ مصدر مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "المصدر" ذوالحال.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿خلاف﴾ مصدر مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فعل﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل.... اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل

کرشبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف الیہ....

﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿نفس﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے
"المصدر" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر استقلال مصدر کا
ظرف لغو.... استقلال مصدر اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر معطوف علیہ....

﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿عدم﴾ مضاف.... ﴿احتیاج﴾ مضاف الیہ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد
مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "المصدر" مضاف الیہ.... ﴿الی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف....
﴿فعل﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر احتیاج مصدر کا ظرف لغو.... احتیاج مصدر اپنے مضاف الیہ اور ظرف
لغو سے مل کر عدم مضاف کا مضاف الیہ.... عدم مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف
سے مل کر ان کے اسم و خبر کے درمیان نسبت کا ظرف لغو.... ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم، خبر اور متعلق نسبت سے مل کر جملہ
اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مقولہ.... قال فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فانہ غیر مستقل بنفسہ و محتاج الی الاسم

ترجمہ:- کیونکہ وہ بنفسہ غیر مستقل ہے اور اسم کی جانب محتاج ہے۔

تشریح:-

محتاج الی الاسم، غیر مستقل بنفسہ کے لئے عطف تفسیری ہے۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ تعلیلیہ.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع
بسوئے "الفعل" اس کا اسم.... ﴿غیر﴾ مضاف.... ﴿مستقل﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل.... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل
مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "لفظ" اس کا فاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿نفس﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾
ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "الفعل" مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اسم فاعل کا ظرف لغو.... اسم
فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف مقدار اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... مضاف
اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ....

﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿محتاج﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے

”الفعل“ اس کا فاعل.... ﴿الی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اسم﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اسم فاعل کا ظرف لغو.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر.... ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا۔

وقال الكوفيون ان الفعل اصل والمصدر فرع لاعلال المصدر

باعلاله وصحته بصحته

ترجمہ:- اور کوئی اس کے قائل ہیں کہ فعل اصل ہے اور مصدر فرع ہے۔ کیونکہ مصدر میں تعلیل جاری ہونا فعل میں تعلیل جاری ہونے کے سبب سے ہے۔ اور مصدر کا تعلیل سے محفوظ ہونا، فعل کے تعلیل سے محفوظ ہونے کے سبب ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿قال﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... الف لام برائے

تعریف.... ﴿کوفیون﴾ صیغہ جمع مذکر اسم منسوب.... اس میں ہم ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”النحاة“ اس کا

نائب الفاعل.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فعل﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف

عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مصدر﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ان کا اسم.... ﴿اصل﴾

معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿فرع﴾ معطوف.... معطوف علیہ نے معطوف سے مل کر ان کی خبر.... ﴿لام﴾

حرف مضاف.... ﴿اعلال﴾ مصدر مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مصدر﴾ مضاف الیہ.... ﴿ب﴾ حرف

جار.... ﴿اعلال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”الفعل“ مضاف الیہ.... مضاف

اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اعلال مصدر کا ظرف لغو.... اعلال مصدر مضاف اپنے

مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر معطوف علیہ....

﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿صحت﴾ مصدر مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے

”المصدر“ مضاف الیہ.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿صحت﴾ مصدر مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور

متصل، راجع بسوئے ”الفعل“ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل

کر صحت مصدر کا ظرف لغو.... صحت مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر معطوف....

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر کے اسم و خبر کے درمیان نسبت
ظرف لغو.... ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم، خبر اور نسبت کے ظرف لغو سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر تاویل مفرد مقولہ... مثال
فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو قام قیاما وقاوم قواما

ترجمہ:- جیسے قام قیاما.. اور.. قاوم قواما۔

ترکیب (۱):- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿قام قیاما﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿قاوم قواما﴾
معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی
خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿و﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ”مصدر کا اعلال و صحت، فعل
پر موقوف ہونا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ☆ ﴿قام﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع
بسوئے ”غائب“ اس کا اسم.... ﴿قیاما﴾ مفعول مطلق.... فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿قاوم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... اس میں ہو ضمیر مرفوع
متصل مستتر، راجع بسوئے ”غائب“ اس کا اسم.... ﴿قواما﴾ مفعول مطلق.... فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ
فعلیہ خبریہ ہوا۔

اعل قیاما بقلب الواو فیہ یاء لقلب الواو الفافی قام

ترجمہ:- قام میں الف کو یاء سے تبدیل کرنے کے سبب، قیاما میں واو کو یاء سے بدل کر تعلیل کی گئی ہے۔

ترکیب:- ﴿اعل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت مجہول.... ﴿قیاما﴾ باعراب حکائی نائب
الفاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿قلب﴾ مصدر مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿واو﴾ مضاف الیہ اور مصدر کا
مفعول بہ اول.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿و﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”قیاما“ مجرور.... حرف جار
اپنے مجرور سے مل کر قلب مصدر کا ظرف لغو اول.... ﴿یاء﴾ قلب مصدر کا مفعول بہ ثانی....

﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿قلب﴾ مصدر مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿واو﴾ مضاف الیہ اور مصدر کا مفعول بہ اول.... ﴿الفا﴾ قلب مصدر کا مفعول بہ ثانی.... ﴿لی﴾ حرف جار.... ﴿قام﴾ مراد اللفظ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مصدر کا ظرف لغو.... مصدر اپنی دونوں مفعولوں اور ظرف لغو سے مل کر مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر قلب مصدر کا ظرف لغو ثانی....

قلب مصدر اپنے دونوں مفعولوں اور دونوں ظرف لغو سے مل کر ب حرف جار کا مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اعلیٰ فعل مجہول کا ظرف لغو.... اعلیٰ فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وصح قواما لصحة قاوم

ترجمہ:- اور قاوم کے تعلیل سے محفوظ ہونے کے سبب، قواما (بھی) تعلیل سے محفوظ ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿صح﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿قواما﴾ باعراب حکائی فاعل.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿صحة﴾ مصدر مضاف.... ﴿قاوم﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... صح فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ولا شك ان دليل البصريين يدل على اصابة المصدر مطلقا

ودليل الكوفيين يدل على اصابة الفعل في الاعلال

ترجمہ:- اور اس میں کوئی شک نہیں کہ بصریوں کی دلیل، مصدر کے مطلقاً اصل ہونے پر دلالت کرتی ہے اور کوفیوں کی دلیل، فعل کے اعلال میں اصل ہونے پر دلالت ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لا﴾ برائے نفی جنس.... ﴿شك﴾ اس کا اسم.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿دلیل﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿بصريين﴾ صیغہ جمع مذکر سالم اسم منسوب، اس میں ضم ضمیر مرفوع متصل مشترک، راجع بسوئے موصوف محذوف ”النحاة“ اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف مقدار اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ....

﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿دلیل﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿کوفیین﴾ صیغہ جمع مذکر سالم اسم منسوب، اس میں ضم ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف ”النحاة“ اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف مقدار اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ان کا اسم....

﴿یـدل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں ضم ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”دلیل البصریین“ اس کا فاعل.... ﴿علی﴾ حرف جار.... ﴿اصالة﴾ ذوالحال.... ﴿مطلقا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ضم ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”ذوالحال“ اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مصدر﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر علی حرف جار کا مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر یدل فعل کا ظرف لغو.... یدل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ....

﴿یـدل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں ضم ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”دلیل الکوفیین“ اس کا فاعل.... ﴿علی﴾ حرف جار.... ﴿اصالة﴾ مصدر مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فعل﴾ مضاف الیہ.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اعلال﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اصالة مصدر کا ظرف لغو.... اصالة مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر علی حرف جار کا مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر یدل فعل کا ظرف لغو.... یدل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ان کی خبر.... ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر لائے نفی جنس کی خبر.... لائے نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فلا تلزم منه اصالة مطلقا

ترجمہ:- چنانچہ اس سے فعل کا مطلقا اصل ہونا لازم نہیں آتا۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ نصیہ.... ﴿لا تلزم﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع منفی معروف.... ﴿من﴾ حرف

جار.... ﴿و﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "ذلیل الکوفین" مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر فعل کا ظرف لغو.... ﴿اصالت﴾ مصدر مضاف.... ﴿و﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "الفعل" مضاف الیہ.... مضاف الیہ اپنے مضاف سے مل کر ذو الحال.... ﴿مطلقاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذو الحال" اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذو الحال اپنے حال سے مل کر لا تلزم فعل کا فاعل.... لا تلزم فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہو کر شرط محذوف "إِذَا كَانَ الْأَمْرُ كَذَلِكَ" کی جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا۔

ولو كان هذا القدر يقتضي الاصلالة يلزم ان يكون يعد بالياء واكرم

متكلما بالهمزة اصلاً وباقي الامثلة فرعاً ولا قائل به احد

ترجمہ:- اور اگر اتنی ہی مقدار فعل کے اصل ہونے کا تقاضا کرے تو لازم آئے گا کہ يعد کے ساتھ اور اکرم صیغہ متکلم ہمزہ کے ساتھ اصل ہو جائے اور باقی امثله فرع۔ حالانکہ اس کا کوئی بھی قائل نہیں۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لو﴾ حرف شرط.... ﴿كان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿هذا﴾ مبدل منہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿قدر﴾ بدل.... مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر کان فعل ناقص کا اسم.... ﴿يقتضي﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کان کا اسم" اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اصالة﴾ مفعول بہ.... يقتضي فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر کان کی خبر.... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط....

﴿يلزم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... ﴿ان﴾ مصدریہ.... ﴿يكون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿يعد﴾ مراد اللفظ ذو الحال.... ﴿ب﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿يأء﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل.... اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذو الحال" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذو الحال اپنے حال سے مل کر معطوف علیہ....

﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿اکرم﴾ ذوالحال.... ﴿متکلما﴾ حال اول.... ﴿ب﴾ حرف جار.... الف لام
برائے تعریف.... ﴿همزة﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر
اسم فاعل.... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”ذوالحال“ اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے
مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ثانی.... ذوالحال اپنے حال اول و ثانی سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل
کر معطوف علیہ....

﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿باقی﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿امثلة﴾ مضاف الیہ.... مضاف
اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر یکون فعل ناقص کا اسم....

﴿اصلاً﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿فرعاً﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر
یکون کی خبر.... یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر ذوالحال....

﴿و﴾ حالیہ.... ﴿لا﴾ حرف نفی.... ﴿قائل﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿ه﴾ ضمیر
واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”ذوالحال“ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... اسم فاعل اپنے
ظرف لغو سے مل کر مبتداء.... ﴿احد﴾ فاعل قائم مقام خبر.... اسم فاعل مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال
اپنے حال سے مل کر یلزم فعل کا فاعل.... یلزم فعل اپنے فاعل سے مل کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ
ہوا۔

اعلم ان المصدر يعمل عمل فعله

ترجمہ:- اور جان تو کہ مصدر اپنے فعل کی مثل عمل کرتا ہے۔

ترکیب:- ﴿اعلم﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، امر حاضر معروف.... اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستقر اس کا ف
اعل.... ﴿ان﴾ حرف مشبہہ بالفعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مصدر﴾ اس کا اسم.... ﴿يعمل﴾ صیغہ واحد مذکر
غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”ان کا اسم“ اس کا فاعل.... ﴿عمل﴾

۱۔ اصل عبارت یوں تھی، ”صیغۃ متکلم“ مضاف کو حذف کر کے مضاف الیہ کو اس کے قائم مقام کر دیا اور مضاف کا اعراب و نصب مضاف الیہ
کو دے دیا۔ چنانچہ حال اصل میں ”صیغۃ متکلم“ ہے، ورنہ فقط متکلما کا حال بننا درست نہیں۔ (البشیر الکامل)

مضاف.... ﴿فعل﴾ مضاف الیہ مضاف.... ﴿ہمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "المصدر" مضاف الیہ... فعل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر عمل مضاف کا مضاف الیہ... عمل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول مطلق... یعمل فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر ان کی خبر... ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد مفعول بہ... اعلم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

فان كان فعله لازما فيرفع الفاعل فقط مثل اعجبنى قيام زيد

ترجمہ:- پس اگر اس کا فعل لازم ہو، تو فقط فاعل کو رفع دے گا۔ جیسے (مجھے زید کے کھڑے ہونے نے تعجب میں ڈال دیا)۔
 ترکیب:- ﴿ف﴾ حرف تفصیل.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿فعل﴾ مضاف.... ﴿ہمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "المصدر" مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر کان کا اسم.... ﴿لازما﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل.... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کان کا اسم" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر کان کی خبر.... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر شرط....

﴿ف﴾ جزائیہ.... ﴿یرفع﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "المصدر" اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فاعل﴾ مفعول بہ.... فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا۔

﴿ف﴾ نصیہ.... ﴿قط﴾ اسم فعل بمعنی "انتہ" اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر شرط محذوف "اِذَا رَفَعْتَ بِهِ الْفَاعِلَ" کی جزاء.... شرط محذوف اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿اعجبنى قيام زيد﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "فعل لازم کے مصدر کا فقط فاعل کو رفع دینا" مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲): ﴿اعجب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿ن﴾ نون وقایہ کا.... ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ.... ﴿قیام﴾ مصدر مضاف.... ﴿زید﴾ مضاف الیہ، مصدر کا فاعل.... مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل سے مل کر فاعل.... اعجب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وان کان متعدیا فی رفع الفاعل ینصب المفعول نحو اعجبنی ضرب زید عمرا

ترجمہ: اور اگر وہ متعدی ہو تو فاعل کو رفع اور مفعول کو نصب دے گا۔ جیسے (مجھے زید کے عمر کو مارنے نے تعجب میں ڈال دیا۔)

ترکیب: ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”الفعل“ کان کا اسم.... ﴿متعدیا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل.... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”کان کا اسم“ اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر کان کی خبر.... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر شرط....

﴿ف﴾ جزائیہ.... ﴿یرفع﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”المصدر“ اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فاعل﴾ مفعول بہ.... فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ینصب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”المصدر“ اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مفعول﴾ مفعول بہ.... فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا۔

ترکیب (۱): ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿اعجبنی ضرب زید عمرا﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿و﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرد متصل، راجع بسوئے مفہوم ”فعل متعدی کے مصدر کا فاعل کو رفع اور مفعول بہ کو نصب دینا“، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲): ﴿اعجب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿ن﴾ نون وقایہ کا.... ﴿ی﴾ ضمیر

واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ.... ﴿طرب﴾ مصدر مضاف.... ﴿زید﴾ مضاف الیہ، مصدر کا فاعل.... ﴿عمر﴾ مفعول بہ.... مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل اور مفعول بہ سے مل کر فاعل.... اعجب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فزید فی المثالین مجرور لفظاً لاضافۃ المصدر الیہ و مرفوع معنی لانه فاعل

ترجمہ :- پس زید دونوں مثالوں میں، مصدر کے اس کی جانب مضاف ہونے کی بناء پر، لفظاً مجرور ہے اور معنی مرفوع ہے، کیونکہ وہ فاعل ہے۔

ترکیب :- ﴿ف﴾ حرف تفصیل.... ﴿زید﴾ ذوالحال.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مثالین﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل.... اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”ذوالحال“ اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتداء....

﴿مجرور﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”مبتداء“ اس کا نائب الفاعل.... ﴿لفظاً﴾ اسم مفعول اور اس کے نائب الفاعل کے درمیان نسبت کی تمیز.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿اضافۃ﴾ مصدر مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مصدر﴾ مضاف الیہ.... ﴿الی﴾ حرف جار.... ﴿ہضمیر واحد مذکر غائب﴾ مجرور متصل، راجع بسوئے ”زید“ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مصدر کا ظرف لغو.... ﴿اضافۃ مصدر مضاف﴾ اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اسم مفعول کا ظرف لغو.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل، ظرف لغو اور نسبت کی تمیز سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ....

﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿مرفوع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”مبتداء“ اس کا نائب الفاعل.... ﴿معنی﴾ اسم مفعول اور اس کے نائب الفاعل کے درمیان نسبت کی تمیز.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿ہضمیر واحد مذکر غائب﴾ منصوب متصل، راجع بسوئے ”زید“ ان کا اسم.... ﴿فاعل﴾ اس کی خبر.... حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اسم مفعول کا ظرف لغو.... مرفوع اسم مفعول اپنے نائب الفاعل، ظرف لغو اور نسبت کی تمیز سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو

کر معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وہو علی خمسة انواع

ترجمہ:- اور وہ پانچ انواع پر ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿و﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے
 ”المصدر المتعدی“ مبتداء... ﴿علی﴾ حرف جار... ﴿خمسۃ﴾ متمیز مضاف... ﴿انواع﴾ متمیز مضاف
 الیہ... متمیز مضاف اپنی متمیز مضاف الیہ سے مل کر مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدر کا ظرف مستقر...
 ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتداء“ اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے
 فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

احدها ان يكون مضافا الى الفاعل ويذكر المفعول منصوبا كالمثال المذكور

ترجمہ:- ان میں سے ایک یہ کہ وہ فاعل کی جانب مضاف ہوتا ہے اور مفعول کو منصوب ذکر کیا جاتا ہے۔ جیسے مثال مذکور۔
ترکیب:- ﴿احد﴾ مضاف... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”خمسۃ انواع“
 مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... ﴿ان﴾ مصدر یہ... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل
 مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”المصدر المتعدی“ اس کا
 اسم... ﴿مضافا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتداء“ اس کا نائب
 الفاعل... ﴿الی﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿فاعل﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اسم مفعول
 کا ظرف لغو... مضافا اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... یکون فعل ناقص اپنے
 اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ...

﴿و﴾ حرف عطف... ﴿یذکر﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول... الف لام برائے
 تعریف... ﴿مفعول﴾ ذوالحال... ﴿منصوبا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع
 بسوئے ”ذوالحال“ اس کا نائب الفاعل... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال... ذوالحال اپنے حال
 سے مل کر فعل مجہول کا نائب الفاعل... فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ اپنے

معتوف سے مل کر بتاویل مصدر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا۔

﴿ک﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿مثال﴾ موصوف... الف لام بمعنی "الذی" اسم موصول... ﴿مذکور﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اسم موصول" اس کا نائب الفاعل... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدار کا ظرف مستقر... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل... اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتدائے محذوف "ہذا" اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتدائے محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

و ثانيها ان يكون مضافا الى الفاعل ولم يذكر المفعول

ترجمہ:- اور ان میں سے دوسرا یہ کہ وہ فاعل کی جانب مضاف ہوتا ہے اور مفعول کو ذکر نہیں کیا جاتا۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿ثانی﴾ مضاف... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "خمسة انواع" مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... ﴿ان﴾ مصدریہ... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ... اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "المصدر المتعدي" اس کا اسم... ﴿مضافا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول... اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا نائب الفاعل... ﴿الی﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿فاعل﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اسم مفعول کا ظرف لغو... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... یکنون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ...

﴿و﴾ حرف عطف... ﴿لم یدکر﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول... الف لام برائے تعریف... ﴿مفعول﴾ نائب الفاعل... فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر بتاویل مصدر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا۔

نحو عجب من ضرب زید

ترجمہ:- جیسے... (میں زید کے مارنے سے تعجب میں پڑا)۔

ترکیب (۱)۔ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿عجبت من ضرب زید﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مقبوم﴾ مفعول ذکر نہ ہونے کی صورت میں مصدر کا فاعل کی جانب مضاف ہوتا، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲)۔ ﴿عجبت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿ضرب﴾ مضاف.... ﴿زید﴾ مضاف الیہ اور مصدر کا فاعل.... مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ فاعل سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... عجبت فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

و ثالثها ان يكون مضافا الى المفعول حال كونه مبنيا للمفعول القائم مقام الفاعل

ترجمہ :- اور ان میں سے تیسرا یہ ہے کہ وہ مفعول کی جانب اس حالت میں مضاف ہو کہ اسے فاعل کے قائم مقام مفعول کے لئے بنیاد بنایا گیا ہو۔

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ثالث﴾ مضاف.... ﴿ہمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "خمسة انواع" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿ان﴾ مصدریہ.... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "المصدر المتعدي" اس کا اسم.... ﴿مضافا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "یکون کا اسم" اس کا نائب الفاعل.... ﴿الی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مفعول﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مضافا اسم مفعول کا ظرف لغو....

﴿حال﴾ مضاف.... ﴿کون﴾ مصدر مضاف الیہ مضاف.... ﴿ہمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "المصدر المتعدي" مضاف الیہ اور کون مصدر کا اسم.... ﴿مبنیا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کون مصدر کا اسم" اس کا نائب الفاعل.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مفعول﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿قائم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل.... اس میں ہو ضمیر مرفوع

متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل.... ﴿مقام﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فاعِل﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم فاعل کا مفعول فیہ.... اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر لام حرف جار کا مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مبنیٰ اسم مفعول کا ظرف لغو.... مبنیٰ اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... کون مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اسم اور خبر سے مل کر حال کا مضاف الیہ.... حال مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضافاً اسم مفعول کا مفعول فیہ.... مضافاً اسم مفعول اپنے نائب الفاعل، ظرف لغو اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر یکنون کی خبر.... یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو عجب من ضرب زید

ترجمہ:- جیسے (میں زید کو مارے جانے سے تعجب میں پڑا۔)

ترکیب (۱):- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿عجب من ضرب زید﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "مصدر مبنی للمفعول کا مفعول کی جانب مضاف ہونا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿عجب من﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿ضرب﴾ مضاف.... ﴿زید﴾ مضاف الیہ اور مصدر کا مفعول بہ.... مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ مفعول بہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... عجب من فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ای من ان یضرب زید

ترجمہ:- یعنی (میں) زید کو مارے جانے سے (تعجب میں مبتلا ہوا)۔

ترکیب:- ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿ان﴾ مصدریہ.... ﴿یضرب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول.... ﴿زید﴾ نائب الفاعل.... فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر

بتاویل مصدر مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر عجبت فعل مقدر کا ظرف مستقر... ﴿عجبت﴾ صیغہ واحد مکمل فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ضمیر مرفوع متصل بارز، اس کا فاعل... عجبت فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔

و رابعها ان يكون مضافا الى المفعول و يذكر الفاعل مرفوعا

ترجمہ:- اور ان میں سے چوتھا یہ کہ وہ مفعول کی جانب مضاف ہو اور فاعل کو مرفوع ذکر کیا جائے۔
 ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿رابع﴾ مضاف... ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”خمسة انواع“ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... ﴿ان﴾ مصدر یہ... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”المصدر“ اس کا اسم... ﴿مضافا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتداء“ اس کا نائب الفاعل... ﴿الی﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿مفعول﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اسم مفعول کا ظرف لغو... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ...
 ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿یذکر﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول... الف لام برائے تعریف... ﴿فاعل﴾ ذوالحال... ﴿مرفوعا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”ذوالحال“ اس کا نائب الفاعل... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر حال... ذوالحال اپنے حال سے مل کر نائب الفاعل... یذکر فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر بتاویل مصدر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو عجبت من ضرب اللص الجلاب

ترجمہ:- جیسے (میں جلاب کے چور کو مارنے سے تعجب میں مبتلا ہوا)۔
 ترکیب (۱):- ﴿نحو﴾ مضاف... ﴿عجبت من ضرب اللص الجلاب﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿ه﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور

متصل، راجع بسوئے مفہوم "فاعل کو مرفوع ذکر کرنے کی حالت میں مصدر کا مفعول کی جانب مضاف ہونا"، مضاف الیہ...
 مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲): ﴿عجبست﴾ صیغہ واحد شکلم، فعل ماضی مثبت معروف، اس میں ضمیر مرفوع متصل ہارز، اس کا
 فاعل... ﴿من﴾ حرف جار... ﴿ضرب﴾ مصدر مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿لص﴾ مضاف الیہ اور مصدر کا
 مفعول پہ... الف لام برائے تعریف... ﴿جلاد﴾ مصدر کا فاعل... ضرب مصدر مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ مفعول
 پہ سے مل کر مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو... عجبست فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ
 ہوا۔

و خامسها ان يكون مضافا الى المفعول ويحذف الفاعل

ترجمہ: اور ان میں سے پانچواں یہ ہے کہ وہ مفعول کی جانب مضاف ہو اور فاعل کو حذف کر دیا گیا ہو۔

ترکیب: ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿خامس﴾ مضاف... ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع
 بسوئے "خمسة انواع" مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... ﴿ان﴾ مصدر یہ... ﴿يكون﴾
 صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے
 "المصدر" اس کا اسم... ﴿مضافا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے
 "مبتداء" اس کا نائب الفاعل... ﴿الی﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿مفعول﴾ مجرور... حرف جار اپنے
 مجرور سے مل کر اسم مفعول کا ظرف لغو... مضاف اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر...
 یكون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ...

﴿و﴾ حرف عطف... ﴿يحذف﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول... الف لام برائے
 تعریف... ﴿فاعل﴾ نائب الفاعل... فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف... معطوف علیہ
 اپنے معطوف سے مل کر بتاویل مصدر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو قوله تعالى لا يسأم الانسان من دعاء الخير

ترجمہ: جیسے اللہ کا قول (انسان دعائے خیر سے مایوس نہیں ہوتا)۔

ترجمہ:- اور وہ یہ ہے کہ اسے فاعل کی جانب مضاف کیا جاتا ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف استیناف.... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ”صسورہ“
واحدة ”مبتدا“... ﴿اَنْ﴾ ناصبہ.... ﴿یضاف﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول.... اسمیں ہو ضمیر مرفوع
متصل مستتر راجع بسوئے ”مصدر الفعل اللازم“ اس کا نائب الفاعل.... ﴿الی﴾ حرف جار.... الف لام برائے
تعریف.... ﴿فاعل﴾ بحرور.... حرف جار اپنے بحرور سے مل کر ظرف لغو.... یضاف فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد خبر.... مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

نحو اعجبی قعود زید

ترجمہ:- جیسے (مجھے زید کے بیٹھنے نے تعجب میں ڈالا)۔

ترکیب:- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿اعجبی قعود زید﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ
سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، بحرور متصل، راجع بسوئے
مفہوم ”مصدر فعل لازم کو فاعل کی جانب مضاف کیا جاتا“ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی
خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿اعجب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿ن﴾ نون وقایہ کا.... ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم،
منصوب متصل، مفعول بہ.... ﴿قعود﴾ مصدر مضاف.... ﴿زید﴾ مضاف الیہ، مصدر کا فاعل.... مصدر مضاف اپنے مضاف
الیہ فاعل سے مل کر فاعل.... اعجب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

و فاعل المصدر لا یكون مستترا ولا یتقدم معموله علیہ

ترجمہ:- مصدر کا فاعل مستتر نہیں ہوتا اور نہ ہی اس کا معمول اس پر مقدم ہوتا ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف استیناف.... ﴿فاعل﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مصدر﴾ مضاف
الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا....

﴿لا یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف، از افعال ناقصہ.... اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع

بسوئے "مبتدا" اس کا اسم... ﴿مستقرا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے
 "یکون کا اسم" اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے
 مل کر معطوف علیہ....

﴿و﴾ حرف عطف... ﴿لا یتقدم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف... ﴿معمول﴾
 مضاف... ﴿ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "مبتدا" مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر
 فاعل... ﴿علی﴾ حرف جار... ﴿ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "مبتدا" مجرور... حرف جار اپنے مجرور
 سے مل کر لا یتقدم فعل کا ظرف لغو... لا یتقدم فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف
 سے مل کر خبر... مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

والثالث اسم الفاعل

ترجمہ:- اور تیسرا اسم فاعل ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿ثالث﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ہو ضمیر
 مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "العامل" اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر
 صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا... ﴿اسم﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿فاعِل﴾ مضاف الیہ...
 مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر... مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وهو كل اسم ن اشتق من فعل لذات من قام به الفعل

ترجمہ:- اور وہ ہر وہ اسم ہے جو کسی فعل سے ایسی ذات کے لئے مشتق کیا گیا ہو کہ جس کے ساتھ فعل قائم ہے۔

تشریح:-

یعنی اصطلاح نحات میں اسم فاعل، وہ اسم ہے، جو فعل سے مشتق ہو۔ اس مقام پر فعل سے مراد حدث ہے۔ جو کہ اس مقام پر "غیر کے
 ساتھ قائم معنی" سے عبارت ہے۔ اس صورت میں حدث کی جانب اشتقاق کی نسبت مجازاً ہے کہ مدلول بول کر دال مراد لیا۔ کیونکہ اسم فاعل حدث
 سے مشتق نہیں ہوتا، بلکہ اس اسم سے مشتق ہوتا ہے کہ جو حدث پر دلالت کرے یعنی مصدر سے۔ یہی مسلک جمہور ہے۔ شارح نے یہاں من
 موصولہ استعمال فرمایا جو کہ ذوی العقول کے مستعمل ہے، جس سے اعتراف ہو سکتا ہے کہ اس تعریف سے وہ اسم فاعل خارج ہو گئے کہ جو غیر ذوی
 العقول سے متعلق ہوتے ہیں، جیسے ناساھق وغیرہ۔ اس کا جواب یہ ہے کہ "اگرچہ من ذوی العقول کے لئے موضوع ہے، لیکن شارح نے یہاں

تکلیف آذوی وغیر ذوی العقول دونوں کو مراد لیا ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "اسم الفاعل"
مبتدا.... ﴿کل﴾ مضاف.... ﴿اسم﴾ موصوف.... ﴿اشق﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت مجہول.... اسمیں جو ضمیر
 مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا نائب الفاعل.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿فعل﴾ مجرور.... حرف جار اپنے
 مجرور سے مل کر ظرف لغو اول.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿ذات﴾ مضاف.... ﴿من﴾ اسم موصول.... ﴿قام﴾ صیغہ واحد
 مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿ه﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "اسم
 موصول" مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر قام فعل کا ظرف لغو.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فعل﴾ فاعل.... قام
 فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر ذات مضاف کا مضاف
 الیہ.... ذات مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر لام حرف جار کا مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی....
 اشق فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت.... اسم موصوف اپنی صفت سے
 مل کر کل مضاف کا مضاف الیہ.... کل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر.... مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف
 ہوا۔

وہو یعمل عمل فعلہ کا المصدر

ترجمہ:- اور وہ اپنے فعل کی طرح عمل کرتا ہے جیسے مصدر۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "اسم الفاعل"
مبتدا.... ﴿یعمل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اسمیں جو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتدا"
 اس کا فاعل.... ﴿عمل﴾ مصدر مضاف.... ﴿فعل﴾ مضاف الیہ مضاف.... ﴿ه﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع
 بسوئے "اسم الفاعل" مضاف الیہ.... فعل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر عمل مضاف کا مضاف الیہ.... عمل
 مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول مطلق.... یعمل فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر
 خبر.... مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿ک﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مصدر﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت

مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ہضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "مبتدائے مقدر ہو" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر خبر.... مبتدائے مقدر اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فان كان مشتقا من الفعل اللازم فيرفع الفاعل فقط مثل زيد قائم ابوہ

ترجمہ:- پس اگر وہ فعل لازم سے مشتق ہو تو فقط فاعل کو رفع دے گا۔ جیسے (زيد کا باپ کھڑا ہے.. یا.. کھڑا ہو گا۔)۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ حرف تفسیر.... ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف،

از افعال ناقصہ.... اسمیں ہضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "اسم الفاعل" اس کا اسم.... ﴿مشتقا﴾ صیغہ واحد مذکر

اسم مفعول، اسمیں ہضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "کان کا اسم" اس کا نائب الفاعل.... ﴿من﴾ حرف جار.... الف لام

برائے تعریف.... ﴿فعل﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿لازم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل.... اسمیں ہضمیر مرفوع

متصل مستقر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر

مجرور.... من حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مشتقا اسم مفعول کا ظرف لغو.... مشتقا اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف

لغو سے مل کر خبر.... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط....

﴿ف﴾ جزائیہ.... ﴿يرفع﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اسمیں ہضمیر مرفوع متصل

مستقر، راجع بسوئے "کان کا اسم" اس کا فاعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فاعل﴾ مفعول بہ.... یرفع فعل اپنے فاعل

اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

﴿ف﴾ فصیحہ.... ﴿قط﴾ اسم فعل بمعنی "انتہ"، اسمیں انت ضمیر مرفوع متصل اس کا فاعل.... اسم فعل اپنے فاعل

سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر شرط محذوف "اِذَا رَفَعْتَ بِهِ الْفَاعِلَ" کی جزاء.... شرط محذوف اپنی جزاء سے مل کر جملہ

شرطیہ ہوا۔

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿زيد قائم ابوہ﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل

کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہم﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "فعل

لازم سے مشتق ہونے والے اسم فاعل کا فقط فاعل کو رفع دینا"، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء

اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲)۔ ﴿زید﴾ مبتدا... ﴿قائم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل... ﴿ابو﴾ مضاف... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مبتدا، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف سے مل کر اسم فاعل کا فاعل... قائم اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وان كان مشتقا من الفعل المتعدى فيرفع الفاعل وينصب المفعول

به ايضا مثل زيد ضارب غلامه عمرا

ترجمہ:- اور اگر فعل متعدی سے مشتق ہو تو فاعل کو رفع اور مفعول بہ کو نصب بھی دے گا۔ جیسے (زید کا غلام، عمرو کو مارتا ہے یا مارے گا)

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿ان﴾ حرف شرط... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ... اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اسم الفاعل" اس کا اسم... ﴿مشتقا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کان کا اسم" اس کا نائب الفاعل... ﴿من﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿فعل﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿متعدی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل... اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور... من حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو... مشتقا اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر خبر... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط...

﴿ف﴾ جزائیہ... ﴿یرفع﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف... اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کان کا اسم" اس کا فاعل... الف لام برائے تعریف... ﴿فاعل﴾ مفعول بہ... یرفع فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، فعل مضارع مثبت معروف... اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کان کا اسم" اس کا فاعل... الف لام برائے تعریف... ﴿مفعول بہ﴾ مفعول بہ... ینصب فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جزاء... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

نوٹ:- ایضاً کی ترکیب صفحہ (156) پر گزر گئی۔

ترکیب (۱)۔ ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿زید ضارب غلامہ عمرا﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم﴾ فعل متعدی سے مشتق ہونے والے اسم فاعل کا فاعل کو رفع اور مفعول بہ کو نصب دینا۔ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲)۔ ﴿زید﴾ مبتداء... ﴿ضارب﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل... ﴿غلام﴾ مضاف... ﴿ہمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مبتداء﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل... ﴿عمرا﴾ مفعول بہ... اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

و شرط عملہ ان یکون بمعنی الحال او الاستقبال

ترجمہ:- اور اس کے عمل کی شرط یہ ہے کہ وہ حال یا استقبال کے معنی میں ہو۔

تشریح:-

شارح کے ظاہر کلام سے یہ مفہوم ہوتا ہے کہ بمعنی حال یا استقبال ہونا مطلقاً عمل کے لئے شرط ہے۔ خواہ وہ عمل نصب ہو یا رفع۔ لیکن تحقیق یہ ہے کہ بمعنی حال یا استقبال ہونا مفعول بہ کو نصب دینے کے لئے شرط ہے، جار مجرور یا دیگر مفاعیل کو نصب دینے کے لئے یہ شرط نہیں۔ اور رفع فاعل کے لئے اختلاف ہے۔ ابن جنی کے نزدیک فاعل ظاہر کو رفع دینے کے لئے شرط ہے۔ ابن عصفور نے اس کا انکار کیا۔ علامہ سیوطی نے اسی کو اصح فرمایا۔ لیکن اعتماد شرط ہے، اسی پر جمہور ہیں۔ اور فاعل مضمّر مستتر کو رفع دینے کے لئے بالاتفاق زمانے کی قید نہیں۔ فاعل مضمّر بارز میں اختلاف ہے۔ ابن طاہر کے نزدیک شرط ہے، جبکہ ابن عصفور نے عدم شرط پر اتفاق نقل کیا ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿شرط﴾ مضاف... ﴿عمل﴾ مضاف الیہ مضاف... ﴿ہمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے اسم الفاعل﴾ مضاف الیہ.... عمل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر شرط مضاف کا مضاف الیہ.... ﴿شرط﴾ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء....

﴿ان﴾ ناصبہ... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ... اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے اسم الفاعل۔ اس کا اسم... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿معنی﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿حال﴾ معطوف علیہ... ﴿او﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿استقبال﴾ معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ.... معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... ب حرف جار اپنے مجرور

سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ہوں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”یکون“ کا اسم ”اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... یکون نفل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر خبر.... مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وانما اشترط باحدهما ليكمل مشابهته بالفعل المضارع لانه لما كان مشابها
بالفعل المضارع بحسب اللفظ في عدد الحروف والحركات والسكنات
فكان حينئذ مشابها بحسب المعنى ايضا

ترجمہ :- اور ان میں سے محض کسی ایک کو شرط قرار دیا گیا ہے، تاکہ فعل مضارع کے ساتھ اس کی مشابہت کامل ہو جائے۔ اس لئے کہ وہ جب فعل مضارع کے ساتھ لفظ کے اعتبار سے تعداد حروف و حرکات و سکونات میں مشابہہ تھا، تو اس وقت وہ معنوی اعتبار سے بھی مشابہہ ہو جائے گا۔

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل، مَكْفُوفٌ عَنِ الْعَمَلِ.... ﴿ما﴾ کافہ....
﴿اشترط﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت مجہول.... اسمیں ہوں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”عَمَلُهُ“ اس کا نائب الفاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿احد﴾ مضاف.... ﴿ہما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”الحال والاستقبال“ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول....

﴿لام﴾ حرف جار.... اس کے بعد ”ان“ مقدر.... ﴿یکمل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... ﴿مشابہة﴾ مصدر مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”اسم الفاعل“ مضاف الیہ.... ﴿ب﴾ حرف جار زائد.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فعل﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف....
﴿مضارع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ہوں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“ اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل کے ساتھ مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت کے ساتھ مل کر مشابہة مصدر کا مفعول بہ.... مشابہة مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور مفعول بہ سے مل کر فاعل....

﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے

اسم الفاعل "اس کا اسم" ﴿لما﴾ حرف شرط... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ... اسمیں ہونیمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "ان کا اسم"، اس کا اسم... ﴿مشابہا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ہونیمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "کان کا اسم" اس کا فاعل... ﴿ب﴾ حرف جار زائد... الف لام برائے تعریف... ﴿فعل﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿مضارع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ہونیمیر مرفوع متصل، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مشابہا اسم فاعل کا مفعول بہ...

﴿ب﴾ حرف جار... ﴿حسب﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿لفظ﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مشابہا اسم فاعل کا ظرف لغو اول... ﴿فی﴾ حرف جار... ﴿عدد﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿حروف﴾ معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿سکنات﴾ معطوف... معطوف علیہ اپنے دونوں معطوقات سے مل کر مضاف الیہ... عدد مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی... مشابہا اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور دونوں ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط...

﴿ف﴾ جزائیہ... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ... اسمیں ہونیمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کان کا اسم" اس کا اسم... ﴿حین﴾ مضاف... ﴿اذ﴾ مضاف الیہ مضاف... حین مضاف الیہ محذوف (کان الامر کذا لک)... اذ مضاف اپنے عوض مضاف الیہ محذوف سے مل کر مضاف الیہ... حین مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ... ﴿مشابہا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ہونیمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کان کا اسم" اس کا فاعل... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿حسب﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿معنی﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو... مشابہا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر

جزا... شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر.... ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر متاویل
مفرد لام حرف جار کا مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر یکممل فعل کا ظرف لغو.... یکممل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر متاویل مصدر لام حرف جار کا مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی....
اشترط فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔
نوٹ:- ﴿ایضاً﴾ کی ترکیب صفحہ (156) پر گزر گئی۔

و يشترط ايضا اعتمادہ على المبتدا فيكون خبرا عنه مثل المثال المذكور
او على الموصول فيكون صلة له نحو الضارب عمرا في الدار ای الذی هو
ضارب عمرا فی الدار او على الموصوف فيكون صفة له مثل مررت برجل
ضارب ن ابنه جاریة او على ذی الحال فيكون حالا عنه مثل مررت بزيد را کبا
ابوه او على حرف النفي او الاستفهام بان يكون قبله حرف النفي او الاستفهام
مثل ما قائم ابوه و اقائم ابوه

ترجمہ:- اور اس کا مبتداء پر اعتماد کرنا بھی شرط قرار دیا گیا ہے، پس (اس صورت میں) وہ (اسم فاعل) اس سے خبر ہوگا۔ جیسے
مثال مذکور... یا.. اسم موصول پر تو (اس صورت میں) وہ اس کے لئے صلہ ہوگا۔ جیسے ”الضارب عمرا فی الدار“ یعنی (وہ
جو عمرو کو مارتا ہے یا مارے گا، گھر میں (موجود) ہے۔) یا.. موصوف پر پس (اس صورت میں) وہ اس کے لئے صفت
ہوگا۔ جیسے (میں ایسے شخص کے پاس سے گزرا کہ جس کا بیٹا لونڈی کو مارتا ہے یا مارے گا۔) یا.. ذوالحال پر پس (اس صورت
میں) وہ اس سے حال ہوگا۔ جیسے (میں زید کے پاس سے گزرا اس حال میں کہ اس کا باپ سوار ہو رہا ہے یا ہوگا۔) یا.. (وہ اعتماد
کئے ہوئے ہو) حرف نفی پر یا استفهام پر بایں صورت کہ اس سے پہلے حرف نفی یا حرف استفهام ہو۔ جیسے (اس کا باپ کھڑا نہیں
ہے یا کھڑا نہیں ہوگا۔) اور (کیا اس کا باپ کھڑا ہے یا کھڑا ہوگا۔)
تشریح:-

امور مذکورہ پر اعتماد کا مطلب یہ ہے کہ ان میں سے کوئی ایک اسم فاعل سے پہلے ہو۔ اعتماد کی شرط کی وجہ یہ ہے کہ اس اعتماد کی بناء پر اسم
فاعل کی فعل کے ساتھ مشابہت قوی ہو جاتی ہے۔

ترکیب :- ﴿ و ﴾ حرف عطف ﴿ یشتراط ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول ﴿ اعتماد ﴾ مصدر مضاف ﴿ ہ ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے "اسم الفاعل" مضاف الیہ ﴿ علی ﴾ حرف جار الف لام برائے تعریف ﴿ مبتداء ﴾ مجرور حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ ﴿ او ﴾ حرف عطف ﴿ علی ﴾ حرف جار الف لام برائے تعریف ﴿ موصول ﴾ مجرور حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف ﴿ او ﴾ حرف عطف ﴿ علی ﴾ حرف جار الف لام برائے تعریف ﴿ موصوف ﴾ مجرور حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف ﴿ او ﴾ حرف عطف ﴿ علی ﴾ حرف جار الف لام برائے تعریف ﴿ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف ﴿ ذی ﴾ مضاف الف لام برائے تعریف ﴿ حال ﴾ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف ﴿ او ﴾ حرف عطف ﴿ علی ﴾ حرف جار ﴿ حرف ﴾ مضاف الف لام برائے تعریف ﴿ نفسی ﴾ معطوف علیہ ﴿ او ﴾ حرف عطف الف لام برائے تعریف ﴿ استفہام ﴾ معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ حرف مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر اعتماد مصدر کا ظرف لغو اول

﴿ ب ﴾ حرف جار ﴿ ان ﴾ ناصبہ ﴿ یکون ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از فعل تام ﴿ قبل ﴾ مضاف ﴿ ہ ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "اسم فاعل" مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ﴿ حرف ﴾ مضاف الف لام برائے تعریف ﴿ نفسی ﴾ معطوف علیہ ﴿ او ﴾ حرف عطف الف لام برائے تعریف ﴿ استفہام ﴾ معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف سے مل کر فاعل یکون فعل تام اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اعتماد مصدر کا ظرف لغو ثانی اعتماد مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو اول و ثانی سے مل کر نائب الفاعل یشتراط فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ :- ﴿ ایضا ﴾ کی ترکیب صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

فیكون خبرا عنه

ترکیب:- ☆ ﴿ف﴾ ﴿فصحہ...﴾ ﴿یکون﴾ ﴿صیغہ واحد مذکر غائب﴾ فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ...
 اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "اسم الفاعل" اس کا اسم... ﴿خبیرا﴾ ﴿موصوف...﴾ ﴿عن﴾ ﴿حرف جار...﴾
 ﴿ہو﴾ ﴿ضمیر واحد مذکر غائب﴾، مجرور متصل، راجع بسوئے "المبتداء" "مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا
 ظرف مستقر... ﴿ثابتاً﴾ ﴿صیغہ واحد مذکر اسم فاعل﴾، اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل... اسم
 فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر... یکون فعل ناقص
 اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو شرط محذوف ﴿إِذَا اعْتَمَدَ عَلَى الْمُبْتَدَأِ﴾ کی جزاء... شرط محذوف اپنی جزاء
 سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مثل المثل المذكور

ترکیب:- ☆ ﴿مثل﴾ ﴿مضاف...﴾ الف لام برائے تعریف... ﴿مثال﴾ ﴿موصوف...﴾ الف لام بمعنی "الذی"
 اسم موصول... ﴿مذکور﴾ ﴿صیغہ واحد مذکر اسم مفعول﴾، اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مفہوم "اسم فاعل کا مبتداء
 پر اعتماد کرنا" اس کا نائب الفاعل... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر صلہ... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر
 صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدائے محذوف "هو" کی خبر...
 مبتدائے محذوف ہو ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے مفہوم "مبتداء پر اعتماد کرنا" اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ
 خبریہ ہوا۔

فیکون صلة له

ترکیب:- ☆ ﴿ف﴾ ﴿فصحہ...﴾ ﴿یکون﴾ ﴿صیغہ واحد مذکر غائب﴾ فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ...
 اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل، راجع بسوئے "اسم الفاعل" اس کا اسم... ﴿صلة﴾ ﴿موصوف...﴾ ﴿لام﴾ ﴿حرف جار...﴾
 ﴿ہو﴾ ﴿ضمیر واحد مذکر غائب﴾، مجرور متصل، راجع بسوئے "الموصول" "مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً
 مقدر کا ظرف مستقر... ﴿ثابتاً﴾ ﴿صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل﴾، اسمیں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا
 فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر...

<p>ہکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو شرط محذوف ہے اذا اعتمد علی الموصول کے کی جزاء....</p> <p>شرط محذوف اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔</p>	<p>نحو الضارب عمرا فی الدار</p>	<p>ترکیب (۱)۔ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿الضارب عمرا فی الدار﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدائے محذوف ﴿مثالہ﴾ کی خبر.... ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "اسم فاعل کا اسم موصول پر اعتماد کرنا" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔</p>
<p>ترکیب (۲)۔ الف لام بمعنی "الذی" اسم موصول.... ﴿ضارب﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اسم موصول" اس کا فاعل.... ﴿عمرا﴾ مفعول بہ.... اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتداء.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿دار﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔</p>	<p>ای الذی هو ضارب عمرا فی الدار</p>	<p>ترکیب (۱)۔ ﴿ای﴾ حرف تفسیر.... ﴿الذی﴾ اسم موصول.... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع متصل، راجع بسوئے "اسم موصول" مبتداء.... ﴿ضارب﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل راجع بسوئے "مبتداء" اس کا فاعل.... ﴿عمرا﴾ مفعول بہ.... اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتداء.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿دار﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفسرہ ہوا۔</p>

ترکیب :- ﴿ف﴾ ﴿فی﴾ ﴿فیسو﴾... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ...
 اکیس ضمیر مرفوع متصل، راجع بسوئے "اسم الفاعل" اس کا اسم... ﴿صفة﴾ موصوف... ﴿لام﴾ حرف جار...
 ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "الموصوف" مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتہ
 مقدار کا ظرف مستقر... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اکیس ہی ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا
 فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر...
 یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو شرط محذوف ﴿اذا اعتمد علی الموصوف﴾ کی جزاء...
 شرط محذوف اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مثل مررت برجل ضارب ن ابنه جاریہ

ترکیب (۱) :- ☆ ﴿مثل﴾ ﴿مضاف﴾... ﴿مررت برجل ضارب ن ابنه جاریہ﴾ مراد اللفظ مضاف
 الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدار کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب،
 مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "اسم فاعل کا موصوف پر اعتماد کرنا"، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء...
 مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲) :- ☆ ﴿مررت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف... اس میں ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا
 فاعل... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿رجل﴾ موصوف... ﴿ضارب﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل... ﴿ابن﴾ مضاف...
 ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے، موصوف مضاف الیہ... ﴿ابن﴾ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل
 کر فاعل... ﴿جاریہ﴾ مفعول بہ... اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر
 مجرور... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مررت فعل کا ظرف لغو... مررت فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ
 فعلیہ خبریہ ہوا۔

فیکون حالا عنہ

ترکیب :- ☆ ﴿ف﴾ ﴿فی﴾... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ...
 اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "اسم الفاعل" اس کا اسم... ﴿حالا﴾ موصوف... ﴿عن﴾ حرف جار... ﴿ہ﴾
 ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل راجع بسوئے "ذوالحال" مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدار کا ظرف
 مستقر... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اسمیں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل... اسم
 فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر... یکون فعل ناقص
 اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو شرط محذوف ﴿اذا اعتمد علی ذی الحال﴾ کی جزاء... شرط محذوف اپنی جزا
 سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مثل مررت بزید را کبا ابوہ

ترکیب (۱) :- ☆ ﴿مثل﴾ ﴿مضاف﴾... ﴿مررت بزید را کبا ابوہ﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے
 مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدار کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع
 بسوئے مفہوم "اسم فاعل کا ذوالحال پر اعتماد کرنا"، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل
 کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲) :- ☆ ﴿مررت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی مثبت معروف... اس میں ت ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا
 فاعل... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿زید﴾ ذوالحال... ﴿را کبا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل... ﴿ابوہ﴾ مضاف... ﴿ہ﴾
 ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "ذوالحال" مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل... اسم فاعل
 اپنے فاعل سے مل کر حال... ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مررت فعل کا ظرف لغو...
 مررت فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مثل ما قائم ابوہ و اقائم ابوہ

ترکیب (۱) :- ☆ ﴿مثل﴾ ﴿مضاف﴾... ﴿ما قائم ابوہ﴾ معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿اقائم
 ابوہ﴾ معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدار

کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ”اسم فاعل کا حرف نفی یا استفہام پر اعتماد کرنا“، مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲): ☆ ﴿ما﴾ حرف نفی... ﴿قائم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، مبتداء کی قسم ثانی... ﴿ابو﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”معبود غائب“ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قائم مقام خبر... مبتداء کی قسم ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿ا﴾ حرف استفہام... ﴿قائم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، مبتداء کی قسم ثانی... ﴿ابو﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”معبود غائب“ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قائم مقام خبر... مبتداء کی قسم ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

وان فقد فی اسم الفاعل احد الشرطین المذکورین فلا يعمل اصلا

ترجمہ: - اور اگر اسم فاعل میں مذکورہ دونوں شرطوں میں سے کوئی ایک مفقود ہو جائے تو وہ بالکل عمل نہ کرے گا۔

ترکیب: - ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿ان﴾ حرف شرط... ﴿فقد﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت مجہول... ﴿فی﴾ حرف جار... ﴿اسم﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿فاعل﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر فعل کا ظرف لغو... ﴿احد﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿شرطین﴾ موصوف... الف لام بمعنی ”الذین“ اسم موصول... ﴿مذکورین﴾ صیغہ تشبیہ مذکر اسم مفعول، اسمیں ہما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”اسم موصول“ اس کا نائب الفاعل... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اسم موصول کا صلہ... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ... احد مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فعل مجہول کا نائب الفاعل... فقد فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط... ﴿ف﴾ جزائیہ... ﴿لا يعمل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف... اسمیں ہما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”اسم الفاعل“ اس کا فاعل... ﴿اصلا﴾ مفعول فیہ... لا يعمل فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء... بشرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

ہل یكون حینئذ مضافا الی ما بعده

ترجمہ:- بلکہ وہ اس وقت اپنے مابعد کی جانب مضاف ہوگا۔

تشریح:-

یعنی دونوں شرطوں میں سے کسی ایک کے منافی ہونے کی صورت میں اسم فاعل اپنے مابعد کی جانب وجوہاً مضاف ہوتا ہے اور یہ اضافت معنویہ ہوتی ہے۔ کیونکہ اس صورت میں اسم فاعل اپنے مابعد میں عامل نہیں، چنانچہ اضافت لفظیہ نہ ہوگی۔ اور مابعد کی جانب اضافت اس وقت واجب ہوگی جب کہ مابعد از روئے معنی مفعول بہ ہو۔ اگر وہ معنوی اعتبار سے مفعول بہ نہ ہو، تو اگرچہ اسم فاعل بمعنی ماضی ہو، اضافت واجب نہ ہوگی۔ جیسے ہذا ضارب امس۔

ترکیب:- ﴿ہل﴾ حرف عطف... ﴿یكون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ... اسمیں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”اسم الفاعل“ اس کا اسم... ﴿حین﴾ مضاف... ﴿اذ﴾ مضاف الیہ ”مضاف... تنوین، عوض مضاف الیہ محذوف (کان کذا)۔... اذ مضاف اپنے عوض مضاف الیہ محذوف سے مل کر مضاف الیہ... حین مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ... ﴿مضافا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اسمیں ہضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے ”اسم الفاعل“ اس کا نائب الفاعل... ﴿الی﴾ حرف جار... ﴿ما﴾ اسم موصول... ﴿بعد﴾ مضاف... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”اسم الفاعل“ اس کا مضاف الیہ... بعد مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ”ثبت“ فعل مقدر کا مفعول فیہ... ﴿ثبت﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف... اسمیں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”اسم موصول“ اس کا فاعل... ثبت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور... الی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اسم مفعول کا ظرف لغو... مضافا اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... یكون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

مثل مررت بزید ضارب عمرو امس

ترجمہ:- جیسے (گزشتہ کل میں زید کے پاس سے گزرا جو عمرو کو مار رہا تھا۔)

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف... ﴿مررت بزید ضارب عمرو امس﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف

اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدمہ کی خبر اس میں ﴿مثال﴾ مضاف ﴿ہمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم﴾ شرائط عمل میں سے کسی ایک کے فوت ہو جانے کی صورت میں اسم فاعل کا مابعد کی جانب مضاف ہونا مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲)۔ ﴿مردت﴾ صیغہ واحد متکلم، فعل ماضی معروف... اس میں ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿زید﴾ موصوف... ﴿ضارب﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل مضاف... اکمیل ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف"... ﴿عمرو﴾ مضاف الیہ... ﴿امس﴾ مفعول فیہ... ضارب اسم فاعل مضاف اپنے مضاف الیہ، فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو... مردت فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

و ان کان اسم الفاعل معرفاً باللام يعمل فی ما بعده فی کل حال

ترجمہ: اور اگر اسم فاعل معرف باللام ہو تو اپنے مابعد میں ہر حال میں عمل کرے گا، برابر ہے کہ ماضی کے معنی میں ہو یا حال کے یا استقبال کے۔ اور برابر ہے کہ مذکورہ امور میں سے کسی ایک پر عمل کر رہا ہو یا نہ کر رہا ہو۔ جیسے (وہ جو عمرو کو مارنے والا ہے ابھی یا گزشتہ کل یا آئندہ کل وہ زید ہی ہے۔)

تشریح:

یعنی جب اسم فاعل متعدی پر الف لام اکی داخل ہو، تو وہ مفعول بہ کو نصب دیتا ہے، اگرچہ بمعنی ماضی ہو۔ اس وقت مفعول کو نصب دینے کے لئے نہ اعتماد شرط ہے، نہ بمعنی حال یا استقبال ہونا۔

ترکیب: ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿ان﴾ حرف شرط... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ... ﴿اسم﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿فاعل﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر کان کا اسم... ﴿معرفاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اکمیل ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کان کا اسم" اس کا نائب الفاعل... ﴿ب﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿لام﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اسم مفعول کا ظرف لغو... معرفاً اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط...

﴿یعمل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف... اسمیں جو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اسم الفاعل" اس کا فاعل... ﴿فی﴾ حرف جار... ﴿ما﴾ اسم موصول... ﴿بعد﴾ مضاف... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "اسم الفاعل" اس کا مضاف الیہ... بعد مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "ثبت" فعل مقدر کا مفعول فیہ... ﴿ثبت﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف... اسمیں جو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اسم موصول" اس کا فاعل... ثبت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر فی حرف جار کا مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر يعمل فعل کا ظرف لغو اول... ﴿فی﴾ حرف جار... ﴿کل﴾ مضاف... ﴿حال﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی... يعمل فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء... شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

سواء کان بمعنی الماضی او الحال او الاستقبال

ترجمہ:- یہ برابر ہے کہ وہ بمعنی ماضی ہو... یا... حال... یا... استقبال۔

ترکیب:- ﴿سواء﴾ بتاویل مُستَو، خبر مقدم... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ... اسمیں جو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اسم الفاعل" اس کا اسم... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿معنی﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿ماضی﴾ معطوف علیہ... ﴿او﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿حال﴾ معطوف... ﴿او﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿استقبال﴾ معطوف... معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر مضاف الیہ... معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں جو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کان کا اسم" اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد مبتدائے مؤخر... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

و سواء کان معتمداً احد الامور المذكورة او غیر معتمد

ترجمہ:- اور برابر ہے کہ ذکر کردہ امور میں سے کسی ایک پر اعتماد کئے ہوئے ہو یا نہیں۔

ترکیب :- ﴿ و ﴾ حرف عطف ... ﴿ سواء ﴾ بتاویل مُستَو، خبر مقدم ... ﴿ کان ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ ... اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اسم الفاعل" اس کا اسم ... ﴿ معتمد ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کان کا اسم" اس کا فاعل ... ﴿ علی ﴾ حرف جار ... ﴿ احد ﴾ مضاف ... الف لام برائے تعریف ... ﴿ امور ﴾ موصوف ... الف لام بمعنی "الیتیسی" اسم موصول ... ﴿ مذکورہ ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اسمیں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اسم موصول" اس کا نائب الفاعل ... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ ... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت ... موصوف اپنی صفت سے ملکر احد مضاف کا مضاف الیہ ... احد مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر علی حرف جار کا مجرور ... علی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معتمد کا ظرف لغو ... معتمد اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ ... ﴿ او ﴾ حرف عطف ... ﴿ غیر ﴾ مضاف ... ﴿ معتمد ﴾ مضاف الیہ ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف ... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مصدر مبتدائے موخر ... مبتدائے موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل الضارب عمرا ان الان او امس او غذا هو زید

ترجمہ :- جیسے وہ جو عمر کو ابھی .. یا گزشتہ کل .. یا آئندہ کل مارنے والا ہے، زید ہے۔

ترکیب (۱) :- ﴿ مثل ﴾ مضاف ... ﴿ الضارب عمرا ان الان او امس او غذا هو زید ﴾ بتقدیر "هو زید" معطوف علیہ ... ﴿ او ﴾ حرف عطف ... ﴿ امس ﴾ بتقدیر "الضارب عمرا او لا" اور "هو زید اخر" معطوف ... ﴿ او ﴾ حرف عطف ... ﴿ غذا هو زید ﴾ بتقدیر "الضارب عمرا" معطوف ... معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر ... اس میں ﴿ مثال ﴾ مضاف ... ﴿ هو ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "اسم فاعل معرف باللام کا ہر حال میں عمل کرنا" مضاف الیہ ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء ... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲) :- ☆ الف لام بمعنی "الذی" اسم موصول ... ﴿ ضارب ﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اسم موصول" اس کا فاعل ... ﴿ عمرا ﴾ مفعول بہ ... ﴿ الان ﴾ مفعول فیہ ... اسم فاعل اپنے

فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدائے اول... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "مبتدائے اول" مبتدائے ثانی... ﴿زید﴾ خبر... مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مبتدائے اول کی خبر... مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ الف لام بمعنی "الذی" اسم موصول... ﴿ضارب﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اسم موصول" اس کا فاعل... ﴿عمرا﴾ مفعول بہ... ﴿امس﴾ مفعول فیہ... اسم فاعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدائے اول... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "مبتدائے اول" مبتدائے ثانی... ﴿زید﴾ خبر... مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مبتدائے اول کی خبر... مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ الف لام بمعنی "الذی" اسم موصول... ﴿ضارب﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اسم موصول" اس کا فاعل... ﴿عمرا﴾ مفعول بہ... ﴿غدا﴾ مفعول فیہ... اسم فاعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدائے اول... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "مبتدائے اول" مبتدائے ثانی... ﴿زید﴾ خبر... مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مبتدائے اول کی خبر... مبتدائے اول اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اعلم ان اسم الفاعل الموضوع للمبالغة كضارب و ضروب و مضارب بمعنى كثير الضرب و علامة و عليم بمعنى كثير العلم و حذر بمعنى كثير الحذر مثل اسم الفاعل الذي ليس للمبالغة في العمل وان زالت المشابهة اللفظية بالفعل

ترجمہ :- اور جان تو کہ وہ اسم فاعل جو مبالغہ کے لئے وضع کیا گیا ہے، جیسے ضارب..، ضروب.. اور.. مضارب بمعنی كثير الضرب.. اور.. علامة.. اور.. عليم بمعنی كثير العلم.. اور.. حذر بمعنی كثير الحذر، عمل میں، اس اسم فاعل کی مثل ہے جو مبالغہ کے لئے (وضع) نہیں کیا گیا۔ اگرچہ فعل کے ساتھ مشابہت لفظیہ زائل ہو چکی۔
تشریح :-

مذکورہ اسم فاعل سے مراد وہ اسم فاعل ہے، جو اپنی ہیئتِ اصلیہ چھوڑ کر دوسری ہیئت اختیار کر لے اور اپنے معروف صیغے پر نہ

رہے، جس کی وجہ سے اسم فاعل کی مذکورہ تعریف اس پر صادق نہیں آتی۔ اسم مبالغہ کا عمل میں اسم فاعل کی مثل ہونا نصب و رفع دینے کے اعتبار سے ہے۔

ترکیب:- ﴿اعلم﴾ صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر معروف.... اسمیں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر، اس کا فاعل.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿اسم﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فاعِل﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿موضوع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“ اس کا نائب الفاعل.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مبالغۃ﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اسم مفعول کا ظرف لغو.... موضوع اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر ”ان“ کا اسم.... ﴿مثل﴾ مصدر مضاف.... ﴿اسم﴾ مضاف الیہ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فاعِل﴾ مضاف الیہ.... اسم مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف.... ﴿الذی﴾ اسم موصول.... ﴿لیس﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے اسم موصول، اس کا اسم.... ﴿لام﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مبالغۃ﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ”ثابتاً“ مقدار کا.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”لیس کا اسم“ اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... لیس فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مثل مضاف کا مضاف الیہ.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿عمل﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مثل مصدر کا ظرف لغو.... مثل مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر خبر.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد مفعول بہ.... اعلم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

☆ ﴿ک﴾ حرف جار.... ﴿ضرب﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ضرب﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ضرب﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر ذوالحال.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿معنی﴾ مضاف.... ﴿کثیر﴾ مضاف الیہ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ضرب﴾

مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معنی مضاف کا مضاف الیہ... معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر
 مجرور... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتہ مقدار کا ظرف مستقر... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اسمیں
 ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”ذوالحال“ اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر
 حال... ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف علیہ....

﴿و﴾ حرف عطف... ﴿علامة﴾ معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿علیم﴾ معطوف... معطوف علیہ
 اپنے معطوف سے مل کر ذوالحال... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿معنی﴾ مضاف... ﴿کثیر﴾ مضاف الیہ مضاف... الف لام
 برائے تعریف... ﴿علم﴾ مضاف الیہ... کثیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معنی مضاف کا مضاف الیہ...
 معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتین مقدار کا ظرف مستقر...
 ﴿ثابتین﴾ صیغہ ثنیہ مؤنث اسم فاعل، اسمیں ہما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”ذوالحال“ اس کا فاعل... اسم فاعل
 اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال... ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف....

﴿و﴾ حرف عطف... ﴿حذر﴾ ذوالحال... ﴿ب﴾ حرف جار... ﴿معنی﴾ مضاف... ﴿کثیر﴾
 مضاف الیہ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿حذر﴾ مضاف الیہ... ﴿کثیر﴾ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل
 کر معنی مضاف کا مضاف الیہ... معنی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً
 مقدار کا ظرف مستقر... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”ذوالحال“ اس کا
 فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال... ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف....

معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر ک حرف جار کا مجرور... ک حرف جار اپنے مجرور سے مل
 کر ”ثابت“ مقدار کا ظرف مستقر... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے
 مبتدائے محذوف ”هو“ اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... ہو ضمیر واحد
 مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے مفہوم ”اسم فاعل کا مبالغہ کے لیے موضوع ہونا“ مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ
 اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿و﴾ حالیہ... ﴿ان﴾ حرف شرط... ﴿زالت﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی مثبت معروف... الف لام

برائے تعریف.... ﴿مشابہة﴾ مصدر موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿لفظية﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم
منسوب، اسمیں می ضمیر مرفوع متصل، راجع بسوئے موصوف اس کا نائب الفاعل... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شہ
جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... ﴿ب﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿فعل﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل
کر مشابہة مصدر کا ظرف لغو... مشابہة موصوف اپنی صفت اور ظرف لغو سے مل کر فاعل... زالت فعل اپنے فاعل سے
مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزائے محذوف ”فہو مثله فی العمل“ کی شرط... اس میں ﴿ف﴾ جزائیہ... ﴿ہو﴾ ضمیر
واحد مذکر غائب، مرفوع متصل، راجع بسوئے ”اسم الفاعل الموضوع للمبالغة“ مبتداء... ﴿مثل﴾
مصدر مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”اسم الفاعل الذی لیس للمبالغة فی
العمل“ اس کا مضاف الیہ... ﴿فی﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿عمل﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور
سے مل کر مثل مصدر مضاف کا ظرف لغو... مثل مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے
مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزاء... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

لكنهم جعلوا ما فيها من زيادة المعنى قائما مقام ما زال من المشابهة اللفظية

ترجمہ:- لیکن انہوں نے اس میں موجود زیادتی معنی کو زائل شدہ مشابہت لفظیہ کا قائم مقام ٹھہرا دیا۔

تشریح:-

لکن ہے ایک وہم کا رفع مقصود ہے۔ وہ یہ کہ مبالغے کے صیغوں کو عام اسم فاعل کی مثل عامل قرار نہیں دینا چاہیے تھا، کیونکہ عام اسم فاعل
کے عامل ہونے میں فعل مضارع کے ساتھ مشابہت لفظی کو دخل تھا، جو ان صیغوں میں مفقود ہے۔ جواب کا خلاصہ یہ ہے کہ مبالغے کے صیغوں میں
معنی کی زیادتی، فوٹ شدہ مشابہت لفظی کے قائم مقام ہوگئی، اس طرح پیدا شدہ نقصان کا ازالہ ہو گیا۔

ترکیب:- ﴿لکن﴾ حرف مشبہ بالفعل... ﴿ہم﴾ ضمیر جمع مذکر غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے ”نحاة“

اس کا اسم... ﴿جعلوا﴾ صیغہ جمع مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف... اسمیں ﴿و﴾ ضمیر مرفوع متصل بارز، راجع بسوئے

”لکن کا اسم“ اس کا فاعل... ﴿ما﴾ اسم موصول... ﴿فی﴾ حرف جار... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل،

راجع بسوئے ”صیغ مبالغہ“ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ”ثبت“ مقدار کا ظرف مستقر... ﴿ثبت﴾ صیغہ واحد مذکر

غائب، فعل ماضی مثبت معروف... اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے اسم موصول اس کا فاعل... ﴿ثبت﴾ فعل اپنے

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿رابع﴾ مضاف.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع
 بسوئے "العوامل القیاسیہ" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿اسم﴾ مضاف.... الف لام
 برائے تعریف.... ﴿مفعول﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ
 معطوفہ ہوا۔

وہو کل اسم ن اشتق لذات من وقع علیہ الفعل

ترجمہ:- اور وہ ہر وہ اسم ہے جو اس ذات کے لئے مشتق کیا جائے کہ جس پر فاعل کا فعل واقع ہوا۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "اسم المفعول"
 مبتداء.... ﴿کل﴾ مضاف.... ﴿اسم﴾ موصوف.... ﴿اشتق﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت مجہول....
 اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا نائب الفاعل.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿ذات﴾
 مضاف.... ﴿من﴾ اسم موصول.... ﴿وقع﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿علی﴾ حرف جار....
 ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "اسم موصول" مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر وقوع فعل کا ظرف
 لغو.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فعل﴾ فاعل.... وقع فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ....
 اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر ذات مضاف کا مضاف الیہ.... ذات مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر لام حرف جار
 کا مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اشتق فعل کا ظرف لغو.... اشتق فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل
 کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر کل مضاف کا مضاف الیہ.... کل مضاف اپنے مضاف الیہ سے
 مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وہو یعمل عمل فعلہ المجہول

ترجمہ:- اور وہ اپنے فعل مجہول والا عمل کرتا ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "اسم المفعول"
 مبتداء.... ﴿یعمل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع معروف.... اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء"

اس کا فاعل.... ﴿عمل﴾ مصدر مضاف.... ﴿فعل﴾ مضاف الیہ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع
 بسوئے "اسم المفعول" مضاف الیہ.... فعل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف.... الف لام برائے تعریف....
 ﴿مجهول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل، راجع بسوئے "موصوف" اس کا نائب الفاعل.... اسم
 مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... عمل مضاف
 اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول مطلق.... بعمل فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتداء
 اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فیرفع اسما واحدا بانہ قائم مقام فاعله

ترجمہ:- پس وہ ایک اسم کو رفع دیتا ہے، اس سبب سے کہ وہ اس کے فاعل کا قائم مقام ہے۔
 ترکیب:- ﴿ف﴾ فصیحہ.... ﴿یرفع﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اسمیں ہو ضمیر مرفوع
 متصل مستتر، راجع بسوئے "اسم المفعول" اس کا فاعل.... ﴿اسما﴾ موصوف.... ﴿واحدا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم
 فاعل، اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف، اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر
 صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر
 غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے "اسما واحدا" اس کا اسم.... ﴿قائم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ہو ضمیر مرفوع
 متصل مستتر، راجع بسوئے "ان کا اسم" اس کا فاعل.... ﴿مقام﴾ مضاف.... ﴿فاعل﴾ مضاف الیہ مضاف.... ﴿ہ﴾
 ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "اسم المفعول" مضاف الیہ.... فاعل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل
 کر مقام مضاف کا مضاف الیہ.... مقام مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ.... قائم اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول
 فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ب حرف
 جار کا مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر یرفع ظرف لغو.... یرفع فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل
 کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط محذوف "اذا کان الامر کذا لک" کی جزاء.... شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

و شرط عملہ کونہ بمعنی الحال او الاستقبال واعتمادہ علی المبتداء
کما فی اسم الفاعل مثل زید مضروب غلامہ الان او غذا او الموصول
نحو المضروب غلامہ زیدا و الموصوف مثل جاء نی رجل مضروب
غلامہ او ذی الحال مثل جاء نی زید مضروب غلامہ او حرف النفی او
الاستفهام مثل ما مضروب غلامہ و امضروب غلامہ

ترجمہ :- اور اس کے عمل کی شرط، اس کا حال یا استقبال والے معنی میں ہونا اور مبتداء پر اعتماد کرنا جیسے اسم فاعل میں تھا،
جیسے (زید کا غلام مارا ہوا ہے۔ ابھی یا کل)۔ یا اسم موصول پر جیسے (وہ جس کا غلام مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا زید ہے)۔ یا
موصوف پر جیسے (میرے پاس وہ مرد آیا جس کے غلام کو مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا)۔ یا ذوالحال پر، جیسے (میرے پاس زید
اس حال میں آیا کہ اس کے غلام کو مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا)۔ یا حرف نفی یا استفهام پر جیسے (نہیں مارا جاتا ہے یا کیا مارا
جائے گا)۔

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿شرط﴾ مضاف... ﴿عمل﴾ مصدر مضاف الیہ مضاف... ﴿ہ﴾
ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "اسم المفعول" مضاف الیہ... عمل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل
کر شرط مضاف کا مضاف الیہ... شرط مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... ﴿کون﴾ مصدر مضاف... ﴿ہ﴾
ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "اسم المفعول" مضاف الیہ کون مصدر کا اسم... ﴿ب﴾ حرف
جار... ﴿معنی﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿حال﴾ معطوف علیہ... ﴿او﴾ حرف عطف... الف لام
برائے تعریف... ﴿استقبال﴾ معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ... معنی مضاف اپنے مضاف
الیہ سے مل کر ب حرف جار کا مجرور... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد
مذکر اسم فاعل، اسمی ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "کون مصدر کا اسم" اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف
مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... کون مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اسم اور خبر سے مل کر معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف
عطف... ﴿اعتماد﴾ مصدر مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "اسم المفعول"
مضاف الیہ... ﴿علی﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿مبتداء﴾ معطوف علیہ... ﴿او﴾ حرف عطف...

الف لام برائے تعریف.... ﴿موصول﴾ معطوف.... ﴿او﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿موصوف﴾ معطوف.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿ذی﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿حال﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿حرف﴾ مضاف.... ﴿نفی﴾ معطوف علیہ.... الف لام برائے تعریف.... ﴿استفہام﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ.... حرف مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر علی حرف جار کا مجرور.... علی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اعتماد مصدر کا ظرف لغو.... اعتماد مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿ک﴾ حرف جار.... ﴿ما﴾ اسم موصول.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿اسم﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فاعل﴾ مضاف الیہ.... ﴿اسم﴾ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثبوت مقدار کا ظرف مستقر.... ثبت صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... اسمیں ہضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”اسم موصول“ اس کا فاعل.... ثبوت فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر ک حرف جار کا مجرور.... ک حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ہضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے مبتدائے محذوف ”ہذا“ اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۱)۔: ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿زید مضروب غلامہ الان﴾ معطوف علیہ.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿غدا﴾ بتقدیر ”زید مضروب غلامہ“ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدار کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ”اسم مفعول کا بمعنی حال یا استقبال ہو کر مبتداء پر اعتماد کرنا“ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲)۔: ☆ ﴿زید﴾ مبتداء.... ﴿مضروب﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول.... ﴿غلام﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”مبتداء“ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب

الفاعل.... ﴿الان﴾ مفعول فیہ.... مضروب اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر....
مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا....

☆ ﴿زید﴾ مبتداء.... ﴿مضروب﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول.... ﴿غلام﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”مبتداء“ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب الفاعل.... ﴿غسلا﴾ مفعول فیہ.... مضروب اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا....

ترکیب (۱):- ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿المضروب غلامہ زید﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ”اسم مفعول کا بمعنی حال یا استقبال ہو کر اسم موصول پر اعتماد کرنا“ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- الف لام بمعنی ”الذی“ اسم موصول.... ﴿مضروب﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول.... ﴿غلام﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”اسم موصول“ مضاف الیہ.... غلام مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتداء.... ﴿زید﴾ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿جاءنی رجل مضروب غلامہ﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ”اسم مفعول کا بمعنی حال یا استقبال ہو کر موصوف پر اعتماد کرنا“ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿جاء﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿ن﴾ وقایہ کا.... ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ.... ﴿رجل﴾ موصوف.... ﴿مضروب﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول.... ﴿غلام﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”موصوف“ مضاف الیہ.... غلام مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر

نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... رجـل موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل.... جاء فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۱): ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿جاء لی زید مضروباً غلامہ﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ”اسم مفعول کا بمعنی حال یا استقبال ہو کر ذوالحال پر اعتماد کرنا“ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲): ﴿جاء﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿ن﴾ وقایہ کا.... ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ.... ﴿زید﴾ ذوالحال.... ﴿مضروباً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول.... ﴿غلام﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”ذوالحال“ مضاف الیہ.... غلام مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... زید ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل.... جاء فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۱): ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿ما مضروب غلامہ﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ما مضروب غلامہ﴾ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ”اسم مفعول کا بمعنی حال یا استقبال ہو کر حرف نفی یا استفہام پر اعتماد کرنا“ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲): ☆ ﴿ما﴾ حرف نفی.... ﴿مضروب﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، مبتداء کی قسم ثانی.... ﴿غلام﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”معھو و غائب“ مضاف الیہ.... ﴿غلام﴾ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب الفاعل، قائم مقام خبر.... مبتداء کی قسم ثانی اپنی قائم مقام خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿أ﴾ حرف استفہام.... ﴿مضروب﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول مبتداء کی قسم ثانی.... ﴿غلام﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”معھو و غائب“ مضاف الیہ.... ﴿غلام﴾ مضاف اپنے مضاف الیہ سے

مل کر نائب الفاعل، قائم مقام خبر... مبتداء کی قسم ثانی اپنی قائم مقام خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

و اذا انتفى فيه احد الشرطين المذکورین فینتفی عملہ

ترجمہ:- اور جب ان دونوں مذکورہ شرطوں میں سے کوئی ایک مُنتفی ہو جائے، تو اس کا عمل (بھی) منتفی ہو جاتا ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿اذا﴾ ظرف زمان، متضمن بمعنی شرط، مفعول فیہ مقدم.... ﴿انتفی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "اسم المفعول" مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر انتفی فعل کا ظرف لغو.... ﴿احد﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿شرطین﴾ موصوف.... الف لام بمعنی "الَّذین" اسم موصول.... ﴿مذکورین﴾ صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول، اسمیں ہما ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اسم موصول" اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر اسم موصول کا صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... احد مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل.... انتفی فعل اپنے فاعل، ظرف لغو اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط....

﴿ف﴾ جزائیہ.... ﴿ینتفی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اسم المفعول" اس کا فاعل.... ﴿عمل﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "اسم المفعول" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل.... ینتفی فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

و حینئذ یلزم اضافتہ الی ما بعدہ

ترجمہ:- اور اس وقت اسے اپنے ما بعد کی جانب مضاف ہونا لازم ہوتا ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف استیناف.... ﴿حین﴾ مضاف.... ﴿اذ﴾ مضاف الیہ مضاف.... تنوین عوض مضاف الیہ محذوف (کان الامر کذا لک).... اذ مضاف اپنے عوض مضاف الیہ محذوف سے مل کر مضاف الیہ.... حین مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ مقدم.... ﴿یلزم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... ﴿اضافۃ﴾ مصدر مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "اسم مفعول" مضاف الیہ.... ﴿الی﴾ حرف

جار.... ﴿مما﴾ اسم موصول.... ﴿بعد﴾ مضاف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”اسم المفعول“ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ”لَبَّت“ فعل مقدر کا مفعول فیہ.... ﴿ثبت﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”اسم موصول“ اس کا فاعل.... ثبت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر علی حرف جار کا مجرور.... علی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اضافہ مصدر کا ظرف لغو.... اضافہ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر فاعل.... یلزم فعل اپنے فاعل، ظرف لغو اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

واذا دخل عليه الالف واللام يكون مستغنيا عن الشرطين في العمل مثل

جاءني المضروب غلامه

ترجمہ:- اور جب اس پر الف اور لام داخل ہو تو یہ عمل میں شرط سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔ جیسے..... (میرے پاس وہ شخص آیا جس کا غلام مارا جاتا ہے۔)

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف استیناف.... ﴿اذا﴾ ظرف زمان، متضمن بمعنی شرط، مفعول فیہ مقدم.... ﴿دخل﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿علی﴾ حرف جار.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”اسم المفعول“ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... الف لام برائے تعریف.... ﴿الف﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿لام﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل.... دخل فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ مقدم اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط....

﴿يكون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”اسم المفعول“ اس کا اسم.... ﴿مستغنيا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل، راجع بسوئے ”یکون کا اسم“ اس کا فاعل.... ﴿عن﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿شرطين﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿عمل﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مستغنيا کا ظرف لغو ثانی.... مستغنيا اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر

خبر.... یکنون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء.... شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ترکیب (۱): ﴿مثل﴾ مضاف... ﴿جاء نی المضروب غلامہ﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ”الف اور لام کے دخول کی بناء پر اسم مفعول کا عمل کے سلسلے میں دونوں شرطوں سے مستغنی ہونا“ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲): ﴿جاء﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... ﴿ن﴾ وقایہ کا ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، منصوب متصل، مفعول بہ.... الف لام بمعنی ”الذی“ اسم موصول.... ﴿مضروب﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول.... ﴿غلام﴾ مضاف... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”اسم موصول“ مضاف الیہ.... غلام مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب الفاعل.... مضروب اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل.... جاء فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

و خامسها الصفة المشبهة

ترجمہ:۔ اور ان میں سے پانچواں صفت مشبہ ہے۔

ترکیب: ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿خامس﴾ مضاف... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”العوامل القیاسیة“ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... الف لام برائے تعریف.... ﴿صفة﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مشبهة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اسمیں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“ اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وہی مشابہة باسم الفاعل فی التصریف وفی کون کل منہما صفة

مثل حسن حسان حسنون حسنة حستان حسانات علی قیاس

ضارب ضاربان ضاربون ضاربة ضاربتان ضاربات

جیسے حسن حسان حسون حسنة حسنتان حسنات کے قیاس پر ضارب ضاربان ضاربون ضاربة
ضاربتان ضاربات۔

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف استیناف.... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع متصل، راجع بسوئے "الصفة
المشبهة" مبتداء.... ﴿مشابهة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اکمیں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس
کا فاعل.... ﴿ب﴾ حرف جار زائد.... ﴿اسم﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فاعل﴾ مضاف الیہ.... مضاف
اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ.... ﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿تصریف﴾ مجرور.... حرف جار
اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿کون﴾ مصدر مضاف....
﴿کل﴾ مضاف الیہ مضاف.... اس پر تنوین عوض مضاف الیہ (اور وہ واحد ہے).... چنانچہ ﴿واحد﴾ موصوف....
﴿من﴾ حرف جار.... ﴿ہما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "اسم الفاعل اور الصفة المشبهة
" مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابت" مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اکمیں ہو ضمیر
مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر
صفت.... واحد موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... کل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر کون مصدر کا مضاف
الیہ اسم.... ﴿صفة﴾ خبر.... کون مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اسم اور خبر سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر
معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مشابہة کا ظرف لغو.... مشابہة اسم فاعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو
سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۱) :- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿حسن، حسان، حسون، حسنة، حسنتان، حسنات﴾
ذوالحال.... ﴿علی﴾ حرف جار.... ﴿قیاس﴾ مصدر مضاف.... ﴿ضارب، ضاربان، ضاربون،
ضاربة، ضاربتان، ضاربات﴾ مضاف الیہ.... مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے
مل کر "ثابتاً" مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اکمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال"
ذوالحال "اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر

مضاف الیہ.... مثل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "التصریف" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وهی مشتقة من الفعل اللازم دالة علی ثبوت مصدرها لفاعلها علی
سبیل الاستمرار والدوام بحسب الوضع

ترجمہ :- اور وہ فعل لازم سے مشتق ہوتی ہے (اور) وضعی اعتبار سے اپنے فاعل کے لئے، اپنے مصدر کے ثبوت پر، دوام واستمرار کے طریقے پر، دلالت کرنے والی ہے۔
تشریح :-

یہاں پر استمرار و دوام سے مراد مقابل حدوث ہے، جس کے معنی ہیں، "وجود شے، جو تینوں زمانوں میں سے کسی ایک کے ساتھ مقید ہو۔" پس استمرار و دوام کے معنی ہوئے، "وجود شے، جو تینوں زمانوں میں سے کسی ایک کے ساتھ مقید نہ ہو۔"

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ہی﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے "الصفة المشبهة" مبتداء.... ﴿مشتقة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اسمیں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا نائب الفاعل.... ﴿من﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فعل﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿لازم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اسمیں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور.... من حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... مشتقة اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر اول.... ﴿دالة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اسمیں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا فاعل.... ﴿علی﴾ حرف جار.... ﴿ثبوت﴾ مصدر مضاف.... ﴿مصدر﴾ مضاف الیہ مضاف.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "الصفة المشبهة" مضاف الیہ.... مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثبوت مضاف کا مضاف الیہ.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿فاعل﴾ مضاف.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "الصفة المشبهة" مضاف الیہ.... فاعل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثبوت مصدر کا ظرف لغو اول....

﴿علی﴾ حرف جار.... ﴿سبیل﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف.... ﴿استمرار﴾ معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف.... ﴿دوام﴾ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ... ﴿سبیل﴾ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... علی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثبوت مصدر کا ظرف لغو ثانی.... ثبوت مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور دونوں ظرف لغو سے مل کر علی حرف جار کا مجرور.... علی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر دالة کا ظرف لغو اول.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿حسب﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف.... ﴿وضع﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر دالة کا ظرف لغو ثانی.... دالة اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ثانی.... مبتداء اپنی دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

و تعمل عمل فعلها من غير اشتراط زمان لكونها بمعنى الثبوت

ترجمہ:- اور یہ زمانے کی شرائط کے بغیر اپنے بمعنی ثبوت ہونے کی بناء پر، اپنے فعل کی مثل عمل کرتی ہے۔
تشریح:-

ثبوت ہے مراد، معروف استمرار دوام نہیں، جس کے معنی ہیں، ”جمع ازمنہ میں تحقق۔ بلکہ ثبوت سے مراد مقابل حدوث ہے اور حدوث سے مراد وہ تحقق جو تینوں زمانوں میں سے کسی ایک کے ساتھ مقید ہو، تو ثبوت سے مراد وہ تحقق ہوا، جس میں کسی زمانے کا لحاظ نہ ہو۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف استیناف.... ﴿تعمل﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اسمیں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”الصفة المشبهة“ اس کا فاعل.... ﴿عمل﴾ مصدر مضاف.... ﴿فعل﴾ مضاف الیہ مضاف.... ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”الصفة المشبهة“ مضاف الیہ.... فعل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ”عمل“ مضاف کا مضاف الیہ.... عمل مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول مطلق.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿غیر﴾ مضاف.... ﴿اشتراط﴾ مصدر مضاف.... ﴿زمان﴾ مضاف الیہ.... اشتراط مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ”غیر“ مضاف کا مضاف الیہ.... غیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر عمل فعل کا ظرف لغو اول.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿کون﴾ مصدر مضاف.... ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”الصفة المشبهة“ مضاف الیہ.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿معنی﴾ مضاف... الف لام برائے تعریف.... ﴿ثبوت﴾ مضاف الیہ... مضاف اپنے

مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابتہ" مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اسمیں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "کون کا اسم" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... کون مضاف اپنے مضاف الیہ اسم اور خبر سے مل کر لام حرف جار کا مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر تعمل فعل کا ظرف لغوی ثانی.... تعمل فعل اپنے فاعل، مفعول مطلق اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

واما اشتراط الاعتماد فمعتبر فیہا

ترجمہ:- اور بہر حال اعتماد کی شرط تو اس میں معتبر ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف استیناف.... ﴿اما﴾ حرف شرط اور اس کی شرط "يُوجَدُ شَيْءٌ" محذوف.... اس میں ﴿يُوجَدُ﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول.... ﴿شَيْءٌ﴾ نائب الفاعل.... یوجد فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شرط.... ﴿اشتراط﴾ مصدر مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اعتماد﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿ف﴾ جزائیہ.... ﴿معتبر﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اسمیں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا نائب الفاعل.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "الصفة المشبهة" مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اسم مفعول کا ظرف لغوی.... معتبر اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزاء.... شرط محذوف اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

الا ان الاعتماد على الموصول لا يتأتى فيها لان اللام الداخلة

عليها ليست بموصول بالاتفاق

ترجمہ:- لیکن اسم موصول پر اعتماد کرنا اس میں نہیں آتا کیونکہ اس پر داخل ہونے والی لام بالاتفاق، موصول کی نہیں۔
تشریح:-

کیونکہ الف لام اسم موصول کا صلہ فقط اسم فاعل ہوتا ہے یا اس کے مبالغے کے صیغے یا اسم مفعول۔

ترکیب:- ﴿الا﴾ بمعنی "لکن" حرف استدراک.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... الف لام برائے تعریف....

﴿اعتماد﴾ مصدر.... ﴿علی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿موصول﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... اعتماد مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر "ان" کا اسم.... ﴿لا یتائی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "الصفة المشبهة" مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... الف لام برائے تعریف.... ﴿لام﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿داخلہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اسمیں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل.... ﴿علی﴾ حرف جار.... ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "الصفة المشبهة" مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... داخلہ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر "ان" کا اسم.... ﴿لیست﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی معروف، از افعال ناقصہ.... اسمیں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ان" کا اسم.... ﴿ب﴾ حرف جار زائد.... ﴿موصول﴾ فعل ناقص کی خبر.... ﴿ب﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اتفاق﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... لیست فعل ناقص اپنے اسم، خبر اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد لام حرف جار کا مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی.... لا یتائی فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

وقد یكون معمولها منصوبا على التشبيه بالمفعول في المعرفة وعلى التمييز في النكرة ومجرورا على الاضافة

ترجمہ :- اور بسا اوقات اس کا معمول، معرفہ میں، مفعول سے.. اور.. نکرہ میں، تمیز سے مشابہت کی بناء پر منصوب... اور... اضافت کی وجہ سے مجرور ہوتا ہے۔

ترکیب :- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿قد﴾ حرف تحقیق برائے تقلیل.... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿معمول﴾ مضاف.... ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع

بسوئے "الصفة المشبهة" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فعل ناقص کا اسم.... ﴿منصوباً﴾ میفہ
 واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "یکون کا اسم" اس کا نائب الفاعل.... ﴿علی﴾ حرف
 جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿تشبیہ﴾ مصدر.... ﴿ب﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مفعول﴾
 مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو.... تشبیہ مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر مجرور.... علی حرف جار اپنے مجرور
 سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿علی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿تمییز﴾
 مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر منصوباً اسم مفعول کا ظرف
 لغو.... منصوباً اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف
 عطف.... ﴿مجروراً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "یکون کا اسم" اس کا نائب
 الفاعل.... ﴿علی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اضافہ﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف
 لغو.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل
 کر فعل ناقص کی خبر.... یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿معرفہ﴾ مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدار کا
 ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتدائے محذوف
 "ہذا" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتدائے محذوف اپنی خبر سے
 ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

﴿فی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿نکرة﴾ حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدار کا
 ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتدائے محذوف
 "ہذا" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتدائے محذوف اپنی خبر سے
 ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

و تكون صیغة اسم الفاعل قياسية و صیغها سماعية مثل حسن و صعب و شديد

ترجمہ:- اور اسم فاعل کا صیغہ قیاسی اور اس کا سماعی ہوتا ہے۔ جیسے... حسن... اور... صعب... اور... شدید...

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿تکون﴾ صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿صیغہ﴾ مضاف.... ﴿اسم﴾ مضاف الیہ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فاعل﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف کا مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿صیغہ﴾ مضاف.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "الصفة المشبهة" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تکون کا اسم.... ﴿قیاسیہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے تکون کا اسم، اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿سماعیہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے تکون کا اسم، اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تکون کی خبر.... تکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿حسن﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿صعب﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿شدید﴾ معطوف علیہ.... معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "صفت مشبہ کے صیغوں کا سماعی ہونا" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سادسہا المضاف

ترجمہ:- اور ان میں سے چھٹا مضاف ہے۔

ترکیب:- ﴿سادس﴾ مضاف.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "العوامل القیاسیہ" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مضاف﴾ خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

كل اسم اضيف الى اسم اخر فيجر الاول الثاني مجردا عن اللام والتنوين

وما يقوم مقامه من نونى التثنية والجمع لاجل الاضافة

ترجمہ :- مضاف ہر وہ اسم ہے جو کسی دوسرے اسم کی طرف منسوب کیا گیا ہو۔ پس پہلا، ... "لام اور تنوین سے .. اور .. جو اس کے قائم مقام ہو یعنی تثنیہ اور جمع کے دونوں سے" ... خالی ہونے کی حالت میں، اضافت کی بناء پر دوسرے کو جردیتا ہے۔
تشریح :- -

لغت میں اضافت "ایک چیز کو دوسری چیز کی جانب مائل کرنے" کا نام ہے۔ اصطلاح میں اس نسبت تقیدی کو کہتے ہیں، جو اسماء کے درمیان ایسے طریقے پر ہو کہ اول جار (جردینے والا) اور ثانی مجرور (جرد یا گیا) ہو جائے۔ جار کو مضاف اور مجرور کو مضاف الیہ کہتے ہیں۔

ترکیب :- ﴿کل﴾ مضاف ﴿اسم﴾ موصوف ﴿اضیف﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت مجہول اس میں ہونیمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا نائب الفاعل ﴿الی﴾ حرف جار ﴿اسم﴾ موصوف ﴿اخو﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ہونیمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اضيف فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر کل مضاف کا مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء متضمن بمعنی شرط

﴿ف﴾ جزائیہ ﴿يجر﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف الف لام برائے تعریف
﴿اول﴾ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، اس میں ہونیمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "الاسم" اس کا فاعل اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر ذو الحال الف لام برائے تعریف ﴿ثانی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہونیمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "الاسم" اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ﴿مجردا﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہونیمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذو الحال" اس کا نائب الفاعل ﴿عن﴾ حرف جار الف لام برائے تعریف ﴿لام﴾ معطوف علیہ ﴿و﴾ حرف عطف ﴿تنوین﴾ معطوف ﴿و﴾ حرف عطف ﴿ما﴾ اسم موصول ﴿يقوم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف اس

میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "اسم موصول" اس کا فاعل.... ﴿مقام﴾ مضاف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "التنوين" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ.... يقوم فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر ذوالحال....

﴿من﴾ حرف جار.... ﴿نونی﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿تثنية﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جمع﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "ذوالحال" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر حرف جار کا مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿اجل﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اضافہ﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی.... اسم مفعول اپنے ظرف لغو اول و ثانی سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر بحر فعل کا فاعل.... بحر فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

والاضافة اما بمعنى اللام المقدرة ان لم يكن المضاف اليه من جنس المضاف ولا يكون ظرفا له مثل غلام زيد

ترجمہ:- اور اضافت یا تو لام مقدرہ کے معنی میں ہوتی ہے، اگر مضاف الیہ، نہ تو جنس مضاف سے ہو اور نہ ہی اس کے لئے ظرف ہو۔ جیسے غلام زید۔

نوٹ:- خیال رہے کہ یہاں "اما بمعنى اللام المقدرة" کو معطوف علیہ اور متن میں آگے موجود "واما بمعنى من" اور "واما بمعنى في" کو معطوفات قرار دے کر ترکیب کی جائے گی۔

ترکیب:- ☆ ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اضافہ﴾ مبتداء.... ﴿اما﴾ حرف تردید.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿معنی﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿لام﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مقدرة﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا نائب

الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ب حرف جار کا مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ....

☆ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿اما﴾ حرف تردید.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿معنی﴾ مضاف.... ﴿من﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف....

☆ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿اما﴾ حرف تردید.... ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿معنی﴾ مضاف.... ﴿فی﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف....

معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر ثابتہ مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”ابتداء“ اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... ابتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿لم یکن﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل نفی، جحد بلم در فعل مستقبل معروف، از افعال ناقصہ.... الف لام بمعنی ”الذی“ اسم موصول.... ﴿مضاف﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول.... ﴿الی﴾ حرف جار.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”اسم موصول“ باعتبار محل قریب، مجرور اور باعتبار محل بعید، نائب الفاعل.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اور نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے ظرف لغو اور نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر فعل ناقص کا اسم.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿جنس﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... الف لام بمعنی ”الذی“ اسم موصول.... ﴿مضاف﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”اسم موصول“ اس کا نائب الفاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر ثابتہ مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”فعل ناقص کا اسم“ اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... لم یکن فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لا یكون﴾

نوٹ:۔۔۔ لم یکن پر عطف ہونے کی بناء پر یہ بھی ان شرطیہ کے تحت ہوا، چنانچہ لم یکن ہی ہونا چاہیے۔ یقیناً یہ سہو کاتب کا نتیجہ ہے۔ (البشر الکامل) چنانچہ

ہے۔ (البشر الکامل) چنانچہ

﴿لم یکن﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل لئی، محمد بلیم در فعل مستقبل معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ہومضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "لم یکن سابق کا اسم" اس کا فاعل.... ﴿ظرفاً﴾ موصوف.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "المضاف" مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہومضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر فعل ناقص کی خبر.... لم یکن فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جزائے محذوف "فالاضافة بمعنی اللام" کی شرط.... شرط اپنی جزائے محذوف سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا۔

☆ ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿غلام زید﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "مضاف الیہ کے مضاف کی جنس اور اس سے ظرف نہ ہونے کی صورت میں اضافت کا بمعنی لام مقدرہ ہونا" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

واما بمعنی من ان کان من جنسہ مثل خاتم فضة

ترجمہ:- اور یا بمعنی من ہوتی ہے، اگر مضاف الیہ، مضاف کی جنس سے ہو۔ جیسے خاتم فضة۔

ترکیب:- ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ہومضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "المضاف الیہ" اس کا اسم.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿جنس﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "المضاف" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہومضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر فعل ناقص کی خبر.... فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزائے محذوف "فالاضافة بمعنی من" کی شرط.... شرط اپنی جزائے محذوف سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

☆ ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿خاتم فضة﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر....

اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "مضاف الیہ کے مضاف کی جنس ہونے کی صورت میں اضافت کا بمعنی من ہونا" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

واما بمعنی فی ان کان ظرفاً له نحو ضرب اليوم

ترجمہ:- اور یا فی کے معنی میں ہوتی ہے، اگر مضاف الیہ، مضاف کے لئے ظرف ہو۔ جیسے ضرب اليوم۔

ترکیب:- ﴿ان﴾ حرف شرط.... ﴿کان﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "المضاف الیہ" اس کا فاعل.... ﴿ظرفاً﴾ موصوف.... ﴿ل﴾ حرف جار.... ﴿ه﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "المضاف" مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر فعل ناقص کی خبر.... کان فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جزائے محذوف "فالاضافة بمعنی فی" کی شرط.... شرط اپنی جزائے محذوف سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا۔

☆ ﴿نحو﴾ مضاف.... ﴿ضرب اليوم﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی

خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم "مضاف الیہ کے مضاف کا ظرف ہونے کی صورت میں اضافت کا بمعنی فی ہونا" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وسابعها الاسم التام

ترجمہ:- اور ان میں سے ساتواں اسم تام ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿سابع﴾ مضاف.... ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع

سوئے "العوامل القیاسیة" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... الف لام برائے تعریف....

﴿اسم﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿تسام﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“ اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

کل اسم تم فاستغنی عن الاضافة

ترجمہ:- (اسم تام) ہر وہ اسم ہے، جو مکمل ہو۔ پس وہ اضافت سے بے نیاز ہوتا ہے۔

ترکیب:- ﴿کل﴾ مضاف.... ﴿اسم﴾ موصوف.... ﴿تم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“ اس کا فاعل.... فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر کل مضاف کا مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء متضمن بمعنی شرط....

﴿ف﴾ جزائیہ.... ﴿استغنی﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف.... اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتداء“ اس کا فاعل.... ﴿عن﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اضافۃ﴾ بحرور.... حرف جار اپنے بحرور سے مل کر ظرف لغو.... فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

بان یکون فی اخرہ تنوین او ما یقوم مقامہ من نونی التثنیۃ والجمع او

یکون فی اخرہ مضاف الیہ

ترجمہ:- اس سبب سے کہ اس کے آخر میں تنوین... یا... وہ چیز ہوتی ہے جو اس کے قائم مقام ہو یعنی تثنیۃ اور جمع کے دو نون... یا... اس کے آخر میں مضاف الیہ ہوتا ہے۔

ترکیب:- ﴿ب﴾ حرف جار.... ﴿ان﴾ مصدریہ.... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿اخر﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، بحرور متصل، راجع بسوئے ”الاسم التام“ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بحرور.... حرف جار اپنے بحرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”یکون کا اسم مؤخر“ اس

کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر فعل ناقص کی خبر مقدم.... ﴿تسویین﴾ معطوف علیہ.... ﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿ما﴾ اسم موصول.... ﴿یقوم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”اسم موصول“ اس کا فاعل.... ﴿مقام﴾ مضاف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”التسویین“ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ.... یقوم فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر ذوالحال.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿نونی﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿تثنیۃ﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿جمع﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”ذوالحال“ اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال.... ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف.... تسوین معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فعل ناقص کا اسم مؤخر.... فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ....

﴿او﴾ حرف عطف.... ﴿یکون﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، از افعال ناقصہ.... ﴿فی﴾ حرف جار.... ﴿اخر﴾ مضاف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”الاسم التام“ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے ”فعل ناقص کا اسم مؤخر“ اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم.... ﴿مضاف﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول.... ﴿الی﴾ حرف جار.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے موصوف محذوف ”لفظ“ باعتبار محل قریب، مجرور اور باعتبار محل بعید، نائب الفاعل.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اور نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے ظرف لغو اور نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف محذوف اپنی صفت سے مل کر فعل ناقص کا اسم.... یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر بتاویل مصدر ب حرف جار کا مجرور.... ب حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتاً مقدر کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے مبتدائے محذوف

”ذالک“ اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر... مبتدائے محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وهو ينصب النكرة على انها تميز له

ترجمہ:- اور وہ نکرہ کو نصب دیتا ہے، اس سبب سے کہ وہ اس کے لئے تمیز ہوتا ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع متصل، راجع بسوئے ”الاسم التام“ مبتداء... ﴿ينصب﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتداء“ اس کا فاعل... الف لام برائے تعریف... ﴿نكرة﴾ مفعول بہ... ﴿على﴾ حرف جار... ﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل... ﴿ها﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، منصوب متصل، راجع بسوئے ”النكرة“ اس کا اسم... ﴿تمیز﴾ موصوف... ﴿ل﴾ حرف جار... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”الاسم التام“ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت مقدار کا ظرف مستقر... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“ اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر ان کی خبر... ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مجرور... علی حرف جار اپنے مجرور سے مل کر نصب فعل کا ظرف لغو... ینصب فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا۔

فيرفع منه الابهام مثل عندی رطل زیتا و منوان سمناء و عشرون درهما ولی ملؤه عسلا

ترجمہ:- پس اس سے ابہام اٹھ جاتا ہے۔ جیسے (میرے پاس ایک رطل زیتون ہے۔) اور... (میرے پاس دو من گھی ہے۔) اور... (میرے پاس دس درہم ہیں۔) اور... (میرے پاس فلاں برتن کے بھرنے کی مثل شہد ہے۔)

ترکیب:- ﴿ف﴾ فیض... ﴿یرفع﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف... اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”تمیز“ اس کا فاعل... ﴿من﴾ حرف جار... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”الاسم التام“ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو... الف لام برائے تعریف... ﴿ابهام﴾ مفعول بہ... فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط محذوف ”اِذَا كَانَتِ النُّكْرَةُ تَمِيزُ الْاَلَّةَ“ کی

جزاء.... شرط محذوف اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ترکیب (۱)۔ ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿عندی رطل زیتا﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿منوان سمناء﴾ معطوف.... ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لی ملوہ عسلا﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوفات سے مل کر مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”اسم تام کا اسم نکرہ کو تمیز ہونے کی بناء پر نصب دینا“ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿عند﴾ مضاف.... ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، مجرور متصل، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثابت مقدر کا مفعول فیہ.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء مؤخر اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم.... ﴿رطل﴾ میز.... ﴿زیتا﴾ تمیز.... میز اپنی تمیز سے مل کر مبتداء مؤخر.... مبتداء مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿منوان﴾ میز.... ﴿سمناء﴾ تمیز.... میز اپنی تمیز سے مل کر خبر محذوف ”عندی“ کا مبتداء.... اس میں ﴿عند﴾ مضاف.... ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، مجرور متصل، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثابت مقدر کا مفعول فیہ.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿عشرون﴾ میز.... ﴿درہما﴾ تمیز.... میز اپنی تمیز سے مل کر خبر محذوف ”عندی“ کا مبتداء.... اس میں ﴿عند﴾ مضاف.... ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، مجرور متصل، مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثابت مقدر کا مفعول فیہ.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے مبتداء اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

☆ ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿ی﴾ ضمیر واحد متکلم، مجرور متصل، مجرور.... حرف جار اپنے

مجرور سے مل کر ثابت مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "مبتدائے مؤخر" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم.... ﴿ملفوظ﴾ مضاف.... ﴿ہم﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "ظرف معبود" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر متمیز.... ﴿عسلا﴾ تمیز.... متمیز اپنی تمیز سے مل کر مبتدائے مؤخر.... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

واما المعنویۃ فمنها عددان

ترجمہ:- اور بہر حال (عوامل) معنویہ تو ان میں سے دو ہیں۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿اما﴾ حرف شرط اور اس کی شرط "يُوجَدُ ضَمِيٌّ" محذوف.... اس میں ﴿يوجد﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول.... ﴿ضمی﴾ نائب الفاعل.... يوجد فعل مجہول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شرط.... الف لام برائے تعریف.... ﴿معنویۃ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اس میں می ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے موصوف مقدار "العوامل" اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف مقدار اپنی صفت سے مل کر مبتداء.... ﴿ف﴾ جزائیہ.... ﴿من﴾ حرف جار.... ﴿ہا﴾ ضمیر واحد مؤنث غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "مائة عامل" مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابتین" مقدار کا ظرف مستقر.... ﴿ثابتین﴾ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل، اس میں ہما ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "ذوالحال مؤخر" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال مقدم.... ﴿عددان﴾ ذوالحال.... ذوالحال اپنے حال مقدم سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جزاء.... شرط محذوف اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

المراد من العامل المعنوی ما يعرف بالقلب وليس للسان حظ فيه

ترجمہ:- عامل معنوی سے مراد وہ عامل ہے جو دل سے پہچانا جائے اور اس میں زبان کے لئے کوئی حصہ نہ ہو۔

ترکیب:- الف لام بمعنی "الذی" اسم موصول.... ﴿مواد﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو ضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے اسم موصول، اس کا نائب الفاعل.... ﴿من﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿عامل﴾

موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿مسنوی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم منسوب، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا نائب الفاعل... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اسم مفعول کا ظرف لغو... مراد اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا... ﴿ما﴾ اسم موصول... ﴿يعرف﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول... اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "اسم موصول" اس کا نائب الفاعل... ﴿ب﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿قلب﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر فعل کا ظرف لغو... ﴿يعرف﴾ فعل اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ...

﴿و﴾ حرف عطف... ﴿ليس﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی معترض... از افعال ناقصہ... ﴿لام﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿لسان﴾ مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "ثابتاً" مقرر کا ظرف مستقر... ﴿ثابتاً﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "ليس" کا اسم مؤخر... اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر بر مقدم... ﴿حظ﴾ ليس کا اسم مؤخر... ﴿فی﴾ حرف جار... ﴿ه﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "اسم موصول"... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر فعل ناقص کا ظرف لغو... ليس فعل ناقص اپنے اسم، خبر اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

احدهما العامل في المبتداء والخبر

ترجمہ:- ان میں سے ایک مبتداء اور خبر پر عامل ہے۔

ترکیب:- ﴿احد﴾ مضاف... ﴿هما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "عددان" مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... الف لام بمعنی "الذی" اسم موصول... ﴿عامل﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہضمیر مرفوع متصل مستقر، راجع بسوئے "اسم موصول" اس کا فاعل... ﴿فی﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿مبتداء﴾ معطوف علیہ... ﴿و﴾ حرف عطف... الف لام برائے تعریف... ﴿خبر﴾ معطوف... معطوف

علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اسم فاعل کا ظرف لغو... عامل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وهو الابتداء ای نخلو الاسم عن العوامل اللفظية نحو زيد منطلق

ترجمہ:- اور وہ ابتداء ہے یعنی اسم کا عوامل لفظیہ سے خالی ہونا۔ جیسے (زید جانے والا ہے)۔

تشریح:-

عوامل لفظیہ سے مراد وہ عامل ہیں، جو لفظ اور معنی دونوں میں تاثیر رکھتے ہوں، چنانچہ ”بَحْسِبِكَ دِرْهَمٌ“ میں بحسبک مبتداء ہونے سے خارج نہ ہوگا، کیونکہ اس پر اگرچہ باء داخل ہے، مگر وہ صرف لفظ میں مؤثر ہے، معنی میں نہیں۔ کیونکہ یہ بائے زائدہ ہے، جو اصل معنی میں مؤثر نہیں ہوتی۔ چنانچہ بحسبک، مذکورہ معنی کے حامل عامل لفظی سے اب بھی خالی ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ”العامل فی المبتداء والخبر“ مبتداء... الف لام برائے تعریف... ﴿ابتداء﴾ مبدل منہ... ﴿ای﴾ حرف تفسیر... ﴿خلو﴾ مصدر مضاف... الف لام برائے تعریف... ﴿اسم﴾ مضاف الیہ... ﴿عن﴾ حرف جار... الف لام برائے تعریف... ﴿عوامل﴾ موصوف... الف لام برائے تعریف... ﴿لفظیہ﴾ صیغہ واحد مؤنث اسم منسوب، اس میں ہی ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“ اس کا نائب الفاعل... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت... موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مصدر کا ظرف لغو... مصدر اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر بدل... مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ترکیب (۱):- ﴿نحو﴾ مضاف... ﴿زید منطلق﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف... ﴿هو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ”اسم کے عوامل لفظیہ سے خالی ہونے کا عامل ہونا“ مضاف الیہ... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲):- ﴿زید﴾ مبتداء... ﴿منطلق﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں هو ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتداء“ اس کا فاعل... اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر خبر... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وثانیہما العامل فی الفعل المضارع

ترجمہ:- اور ان میں سے دوسرا فعل مضارع میں عامل ہوتا ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ثانی﴾ مضاف.... ﴿ہما﴾ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... الف لام بمعنی ”الذی“ اسم موصول.... ﴿عامل﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”اسم موصول“ اس کا فاعل.... ﴿فسی﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فعل﴾ معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مضارع﴾ معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اسم فاعل کا ظرف لغو.... عامل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ.... اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وہو صحۃ وقوع الفعل المضارع موقع الاسم مثل زید یعلم

ترجمہ:- اور وہ فعل مضارع کا، اسم کی جگہ وقوع پذیر ہونے کا صحیح ہونا ہے۔ جیسے، (زید جانتا ہے۔)

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ”العامل فی الفعل المضارع“ مبتداء.... ﴿صحۃ﴾ مضاف.... ﴿وقوع﴾ مصدر مضاف الیہ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فعل﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مضارع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“ اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... ﴿موقع﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اسم﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر وقوع مصدر کا مفعول فیہ.... وقوع مصدر مضاف، اپنے مضاف الیہ اور مفعول فیہ سے مل کر صحۃ کا مضاف الیہ.... صحۃ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ترکیب (۱):- ﴿مثل﴾ مضاف.... ﴿زید یعلم﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مثالہ مقدر کی خبر.... اس میں ﴿مثال﴾ مضاف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے مفہوم ”فعل مضارع کا اسم کی جگہ واقع ہونے کا درست ہونا“ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲): ﴿زید﴾ مبتداء.... ﴿یعلم﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... اس میں مضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتداء“ اس کا فاعل.... فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فیعلم مرفوع لصحة وقوع الاسم

ترجمہ:- پس (لفظ) یعلم، اپنے، اسم کے واقع ہونے کے مقام پر وقوع پذیر ہونے کے درست ہونے کے سبب مرفوع ہے۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ حرف تفصیل.... ﴿یعلم﴾ مراد اللفظ مبتداء.... ﴿مرفوع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں مضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتداء“ اس کا نائب الفاعل.... ﴿لام﴾ حرف جار.... ﴿صحة﴾ مضاف.... ﴿وقوع﴾ مصدر مضاف الیہ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ہ﴾ واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے ”مبتداء“ مضاف الیہ.... ﴿موقع﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿اسم﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر وقوع مصدر کا مفعول فیہ.... وقوع مصدر مضاف، اپنے مضاف الیہ اور مفعول فیہ سے مل کر صحة کا مضاف الیہ.... صحة مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور.... لام حرف جار اپنے مجرور سے مل کر اسم مفعول کا ظرف لغو.... مرفوع اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

اذ یصح ان یقال موقع یعلم عالم

ترجمہ:- اسی لئے یعلم کی جگہ عالم کہنا صحیح ہے۔

تشریح:-

غیر مقامات اسم میں فعل مضارع کا مرفوع ہونا، اسم کی جگہ واقع ہونے والے فعل مضارع سے موافقت کی بناء پر ہے، تاکہ تمام وقوعات کا حکم ایک رہے۔

ترکیب:- ﴿اذ﴾ تعلیلیہ.... ﴿یصح﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف.... ﴿ان﴾ مصدریہ.... ﴿یقال﴾ صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت مجہول.... ﴿موقع﴾ مضاف.... ﴿یعلم﴾ مراد اللفظ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ.... ﴿عالم﴾ نائب الفاعل.... یقال فعل مجہول اپنے نائب الفاعل اور مفعول فیہ

سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر فاعل.... یصح فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معللہ ہوا۔

فاعملہ معنوی

ترجمہ:- پس اس کا عامل معنوی ہے۔

ترکیب:- ﴿ف﴾ حرف تفصیل.... ﴿عامل﴾ مضاف.... ﴿ہ﴾ واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "یعلم" مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداء.... ﴿معنوی﴾ صیغہ واحد مذکر اسم منسوب، اس میں ہونمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مفصلہ ہوا۔

۹. وعند الکوفیین ان عامل الفعل المضارع تجردہ عن العامل الناصب والجازم

ترجمہ:- اور کوفیوں کے نزدیک، فعل مضارع کا عامل، اس کا عامل ناصب و جازم سے خالی ہونا ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿عند﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿کوفیین﴾ صیغہ جمع مذکر اسم منسوب، اس میں ہم ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے موصوف محذوف "النحاة" اس کا نائب الفاعل.... اسم منسوب اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ مل کر ثابت مقدر کا مفعول فیہ.... ﴿ثابت﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہونمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء مؤخر" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم....

﴿ان﴾ حرف مشبہ بالفعل.... ﴿عامل﴾ مضاف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿فعل﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿مضارع﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہونمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "مبتداء" اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت.... موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر کا اسم.... ﴿تجرد﴾ مصدر مضاف.... ﴿ہ﴾ واحد مذکر غائب، مجرور متصل، راجع بسوئے "الفعل المضارع" مضاف الیہ.... ﴿عن﴾ حرف جار.... الف لام برائے تعریف.... ﴿عامل﴾ موصوف.... الف لام برائے تعریف.... ﴿ناصب﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ہونمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل.... اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ.... ﴿و﴾ حرف عطف.... الف لام برائے

تعریف.... ﴿الجازم﴾ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”موصوف“ اس کا فاعل....
 اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف.... معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صفت.... موصوف اپنی صفت
 سے مل کر مجرور.... حرف جار اپنے مجرور سے مل کر مصدر کا ظرف لغو.... مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر کی
 خبر.... حرف مشبہہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر متاویل مفرد مبتدائے موخر.... مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم
 سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وہو مختار ابن مالک

ترجمہ:- اور یہی ابن مختار کا پسندیدہ مذہب ہے۔

ترکیب:- ﴿و﴾ حرف عطف.... ﴿ہو﴾ ضمیر واحد مذکر غائب، مرفوع منفصل، راجع بسوئے ”ان عامل الفعل
 المضارع تجردہ عن العامل الناصب والجازم“ مبتداء.... ﴿مختار﴾ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، اس میں ہو
 ضمیر مرفوع متصل مستتر، راجع بسوئے ”مبتداء“ اس کا نائب الفاعل.... اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہہ جملہ اسمیہ
 ہو کر مضاف.... ﴿ابن﴾ مضاف الیہ مضاف.... ﴿مالک﴾ مضاف الیہ.... مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مختار کا
 مضاف الیہ.... مختار مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر.... مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تمت بالخیر

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

النحو فی الکلام کالمملح فی الطعام

نحو کی کلام میں وہی حیثیت ہے جو کھانے میں نمک کی ہے

التوضیح اکامل

علی

شرح مائتہ عامل

مؤلف

علامہ محمد اکمل عطاء قادری عطاری دامت برکاتہم العالیہ

ناشر

مکتبہ اعلیٰ حضرت دربار مارکیٹ سستا ہوٹل دکان نمبر ۴۲ لاہور

النحو فی الکلام کالملح فی الطعام

نحو کی کلام میں وہی حیثیت ہے جو کھانے میں نمک کی ہے

المترجم الکامل

ترجمہ

شرح مائتہ عامل

مؤلف

علامہ محمد اکمل عطاء قادری عطاری دامت برکاتہم العالیہ

ناشر

مکتبہ اعلیٰ حضرت دربار مارکیٹ سستا ہوٹل دکان نمبر ۴ لاہور

علماء اہلسنت کی کتب Pdf فائل میں حاصل
کرنے کے لئے

”فقہ حنفی PDF BOOK“

چینل کو جوائن کریں

<http://T.me/FiqahHanfiBooks>

عقائد پر مشتمل پوسٹ حاصل کرنے کے لئے

تحقیقات چینل ٹیلیگرام جوائن کریں

<https://t.me/tehqiqat>

علماء اہلسنت کی نایاب کتب گوگل سے اس لنک

سے فری ڈاؤن لوڈ کریں

[https://archive.org/details/](https://archive.org/details/@zohaibhasanattari)

[@zohaibhasanattari](https://archive.org/details/@zohaibhasanattari)

طالب دعا۔ محمد عرفان عطاری

زوہیب حسن عطاری